# لسان القرآن

الجزء الاول

المؤلفون

أساتذة مدرسة عائشة الصديقة رضي الله عنها
جلستان جوهر كراتشي باكستان

مكتبة البشرى
كراتشي - باكستان

www.kitabosunnat.com

مکتبۃ البشریٰ
للطباعة والنشر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

إِنَّآ أَنزَلْنَٰهُ قُرْءَٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝

# لِسَانُ القُرآن

## الجزء الأوّل


المؤلفون

أساتذة مدرسة عائشة الصديقة رضي الله عنها

جلستان جوهر كراتشي باكستان



مكتبة البشرى للطباعة والنشر


محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com


| | | |
|---|---|---|
| اسم الكتاب | : | لسان القرآن (الجزء الأول) |
| الطبعة الأولى | : | ١٤٢٦هـ/ ٢٠٠٥ء |
| الطبعة الجديدة | : | ١٤٣٢هـ/ ٢٠١١ء |
| عدد الصفحات | : | ٢٢٤ |

المؤلفون

أساتذة مدرسة عائشة الصديقة رضي الله عنها

جلستان جوهر، كراتشي- باكستان

السعر: =/200 روبية

مكتبة البشرى

للطباعة والنشر والتوزيع

**AL-BUSHRA PUBLISHERS**

Choudhri Mohammad Ali Charitable Trust (Regd.)

Z-3, Overseas Bungalows Gulistan-e-Jouhar, Karachi- Pakistan

الهاتف: +92-21-34541739, +92-21-37740738

الفاكس: +92-21-34023113

الموقع على الإنترنت: www.maktaba-tul-bushra.com.pk

www.ibnabbasaisha.edu.pk

البريد الإلكتروني: al-bushra@cyber.net.pk

يطلب من

مكتبة البشرى، كراتشي. باكستان +92-321-2196170

مكتبة الحرمين، اردو بازار، لاهور. +92-321-4399313

المصباح، ١٦- اردو بازار، لاهور. +92-42-7124656,7223210

بك لينڈ، سٹي پلازه كالج روڈ، راولپنڈی. +92-51-5773341, 5557926

دار الإخلاص، نزد قصه خواني بازار، پشاور. +92-91-2567539

مكتبة رشيدية، سركي روڈ، كوئٹه. +92-333-7825484

وأيضًا يوجد عند جميع المكتبات المشهورة


محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



# فہرس الموضوعات


| الموضوع | الصفحة |
|---|---|
| رائے گرامی | ٥ |
| فضائلِ عربی زبان | ٦ |
| اسلوب کتاب | ١١ |
| عربی کے حروف تہجی | ١٣ |
| بعض الاصطلاحاتِ المُهِمَّة | ١٤ |
| الدرس الأول: الكلمة وأقسامها | ١٥ |
| الدرس الثاني: (١) المعرفة والنكرة | ١٧ |
| الدرس الثالث: (٢) المذكر والمؤنث | ٢٠ |
| الدرس الرابع: الإعراب وألقابه | ٢٩ |
| الدرس الخامس: (٣) المفرد والمثنى والجمع | ٣٢ |
| الاسم المفرد وإعرابه | ٣٢ |
| المثنى | ٣٣ |
| إعراب المثنى | ٣٣ |
| الجمع بنوعيه | ٣٤ |
| إعراب الجمع المكسر | ٣٤ |
| الجمع السالم | ٣٤ |
| جمع المؤنث السالم | ٣٥ |
| إعراب جمع المذكر السالم | ٣٥ |
| إعراب جمع المؤنث السالم | ٣٦ |

| الموضوع | الصفحة |
|---|---|
| الدرس السادس: الجملة العربية | ٤١ |
| الجملة الاسمية وإعرابها | ٤١ |
| الدرس السابع: الحروف الجارة | ٥٠ |
| المثنى المجرور | ٥٢ |
| جمع المذكر السالم وعلامة جره | ٥٢ |
| جمع المؤنث السالم وعلامة جره | ٥٣ |
| شبه الجملة | ٥٣ |
| إعراب الاسم الممنوع من الصرف | ٥٤ |
| الدرس الثامن: أسماء الاشارة | ٦١ |
| أسماء الإشارة بين الإعراب والبناء | ٦٣ |
| الدرس التاسع: الضمائر المرفوعة المنفصلة | ٦٩ |
| الدرس العاشر: المركب التوصيفي | ٧٥ |
| الدرس الحادي عشر: المركب الإضافي | ٨٥ |
| المضاف إليه إذا كان مثنى أو جمع مذكر سالمًا أو ممنوعًا من الصرف | ٨٦ |
| المضاف إذا كان مثنى أوجمع مذكر سالمًا | ٨٧ |
| تعدّد المضاف والمضاف إليه | ٨٨ |
| المضاف والمضاف إليه إذا كانا منعوتين | ٨٨ |
| كلّ وبعض | ١٠٠ |


محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com




| الموضوع | الصفحة | الموضوع | الصفحة |
|---|---|---|---|
| الدرس الثاني عشر: الضمائر المجرورة المتصلة بالأسماء | ١٠٢ | الاختبار الأول | ٢٠٧ |
| المضاف إلى ياء المتكلم | ١٠٧ | الاختبار الثاني | ٢٠٨ |
| الضمائر المجرورة المتصلة بالحروف | ١٠٨ | الاختبار الثالث | ٢١٠ |
| الضمائر المنصوبة المتصلة بالأفعال | ١١٢ | الاختبار الرابع | ٢١٢ |
| الدرس الثالث عشر: الإعراب المحلي | ١١٤ | الاختبار الخامس | ٢١٤ |
| الدرس الرابع عشر: أسماء الاستفهام | ١١٦ | نئے الفاظ | ٢١٦ |
| الدرس الخامس عشر: إنّ وأخواتها | ١٢١ | | |
| أمور تتعلّق بخبر إنّ | ١٢٣ | | |
| أخوات إنّ | ١٢٥ | | |
| الدرس السادس عشر: الأسماء الخمسة | ١٣٣ | | |
| الدرس السابع عشر: الفعل الماضي | ١٣٨ | | |
| اللازم والمتعدي | ١٤٠ | | |
| صيغ المثنى | ١٤٤ | | |
| صيغ الجمع | ١٤٦ | | |
| مبحث في المفعول به | ١٥٢ | | |
| الدرس الثامن عشر: ظرف الزمان وظرف المكان | ١٥٨ | | |
| الدرس التاسع عشر: كان وأخواتها | ١٦٣ | | |
| خبر الفعل الناقص قد يكون جملة أو شبه جملة | ١٧٢ | | |
| الدرس العشرون: الأسماء الموصولة | ١٨١ | | |
| التمرينات العامة | ١٩٠ | | |


محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



# رائے گرامی

## حضرت مولانا مفتی جسٹس محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم

الحمد للّٰہ و کفیٰ و سلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ، أما بعد!

عربی زبان کو چونکہ یہ عظیم سعادت حاصل ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی آخری کتاب دنیا میں بھیجنے کے لئے اسکا انتخاب فرمایا، اور اپنے آخری رسول ﷺ کو بھی اسی زبان میں مبعوث فرمایا، اس لئے جتنی خدمت دنیا میں اس زبان کی ہوئی ہے، شاید کسی اور زبان کی نہیں ہوئی۔ اس کے سیکھنے کے لئے بھی چھوٹی بڑی بہت سی کتابیں لکھی گئی ہیں، اور لکھنے والوں نے مختلف انداز واسلوب سے عربی صرف ونحو، معانی وبیان، اور ادب وبلاغت پر قیمتی تصانیف کا بیش بہا ذخیرہ فراہم کیا ہے جس کا فیض جاری ہے۔

لیکن ہر دور اور اس میں پیدا ہونے والے انسانوں کے کچھ تقاضے ہوتے ہیں، اور سیکھنے والے کی استعداد اور صلاحیت کے مطابق ہی کوئی درسی کتاب مفید ہوسکتی ہے۔ بالخصوص کسی بھی زبان کو سیکھنے کے لئے تمرینات اور اجراء قواعد کی اہمیت ناقابل انکار ہے، پہلے یہ ضرورت استاد اپنے طریقۂ تدریس اور معاشرہ اپنی عربیت کی فضا سے پورا کرتا تھا، اس لئے درسی کتابوں کے ساتھ تمرینات کی اتنی ضرورت نہیں سمجھی جاتی تھی۔ لیکن ہمارے دور میں اس بات کی ضرورت پیش آئی کہ عربی سکھانے کے لئے کتابیں آسان انداز میں لکھی جائیں، اور تمرینات خود درسی کتابوں میں فراہم کر دی جائیں۔ چنانچہ اس اصول پر برصغیر میں بھی بہت سی کتابیں لکھی گئیں ہیں، زیرنظر کتاب بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

**مدرسہ عائشہ صدیقہ** طالبات کی تعلیم کیلئے ہمارے شہر میں ماشاء اللہ ایک مثالی مدرسہ ہے جس نے طالبات کو اسلامی اور عربی علوم کی معیاری تعلیم دینے کی قابل تعریف طرح ڈالی ہے، اور یہ کتاب اس مدرسے کے اساتذہ نے اپنے تدریسی تجربے کی روشنی میں تالیف فرمائی ہے، تاکہ اسکی مدد سے عربی زبان کی تعلیم آسان ہوجائے۔

احقر نے اس کتاب کا مسودہ جستہ جستہ مقامات سے دیکھا، اور تعلیم کا انداز مناسب پایا اور تمرینات کو بہت مفید محسوس کیا، امید ہے کہ انشاء اللہ یہ کتاب طلباء اور طالبات دونوں کیلئے بہت مفید ثابت ہوگی۔

اللہ تعالیٰ اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائیں، اور اس کتاب کا فائدہ عام اور تام فرمائیں، آمین

احقر محمد تقی عثمانی خادم طلبہ دارالعلوم کراچی۔۱۴

۷-۱-۱۴۱۳ھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



بسم اللہ الرحمن الرحیم

# فضائل عربی زبان

☆ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ﴾

ترجمہ: ہم نے اسکو اتارا ہے قرآن عربی زبان کا تا کہ تم سمجھو۔

علامہ شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت شیخ الہند نوّر اللہ مرقدہ کے ترجمہ کے حاشیہ پر لکھا ہے یعنی عربی زبان جو تمام زبانوں میں زیادہ فصیح وسیع اور منضبط و پر شوکت زبان ہے نزول قرآن کے لئے منتخب کی گئی۔

ابن کثیر لکھتے ہیں: أَنْزَلَ أَشْرَفُ الْكُتُبِ بِأَشْرَفِ اللُّغَاتِ عَلٰی أَشْرَفِ الرُّسُلِ بِسَفَارَةِ أَشْرَفِ الْمَلَائِكَةِ وَكَانَ ذٰلِكَ فِيْ أَشْرَفِ بُقَاعِ الْأَرْضِ، وَابْتُدِئَ ذٰلِكَ فِيْ أَشْرَفِ شُهُوْرِ السَّنَةِ وَهُوَ رَمَضَانُ، فَكَمُلَ مِنْ كُلِّ الْوُجُوْهِ.

ترجمہ: یعنی تمام کتابوں میں سے اشرف کتاب، تمام زبانوں میں سے اشرف زبان میں، تمام رسولوں میں سے اشرف رسول پر، تمام فرشتوں میں سے اشرف فرشتے کے ذریعے اتاری گئی اور یہ اتارنا زمین کے بہترین حصے میں ہوا اور اس اتارنے کی ابتدا تمام مہینوں میں سے اشرف مہینے رمضان المبارک میں ہوئی لہٰذا قرآن پاک تمام وجوہ سے کامل ومکمل ہوا۔

قرآن پاک کی کئی آیتوں میں قرآن پاک کے عربی ہونے کے متعلق احسان جتلایا گیا ہے:

☆ ﴿وَإِنَّهُ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْأَمِيْنُ عَلٰی قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ○ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ﴾

ترجمہ: یہ قرآن ہے اتارا ہوا پروردگار عالم کا لیکر اترا ہے اسکو فرشتہ معتبر تیرے دل پر کہ تو ہو ڈر سنا دینے والا کھلی عربی زبان میں۔ (سورۃ الشعراء)

☆ ﴿وَكَذٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ أُمَّ الْقُرٰی وَمَنْ حَوْلَهَا﴾ (شوریٰ)

ترجمہ: اور اسی طرح اتارا ہم نے تجھ پر قرآن عربی زبان کا کہ تو ڈر سنا دے بڑے گاؤں کو، اس کے آس پاس والوں کو۔

☆ أَخْرَجَ الطَّبَرَانِيُّ وَأَبُو الشَّيْخِ وَالْحَاكِمُ وَابْنُ مَرْدَوَيْهِ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: "أُحِبُّ الْعَرَبَ لِثَلَاثٍ: لِأَنِّيْ عَرَبِيٌّ، وَالْقُرْآنُ عَرَبِيٌّ، وَكَلَامُ أَهْلِ الْجَنَّةِ عَرَبِيٌّ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



ترجمہ: طبرانی، ابوالشیخ، حاکم، ابن مردویہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عربوں سے تین وجہ سے محبت کرو:

۱۔ میں عربی ہوں۔ ۲۔ قرآن عربی ہے۔ ۳۔ اور جنت والوں کی زبان عربی ہے۔

☆ أَخْرَجَ ابْنُ عَسَاكِرَ فِي التَّارِيْخِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ لُغَتُهُ فِي الْجَنَّةِ الْعَرَبِيَّةَ، فَلَمَّا عَصَى سَلَبَهَا اللّٰهُ تَعَالَى الْعَرَبِيَّةَ فَتَكَلَّمَ بِالسُّرْيَانِيَّةِ فَلَمَّا تَابَ رَدَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْعَرَبِيَّةَ.

ترجمہ: ابن عساکر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کی زبان جنت میں عربی تھی جب لغزش ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے انھیں عربی زبان بھلا دی اور وہ سریانی میں کلام فرمانے لگے۔ جب توبہ قبول ہوگئی تو اللہ جل شانہ نے پھر عربیت ان کی طرف لوٹادی۔

☆ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب نور اللہ مرقدہ نے "اَلْمَدْخَلُ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ" میں لکھا ہے کہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ فرماتے ہیں: "عربی زبان امور دین میں سے ہے اور اسکا سیکھنا واجبات میں سے ہے اس لئے کہ قرآن وحدیث کا سمجھنا فرض ہے اور وہ بغیر لغہ عربیہ کے نہیں سمجھا جا سکتا اور جو چیز تحصیل واجب کا ذریعہ ہو وہ واجب ہوتی ہے"۔

☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو طواف میں فارسی میں بات کرتے سنا تو اسکے دونوں بازو پکڑے اور فرمایا:

"عربی زبان کی طرف راستہ تلاش کر یعنی عربی سیکھ"۔

☆ ایک اور روایت میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ارشاد نقل کیا گیا ہے:

"عربی سیکھو کہ اس سے مروت میں زیادتی ہوتی ہے" (یعنی مکارم اخلاق اور مردانہ صفات میں زیادتی ہوتی ہے)۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے متعدد روایات ہیں جنکو حافظ ابن تیمیہ نے "اقتضا" میں نقل کیا ہے ان سب کا مقصد عربیت کی ترغیب اور اس کے سیکھنے کا تقاضا ہے۔ حضرت عبداللہ ابن المبارک رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے:

☆ لَا يُقْبَلُ الرَّجُلُ بِنَوْعٍ مِنَ الْعُلُوْمِ مَا لَمْ يُزَيِّنْ عِلْمَهُ بِالْعَرَبِيَّةِ. (اَلْمَدْخَلُ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ)

یعنی آدمی کو کسی علم میں قبولیت حاصل نہیں ہوسکتی جب تک کہ اسکو علم عربیت سے مزین نہ کرے۔

☆ فرمایا: أَنْفَقْتُ فِي الْحَدِيْثِ أَرْبَعِيْنَ أَلْفًا، وَفِي الْأَدَبِ سِتِّيْنَ أَلْفًا وَلَيْتَ مَا أَنْفَقْتُهُ فِي الْحَدِيْثِ أَنْفَقْتُهُ فِي الْأَدَبِ، قِيْلَ لَهُ: كَيْفَ؟ قَالَ: لِأَنَّ الْخَطَأَ فِي الْأَدَبِ يُؤَدِّي إِلَى الْكُفْرِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



یعنی فرمایا کہ میں نے علم حدیث کے حاصل کرنے میں چالیس ہزار خرچ کئے اور علم عربیت کو حاصل کرنے میں ساٹھ ہزار خرچ کئے اور کاش جومیں نے علم حدیث میں خرچ کئے علم ادب میں خرچ کرتا، لوگوں نے کہا یہ کیسے؟ تو فرمایا کہ عربیت کی غلطی کفر تک پہنچا دیتی ہے۔

☆ ابو الزناد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں:

"مَا تَزَنْدَقَ مَنْ تَزَنْدَقَ بِالْمَشْرِقِ إِلَّا جَهْلًا بِكَلَامِ الْعَرَبِ".(الْمَدْخَلُ)

یعنی مشرق میں جتنے زندیق ہوئے وہ کلام عربی سے ناواقفیت کی وجہ سے ہوئے۔(ماخوذ از فضائلِ عربی زبان حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ)

☆ مولانا محمد یوسف صاحب بنوریؒ نے بینات محرم ۱۳۸۶ھ میں اسکے متعلق بہت اچھا مضمون لکھا ہے جسکی ابتدا یہ ہے:

اسلام اور عربی زبان کا جو باہمی محکم رشتہ ہے وہ محتاج بیان نہیں۔

اسلام کا قانون عربی زبان میں ہے۔

اسلام کا آسمانی صحیفہ قرآن حکیم عربی زبان میں ہے۔

اسلام کے پیغمبر خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفی ﷺ کی مادری زبان عربی ہے۔

حضرت رسالت مآب ﷺ کی تمام تر تعلیمات، ہدایات اور ارشادات کا تمام تر ذخیرہ عربی زبان میں ہے۔

اسلام کی اہم ترین عبادت صلوٰۃ (نماز) جسکو روئے زمین کے تمام مسلمان اپنے اپنے ملکوں میں روزانہ پانچ وقت پڑھتے ہیں وہ عربی زبان میں ہے یہ نماز ہی توحید اسلام کا اعلیٰ ترین مظہر اور دین اسلام کی بنیادی عبادت ہے۔ پھر ہفتہ واری اسلام کا پیغام جمعہ کا خطبہ عربی زبان میں ہے سال میں دو مرتبہ عمومی واجتماعی پیغام عید الفطر اور عید الاضحیٰ کا خطبہ تمام دنیا میں عربی زبان میں پڑھا جاتا ہے۔

حضرت خاتم الانبیاء ﷺ نے امت کی رہنمائی کے لئے جو عجیب وغریب اذکار ودعائیں صبح سے شام تک ہر محل اور ہر موقع اور ہر کام کے لئے تلقین فرمائی ہیں عبد ومعبود کے درمیان تعلق ورابطہ پیدا کرنے یا اس رشتہ کو مضبوط کرنے کے لئے جن سے زیادہ مؤثر اور کوئی تدبیر نہیں ہے وہ سب عربی میں ہیں۔

بارگاہ اقدس رب العالمین اور تجلیات الٰہیہ کا سرچشمہ جس سرزمین میں واقع ہے مکّہ مکرمہ زَادَهَا اللّٰهُ شَرَفًا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



وَّتَعْظِيْمًا وَّ تَكْرِيْمًا وَّ مَهَابَةً وہ عرب ہے اور وہاں کے باشندوں کی زبان عربی ہے۔ سید الکونین رسول الثقلین حضرت رسول اللہ ﷺ کی اقامت گاہ اور دار الہجرت جس سرزمین مقدس میں واقع ہے مدینہ منورہ زَادَهَااللّٰهُ تَعَالٰی نُوْرًا وَّطَيِّبًا وہ عرب ہے اور اس کے بسنے والوں کی زبان بھی عربی ہے۔

مکہ معظمہ جس طرح عدنانی عرب کا مرکز تھا اس طرح ہجرت کے بعد مدینہ طیبہ قحطانی عرب کا مرکز بن گیا اور ان دونوں مرکزوں کی زبان اور تہذیب عہد قدیم سے آج تک عربی ہے۔ دونوں قوموں عدنانی اور قحطانی عربوں کا سرمایہ تاریخ وادب عربی زبان میں ہے۔

قرآن کریم اور اسلام کے پہلے مخاطب جزیرۃ العرب میں بسنے والی پوری آبادی عرب ہے ۔ جزیرۃ العرب سے باہر اسلام کے دو اہم ترین مرکز عراق وشام ہیں دونوں ملک عربی زبان اور تہذیب کا گہوارہ تھے اور ہیں ۔ مصر، لیبیا، سوڈان، مغربی افریقہ، الجزائر، تیونس اور مراکش سب عربی بولنے والوں کے مرکزی مقامات ہیں اور شمالی افریقہ کی اکثریت کی زبان بھی عربی یا بگڑی ہوئی عربی ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور تابعین عظام رحمہم اللہ کے زمرہ میں شامل عرب فاتحین جو اسلامی فتوحات کے سلسلے میں سندھ و ہند، افغانستان و بخارا سے لیکر اسپین تک نہ صرف پھیل گئے ، بلکہ ان ملکوں میں بس بھی گئے تھے ان کے ذریعے ان ملکوں میں بھی عربی زبان پہنچ گئی تھی چونکہ ان ملکوں کی تمام مسلمان قوموں کا دینی سرمایہ عربی زبان میں تھا اسلئے ان ملکوں کی بھی دینی اور مذہبی زبان عربی بن گئی چنانچہ نہ صرف یہ کہ ان ممالک اسلامیہ میں لائق فخر عربی دان پیدا ہوئے، بلکہ عجمی ممالک کے ان مراکز سے بھی عربی کے وہ مایہ ناز ماہرین وموجدین علوم وفنون پیدا ہوئے جن کی نظیر کا دنیا تصور بھی نہیں کرسکتی۔ ان ہی عجمی علماء کی بدولت عربی علوم میں صرف ونحو، معانی، بیان، بدیع، لغۃ، عربی، رسم الخط، علم الاشتقاق، عروض وقافیہ اور شعروادب اور اسلامی علوم ہیں تفسیر واصول، تفسیر حدیث واصول حدیث، فقہ واصول فقہ، عقائد وتوحید، کلام اور آل علوم منطق، فلسفہ ہیئت ریاضی وغیرہ علوم کا سارا ذخیرہ عربی زبان میں ڈھل گیا۔ اور نہ صرف یہ بلکہ عربی زبان کے حقائق فقہ ولغت کی باریکیاں اور حیرت انگیز لسانی خصوصیات عربی تلفظ کی صحت وسہولت کے قواعد وضوابط اور لسانی حسن وجمال کی نیرنگیاں وغیرہ وہ علمی سرمائے ہیں کہ عربی کے علاوہ دنیا کی اور دوسری زبانوں میں ان کا پتہ تک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



نہیں ہے۔ الغرض دینی علوم ہوں یا اسلامی تاریخ، وحی الٰہی کا منبع ہوں یا تعلیم تربیت نبوی ﷺ کا سرچشمہ، اتحاد اسلامی کا عظیم مقصد ہو یا ممالک کے مابین سیاسی مفادو مصالح، ہر لحاظ سے اور ہر حیثیت سے عربی زبان کی اہمیت سے انکار جنون کے مترادف ہے۔

جس طرح عہد ماضی میں روحانی ہدایت کے سرچشمے صحرائے عرب سے پھوٹے آج بالکل اسی طرح مادی دولت وثروت کے سرچشمے بھی اسی سرزمین سے ابل رہے ہیں یہی وجہ ہے کہ دین ہو یا دنیا روحانیت ہو یا مادیت ہر جہت اور حیثیت سے عربی زبان دنیا کی تمام قوموں کے لئے اپنی غیر معمولی حیثیت کی بناء پر قابل توجہ بنی ہوئی ہے۔

عربی زبان سیکھنے کے لئے جہاں تک معمولی نوشت وخواند کا تعلق ہے صرف تین چار ماہ کا عرصہ کافی ہے ہاں عربی زبان وادب کی مہارت اور لسانی علوم وفنون، صرف ونحو، معانی بیان وبدیع اور قرآنی اعجاز کے حقائق تک پہنچنا تو اسکے لئے بیشک عمریں درکار ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

# کتاب کا اسلوب

۱۔اس کتاب کو النحو الواضح کے طرز پر مرتب کرنے کی کوشش کی گئی ہے پہلے چند اسباق کے علاوہ ہر سبق کا آغاز عربی کے جملوں سے کیا گیا ہے جن کی روشنی میں زیر بحث قاعدہ کی وضاحت کی گئی ہے۔

۲۔اس کے بعد بقدر کفایت تمرینات ہیں جنکے ذریعہ طالب علم قاعدہ کی عملی تطبیق کی مشق حاصل کر سکتا ہے۔

۳۔اردو سے عربی ترجمہ کے جملے بھی اس میں شامل ہیں۔

۴۔ بیشتر اسباق کے آخر میں ایک تمرین ایسی ہے جو آیات قرآنیہ پر مشتمل ہے تا کہ طلبہ ابتدا ہی سے قرآن مجید کے اسلوب سے کچھ درجہ میں آشنا ہو جائیں۔

۵۔اعراب یعنی نحوی تحلیل کا بھی خاص اہتمام کیا گیا ہے تا کہ طالب علم میں زبان کی بصیرت پیدا ہو سکے لئے عربی ہی کی اصطلاحات استعمال کی گئی ہیں۔

۶۔قواعد و مسائل کی شرح آسان سے آسان اسلوب میں کی گئی ہے۔

۷۔صرف ضروری قواعد کے بیان پر جن کے جانے بغیر چارہ نہیں اکتفاء کیا گیا ہے اس ابتدائی مرحلہ میں طلباء کو نحو وصرف کی دقیق بحثوں میں الجھانے سے حتی الامکان گریز کیا گیا ہے۔

کتاب کے پڑھانے والوں کے لئے چند اہم ہدایات:

۱۔اساتذہ پہلے خود کتاب پڑھ کر کتاب کے اسلوب سے مانوس ہو جائیں۔

۲۔قواعد کی تعلیم شروع کرنے سے پہلے عربی حروف کے مخارج درست کرائے جائیں اور صحیح تلفظ کی مشق کرائی جائے۔

۳۔اسباق کے شروع میں دی ہوئی مثالوں کو پہلے تختہ سیاہ پر لکھا جائے پھر یہ جملے ایک ایک طالب علم سے با آواز بلند باری باری پڑھوائے جائیں۔

۴۔قواعد اور تعریفات رٹوانے کی فکر نہ کی جائے، بلکہ قاعدہ سمجھا کر اسکی عملی تطبیق پر زور دیا جائے اسی طرح افعال کی گردانیں رٹوانے کے بجائے صیغوں کے استعمال کی مشق کرائی جائے۔

۵۔مشقیں دوران درس بھی حل کروائی جائیں اور کاپیوں میں تحریری شکل میں بھی حل کرائی جائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



۶۔ نیا سبق شروع کرنے سے پہلے استاد یہ تسلی کرلے کہ طلباء کو پچھلا سبق خوب اچھی طرح ذہن نشین ہوگیا ہے۔

۷۔ طلباء کے سامنے اعراب کی اہمیت اجاگر کی جائے اور اس سلسلے میں عربی ہی کی اصطلاحات استعمال کی جائیں۔

۸۔ طلباء کو تمام مفردات کے معانی یاد کرانے کا اہتمام کیا جائے۔

۹۔ اردو ترجمہ سے حتی الامکان گریز کیا جائے جو مفردات کتاب میں گزر چکے ہوں انکا ہرگز ترجمہ نہ کیا جائے نئے مفردات کے معانی بتادیئے جائیں لیکن پورے جملے کا ترجمہ نہ کیا جائے۔

۱۰۔ اساتذہ کو چاہیئے کہ طلبہ کو اپنی طرف سے مزید مشق کرائیں۔

وَاللّٰهَ تَعَالٰى نَسْأَلُ أَنْ يَّجْعَلَ هٰذَا الْجُهْدَ الْمُتَوَاضِعَ خَالِصًا
لِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَأَنْ يَّنْفَعَ بِهِ نَفْعًا عَظِيْمًا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

# عربی کے حروفِ تہجی

| حروف الهجاء | أسماء حروف الهجاء | حروف الهجاء | أسماء حروف الهجاء |
|---|---|---|---|
| ا | ألف | ط | طَاءٌ |
| ب | بَاءٌ | ظ | ظَاءٌ |
| ت | تَاءٌ | ع | عَيْنٌ |
| ث | ثَاءٌ | غ | غَيْنٌ |
| ج | جِيْمٌ | ف | فَاءٌ |
| ح | حَاءٌ | ق | قَافٌ |
| خ | خَاءٌ | ك | كَافٌ |
| د | دَالٌ | ل | لَامٌ |
| ذ | ذَالٌ | م | مِيْمٌ |
| ر | رَاءٌ | ن | نُوْنٌ |
| ز | زَايٌ | و | وَاوٌ |
| س | سِيْنٌ | ه | هَاءٌ |
| ش | شِيْنٌ | ء | هَمْزَةٌ |
| ص | صَادٌ | ى | يَاءٌ |
| ض | ضَادٌ | | |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

# بعضُ الاصطلاحات المهمة

**الأشكال أو الحركات:** زبر( َ )، زیر( ِ )، اور پیش ( ُ ) کو عربی میں اشکال یا حرکات کہتے ہیں۔ زبر کو فَتْحَة زیر کو کَسْرَة اور پیش کو ضَمَّة کہتے ہیں۔ حرکت والے حرف کو مُتَحَرِّك اور جزم والے حرف کو ساکن کہتے ہیں۔

غُرْفَةٌ میں "غ" اور "ف" متحرک ہیں جبکہ "ر" ساکن ہے۔

**المفتوح:** جس حرف پر فتحہ ہو وہ مَفْتُوْح کہلائے گا۔

**المکسور:** جس حرف پر کسرہ ہو وہ مَكْسُوْر کہلائے گا۔

**المضموم:** جس حرف پر ضمہ ہو وہ مَضْمُوْم کہلائے گا۔

كِتَاب میں "ك" مَكْسُوْر ہے، "ت" مفتوح ہے اور "الف" ساکن ہے۔

عُلَب میں "ع" مضموم ہے اور "ل" مفتوح ہے۔

**المشدد:** تشدید والے حرف کو مُشَدَّد کہا جاتا ہے۔

كُرَّاسَة میں "ر" مشدد ومفتوح ہے۔

**التنوین:** دوزبر( ً ) دوزیر( ٍ ) اور دوپیش ( ٌ ) میں سے ہر ایک کو تنوین کہا جاتا ہے اور جس لفظ پر تنوین ہو اسے مُنَوَّن کہا جاتا ہے۔

بَيْتٌ کے آخری حرف "ت" پر ضمہ کی تنوین ہے۔

شَارِعٍ کے آخری حرف "ع" پر کسرہ کی تنوین ہے۔

سُوْقًا کے آخری حرف "ق" پر فتحہ کی تنوین ہے۔

کسی بھی حرف پر فتحہ کی تنوین لگانے سے پہلے اسکے آگے کتابةً ایک الف کا اضافہ کردیا جاتا ہے البتہ تاء مدوّرہ (ة) اور ہمزہ پر فتحہ کی تنوین براہ راست آجاتی ہے:

مَدْرَسَةً، سَمَاءً

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

## الدرس الأول

# الْكَلِمَةُ وَأَقْسَامُهَا

بامعنی لفظ کو "کلمہ" کہتے ہیں۔

کلمہ کی تین اقسام ہیں: ۱۔اسم ۲۔فعل ۳۔حرف

اسم: وہ کلمہ ہے جس سے کوئی انسان جانور جگہ یا چیز وغیرہ سمجھ میں آئے اور اس سے کوئی زمانہ وغیرہ سمجھا نہ جاسکے:

رَجُلٌ، اِمْرَأَةٌ، زَيْدٌ، فَاطِمَةُ، طَالِبٌ، طَالِبَةٌ، غُرْفَةٌ وغیرہ۔

فعل: وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا تین زمانوں میں سے کسی زمانہ میں سمجھا جائے جیسے: ذَهَبَ (وہ گیا)، يَدْخُلُ (وہ داخل ہوتا ہے)، سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (آپ سب جان لیں گے)۔

حرف: وہ کلمہ ہے جس کے معنی اسم یا فعل کے ساتھ ملے بغیر سمجھ میں نہ آئیں: مِنْ (سے)، إِلٰى (تک)، فِيْ (میں) وغیرہ۔ ذَهَبَ زَيْدٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ (زید مدرسہ گیا) كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ (میں نے قلم کے ساتھ لکھا)۔

**قاعدہ ۱:**

بامعنی لفظ کو کلمہ کہتے ہیں، کلمہ کی تین قسمیں ہیں: اسم، فعل، حرف۔

۱۔اسم وہ کلمہ ہے جس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے۔

۲۔فعل وہ کلمہ ہے جس میں کوئی زمانہ پایا جائے۔

۳۔حرف وہ کلمہ ہے جس کے معنی اسم یا فعل کے بغیر سمجھ میں نہ آئیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

# تَقْسِيْمَاتُ الاِسْمِ الثَّلاثة

١۔ المَعْرِفَةُ وَالنَّكِرَةُ

٢۔ المُذَكَّرُ وَالمُؤَنَّثُ

٣۔ المُفْرَدُ وَالمُثَنّٰى وَالجَمْعُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الثاني

# اَلْمَعْرِفَةُ وَالنَّكِرَةُ [1]

## (اسم کی پہلی تقسیم)

**اَلْمَعْرِفَةُ**: وہ اسم ہے جو کسی خاص یا معین چیز پر دلالت کرے مثلاً:

اَلْكِتَابُ (کتاب) اَلْفَرَسُ (گھوڑا) كَرَاتَشِي (مخصوص شہر کا نام) خَالِدٌ (مخصوص شخص کا نام)

**اَلنَّكِرَةُ**: وہ اسم ہے جو عام شخص، جگہ یا چیز کیلئے بولا جائے اور کسی معیّن اور مخصوص چیز پر دلالت نہ کرے مثلاً:

رَجُلٌ (کوئی مرد) فَرَسٌ (کوئی گھوڑا) بَلَدٌ (کوئی شہر)

طَالِبٌ (ایک طالب علم) كِتَابٌ (ایک کتاب) مَدْرَسَةٌ (ایک مدرسہ)

نوٹ: نکرہ کا ترجمہ عام طور پر لفظ ''کوئی، ایک، چند اور کچھ'' سے کیا جاتا ہے اور معرفہ کا ترجمہ مطلقاً کیا جاتا ہے یعنی اسکا ترجمہ کرتے وقت لفظ ''خاص'' یا ''کوئی'' لگانے کی ضرورت نہیں ہوتی، بلکہ یہ بات مخاطب کے ذہن میں ہوتی ہے اور سننے والا سمجھ جاتا ہے۔

### اسم معرفہ کی اقسام:

١۔ عَلَمٌ، ٢۔ اسم إشارة، ٣۔ ضَمِيْرٌ، ٤۔ اسْمُ مَوْصُوْلٍ، ٥۔ مُعَرَّفٌ بِاللَّامِ وغیرہ، آئندہ اسباق میں ان سب پر تفصیلی بحث ہوگی، یہاں صرف دو پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

١۔ عَلَمٌ: افراد، اشخاص اور شہروں وغیرہ کے خصوصی نام کو عَلَمٌ (ج: اَعْلَامٌ) کہا جاتا ہے مثلاً:

خَالِدٌ عَائِشَةُ مِصْرُ بَاكِسْتَانُ

٢۔ مُعَرَّفٌ بِاللَّامِ [2]: اس اسم کو کہتے ہیں جسکو الْ سے معرفہ بنا دیا گیا ہو مثلاً:

اَلْكِتَابُ اَلرَّسُوْلُ اَلْوَلَدُ اَلْبَيْتُ

(١) لام التعریف صرف اسم پر داخل ہوتا ہے فعل اور حرف پر داخل نہیں ہوتا۔

(٢) لام التعریف اسم کی خصوصیات میں سے ہے اسی طرح تنوین بھی اسم کی خصوصیات میں سے ہے، فعل اور حرف پر کبھی تنوین نہیں آتی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



"اَلْ" کو حرف تعریف بھی کہا جاتا ہے (یعنی معرفہ بنانے والا حرف) کسی بھی نکرہ اسم کو معرفہ بنانے کے لئے اس پر "اَلْ" داخل کر دیا جاتا ہے۔

"اَلْ" کے داخل ہوتے ہی اسم میں دو تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں:

۱۔ معنی کے اعتبار سے وہ عام نہیں رہتا، بلکہ کسی معین چیز پر دلالت کرتا ہے۔

۲۔ اسکی تنوین ہٹ جاتی ہے اور ایک حرکت باقی رہ جاتی ہے مثلاً:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| رَجُلٌ | اَلرَّجُلُ | رَجُلًا | اَلرَّجُلَ | رَجُلٍ | اَلرَّجُلِ |
| وَلَدٌ | اَلْوَلَدُ | وَلَدًا | اَلْوَلَدَ | وَلَدٍ | اَلْوَلَدِ |

عربی کے بعض حروف ایسے ہیں جن سے پہلے "اَلْ" کے لام کا تلفظ کیا جاتا ہے انہیں **اَلْحُرُوْفُ الْقَمَرِيَّةُ** کہا جاتا ہے مثلاً: ب، ج، ح وغیرہ۔ جو کلمہ ان حروف سے شروع ہوگا اس سے پہلے "اَلْ" کے لام کو ادا کیا جائے گا مثلاً:

اَلْبَابُ   اَلْجِدَارُ   اَلْحَقِيْبَةُ

اس کے برخلاف کچھ حروف ایسے ہیں جن سے پہلے "اَلْ" کے لام کا تلفظ نہیں کیا جاتا مثلاً: ت، ث، ر وغیرہ۔ لہٰذا التَّمرُ، اَلثَّمرُ، اَلرَّاكِبُ پڑھتے وقت "اَلْ" کے لام کو ادا نہیں کیا جائے گا، ان کو **اَلْحُرُوْفُ الشَّمْسِيَّةُ** کہا جاتا ہے۔

**اَلْحُرُوْفُ الْقَمَرِيَّةُ:** ا، ب، ج، ح، خ، ع، غ، ف، ق، ك، م، ه، و، ي.

**اَلْحُرُوْفُ الشَّمْسِيَّةُ:** ت، ث، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ل، ن.

## قاعدہ ۲:

اسم کی دو قسمیں ہیں: نکرہ اور معرفہ۔

۱۔ نکرہ وہ اسم ہے جو غیر معین چیز پر دلالت کرے۔

۲۔ معرفہ وہ اسم ہے جو معین چیز پر دلالت کرے۔

معرفہ کی کئی قسمیں ہیں: ١۔ علم، ٢۔ اسم الإشارة، ٣۔ ضمير، ٤۔ اسم موصول، ٥۔ معرف باللام، ٦۔ مضاف إلى المعرفة أو المعرف بالإضافة.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



## التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل اسماء کو "اَلْ" کے ذریعہ معرفہ بنایئے:

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بَيْتٌ | غُرْفَةٌ | بِنْتٌ | طِفْلٌ | جِدَارٌ | أُمٌّ | أَبٌ | أُخْتٌ | أَخٌ |
| عَمٌّ | نَظِيْفٌ | جَدٌّ | خَالٌ | كُرَّاسَةٌ | كَأْسٌ | صُنْدُوْقٌ | رِدَاءٌ | وِسَادَةٌ |
| بَابٌ | شُبَّاكٌ | سِتَارٌ | لَوْحٌ | سَاعَةٌ | مِرْوَحَةٌ | كُرْسِيٌّ | مَسْجِدٌ | مَدْرَسَةٌ |
| مُعَلِّمٌ | مَكْتَبٌ | تَمْرٌ | ثَمِيْنٌ | حَدِيْثٌ | دَرَّاجَةٌ | سَيَّارَةٌ | ذَكِيٌّ | رَحِيْمٌ |
| زَنْجَبِيْلٌ | طَالِبٌ | عَيْنٌ | غُبَارٌ | فَاكِهَةٌ | قُرْآنٌ | | | |

## التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل اسماء کے آخر میں فتحہ کی تنوین ہے ان سب پر "اَلْ" داخل کیجئے:

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| أَرْضًا | أَرْنَبًا | بَابًا | بَقَرَةً | تَابُوْتًا | ثَوَابًا | حَوْضًا | جَنَّةً |
| خُبْزًا | دَارًا | ذَنْبًا | رَسُوْلًا | زَيْتُوْنًا | سُوْرًا | شَمْسًا | صَوَابًا |
| ضَبًّا | طَائِرَةً | ظَفْرًا | عَيْنًا | غُلَامًا | فَاكِهَةً | قَمِيْصًا | كَلْبًا |
| لَوْزًا | مَكْتَبًا | نُوْرًا | وَرَقَةً | هَوَاءً | يَاقُوْتًا | | |

## التمرين ـ ٣

مندرجہ ذیل اسماء کے آخر میں کسرہ کی تنوین ہے ان پر "اَلْ" داخل کر کے انہیں معرفہ بنایئے:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كِتَابٍ | جَرِيْدَةٍ | سَمَاءٍ | نُوْرٍ | يَمِيْنٍ |
| طَاوِلَةٍ | عُيُوْنٍ | زَهْرَةٍ | وَرْدَةٍ | لَوْنٍ |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

## الدرس الثالث

# اَلْمُذَكَّرُ وَالْمُؤَنَّثُ

(اسم کی دوسری تقسیم)

جنس کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ مُذَكَّرٌ ۲۔ مُؤَنَّثٌ

الْمُذَكَّرُ: وہ اسم ہے جو جنس کے اعتبار سے مذکر ہو مثلاً: رَجُلٌ (مرد)، وَلَدٌ (لڑکا)، ابْنٌ (بیٹا)، عَرِيْسٌ (دولہا) یا اس کے ساتھ تانیث کی کوئی علامت نہ ہو مثلاً: بَيْتٌ (گھر)، شَارِعٌ (سڑک)، كُرْسِيٌّ (کرسی)، كِتَابٌ (کتاب)۔

الْمُؤَنَّثُ: عربی میں مؤنث اسماء کئی قسم کے ہوتے ہیں:

۱۔ وہ اسماء جو باعتبار جنس مؤنث ہوں اگرچہ ان کے ساتھ کوئی علامت تانیث نہ ہو: مَرْيَمُ، زَيْنَبُ، حَائِضٌ، حَامِلٌ، عَرُوْسٌ وغیرہ۔

۲۔ وہ الفاظ جنکے آخر میں تاء مدوّرہ ہو: مُعَلِّمَةٌ، طَالِبَةٌ، فَاطِمَةُ، مِشْكَاةٌ، سَاعَةٌ، غُرْفَةٌ وغیرہ۔

۳۔ وہ اسماء جنکے آخر میں الف مقصورہ ہو: سَلْمٰى، صُغْرٰى، حُسْنٰى، نُعْمٰى وغیرہ۔

۴۔ وہ اسماء جنکے آخر میں الف ممدودہ ہو: صَحْرَاءُ، زَهْرَاءُ، حَسْنَاءُ وغیرہ[1]۔

۵۔ مذکورہ بالا اقسام کے علاوہ بعض ایسے اسماء بھی ہیں جو صرف اس لئے مؤنث شمار ہوتے ہیں کہ اہل زبان سے مؤنث سنے گئے ہیں انہیں مُؤَنَّثٌ سَمَاعِيٌّ کہتے ہیں ان میں مندرجہ ذیل اسماء شامل ہیں:

۱۔ ملکوں، شہروں، قبیلوں کے نام: مِصْرُ، بَاكِسْتَانُ، مَكَّةُ، قُرَيْشٌ وغیرہ۔

۲۔ جسم کے وہ اعضاء جو جوڑوں کی صورت میں ہیں: عَيْنٌ (آنکھ)، قَدَمٌ (پیر)، أُذُنٌ (کان)، رِجْلٌ (ٹانگ)۔

۳۔ قدرت کے بعض عناصر: أَرْضٌ، سَمَاءٌ، رِيْحٌ وغیرہ۔

ذیل میں مؤنث سماعی کے کچھ الفاظ درج کئے جاتے ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| حَرْبٌ (جنگ) | خَمْرٌ (شراب) | فُلْكٌ (کشتی) | سِكِّيْنٌ (چاقو) | سَقَرٌ (جہنم کا ایک نام) |
| دَارٌ (گھر) | عَنْكَبُوْتٌ (مکڑی) | عَيْنٌ (چشمہ) | نَارٌ (آگ) | |

(۱) تانیث کی ظاہری علامات تین ہیں: ۱۔ تاء مدورہ ۲۔ الف مقصورہ ۳۔ الف ممدودہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



عربی میں بعض اسماء مذکر ومؤنث دونوں استعمال ہوتے ہیں مثلاً:

| | | | |
|---|---|---|---|
| طَرِيْقٌ (راستہ) | سَبِيْلٌ (راستہ) | بَلَدٌ (شہر) | سُوْقٌ (بازار) |
| حَالٌ (حال) | رُوْحٌ (روح) | إِصْبَعٌ (انگلی) | نَفْسٌ (نفس) |

بعض اسماء کے ساتھ تاء مدورہ ہوتی ہے لیکن یہ معنی کے اعتبار سے مذکر ہی ہوتے ہیں مثلاً:

خَلِيْفَةٌ    عَلَّامَةٌ    أُسَامَةُ    دَاعِيَةٌ    مُعَاوِيَةُ

اگر کسی اسم کے ساتھ تاء مدورہ ہو تو حالتِ وقف میں اس تاء کو ہاء پڑھا جاتا ہے: عَائِشَةُ قَائِمَةٌ کو عَائِشَةْ قَائِمَهْ پڑھا جائے گا۔

## مذکر اسماء کو مؤنث بنانے کا طریقہ

۱۔ مذکر اسماء کو مؤنث بنانا ہو تو ان کے آخر میں تاء مدورہ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے:

| | | |
|---|---|---|
| اِبْنٌ | اِبْنَةٌ | اِبْنٌ + ة = اِبْنَةٌ |
| مَلِكٌ | مَلِكَةٌ | مَلِكٌ + ة = مَلِكَةٌ |
| حَسَنٌ | حَسَنَةٌ | حَسَنٌ + ة = حَسَنَةٌ |

۲۔ اگر مذکر اسم أَفْعَلُ کے وزن پر ہو تو اسکا مؤنث فَعْلَاءُ کے وزن پر ہوگا:

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| أَبْيَضُ | بَيْضَاءُ | (سفید) | أَسْوَدُ | سَوْدَاءُ | (کالا) | أَخْضَرُ | خَضْرَاءُ | (سبز) |
| أَحْمَرُ | حَمْرَاءُ | (لال) | أَصْفَرُ | صَفْرَاءُ | (پیلا) | أَزْرَقُ | زَرْقَاءُ | (نیلا) |
| أَحْمَقُ | حَمْقَاءُ | (بیوقوف) | أَعْرَجُ | عَرْجَاءُ | (لنگڑا) | أَسْمَرُ | سَمْرَاءُ | (گندم گوں) |

### قاعدہ ۳:

جنس کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں: مذکر اور مؤنث۔

۱۔ مذکر: وہ اسم ہے جو جنس کے اعتبار سے مذکر ہو، یا اس کے ساتھ تانیث کی کوئی علامت نہ ہو۔

۲۔ مؤنث: مؤنث اسماء تین قسم کے ہوتے ہیں:

۱۔ وہ اسماء جو جنس کے اعتبار سے مؤنث ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



۲۔ وہ اسماء جن کے آخر میں تانیث کی کوئی علامت ہو، جیسے تاء مدورہ، الف مقصورہ یا الف ممدودہ۔

۳۔ وہ اسماء جو عربوں سے مؤنث سنے گئے ہوں۔

## التمرين ـ ۱ [1]

مندرجہ ذیل مذکر اسماء کو مؤنث بنائیے:

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اِبْنٌ | خَادِمٌ | مُدِيْرٌ | مُعَلِّمٌ | أُسْتَاذٌ | مُمَرِّضٌ | مُفِيْدٌ | صَدِيْقٌ |
| عَمٌّ | خَالٌ | جَدٌّ | طَبِيْبٌ | مُهَنْدِسٌ | مُضِرٌّ | مُؤْمِنٌ | كَافِرٌ |
| مُنَافِقٌ | سَارِقٌ | صَحَابِيٌّ | صَادِقٌ | ضَارٌّ | كَاذِبٌ | مَفْتُوْحٌ | مُغْلَقٌ |
| طَوِيْلٌ | قَصِيْرٌ | صَغِيْرٌ | حُلْوٌ | كَبِيْرٌ | قَرِيْبٌ | بَعِيْدٌ | وَاسِعٌ |
| ضَيِّقٌ | نَائِمٌ | مُرٌّ | مُسْتَيْقِظٌ | نَظِيْفٌ | وَسِخٌ | حَزِيْنٌ | فَرِحٌ |
| قَائِمٌ | خَشِنٌ | جَدِيْدٌ | قَدِيْمٌ | مَيِّتٌ | حَيٌّ | مُظْلِمٌ | مُنِيْرٌ |
| لَيِّنٌ | قَاعِدٌ | جَالِسٌ | ذَاهِبٌ | قَادِمٌ | جَيِّدٌ | رَدِئٌ | غَبِيٌّ |
| ذَكِيٌّ | عَالِمٌ | جَاهِلٌ | مُجْتَهِدٌ | كَسْلَانٌ | مُرْتَفِعٌ | مُنْخَفِضٌ | سَمِيْنٌ |
| نَحِيْفٌ | جَمِيْلٌ | قَبِيْحٌ | سَعِيْدٌ | شَقِيٌّ | عَادِلٌ | ظَالِمٌ | أَمِيْنٌ |
| خَائِنٌ | حَاضِرٌ | غَائِبٌ | صَالِحٌ | طَالِحٌ | كَرِيْمٌ | بَخِيْلٌ | |

## التمرين ـ ۲

مندرجہ ذیل جملے دو دو الفاظ سے مرکب ہیں جملے کے دونوں الفاظ کو تاء مدورہ لگا کر مؤنث بنائیے جیسے مثال میں دیا ہوا ہے:

نموذج: الاِبْنُ صَالِحٌ. الاِبْنَةُ صَالِحَةٌ.

١ ـ الْخَالُ فَقِيْرٌ. ٢ ـ الْوَلَدُ ذَكِيٌّ. ٣ ـ الْوَلَدُ طَيِّبٌ[2]. ٤ ـ الْعَمُّ غَنِيٌّ.

٥ ـ الْخَادِمُ حَاضِرٌ. ٦ ـ الأَبُ كَرِيْمٌ. ٧ ـ الْمَلِكُ عَادِلٌ. ٨ ـ الطَّبِيْبُ مَاهِرٌ.

---

(۱) نئے الفاظ کے معنی سبق کے آخر میں دیے ہوئے ہیں۔ (۲) ولد کا مؤنث بنت ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



٩ـ الطَّالِبُ جَدِيْدٌ. ١٠ـ هُوَ (١) مُدَرِّسٌ. ١١ـ أَنَا (٢) مَسْرُوْرٌ. ١٢ـ التَّاجِرُ خَائِنٌ.

١٣ـ الْمُدِيْرُ شَدِيْدٌ. ١٤ـ الطَّالِبُ نَظِيْفٌ. ١٥ـ الْجَدُّ مَرِيْضٌ. ١٦ـ الأُسْتَاذُ غَائِبٌ.

١٧ـ الأَخُ (٣) رَحِيْمٌ. ١٨ـ الْمُمَرِّضُ نَشِيْطٌ. ١٩ـ الْكَافِرُ كَاذِبٌ. ٢٠ـ الرَّجُلُ صَادِقٌ (٤).

٢١ـ الْعَرِيْسُ (٥) جَمِيْلٌ. ٢٢ـ الْمَرِيْضُ حَزِيْنٌ. ٢٣ـ الْمُوَظَّفُ أَمِيْنٌ. ٢٤ـ الْمُؤْمِنُ صَادِقٌ.

٢٥ـ أَنْتَ (٦) بَاكِسْتَانِيٌّ. ٢٦ـ الْمُعَلِّمُ بَاكِسْتَانِيٌّ. ٢٧ـ الصَّدِيْقُ مِصْرِيٌّ. ٢٨ـ الْمُهَنْدِسُ عِرَاقِيٌّ (٧).

## التمرين ـ ٣

بین القوسین دیئے ہوئے اسماء کو مؤنث بنا کر ان سے خالی جگہیں پر کیجئے جس طرح مثال میں دیا ہوا ہے:

نموذج: الْبِنْتُ بَيْضَاءُ (أَبْيَضُ) الشَّمْسُ صَفْرَاءُ (أَصْفَرُ)

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ١ـ هِيَ | ............ | (سَعُوْدِيٌّ) | ٢ـ أَنْتِ | ............ | (بَاكِسْتَانِيٌّ) |
| ٣ـ الْيَدُ | ............ | (أَبْيَضُ) | ٤ـ الْعَيْنُ | ............ | (أَسْوَدُ) |
| ٥ـ الزَّهْرَةُ | ............ | (أَحْمَرُ) | ٦ـ السَّمَاءُ | ............ | (أَزْرَقُ) |
| ٧ـ الْكُرَّاسَةُ | ............ | (أَبْيَضُ) | ٨ـ الْحَدِيْقَةُ | ............ | (أَخْضَرُ) |
| ٩ـ الْغُرْفَةُ | ............ | (نَظِيْفٌ) | ١٠ـ الْمَرْأَةُ | ............ | (أَعْرَجُ) |
| ١١ـ الطَّبِيْبَةُ | ............ | (مَاهِرٌ) | ١٢ـ السَّاعَةُ | ............ | (ذَهَبِيٌّ) |
| ١٣ـ الْخَادِمَةُ | ............ | (أَسْمَرُ) | ١٤ـ الشَّمْسُ | ............ | (أَصْفَرُ) |
| ١٥ـ الأَرْضُ | ............ | (أَخْضَرُ) | ١٦ـ الطَّاوِلَةُ | ............ | (كَبِيْرٌ) |
| ١٧ـ الْبَقَرَةُ | ............ | (سَمِيْنٌ) | ١٨ـ الشَّجَرَةُ | ............ | (أَخْضَرُ) |
| ١٩ـ التِّلْمِيْذَةُ | ............ | (أَحْمَقُ) | ٢٠ـ الْمُعَلِّمَةُ | ............ | (مُجْتَهِدٌ) |

(١) هُوَ کا مؤنث هِي۔ (٢) أنا کا مؤنث أنا ہی ہوگا۔ (٣) مؤنث أُخت۔

(٤) رجل کا مؤنث امرأة ہے، جب اس پر لام التعریف داخل ہو تو اسے المرأة پڑھا جاتا ہے۔ (٥) العَرِیْسُ کا مؤنث "العَرُوْسُ" ہے۔

(٦) أنتَ کا مؤنث أنتِ۔ (٧) استاد کے لئے ملاحظہ: طلبہ کو سبق کے آخر میں دیئے ہوئے الفاظ معنی دیکھ کر جملوں کا مفہوم سمجھنے کا مکلف بنایا جائے۔ جملوں کا اردو ترجمہ ہرگز نہ کیا جائے۔ تمام نئے مفردات کے معنی طلبہ کو ذہن نشین کرائے جائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



## التمرين ـ ٤

مذکر اسماء کے ساتھ مذکر صفات اور مؤنث اسماء کے ساتھ مؤنث صفات لگا کر جملے مکمل کیجئے جس طرح مثال میں دیا ہوا ہے:

نموذج: اَلْمَدْرَسَةُ كَبِيْرَةٌ اَلْمَسْجِدُ وَاسِعٌ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ١ ـ الخَالَةُ | ............ | ٢ ـ الطِّفْلُ | ............ | ٣ ـ اَلْبُسْتَانُ | ............ |
| ٤ ـ اَلْمَتْحَفُ | ............ | ٥ ـ فَاطِمَةُ | ............ | ٦ ـ اَلْحَارِسُ | ............ |
| ٧ ـ الشَّارِعُ | ............ | ٨ ـ اَلْغُرْفَةُ | ............ | ٩ ـ السَّبُّورَةُ | ............ |
| ١٠ ـ اَلْجِدَارُ | ............ | ١١ ـ السِّتَارُ | ............ | ١٢ ـ اَلْوَرَقَةُ | ............ |
| ١٣ ـ السَّرِيْرُ | ............ | ١٤ ـ السَّجَّادَةُ | ............ | ١٥ ـ اَلْمَكْتَبُ | ............ |
| ١٦ ـ اَلْمِرْوَحَةُ | ............ | ١٧ ـ الشُّبَّاكُ | ............ | ١٨ ـ اَلْبَابُ | ............ |
| ١٩ ـ السُّوْقُ | ............ | ٢٠ ـ الطَّالِبَةُ | ............ | ٢١ ـ الأُخْتُ | ............ |
| ٢٢ ـ الصَّدِيْقُ | ............ | ٢٣ ـ السَّلَّةُ | ............ | ٢٤ ـ المِمْحَاةُ | ............ |
| ٢٥ ـ اَلْعُلْبَةُ | ............ | ٢٦ ـ الزُّجَاجَةُ | ............ | ٢٧ ـ اَلْقَمِيْصُ | ............ |
| ٢٨ ـ اَلْمِنْدِيْلُ | ............ | ٢٩ ـ اَلْحَقِيْبَةُ | ............ | ٣٠ ـ اَلْقَلَمُ | ............ |
| ٣١ ـ اَلْبُرْقُعُ | ............ | ٣٢ ـ اَلْمِبْرَاةُ | ............ | ٣٣ ـ اَلْمِسْطَرَةُ | ............ |
| ٣٤ ـ الرَّفُّ | ............ | ٣٥ ـ السَّيَّارَةُ | ............ | ٣٦ ـ اَلْحَافِلَةُ | ............ |
| ٣٧ ـ الطِّفْلَةُ | ............ | ٣٨ ـ اَلْكِتَابُ | ............ | ٣٩ ـ النَّظَّارَةُ | ............ |
| ٤٠ ـ اَلْمَطْبَخُ | ............ | | | | |

## التمرين ـ ٥

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں سرخ اسماء کی تانیث کا سبب بتائیے:

١ ـ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ. ٢ ـ إِنَّ أَرْضِيْ وَاسِعَةٌ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



| | |
|---|---|
| ٣ـ قُلْ هٰذِهِ سَبِيْلِي. | ٤ـ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ. |
| ٥ـ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ. | ٦ـ مَاسَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ. |
| ٧ـ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ. | ٨ـ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُوْرٌ. |
| ٩ـ أُولٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ. | ١٠ـ ادْخُلُوْا مِصْرَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ. |
| ١١ـ حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا. | ١٢ـ يَسْأَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ. |
| ١٣ـ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ. | ١٤ـ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِيْنَ. |
| ١٥ـ إِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ. | ١٦ـ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوْتُ. |
| ١٧ـ إِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ. | ١٨ـ وَأَخْرَجَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِيْنَ. |
| ١٩ـ وَاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا. | ٢٠ـ وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ. |

## نئے الفاظ

| عربي | اردو | عربي | اردو |
|---|---|---|---|
| أَنْتَ | آپ (ایک مذکر) | اِبْنٌ ج: بَنُوْنَ، أَبْنَاءُ | بیٹا |
| أَخٌ ج: إِخْوَةٌ | بھائی | أُخْتٌ ج: أَخَوَاتٌ | بہن |
| أَرْضٌ ج: أَرَاضِيْ | زمین | أَنَا | میں |
| أَنْتِ | آپ (ایک مؤنث) | بَابٌ ج: أَبْوَابٌ | دروازہ |
| بَخِيْلٌ ج: بُخَلَاءُ | کنجوس | بَرَّايَةٌ ج: بَرَّايَاتٌ | شاپنر |
| بُسْتَانٌ ج: بَسَاتِيْنُ | باغ | بَعِيْدٌ | دور |
| بَقَرَةٌ ج: بَقَرَاتٌ | گائے | بِنْتٌ ج: بَنَاتٌ | بیٹی |
| تِلْمِيْذَةٌ ج: تِلْمِيْذَاتٌ (مذکر کے لیے تَلَامِذَةٌ) | شاگردہ | ذَاهِبٌ (إِلٰى) ج: ذَاهِبُوْنَ إِلٰى | جانے والا |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



| عربي | اردو | عربي | اردو |
|---|---|---|---|
| جَدِيْدٌ ج: جُدَدٌ | نیا | جَدٌّ ج: أَجْدَادٌ | دادا |
| جَمِيْلٌ ج: جُمَلَاءُ | خوبصورت | جَيِّدٌ | اچھا،عمدہ |
| طِفْلَةٌ ج: طِفْلَاتٌ | بچی | حَارِسٌ ج: حُرَّاسٌ | چوکیدار |
| حَاضِرٌ ج: حَاضِرُوْنَ | موجود | حَافِلَةٌ ج: حَافِلَاتٌ | بس |
| حَدِيْقَةٌ ج: حَدَائِقُ | باغ | حَزِيْنٌ ج س | غمگین |
| حُلْوٌ | میٹھا | حَيٌّ ج: أَحْيَاءٌ | زندہ |
| خَالٌ ج: أَخْوَالٌ | ماموں | خَائِنٌ ج: خَائِنُوْنَ | خیانت کرنے والا |
| خَشِنٌ | کھردرا | ذَكِيٌّ ج: أَذْكِيَاءُ | ذہین |
| جَالِسٌ ج: جَالِسُوْنَ | بیٹھا ہوا | رَجُلٌ ج: رِجَالٌ | مرد |
| رَفٌّ ج: رُفُوْفٌ | شیلف | زُجَاجَةٌ ج: زُجَاجَاتٌ | بوتل |
| جِدَارٌ ج: جُدْرَانٌ | دیوار | رَحِيْمٌ ج: رُحَمَاءُ | رحم دل |
| زَهْرَةٌ ج: أَزْهَارٌ | پھول | سَارِقٌ ج: سَارِقُوْنَ | چور |
| سَاعَةٌ ج: سَاعَاتٌ | گھڑی | سَبُّوْرَةٌ ج: سَبُّوْرَاتٌ | تختہ سیاہ،سلیٹ،بلیک بورڈ |
| سِتَارٌ ج: سَتَائِرُ | پردہ | سَجَّادَةٌ ج: سَجَّادَاتٌ | قالین |
| سَرِيْرٌ ج: سُرُرٌ | چارپائی | سَعِيْدٌ ج: سُعَدَاءُ | نیک |
| سَلَّةٌ ج: سَلَّاتٌ | ٹوکری | سَمَاءٌ ج: سَمَاوَاتٌ | آسمان |
| سَمِيْنٌ ج: سِمَانٌ | موٹا | سُوْقٌ ج: أَسْوَاقٌ | بازار |
| سَيَّارَةٌ ج: سَيَّارَاتٌ | گاڑی | شَارِعٌ ج: شَوَارِعُ | سڑک |
| شُبَّاكٌ ج: شَبَابِيْكُ | کھڑکی | شَجَرَةٌ ج: أَشْجَارٌ | درخت |
| شَدِيْدٌ ج: أَشِدَّاءُ | سخت | شَقِيٌّ ج: أَشْقِيَاءُ | شریر، بدبخت |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



| عربي | اردو | عربي | اردو |
|---|---|---|---|
| شَمْسٌ ج: شُمُوْسٌ | سورج | شَنْطَةٌ ج: شُنَطٌ | بستہ |
| صَادِقٌ ج: صَادِقُوْنَ | سچا | صَالِحٌ ج: صَالِحُوْنَ، صُلَحَاءُ | نیک |
| صَدِيْقٌ ج: أَصْدِقَاءُ | دوست | صَغِيْرٌ ج: صِغَارٌ | چھوٹا |
| ضَارٌّ | نقصان دہ | ضَيِّقٌ | تنگ |
| طَالِحٌ ج: طُلَحَاءُ | برا (نیک کی ضد ہے) | طَاوِلَةٌ ج: طَاوِلَاتٌ | تپائی، میز |
| طَبِيْبٌ ج: أَطِبَّاءُ | ڈاکٹر | طَوِيْلٌ ج: طِوَالٌ | لمبا |
| عَادِلٌ ج: عَادِلُوْنَ | انصاف کرنے والا | عُلْبَةٌ ج: عُلَبٌ | ڈبہ |
| عَمٌّ ج: أَعْمَامٌ | چچا | عَيْنٌ ج: عُيُوْنٌ | آنکھ |
| غَبِيٌّ ج: أَغْبِيَاءُ | بے وقوف | غُرْفَةٌ ج: غُرَفٌ، غُرُفَاتٌ | کمرہ |
| غَنِيٌّ ج: أَغْنِيَاءُ | مالدار | فَرِحٌ ج: فَرِحُوْنَ | خوش ہونے والا |
| قَادِمٌ ج: قَادِمُوْنَ | آنے والا | قَاعِدٌ | بیٹھا ہوا |
| قَصِيْرٌ ج: قِصَارٌ | چھوٹا (قد اور لمبائی کے لحاظ سے) | قَبِيْحٌ ج: قُبَحَاءُ | بدصورت، برا (جمیل کی ضد ہے) |
| قَدِيْمٌ | پرانا | قَائِمٌ ج: قَائِمُوْنَ | کھڑا ہونے والا |
| كَاذِبٌ ج: كَاذِبُوْنَ | جھوٹا | كَبِيْرٌ ج: كِبَارٌ | بڑا |
| كُرَّاسَةٌ ج: كَرَارِيْسُ، كُرَّاسَاتٌ | کاپی | كَرِيْمٌ ج: كُرَمَاءُ | صاحب عزت، معزز |
| كَسْلَانٌ ج: كُسَالَى | سست | مَتْحَفٌ ج: مَتَاحِفُ | عجائب گھر |
| لَيِّنٌ | نرم | مُهَنْدِسٌ ج: مُهَنْدِسُوْنَ | انجینئر |
| مُجْتَهِدٌ ج: مُجْتَهِدُوْنَ | محنتی | مَحَّايَةٌ ج: مَحَّايَاتٌ | مٹانے والا (ربڑ) |
| مُدَرِّسٌ ج: مُدَرِّسُوْنَ | پڑھانے والا | مُدِيْرٌ ج: مُدِيْرُوْنَ | پرنسپل، مہتمم |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



| عربي | اردو | عربي | اردو |
| --- | --- | --- | --- |
| مُرْتَفِعٌ | بلند، اونچا | مَسْرُوْرٌ ج:مَسْرُوْرُوْنَ | خوش |
| مِرْوَحَةٌ ج: مَرَاوِحُ | پنکھا | مُرٌّ | کڑوا |
| مِسْطَرَةٌ ج: مَسَاطِرُ | فٹہ، اسکیل | مُسْتَيْقِظٌ ج:مُسْتَيْقِظُوْنَ | بیدار |
| مُضِرٌّ | نقصان دہ | مَطْبَخٌ ج: مَطَابِخُ | باورچی خانہ |
| مُظْلِمٌ | تاریک | مُعَلِّمٌ ج: مُعَلِّمُوْنَ | استاد |
| مُغْلَقٌ | بند (بند کیا ہوا) | مُفِيْدٌ | فائدہ مند |
| مَفْتُوْحٌ | کھلا ہوا | مَكْتَبٌ ج: مَكَاتِبُ | دفتر |
| مُمَرِّضٌ ج: مُمَرِّضُوْنَ | نرس | مِنْدِيْلٌ ج: مَنَادِيْلُ | رومال |
| مُنِيْرٌ | روشن | مُنْخَفِضٌ | نیچا |
| مُوَظَّفٌ ج: مُوَظَّفُوْنَ | افسر | نَائِمٌ ج: نَائِمُوْنَ | سویا ہوا |
| مَيِّتٌ ج:مَيِّتُوْنَ،أَمْوَاتٌ | مردہ | نَشِيْطٌ ج: نَشِيْطُوْنَ | چست |
| نَحِيْفٌ ج:نِحَافٌ، نُحَفَاءُ | کمزور | نَظِيْفٌ ج: نِظَافٌ | صاف |
| نَظَّارَةٌ ج: نَظَّارَاتٌ | عینک | وَسِخٌ | میلا |
| وَاسِعٌ | کشادہ | يَدٌ ج: أَيْدٍ | ہاتھ |
| هِيَ | وہ (ایک مؤنث) | | |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

## الدرس الرابع

# الإِعْرَابُ وَأَلْقَابُهُ

## الأمثلة:

| (ج) | (ب) | (الف) |
|---|---|---|
| اَلْكِتَابُ مُفِيْدٌ. | اَلطَّالِبُ مُجْتَهِدٌ. | ١ـ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ. |
| قَرَأْتُ الْكِتَابَ. | قَابَلْتُ الطَّالِبَ. | ٢ـ اعْبُدُوا اللّٰهَ. |
| بَحَثْتُ عَنِ الْكِتَابِ. | نَظَرْتُ إِلَى الطَّالِبِ. | ٣ـ إِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ. |

## شرح وتفصیل:

مجموعہ (الف) میں دی ہوئی آیات کریمہ پر غور کیجئے اس میں اسم پاک اللہ تین جملوں میں وارد ہوا ہے۔ پہلے جملے میں اللہ کے آخری حرف ہاء پر ضمہ ہے، دوسرے جملے میں اس ہاء پر فتحہ ہے اور تیسرے جملے میں ہاء پر کسرہ ہے۔

اسی طرح مجموعہ (ب) میں لفظ الطالب کے آخری حرف باء کی حرکت اور مجموعہ (ج) میں الکتاب کے آخری حرف باء کی حرکت ہر جملہ میں مختلف ہے۔

معلوم ہوا کہ جب کلمہ جملے میں استعمال ہوتا ہے تو اسکے آخری حرف کی حرکت جملے میں اسکے موقع محل کی مناسبت سے بدلتی رہتی ہے۔ کلام میں کلمہ کے آخری حرف کی اس بدلتی ہوئی حرکت کو عربی قواعد میں إِعْـرَابٌ (1) سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

اسم کے اعراب کی یہی تین صورتیں ہیں جو گزشتہ مثالوں میں آپ کی نظر سے گزریں:

١ـ اَلْمَرْفُوْعُ: پہلی صورت (جہاں اسم کے آخری حرف پر ضمہ ہے) کیلئے مرفوع کی اصطلاح استعمال ہوتی ہے۔

٢ـ اَلْمَنْصُوْبُ: دوسری صورت (جہاں اسم کے آخری حرف پر فتحہ ہے) کیلئے منصوب کی اصطلاح استعمال ہوتی ہے۔

---

(1) طالب علموں کے ذہن میں إعراب اور أشکال کا فرق واضح رہنا چاہئے۔ هـذَا كِتَابٌ میں ک کی ''کسرہ'' اور تاء کی ''فتحہ'' اشکال ہیں جبکہ آخری حرف باء کی ''ضمہ'' اعرابی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



۳۔ اَلْمَجْرُوْرُ: تیسری صورت (جہاں اسم کے آخری حرف پر کسرہ ہے) مجرور کہلاتی ہے۔

چنانچہ اسم پاک اللہ پہلی آیت میں مرفوع ہے دوسری آیت میں منصوب ہے اور تیسری آیت میں مجرور واقع ہوا ہے۔

ان تین اصطلاحات کو ذہن نشین کر لیجئے۔

اسم کے مرفوع ہونے کی کئی وجوہات ہوسکتی ہیں۔اسی طرح اس کے منصوب یا مجرور ہونے کے بھی مختلف اسباب ہوتے ہیں۔آئندہ اسباق میں انشاء اللہ تعالی اس پر تفصیلی بحث ہوگی۔

کوئی بھی کلمہ کلام میں کن حالات میں مرفوع واقع ہوتا ہے، کن وجوہات کی بناء پر منصوب ہوتا ہے اور کب مجرور ہوتا ہے یہی جان لینے کا نام عِلْمُ الإِعْرَابِ یاعِلْمُ النَّحْوِ[1] ہے۔

## قاعدہ ۴:

۱۔کلمہ کے آخری حرف کی حرکت کلام میں اس کے موقع محل کی مناسبت سے بدلتی رہتی ہے، اس بدلتی ہوئی حرکت کو اعراب کہتے ہیں۔

۲۔اسم کے اعراب کی تین صورتیں ہیں: (۱) مرفوع (۲) منصوب (۳) مجرور۔

## التمرين ـ ۱[2]

مندرجہ ذیل آیات کریمہ کے سرخ کلمات میں مرفوع، منصوب اور مجرور اسماء کی تعیین کیجئے:

۱ ـ اللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ.

۲ ـ إِنَّ الإِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ.

۳ ـ إِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الأُمُوْرُ.

٤ ـ لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ.

٥ ـ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً.

٦ ـ إِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلَامًا.

٧ ـ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ.

٨ ـ مَا كَانَ لِلّٰهِ أَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ.

٩ ـ ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ.

١٠ ـ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الأَرْضَ فِرَاشًا.

١١ ـ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا.

١٢ ـ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ.

(۱) اعراب کا سوال اس وقت اٹھتا ہے جب کلمہ کلام میں وارد ہوتا ہے علم النحو کی بحث کلمہ سے نہیں بلکہ کلام سے ہے۔

(۲) استاد کے لئے ملاحظہ: اس مشق کا مقصد صرف اتنا ہے کہ طلبہ اعراب کے القاب سے مانوس ہو جائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



١٣ـ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

١٤ـ كُلُوْا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلاَلاً طَيِّبًا.

١٥ـ فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰى أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ.

١٦ـ أَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهُ صَاحِبَةٌ.

١٧ـ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ.

١٨ـ وَقُلْنَا يٰآدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ.

١٩ـ وَاللّٰهُ يَدْعُوْ إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ.

٢٠ـ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا.

٢١ـ يٰٓأَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا.

٢٢ـ هَلْ أَتٰى عَلَى الْإِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الخامس

# الْمُفْرَدُ وَالْمُثَنّٰی وَالْجَمْعُ

(اسم کی تیسری تقسیم)

عربی میں تعداد کے اعتبار سے اسم تین قسم کا ہوتا ہے:

١۔الْمُفْرَدُ　　٢۔الْمُثَنّٰی　　٣۔الْجَمْعُ

## ١ ۔ الاسْمُ الْمُفْرَدُ وَإِعْرَابُهُ

الْمُفْرَدُ: وہ اسم ہے جو ایک چیز پر دلالت کرے۔ مثلاً:

قَلَمٌ (ایک قلم)　　كِتَابٌ (ایک کتاب)　　بَيْتٌ (ایک گھر)

اسم مفرد کے اعرابی حالات پچھلے درس میں گزر چکے ہیں، یاد دہانی کیلئے اعادہ کئے دیتے ہیں۔

١ ۔ الْمَرْفُوْعُ وَعَلَامَتُهُ[1]:

اسم مفرد جب کلام میں ضمہ کے ساتھ آئے مرفوع کہلاتا ہے، چونکہ ضَمَّة اسکے مرفوع ہونے کی علامت ہے، لہذا اسکے اعراب کو "مَرْفُوْعٌ بِالضَّمَّةِ" سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

٢ ۔ الْمَنْصُوْبُ وَعَلَامَتُهُ[2]:

اسم مفرد جب کلام میں فتحہ کے ساتھ آئے تو منصوب کہلاتا ہے۔ اور اسکے اعراب کو "مَنْصُوْبٌ بِالْفَتْحَةِ" سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

٣ . الْمَجْرُوْرُ وَعَلَامَتُهُ[3]:

اسم مفرد جب کلام میں کسرہ کے ساتھ آئے تو مجرور کہلاتا ہے، اور اسکے اعراب کو "مَجْرُوْرٌ بِالْكَسْرَةِ" سے تعبیر

---

(١) مرفوع ہونے کی حالت کو حَالَةُ الرَّفْعِ یا الرَّفْعُ اور ضمہ کو عَلَامَةُ الرَّفْعِ کہتے ہیں۔ (٢) منصوب ہونے کی حالت کو حَالَةُ النَّصْبِ یا النَّصْبُ اور فتحہ کو عَلَامَةُ النَّصْبِ کہتے ہیں۔ (٣) مجرور ہونے کی حالت کو حَالَةُ الْجَرِّ یا الْجَرُّ اور کسرہ کو عَلَامَةُ الْجَرِّ کہتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



کیا جاتا ہے۔آئندہ اسباق سے معلوم ہوگا کہ اسم کن کن حالات میں مرفوع، منصوب اور مجرور واقع ہوتا ہے۔

## ۲۔ اَلْمُثَنّٰی

اَلْمُثَنّٰی: وہ اسم ہے جو دو چیزوں پر دلالت کرے۔

**مفرد سے مثنیٰ بنانے کا قاعدہ:** اسم مفرد کے آخر میں الف اور نون (ان) بڑھانے سے مثنیٰ بن جاتا ہے[1]۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كِتَابٌ | + انِ | = | كِتَابَانِ | (دو کتابیں) |
| قَلَمٌ | + انِ | = | قَلَمَانِ | (دو قلم) |
| شَجَرَةٌ | + انِ | = | شَجَرَتَانِ | (دو درخت) |
| زَهْرَةٌ | + انِ | = | زَهْرَتَانِ | (دو پھول) |

## إِعْرَابُ الْمُثَنّٰی

### الأمثلة:

(الف)

۱۔ الطَّالِبَانِ ذَكِيَّانِ. (مرفوع)

۲۔ قَابَلْتُ الطَّالِبَيْنِ. (منصوب)

۳۔ سَلَّمْتُ عَلَى الطَّالِبَيْنِ. (مجرور)

(ب)

۱۔ الطَّالِبَتَانِ ذَكِيَّتَانِ. (مرفوع)

۲۔ قَابَلْتُ الطَّالِبَتَيْنِ. (منصوب)

۳۔ سَلَّمْتُ عَلَى الطَّالِبَتَيْنِ. (مجرور)

## شرح وتفصیل:

مثنیٰ جب کلام میں مرفوع واقع ہوتا ہے تو الف کے ساتھ آتا ہے، لہٰذا الف اس کے مرفوع ہونے کی علامت ہے، جیسے ''مجموعہ الف، ب'' میں ''جملہ ۱''۔ مثنیٰ جب منصوب یا مجرور واقع ہوتا ہے تو دونوں صورتوں میں اسکا یہ الف یاء میں تبدیل ہوجاتا ہے جیسے ''مجموعہ الف، ب'' میں ''جملہ ۲، ۳''[2]۔

آپ نے دیکھا کہ مفرد اسم کے رفع کی علامت ضمہ ہے جبکہ مثنیٰ اسم کے رفع کی علامت الف ہے۔ مفرد اسم کے نصب کی علامت فتحہ ہے جبکہ مثنیٰ اسم کے نصب کی علامت یاء ہے۔ مفرد اسم کے جر کی علامت کسرہ ہے جبکہ مثنیٰ اسم کے جر کی علامت یاء ہے۔ نصب اور جر دونوں حالتوں میں مثنیٰ اسم کی ایک ہی شکل ہوتی ہے۔ ان اعراب کی تطبیق انشاء اللہ تعالیٰ

(۱) مثنیٰ پر جب لام التعریف داخل ہوتا ہے تو اس میں کوئی تغیر نہیں آتا یہی حال جمع مذکر سالم کا ہے۔

(۲) مثنیٰ کی یاء سے پہلے والے حرف پر ہمیشہ فتحہ آتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



آئندہ اسباق میں ہو جائے گی۔

## ۳۔ اَلْجَمْعُ بِنَوْعَيْهِ

اَلْجَمْعُ: وہ اسم ہے جو دو سے زیادہ چیزوں پر دلالت کرے۔ اسکی دو قسمیں ہیں:

۱۔ اَلْجَمْعُ الْمُكَسَّرُ أَوْ جَمْعُ تَكْسِيْرٍ　　۲۔ اَلْجَمْعُ السَّالِمُ

### ۱۔ اَلْجَمْعُ الْمُكَسَّرُ:

وہ جمع ہے جس میں مفرد اسم کے حروف کی ترتیب برقرار نہیں رہتی، بلکہ جمع میں آ کر ٹوٹ جاتی ہے اسی وجہ سے اسے "مُکَسَّر" (ٹوٹا ہوا) کہتے ہیں۔ مثلاً:

رَجُلٌ　رِجَالٌ　　بَيْتٌ　بُيُوْتٌ　　كِتَابٌ　كُتُبٌ

جمع مکسّر بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے، کبھی محض حرکات (ضمہ، فتحہ، کسرہ) کے تغیر سے بنتی ہے۔ مثلاً:

أَسَدٌ　أُسُدٌ　　خَشَبٌ　خُشُبٌ　　سَقْفٌ　سُقُفٌ

اور کبھی کسی حرف کو حذف کر کے بنتی ہے۔ مثلاً:

رَسُوْلٌ　رُسُلٌ

اور کبھی بعض حروف کے اضافہ سے بنتی ہے۔ مثلاً:

قَلَمٌ　أَقْلَامٌ　　مَسْجِدٌ　مَسَاجِدُ　　عَيْبٌ　عُيُوْبٌ

إِعْرَابُ الْجَمْعِ الْمُكَسَّرِ: جمع مکسر کے اعراب بالکل اسی طرح ہونگے جس طرح مفرد اسم کے ہوتے ہیں یعنی ضمہ سے مرفوع، فتحہ سے منصوب اور کسرہ سے مجرور ہوگا۔ یہی اصل ہے اس سے جب کبھی استثناء ہوگا وضاحت کر دی جائے گی۔

### ۲۔ اَلْجَمْعُ السَّالِمُ:

وہ جمع ہے جسمیں مفرد اسم کے حروف کی ترتیب برقرار رہتی ہے اس کی دو قسمیں ہیں:

(الف) جَمْعُ الْمُذَكَّرِ السَّالِمِ　　(ب) جَمْعُ الْمُؤَنَّثِ السَّالِمُ

(الف) اَلْجَمْعُ الْمُذَكَّرِ السَّالِمُ: یہ مفرد اسم کے آخر میں (ون) واو اور نون کا اضافہ کر دینے سے بنتی ہے۔ مثلاً:

مُسْلِمٌ + ون = مُسْلِمُوْنَ (دو سے زیادہ مسلمان)　　صَالِحٌ + ون = صَالِحُوْنَ (دو سے زیادہ نیک مرد)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



مُحَمَّدٌ + ون = مُحَمَّدُوْنَ (دو سے زیادہ محمد نامی اشخاص)

قاعدہ کی رو سے جمع مذکر سالم صرف مذکر عاقل کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

(ب) جَمْعُ الْمُؤَنَّثِ السَّالِمُ: وہ جمع ہے جو مفرد اسم کے آخر میں الف اور تاء مفتوحہ (ات) بڑھا کر بنائی جاتی ہے:

مُسْلِمَةٌ + ات = مُسْلِمَاتٌ (دو سے زیادہ مسلمان عورتیں) بَقَرَةٌ + ات = بَقَرَاتٌ (دو سے زیادہ گائیں)

صَالِحَةٌ + ات = صَالِحَاتٌ (دو سے زیادہ نیک عورتیں) مُعَلِّمَةٌ + ات = مُعَلِّمَاتٌ (دو سے زیادہ استانیاں)

كَلِمَةٌ + ات = كَلِمَاتٌ (دو سے زیادہ کلمے)

نوٹ: ۱۔الف اور تاء دراصل اسم مفرد کے آخری حرف کے بعد بڑھاتے ہیں نہ کہ تاء مدورہ کے بعد جو زائد ہوتی ہے۔

۲۔جمع مؤنث عاقل اور غیر عاقل سب کے لئے آتی ہے۔

## إِعْرَابُ جَمْعِ الْمُذَكَّرِ السَّالِمُ

### الأمثلة:

١ ـ الْمُعَلِّمُوْنَ حَاضِرُوْنَ. (مرفوع)

٢ ـ قَابَلْتُ الْمُعَلِّمِيْنَ. (منصوب)

٣ ـ سَلَّمْتُ عَلَى الْمُعَلِّمِيْنَ. (مجرور)

### شرح وتفصیل:

جمع مذکر سالم جب کلام میں مرفوع واقع ہوگا تو واو کے ساتھ آئے گا یعنی اسکے رفع کی علامت "واو" ہے، جیسے "جملہ ۱" اور نصب اور جر کی حالت میں اسکی یہ واو "یاء" میں تبدیل ہو جائے گی جیسے جملہ "۲، ۳" گویا نصب اور جر دونوں کی علامت "یاء" ہے۔

نوٹ: مثنی اور جمع مذکر سالم دونوں منصوب اور مجرور ہونے کی حالت میں یاء کے ساتھ آتے ہیں لیکن فرق یہ ہے کہ مثنی کی یاء سے پہلے والے حرف پر فتحہ اور اسکے نون کے نیچے کسرہ ہوتی ہے۔مثلاً: (مُسْلِمَيْنِ، صَالِحَيْنِ) جبکہ جمع مذکر سالم کی یاء سے پہلے والے حرف پر کسرہ اور اسکے نون پر فتحہ ہوتی ہے۔مثلاً: (مُسْلِمِيْنَ، صَالِحِيْنَ)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



## إِعْرَابُ جَمْعِ الْمُؤَنَّثِ السَّالِمُ

### الأمثلة:

| (الف) | (ب) |
|---|---|
| ١۔ الطَّالِبَاتُ ذَكِيَّاتٌ. (مرفوع) | ١۔ الْبَقَرَاتُ سَمِيْنَاتٌ. (مرفوع) |
| ٢۔ قَابَلْتُ الطَّالِبَاتِ. (منصوب) | ٢۔ اشْتَرَيْتُ الْبَقَرَاتِ. (منصوب) |
| ٣۔ سَلَّمْتُ عَلَى الطَّالِبَاتِ. (مجرور) | ٣۔ نَظَرْتُ إِلَى الْبَقَرَاتِ. (مجرور) |

## شرح وتفصیل:

جمع مؤنث سالم حالت رفع میں ضمہ کے ساتھ آتی ہے۔ جیسے مجموعہ ''الف، ب'' میں ''جملہ ١''، حالت نصب میں کسرہ کے ساتھ آتی ہے جیسے مجموعہ ''الف، ب'' میں ''جملہ ٢'' اور حالت جر میں بھی کسرہ کے ساتھ آتی ہے جیسے مجموعہ ''الف، ب'' میں ''جملہ ٣''، معلوم ہوا کہ جمع مؤنث سالم میں نصب اور جر دونوں کی علامت کسرہ ہے۔

### قاعدہ ٥:

تعداد کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں: ١۔مفرد ٢۔مثنی ٣۔جمع

١۔مفرد وہ اسم ہے جو ایک چیز پر دلالت کرے۔

٢۔مثنی وہ اسم ہے جو دو چیزوں پر دلالت کرے۔ مثنی مفرد اسم کے آخر میں الف اور نون (ان) کا اضافہ کرنے سے بنتا ہے۔

٣۔جمع وہ اسم ہے جو دو سے زیادہ چیزوں پر دلالت کرے۔ اس کی دو قسمیں ہیں: ١۔جمع مکسر ٢۔جمع سالم۔

جمع سالم کی دو قسمیں ہیں: ١۔جمع مذکر سالم ٢۔جمع مؤنث سالم۔

### قاعدہ ٦:

١۔مفرد اسم ضمہ (ـُـ) کے ساتھ مرفوع، فتحہ (ـَـ) کے ساتھ منصوب، اور کسرہ (ـِـ) کے ساتھ مجرور ہوتا ہے۔

٢۔مثنی الف کے ساتھ مرفوع، اور یاء کے ساتھ منصوب اور مجرور ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



۳۔ جمع مذکر سالم واو کے ساتھ مرفوع اور یاء کے ساتھ منصوب اور مجرور ہوتا ہے۔

۴۔ جمع مؤنث سالم ضمہ سے مرفوع اور کسرہ سے منصوب اور مجرور ہوتی ہے۔

## التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل اسماء کو مثنی میں تبدیل کیجئے:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ١ ـ يَدٌ | ٢ ـ بَيْتٌ | ٣ ـ جَنَّةٌ | ٤ ـ كُمٌّ | ٥ ـ رَجُلٌ | ٦ ـ زَمِيْلٌ |
| ٧ ـ قَرْيَةٌ | ٨ ـ سَهْلٌ | ٩ ـ الْعَاقِلُ | ١٠ ـ امْرَأَةٌ | ١١ ـ زَوْجٌ | ١٢ ـ عَالِمٌ |
| ١٣ ـ تِلْمِيْذٌ | ١٤ ـ جَارَةٌ | ١٥ ـ الْقَدَمُ | ١٦ ـ طِفْلٌ | ١٧ ـ جَاهِلٌ | ١٨ ـ الأذُنُ |
| ١٩ ـ الْمَرْأَةُ | ٢٠ ـ الْعَيْنُ | ٢١ ـ صَعْبٌ | ٢٢ ـ كَعْبٌ | ٢٣ ـ كَاذِبٌ | ٢٤ ـ خَصْمٌ |
| ٢٥ ـ الْكَتِفُ | ٢٦ ـ السَّفِيْنَةُ | ٢٧ ـ الْمُؤْمِنُ | ٢٨ ـ صَادِقٌ | ٢٩ ـ الْمِرْفَقُ | ٣٠ ـ الْمُعَلِّمَةُ |
| ٣١ ـ الْمَسْجِدُ | ٣٢ ـ السَّاعِدُ | | | | |

## التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل اسماء کو جمع مذکر سالم میں تبدیل کیجئے:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ١ ـ قَائِمٌ | ٢ ـ عَابِدٌ | ٣ ـ شَاكِرٌ | ٤ ـ صَابِرٌ | ٥ ـ كَافِرٌ |
| ٦ ـ مُنَافِقٌ | ٧ ـ خَاشِعٌ | ٨ ـ سَاجِدٌ | ٩ ـ رَاكِعٌ | ١٠ ـ ضَالٌّ |
| ١١ ـ مُؤْمِنٌ | ١٢ ـ جَاهِلٌ | ١٣ ـ مُدَرِّسٌ | ١٤ ـ مُصَنِّفٌ | ١٥ ـ صَائِمٌ |
| ١٦ ـ مُسَافِرٌ | ١٧ ـ مُهَنْدِسٌ | ١٨ ـ مُوَظَّفٌ | ١٩ ـ مُحَدِّثٌ | ٢٠ ـ مُمَرِّضٌ |

## التمرين ـ ٣

مندرجہ ذیل مفرد اسماء کو جمع مؤنث سالم میں تبدیل کیجئے:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ١ ـ مَرْيَمُ | ٢ ـ قَانِتَةٌ | ٣ ـ ذَاهِبَةٌ | ٤ ـ زَيْنَبُ | ٥ ـ مُؤْمِنَةٌ | ٦ ـ طَالِبَةٌ |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ٧ـ صَائِمَةٌ | ٨ـ حَافِظَةٌ | ٩ـ قَائِمَةٌ | ١٠ـ وَالِدَةٌ | ١١ـ مُنَافِقَةٌ | ١٢ـ مُرَبِّيَةٌ |
| ١٣ـ مُعَلِّمَةٌ | ١٤ـ فَاطِمَةُ | ١٥ـ تِلْمِيْذَةٌ | ١٦ـ طَيِّبَةٌ | ١٧ـ ذَاكِرَةٌ | ١٨ـ جَالِسَةٌ |
| ١٩ـ صَادِقَةٌ | ٢٠ـ رَاجِعَةٌ | ٢١ـ كَافِرَةٌ | ٢٢ـ كَاذِبَةٌ | ٢٣ـ مُرْضِعَةٌ | ٢٤ـ صَابِرَةٌ |
| ٢٥ـ خَاشِعَةٌ | ٢٦ـ مُمَرِّضَةٌ | ٢٧ـ عَائِشَةُ | ٢٨ـ مُتَبَرِّجَةٌ | ٢٩ـ مُتَحَجِّبَةٌ | ٣٠ـ مُتَصَدِّقَةٌ |

## التمرين ـ ٤

عربی میں ترجمہ کیجئے:

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ـ دو بڑھئی | ۲ـ دو چشمے | ۳ـ گھڑیاں | ۴ـ دو تختے |
| ۵ـ دو گاؤں | ۶ـ ایک کرسی | ۷ـ کچھ معلم | ۸ـ دو طالبات |
| ۹ـ دو کمرے | ۱۰ـ دو عورتیں | ۱۱ـ دو موچی | ۱۲ـ دو استانیاں |
| ۱۳ـ ایک گلاس | ۱۴ـ دو آنکھیں | ۱۵ـ دو ہونٹ | ۱۶ـ بے پردہ عورتیں |
| ۱۷ـ ایک عورت | ۱۸ـ دو کھڑکیاں | ۱۹ـ دو درخت | ۲۰ـ بیٹھے ہوئے مرد |
| ۲۱ـ مسافر عورتیں | ۲۲ـ منافق عورت | ۲۳ـ دو کاپیاں | ۲۴ـ دو نوجوان لڑکیاں |
| ۲۵ـ ایک منافق مرد | ۲۶ـ کامیاب عورتیں | ۲۷ـ دو کہنیاں | ۲۸ـ کچھ کاریگر (صانع) |
| ۲۹ـ دو جھوٹی لڑکیاں | ۳۰ـ بہت سے لوہار | ۳۱ـ کچھ سچے مرد | ۳۲ـ دودھ پلانے والیاں |
| ۳۳ـ روزے دار مرد | ۳۴ـ دو روزے دار عورتیں | ۳۵ـ صبر کرنے والی عورتیں | ۳۶ـ دو صدقہ کرنے والی عورتیں |
| ۳۷ـ بہت سے مومن مرد | ۳۸ـ داخل ہونے والے مرد | ۳۹ـ محنت کرنے والے مرد | ۴۰ـ دو چوری کرنے والی عورتیں |

## التمرين ـ ٥

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں مثنیٰ، جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم کی تعیین کیجئے:

١ـ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ. ٢ـ وَمَا هُمْ بِخَارِجِيْنَ مِنَ النَّارِ.

٣ـ وَبَشِّرِ الصَّابِرِيْنَ. ٤ـ قَالُوْا إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّآ إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



۵۔ إِنَّهُمْ لَنَا لَغَائِظُوْنَ. ۶۔ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ.

۷۔ وَلِلْكَافِرِيْنَ عَذَابٌ أَلِيْمٌ. ۸۔ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ.

۹۔ فِيْهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ. ۱۰۔ اَلْخَبِيْثَاتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثَاتِ.

۱۱۔ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ. ۱۲۔ وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ.

۱۳۔ أَلَمْ نَجْعَلْ لَّهُ عَيْنَيْنِ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ.

۱۴۔ اَلتَّائِبُوْنَ الْعَابِدُوْنَ الْحَامِدُوْنَ السَّائِحُوْنَ الرَّاكِعُوْنَ السَّاجِدُوْنَ الآمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَافِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ.

۱۵۔ إِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِيْنَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِيْنَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِيْنَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِيْنَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِيْنَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّأَجْرًا عَظِيْمًا.

## نئے الفاظ

| عربی | اردو | عربی | اردو |
|---|---|---|---|
| جَارَةٌ | پڑوسن | جَالِسَةٌ ج س [1] | بیٹھنے والی |
| خَاشِعٌ ج: خَاشِعُوْنَ | خشوع کرنے والا | خَصْمٌ ج: خِصَامٌ | حریف |
| ذَاكِرَةٌ ج س | ذکر کرنے والی | رَاجِعَةٌ (مِنْ) ج، س | لوٹنے والی |
| رَاكِعٌ ج: رَاكِعُوْنَ | رکوع کرنے والا | زَمِيْلٌ ج: زُمَلَاءُ | دوست |
| زَوْجٌ ج: أَزْوَاجٌ مؤنث: زَوْجَاتٌ | شوہر، بیوی | سَاجِدٌ ج: سَاجِدُوْنَ | سجدہ کرنے والا |
| سَاعِدٌ ج: سَوَاعِدُ | کلائی | سَفِيْهٌ ج: سُفَهَاءُ | بیوقوف |
| سَهْلٌ | آسان | شَاكِرٌ ج: شَاكِرُوْنَ | شکر کرنے والا |

(۱) ج اورس جہاں بھی اس صورت میں ذکر کیے جائیں تو اس سے مراد جمع سالم ہوگی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



| عربي | اردو | عربي | اردو |
|---|---|---|---|
| صَابِرٌ ج: صَابِرُوْنَ | صبر کرنے والا | صَعْبٌ | مشکل |
| ضَالٌّ ج: ضَالُّوْنَ | گمراہ | عَابِدٌ ج: عَابِدُوْنَ | عبادت کرنے والا |
| قَانِتَةٌ ج س | بندگی کرنے والی | قَرْيَةٌ ج: قُرًى | گاؤں، بستی |
| كَتِفٌ ج: أَكْتَافٌ | کندھا | كُمٌّ ج: أَكْمَامٌ | آستین |
| مُتَبَرِّجَةٌ ج، س | بے پردہ عورت | مُتَحَجِّبَةٌ ج س | باپردہ |
| مُتَصَدِّقَةٌ ج، س | صدقہ کرنے والی | مُحَدِّثٌ ج: مُحَدِّثُوْنَ | حدیث بیان کرنے والا |
| مُرَبِّيَةٌ ج، س | پرورش کرنے والی | مُرْضِعَةٌ ج س | دودھ پلانے والی |
| مِرْفَقٌ ج: مَرَافِقُ | کہنی | مُصَنِّفٌ ج: مُصَنِّفُوْنَ | تصنیف کرنے والا |

| اردو | عربي | اردو | عربي |
|---|---|---|---|
| بڑھئی | نَجَّارٌ ج س | تختہ | كَعْبٌ ج: كُعُوْبٌ |
| چشمہ | عَيْنٌ | داخل ہونے والا | دَاخِلٌ ج س |
| کاریگر | صَانِعٌ ج س | کامیاب | نَاجِحٌ ج س |
| گلاس | كَأْسٌ ج: كُؤُوْسٌ | لوہار | حَدَّادٌ ج س |
| موچی | حَذَّاءٌ ج س | نوجوان لڑکی | فَتَاةٌ ج: فَتَيَاتٌ |
| ہونٹ | شَفَةٌ : شِفَاهٌ | | |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس السادس

# اَلْجُمْلَةُ الْعَرَبِيَّةُ

عربی میں جملے کی دو قسمیں ہیں:

اَلْجُمْلَةُ الاسْمِيَّةُ: وہ جملہ ہے جسکا پہلا کلمہ اسم ہو۔

اَلْجُمْلَةُ الْفِعْلِيَّةُ: وہ جملہ ہے جسکا پہلا کلمہ فعل ہو۔

| اَلْجُمْلَةُ الاسْمِيَّةُ | اَلْجُمْلَةُ الْفِعْلِيَّةُ |
|---|---|
| ١ ۔ الطَّالِبُ مُجْتَهِدٌ. (طالب علم محنتی ہے) | ١ ۔ حَضَرَ الْمُعَلِّمُ. (استاد آیا) |
| ٢ ۔ اَلْقَلَمَانِ ثَمِيْنَانِ. (دو قلم مہنگے ہیں) | ٢ ۔ يَكْتُبُ زَيْدٌ الدَّرْسَ. (زید سبق لکھتا ہے) |
| ٣ ۔ اَلْمُعَلِّمُوْنَ حَاضِرُوْنَ. (اساتذہ حاضر ہیں) | ٣ ۔ اُكْتُبِ الدَّرْسَ. (سبق لکھو) |

## الجملة الاسمية وإعرابها

### الأمثلة:

| (الف) | (ب) | (ج) |
|---|---|---|
| ١ ۔ اَلْوَلَدُ طَيِّبٌ. | اَلْفَتَاةُ مُهَذَّبَةٌ. | اَلْكِتَابُ مُفِيْدٌ. |
| ٢ ۔ التِّلْمِيْذَانِ مُجْتَهِدَانِ. | اَلْمُعَلِّمَتَانِ حَاضِرَتَانِ. | اَلْكِتَابَانِ مُفِيْدَانِ. |
| ٣ ۔ اَلْمُسْلِمُوْنَ صَادِقُوْنَ. | اَلْمُؤْمِنَاتُ قَانِتَاتٌ. | اَلْكُتُبُ مُفِيْدَةٌ. |

### شرح وتفصیل:

ا۔ جملہ اسمیہ دو اجزاء سے مرکّب ہے۔ پہلا جزء مبتدا اور دوسرا جزء خبر کہلاتا ہے: اَلْوَلَدُ طَيِّبٌ میں اَلْوَلَدُ مبتدا اور طَيِّبٌ اسکی خبر ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



۲۔ مبتدا عموماً معرفہ اور خبر عموماً نکرہ ہوا کرتی ہے۔

۳۔ مبتدا اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں[1]۔

۴۔ خبر دو باتوں میں اپنے مبتدا کے عین مطابق ہوتی ہے:

ا۔ مفرد، مثنی یا جمع ہونے میں: اگر مبتدا مفرد ہے تو خبر بھی مفرد ہوگی، تینوں مجموعوں میں ''جملہ ا'' ملاحظہ ہو۔ اگر مبتدا مثنی ہوگا تو خبر بھی مثنی ہوگی، تینوں مجموعوں میں ''جملہ ۲'' کو دیکھئے۔ اور اگر مبتدا جمع ہوگا تو خبر بھی جمع ہوگی، مجموعہ الف، اور ب میں ''جملہ ۳'' کو دیکھئے۔ اور اگر مبتدا کسی غیر عاقل شے کی جمع ہو تو اسکی خبر عام طور پر مفرد مؤنث (تاء مدورہ کے ساتھ) آتی ہے، مجموعہ ج کے ''جملہ ۳'' پر غور کیجئے۔

۲۔ تذکیر وتانیث میں: یعنی مبتدا مذکر ہوگا تو خبر بھی مذکر ہوگی، مبتدا مؤنث ہو تو خبر بھی مؤنث ہوگی۔

### قاعدہ ۷:

ا۔ عربی جملے کی دو قسمیں ہیں: ا۔ جملہ اسمیہ ۲۔ جملہ فعلیہ

۲۔ جملہ اسمیہ مبتدا اور خبر سے مل کر بنتا ہے۔

۳۔ مبتدا اور خبر ہمیشہ مرفوع ہوتے ہیں۔

۴۔ خبر مفرد، مثنی، جمع ہونے میں اور تذکیر وتانیث میں اپنے مبتدا کے مطابق ہوتی ہے۔

## التمرين ـ ١

خالی جگہیں مناسب اخبار لگا کر پر کیجئے:

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١ ـ الْغُرْفَةُ ............ | ٢ ـ الْأُمُّ ............ | ٣ ـ الرَّفُّ ............ | ٤ ـ أَحْمَدُ ............ |
| ٥ ـ فَاطِمَةُ ............ | ٦ ـ الْبِنْتُ ............ | ٧ ـ الدُّعَاةُ ............ | ٨ ـ الأَقْلَامُ ............ |
| ٩ ـ الأَخَوَانِ ............ | ١٠ ـ السَّتَائِرُ ............ | ١١ ـ الأَسْعَارُ ............ | ١٢ ـ الأَعْمَامُ ............ |
| ١٣ ـ الْمَسْجِدُ ............ | ١٤ ـ الْفَوَاكِهُ ............ | ١٥ ـ الْعَيْنَانِ ............ | ١٦ ـ الْأُخْتَانِ ............ |
| ١٧ ـ الطُّلَّابُ ............ | ١٨ ـ الثَّلَّاجَةُ ............ | ١٩ ـ الصَّدِيقُ ............ | ٢٠ ـ الْقَرْيَتَانِ ............ |

(۱) مبتدا اور خبر اسم کے مرفوع ہونے کے اسباب میں سے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



٢١ـ فَاطِمَاتٌ ............ ٢٢ـ الزَّيْدُوْنَ ............ ٢٣ـ الطَّبِيْبَانِ ............ ٢٤ـ الشَّوَارِعُ ............

٢٥ـ الطَّالِبَاتُ ............ ٢٦ـ الشُّبَّاكَانِ ............ ٢٧ـ الْأُمَّهَاتُ ............ ٢٨ـ الْمَنَارَتَانِ ............

٢٩ـ الْخَالَاتُ ............ ٣٠ـ الْمُؤْمِنُوْنَ ............ ٣١ـ التُّفَّاحَتَانِ ............ ٣٢ـ الْمُمَرِّضَةُ ............

٣٣ـ الدَّكَاكِيْنُ ............ ٣٤ـ الْمُهَنْدِسُوْنَ ............

## التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل جملوں میں مبتدا اور خبر دونوں کو مؤنث بنائیے تاکہ یہ تانیث میں باہم مطابق ہوجائیں:

١ـ الْأَخُ كَرِيْمٌ ٢ـ الْخَادِمُ أَمِيْنٌ ٣ـ الْوَلَدُ مُطِيْعٌ ٤ـ الطِّفْلُ نَائِمٌ

٥ـ الْأَبُ رَحِيْمٌ ٦ـ الْمَلِكُ عَادِلٌ ٧ـ الْخَيَّاطُ مَاهِرٌ ٨ـ الابْنُ صَالِحٌ

٩ـ الْجَارُ سَخِيٌّ ١٠ـ الْوَلَدُ صَغِيْرٌ ١١ـ الرَّجُلُ كَبِيْرٌ ١٢ـ الْكَافِرُ شَقِيٌّ

١٣ـ الْمُجِدُّ نَاجِحٌ ١٤ـ الْمُعَلِّمُ حَاضِرٌ ١٥ـ الأَمِيْرُ جَمِيْلٌ ١٦ـ الْخَالُ شَفِيْقٌ

١٧ـ الْمُؤْمِنُ سَعِيْدٌ ١٨ـ الْجَدُّ ضَعِيْفٌ ١٩ـ الصَّدِيْقُ وَفِيٌّ ٢٠ـ الْمُسَافِرُ تَعِبٌ

٢١ـ الْمُنَافِقُ كَاذِبٌ ٢٢ـ الْمُدِيْرُ غَائِبٌ ٢٣ـ التِّلْمِيْذُ ذَكِيٌّ ٢٤ـ الطَّبِيْبُ حَاذِقٌ

٢٥ـ الْمُمَرِّضُ نَشِيْطٌ ٢٦ـ الْأُسْتَاذُ شَدِيْدٌ ٢٧ـ الْجُنْدِيُّ شُجَاعٌ ٢٨ـ الطَّالِبُ مُجْتَهِدٌ

٢٩ـ الْمُؤْمِنُ صَادِقٌ ٣٠ـ الضَّيْفُ جَالِسٌ

## التمرين ـ ٣

تمرین ـ ۲ کے تمام جملوں میں مبتدآت اور اخبار کو مثنی بنائیے تاکہ یہ تثنیہ میں باہم مطابق ہوجائیں۔

## التمرین ـ ٤

۱ـ تمرین ـ ۲ کے مبتدآت اور اخبار کو جمع مذکر بنائیے۔

۲ـ اسی تمرین کے مبتدآت اور اخبار کو جمع مؤنث بنائیے[1]۔

(۱) نوٹ: کچھ مفرد اسماء کی جمع سالم ہوگی اور کچھ کی مکسر، سبق کے آخر میں تمام اسماء کی جمع دی ہوئی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



## التمرين ـ ٥

مندرجہ ذیل ہر مفرد مبتدا کو جمع مکسر بنایئے، پھر حسب قاعدہ اسکی خبر لایئے:

١ ـ الدَّوَاءُ مُرٌّ. ٢ ـ الْبُرْقُعُ أَسْوَدُ. ٣ ـ الْكِتَابُ ثَمِيْنٌ. ٤ ـ الدَّفْتَرُ أَصْفَرُ.
٥ ـ الْقَلَمُ رَدِيْءٌ. ٦ ـ الْقُمَاشُ جَيِّدٌ. ٧ ـ الْبَابُ مَفْتُوْحٌ. ٨ ـ الْجَبَلُ شَامِخٌ.
٩ ـ الثَّوْبُ أَزْرَقُ. ١٠ ـ الْقِصَّةُ مُمْتِعَةٌ. ١١ ـ الزَّهْرَةُ نَاضِرَةٌ. ١٢ ـ الْغُرْفَةُ وَاسِعَةٌ.
١٣ ـ الْجِدَارُ مُرْتَفِعٌ. ١٤ ـ السَّلَّةُ حَمْرَاءُ. ١٥ ـ الْحَقْلُ أَخْضَرُ. ١٦ ـ الْكَأْسُ بَيْضَاءُ.
١٧ ـ الشَّارِعُ ضَيِّقٌ. ١٨ ـ السَّاعَةُ ثَمِيْنَةٌ. ١٩ ـ الْحَقِيْبَةُ زَرْقَاءُ. ٢٠ ـ الْمِفْتَاحُ ضَائِعٌ.
٢١ ـ الْحِمَارُ أَسْوَدُ. ٢٢ ـ الْقَلَمُ مَكْسُوْرٌ. ٢٣ ـ الدُّكَّانُ مُغْلَقٌ. ٢٤ ـ الْفِنْجَانُ أَبْيَضُ.
٢٥ ـ اَلْجُمْلَةُ سَهْلَةٌ. ٢٦ ـ الْمَسْجِدُ قَدِيْمٌ. ٢٧ ـ الْكُرَّاسَةُ كَبِيْرَةٌ. ٢٨ ـ السِّكِّيْنُ حَادَّةٌ.
٢٩ ـ الْمَكْتَبُ نَظِيْفٌ. ٣٠ ـ الدَّرْسُ صَعْبٌ. ٣١ ـ الْوَرْدَةُ حَمْرَاءُ.(١) ٣٢ ـ الْقَمِيْصُ مُمَزَّقٌ.
٣٣ ـ الْمِرْوَحَةُ بَيْضَاءُ. ٣٤ ـ الْكُرْسِيُّ صَغِيْرٌ. ٣٥ ـ الصُّنْدُوْقُ ضَخْمٌ. ٣٦ ـ الْبُسْتَانُ جَمِيْلٌ.
٣٧ ـ الشَّجَرَةُ مُثْمِرَةٌ. ٣٨ ـ الْكُوْبُ مَكْسُوْرٌ. ٣٩ ـ الْمُحَاضَرَةُ طَوِيْلَةٌ. ٤٠ ـ السَّيَّارَةُ رَخِيْصَةٌ.

## التمرين ـ ٦

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ ہندو کافر ہیں۔ ۲۔ گائیں پتلی ہیں۔ ۳۔ دل لرزاں ہیں۔
۴۔ قالین مہنگا ہے۔ ۵۔ چھتیں اونچی ہیں۔ ۶۔ اسٹیشن دور ہے۔
۷۔ رسول سچے ہیں۔ ۸۔ چہرے روشن ہیں۔ ۹۔ قمیصیں نیلی ہیں۔
۱۰۔ بلیاں پیاسی ہیں۔ ۱۱۔ چوکیدار چوکنا ہے۔ ۱۲۔ سورج چمکدار ہے۔

(١) یہ بات پہلے گزر چکی ہے کہ جو اسم أفعَلُ کے وزن پر آتا ہے اسکا مؤنث فَعلاءُ کے وزن پر ہوتا ہے، جمع غیر عاقل کے قاعدہ کے مطابق یہاں أحمرُ کا مؤنث حَمراءُ استعمال ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



۱۳۔ مزدور مسلمان ہیں۔
۱۴۔ مجاہدین فتح مند ہیں۔
۱۵۔ مسافر خوفزدہ ہیں۔
۱۶۔ دیواریں سفید ہیں۔
۱۷۔ اساتذہ پاکستانی ہیں۔
۱۸۔ قیمتیں اونچی ہیں۔
۱۹۔ باغ خوبصورت ہے۔
۲۰۔ ہوائی اڈہ قریب ہے۔
۲۱۔ آسمان صاف ہے۔
۲۲۔ دونوں گاؤں دور ہیں۔
۲۳۔ معلم بیٹھے ہوئے ہیں۔
۲۴۔ دو کھڑکیاں کھلی ہیں۔
۲۵۔ دو پلنگ آرام دہ ہیں۔
۲۶۔ دونوں ڈاکٹر ماہر ہیں۔
۲۷۔ بچی کھڑی ہوئی ہے۔
۲۸۔ دونوں مجاہد بہادر ہیں۔
۲۹۔ دونوں عورتیں سچی ہیں۔
۳۰۔ پلیٹیں ٹوٹی ہوئی ہیں۔
۳۱۔ بڑھئی (جمع) محنتی ہیں۔
۳۲۔ فاطمہ صاف ستھری ہے۔
۳۳۔ استانیاں رحمدل ہیں۔
۳۴۔ سب کھڑکیاں کھلی ہیں۔
۳۵۔ دونوں ماموں ڈاکٹر ہیں۔
۳۶۔ آنکھیں جھکی ہوئی ہیں۔
۳۷۔ دونوں خالائیں بیمار ہیں۔
۳۸۔ دونوں باغ پھل دار ہیں۔
۳۹۔ بہنیں (جمع) نیک ہیں۔
۴۰۔ پیالے رکھے ہوئے ہیں۔
۴۱۔ دونوں نانبائی امانتدار ہیں۔
۴۲۔ باپ (جمع) مؤمن ہیں۔
۴۳۔ دو پھول کھلے ہوئے ہیں۔
۴۴۔ سب عجائب گھر مشہور ہیں۔
۴۵۔ دونوں خادمائیں محنتی ہیں۔
۴۶۔ دونوں دسترخوان صاف ہیں۔
۴۷۔ گلاب کا پھول خوبصورت ہے۔
۴۸۔ دونوں استانیاں عراقی ہیں۔
۴۹۔ گدیاں صف بصف لگی ہوئی ہیں۔
۵۰۔ دونوں غریب عورتیں خستہ حال ہیں۔

## التمرین ـ ۷

مندرجہ ذیل جملوں میں قواعد کی غلطیاں ہیں پہلے ان غلطیوں کی تعیین کیجئے پھر جملوں کو از سرنو صحیح طور پر لکھئے:

١ ـ الْبِنْتِ جَمِيْلٌ.
٢ ـ الْبَيْتُ كَبِيْرَةٌ.
٣ ـ أُمُّ الصَّادِقَةُ.
٤ ـ دَرْسُ صَعْبٌ.
٥ ـ الطَّالِبَةُ عِرَاقِيَّةٌ.
٦ ـ فَتَاتَانِ مُهَذَّبَةٌ.
٧ ـ سَجَّادَةَ إِيْرَانِيٍّ.
٨ ـ الأَبُ مُجْتَهِدُ.
٩ ـ الدُّوْلَابُ مُغْلَقَةٌ.
١٠ ـ الطَّالِبَانِ ذَكِيٌّ.
١١ ـ طُلَّابُ مَسْرُوْرِيْنَ.
١٢ ـ الْمَكَاتِبُ جَدِيْدٌ.
١٣ ـ مُعَلِّمُ الْحَاضِرُوْنَ.
١٤ ـ فَاطِمَةٌ طَبِيْبٌ.
١٥ ـ الْمُسْلِمَاتِ شَاكِرَةٌ.
١٦ ـ الْمُهَنْدِسُوْنَ مَاهِراً.
١٧ ـ الْمُسَافِرِيْنَ رَاجِعِيْنَ.
١٨ ـ الْكُتُبُ مَفْتُوْحٌ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



## التمرين ـ ٨

مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ١ـ مَوْقِدٌ | ٢ـ الثِّيَابُ | ٣ـ قِدْرٌ | ٤ـ الأيَّامُ | ٥ـ الرَّجُلُ |
| ٦ـ الْمَقْعَدُ | ٧ـ الْمَاءُ | ٨ـ عَائِشَةُ | ٩ـ الْجُنُوْدُ | ١٠ـ الْمِلْعَقَتَانِ |
| ١١ـ الْمِرْآةُ | ١٢ـ الطَّعَامُ | ١٣ـ الْبُرْتُقَالَةُ | ١٤ـ الْجَزَّارُوْنَ | ١٥ـ الْعَرَبِيَّةُ |
| ١٦ـ الْجَارَةُ | ١٧ـ الأَسْوَاقُ | ١٨ـ الصَّدِيْقَتَانِ | ١٩ـ الْعَيْنَانِ | ٢٠ـ الصَّبَّاغُ |
| ٢١ـ الْبَسَاتِيْنُ | ٢٢ـ الْمَدْرَسَتَانِ | ٢٣ـ الصَّانِعُوْنَ | ٢٤ـ السَّاعَاتُ | ٢٥ـ الشُّبَّاكَانِ |
| ٢٦ـ الصَّحَابِيَّانِ | ٢٧ـ الصَّدِيْقَاتُ | ٢٨ـ الصُّحُوْنُ | ٢٩ـ الصَّوَّاغُوْنَ | ٣٠ـ الْمُمَرِّضُوْنَ |

## التمرين ـ ٩

مندرجہ ذیل اخبار کیلئے مناسب مبتدآت لایئے:

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١ـ ............ حَارٌّ. | ٢ـ ............ صَغِيْرَةٌ. | ٣ـ ............ مُكْرَمٌ. | ٤ـ ............ وَسِخَةٌ. |
| ٥ـ ............ جَاهِلَتَانِ. | ٦ـ ............ تَعِبُوْنَ. | ٧ـ ............ مَسْرُوْرَتَانِ. | ٨ـ ............ مُتَزَوِّجَاتٌ. |
| ٩ـ ............ صَالِحَاتٌ. | ١٠ـ ............ ضَاحِكَانِ. | | |

## التمرين في الإعراب ـ ١٠

نموذج:

| | | |
|---|---|---|
| ١ـ الْعِلْمُ نَافِعٌ. | الْعِلْمُ: مبتدأ مرفوع بالضمّة. | نَافِعٌ: خبر مرفوع بالضمة. |
| ٢ـ الْعَالِمَانِ تَقِيَّانِ. | الْعَالِمَانِ: مبتدأ مرفوع بالألف. | تَقِيَّانِ: خبرمرفوع بالألف. |
| ٣ـ الْمُؤْمِنُوْنَ مُفْلِحُوْنَ. | الْمُؤْمِنُوْنَ: مبتدأ مرفوع بالواو. | مُفْلِحُوْنَ: خبرمرفوع بالواو. |

نوٹ: کلام میں کسی کلمہ کے اعراب کرتے وقت تین باتیں ملحوظ ہونی چاہئیں:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



۱۔ کلمہ کا کلام میں موقع محل کیا ہے؟ (یعنی یہ مبتدا، خبر، فاعل، مفعول وغیرہ میں سے کیا ہے)

۲۔ اس موقع محل کی مناسبت سے کلمہ تینوں اعرابی حالتوں میں سے کس حالت میں واقع ہوا ہے؟ یعنی مرفوع ہے یا منصوب ہے یا مجرور ہے۔ یہ جاننے کے لئے ہم نحو کے قواعد کی مدد لیتے ہیں۔ مندرجہ بالا جملوں کے اعراب کرتے وقت ہم دو نحوی قاعدوں کو بروئے کار لائیں گے۔

١ ـ اَلْمُبْتَدَأُ مَرْفُوْعٌ        ٢ ـ اَلْخَبَرُ مَرْفُوْعٌ

۳۔ اگر کلمہ مرفوع واقع ہوا ہے تو اسکے رفع کی علامت کیا ہے؟ آپ جان چکے ہیں کہ اسم مفرد کے رفع کی علامت "ضمہ"، مثنی کے رفع کی علامت "الف" اور جمع مذکر سالم کے رفع کی علامت "واؤ" ہے۔ اسی طرح اگر کلمہ منصوب ہے تو اسکے نصب کی علامت کیا ہے؟ اور اگر مجرور ہے تو اسکے جر کی علامت کیا ہے؟ اعرابی علامت کا تعین اس بات پر موقوف ہے کہ اسم مفرد، مثنی، جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم میں سے کیا ہے۔

مندرجہ ذیل جملوں میں مبتدا اور خبر کے اعراب کیجئے:

١ ـ الطَّرِيْقُ وَعْرَةٌ.        ٢ ـ اَلْمُسَافِرَانِ تَعِبَانِ.        ٣ ـ الأُمَّهَاتُ صَالِحَاتٌ.

٤ ـ الْكَافِرُوْنَ خَائِبُوْنَ.        ٥ ـ التِّلْمِيْذَتَانِ نَشِيْطَتَانِ.

## نئے الفاظ

| عربي | اردو | عربي | اردو |
|---|---|---|---|
| بُرْتُقَالَةٌ | مالٹا | بَيْضَاءُ | سفید |
| تَعِبٌ ج س | تھکا ہوا | تُفَّاحَةٌ ج س | سیب |
| ثَلَّاجَةٌ ج س | فرج | ثَمِيْنٌ | مہنگا |
| ثَوبٌ ج: أَثْوَابٌ | کپڑا | جَزَّارٌ ج س | قصائی |
| جُنْدِيٌّ ج: جُنُوْدٌ | فوجی | حَادٌّ | تیز |
| حَارٌّ | گرم | حَقْلٌ | کھیت |
| حَمْرَاءُ | لال | خِمَارٌ ج: خُمُرٌ | دوپٹہ |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



| عربي | اردو | عربي | اردو |
|---|---|---|---|
| خَائِبٌ ج س | ناکام | خَيَّاطٌ ج س | درزی |
| دُعَاةٌ (دَاعٍ کی جمع ہے) | دعوت دینے والے، بلانے والے | دَفْتَرٌ | رجسٹر |
| مُمَزَّقٌ | پھٹا ہوا | مُمْتِعَةٌ | دلچسپ |
| دَكَاكِيْنُ (دُكَّانٌ کی جمع ہے) | دکانیں | رَخِيْصٌ | سستا |
| سِعْرٌ ج: أَسْعَارٌ | قیمتیں | سِكِّيْنٌ ج: سَكَاكِيْنُ | چاقو |
| شَاكِرٌ ج س | شکرگزار | شَامِخٌ | بلند |
| شُجَاعٌ ج: شُجْعَانٌ | بہادر | شَفِيْقٌ ج س | مہربان |
| صَبَّاغٌ ج س | رنگریز (رنگنے والا) | صَوَّاغٌ ج س | سُنار |
| ضَاحِكٌ ج س | ہنسنے والا | ضَخْمٌ ج: ضِخَامٌ | بھاری |
| ضَعِيْفٌ ج: ضُعَفَاءُ | کمزور | ضَيْفٌ ج: ضُيُوْفٌ | مہمان |
| طَعَامٌ ج: أَطْعِمَةٌ | کھانا | طَيِّبٌ | پاک، اچھا |
| فِنْجَانٌ ج: فَنَاجِيْنُ | پیالی | فَاكِهَةٌ ج: فَوَاكِهُ | پھل |
| قِدْرٌ ج: قُدُوْرٌ | دیگچی | قُمَاشٌ ج: أَقْمِشَةٌ | کپڑا (بغیر سلا ہوا) |
| كُوْبٌ ج: أَكْوَابٌ | پیالہ | سَعِيْدٌ ج: سُعَدَاءُ | نیک بخت |
| مِرْآةٌ ج: مَرَايَا | شیشہ | مِفْتَاحٌ ج: مَفَاتِيْحُ | چابی |
| مِلْعَقَةٌ ج: مَلَاعِقُ | چمچہ | مَاءٌ ج: مِيَاهٌ | پانی |
| مَكْسُوْرٌ | ٹوٹا ہوا | مَلِكٌ ج: مُلُوْكٌ | بادشاہ |
| مَنَارَةٌ ج س | مینار | مَوْقِدٌ | چولہا |
| مُتَزَوِّجَةٌ ج س | شادی شدہ | مُثْمِرَةٌ | پھل دار |
| مُجِدٌّ ج س | محنتی | مُحَاضَرَةٌ | لیکچر |
| مُطِيْعٌ ج س | فرمانبردار | مُكْرَمٌ | معزز |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



| عربي | اردو | عربي | اردو |
|---|---|---|---|
| مُهَذَّبٌ ج س | تہذیب یافتہ | نَاضِرَةٌ | تروتازہ |
| وَرْدَةٌ ج: وُرُوْدٌ | گلاب کا پھول | وَفِيٌّ ج: أوفِيَاءُ | وفادار |
| مَقْعَدٌ ج: مَقَاعِدُ | بینچ | يَوْمٌ ج: أَيَّامٌ | دن |
| أَبْيَضُ ج: بِيْضٌ | سفید | أَخْضَرُ ج: خُضْرٌ | سبز |
| أَرِيْكَةٌ ج: أَرَائِكُ | گدی | أَزْرَقُ ج: زُرْقٌ | نیلا |
| أَسْمَرُ ج: سُمْرٌ | گندم گوں | أَسْوَدُ ج: سُوْدٌ | کالا |
| أَصْفَرُ ج: صُفْرٌ | زرد | | |

| اردو | عربي | اردو | عربي |
|---|---|---|---|
| اسٹیشن | مَحَطَّةٌ ج س | باپ | أَبٌ ج: آبَاءٌ |
| بلی | هِرَّةٌ، قِطَّةٌ ج س، ج: قِطَطٌ | پلیٹ | صَحْنٌ ج: صُحُوْنٌ |
| پیاسا | عَطْشَانُ مؤنث: عَطْشَى | جھکی ہوئی | خَاشِعَةٌ |
| چمکدار | لَامِعٌ | چوکنا | مُتَيَقِّظٌ ج س |
| چہرہ | وَجْهٌ ج: وُجُوْهٌ | خستہ حال | بَائِسٌ ج س |
| خوف زدہ | خَائِفٌ ج س | دسترخوان | مَائِدَةٌ ج: مَوَائِدُ |
| دل | قَلْبٌ ج: قُلُوْبٌ | رکھا ہوا | مَوْضُوْعٌ |
| روشن | مُضِيْءٌ | صف بصف لگنا | مَصْفُوْفٌ |
| فتح مند | مُنْتَصِرٌ ج س | کھلا ہوا | مُفَتَّحٌ |
| مزدور | عَامِلٌ ج س، ج: عُمَّالٌ | لرزاں | وَاجِفٌ |
| نانبائی | خَبَّازٌ ج س | ہندو | هِنْدِيٌّ ج هُنُوْدٌ |
| ہوائی اڈہ | مَطَارٌ ج مَطَارَاتٌ | آرام دہ | مُرِيْحٌ ج س |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس السابع

# اَلْحُرُوْفُ الْجَارَّةُ [1]

## الأمثلة:

١۔ الطَّائِرُ عَلَى الْغُصْنِ. (پرندہ ٹہنی پر ہے) ٢۔ السَّيَّارَةُ لِـزَيْدٍ. (گاڑی زید کی ہے)

٣۔ عَائِشَةُ كَـالْقَمَرِ. (عائشہ چاند کی طرح ہے) ٤۔ كَتَبْتُ بِـالْقَلَمِ. (میں نے قلم کے ساتھ لکھا)

٥۔ الْمَكْتَبُ مِنَ الْخَشَبِ. (ڈیکس لکڑی کا ہے) ٦۔ الْقِصَّةُ عَنِ الأَمِيْرَةِ. (قصہ شہزادی کے بارے میں ہے)

٧۔ الطَّالِبُ فِي الْفَصْلِ. (طالب علم درسگاہ میں ہے) ٨۔ فَاطِمَةُ ذَاهِبَةٌ إِلَى السُّوْقِ. (فاطمہ بازار کی طرف جارہی ہے)

## شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا جملے حروف جارہ پر مشتمل ہیں: عَلَى، إِلَى، مِنْ، لِ، فِيْ، كَ، عَنْ، بِ یہ حروف اسم پر داخل ہوتے ہیں۔ اور اسے مجرور کر دیتے ہیں [2] مذکورہ بالا مثالوں میں آپ نے دیکھا کہ جو اسماء حروف جارہ کے بعد واقع ہوئے ہیں سب کسرہ کے ساتھ آئے ہیں انکے اعراب کو ہم مَجْرُوْرٌ بِالْكَسْرَةِ سے تعبیر کریں گے۔ "الطَّائِرُ عَلَى الْغُصْنِ" میں "الْغُصْنِ" مجرور ہے اسلئے کہ اس سے پہلے حرف جر آیا ہے، اس کے جر کی علامت کسرہ ہے کیونکہ یہ اسم مفرد ہے۔

حروف جارہ سترہ (١٧) ہیں لیکن ہم مندرجہ ذیل پر اکتفا کرتے ہیں:

١۔ عَلَى (پر یا اوپر):

زَيْدٌ جَالِسٌ عَلَى الأَرْضِ. (زید زمین پر بیٹھا ہوا ہے) اَلْكُتُبُ عَلَى الرَّفِّ. (کتابیں شیلف پر ہیں)

٢۔ إِلَى (تک، کی طرف وغیرہ):

غَسَلْتُ الْيَدَ إِلَى الْمِرْفَقِ. (میں نے ہاتھ کہنی تک دھویا) زَيْدٌ نَاظِرٌ إِلَى السَّمَاءِ. (زید آسمان کی طرف دیکھ رہا ہے)

٣۔ مِنْ (سے، میں سے، کا، کی، کے):

---

(١) انہیں "اَلْحُرُوْفُ الْجَارَّةُ" یا "حُرُوْفُ الْجَرِّ" کہا جاتا ہے۔

(٢) حروف جارّہ کا تعلق اسماء کے ساتھ ہے اور جر بھی اسماء کی خصوصیات میں سے ہے۔ حروف جارّہ افعال پر داخل نہیں ہوتے اور فعل کبھی مجرور نہیں ہوتا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



اَلْبُرْتُقَالُ مِنَ الْفَوَاكِهِ. (مالٹا پھلوں میں سے ہے) الصُّنْدُوْقُ مِنَ الْحَدِيْدِ. (صندوق لوہے کا ہے)

خَالِدٌ أَكْبَرُ [1] مِنْ سَلِيْمٍ. (خالد سلیم سے بڑا ہے) اَلْقِطَّةُ أَصْغَرُ مِنَ الْكَلْبِ. (بلی کتے سے چھوٹی ہے)

سَلِيْمٌ رَاجِعٌ مِنَ الْقَرْيَةِ. (سلیم گاؤں سے لوٹنے والا ہے)

٤۔ لِ (لئے، کا، کے، کی): یہ لام عام طور پر ملکیت یا نسبت کے اظہار کے لئے آتا ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ. (تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں) قُلْتُ لِزَيْدٍ. (میں نے زید سے کہا)

اَلْفَرَسُ لِخَالِدٍ. (گھوڑا خالد کا ہے)

٥۔ فِيْ (میں):

اَلْوَلَدُ فِي الْغُرْفَةِ. (لڑکا کمرے میں ہے) الأَقْلَامُ فِي الدُّرْجِ. (قلم دراز میں ہیں)

٦۔ كَ (مانند یا مشابہ): یہ حرف التشبیہ کہلاتا ہے:

زَيْدٌ كَالأَسَدِ. (زید شیر کی طرح ہے) اَلطَّاعِمُ الشَّاكِرُ كَالصَّائِمِ الصَّابِرِ. (کھا کر شکر کرنے والا صبر کرنے والے روزہ دار کی طرح ہے)

٧۔ عَنْ (سے، بارے میں):

سَأَلْتُ عَنِ الْمُعَلِّمَةِ. (میں نے استانی کے بارے میں سوال کیا) اَلْمَسْجِدُ بَعِيْدٌ عَنِ الْبَيْتِ. (مسجد گھر سے دور ہے)

٨۔ بِ (سے، میں، کے ساتھ):

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. (اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمان ورحیم ہے)

أَكَلْتُ بِالْمِلْعَقَةِ. (میں نے چمچ کے ساتھ کھایا) زَيْدٌ بِالْمَسْجِدِ. (زید مسجد میں ہے)

---

(۱) أكبَرُ: أفْعَلُ کے وزن پر اسم تفضیل ہے۔ جب دو چیزوں کا آپس میں مقابلہ کیا جائے اور ان میں سے ایک میں دوسرے کی نسبت کسی صفت کی زیادتی ہو تو اس کے اظہار کے لئے اسم تفضیل استعمال ہوتا ہے: أكبَرُ (زیادہ بڑا) أجمَلُ (زیادہ خوبصورت) أصغَرُ (زیادہ چھوٹا) أبعَدُ (زیادہ دور) فی الحال اسکے بارے میں دو باتیں ذہن نشین کر لیجئے ۱۔ اس پر تنوین نہیں آئے گی ۲۔ مذکورہ بالا صورت میں اس کا صیغہ نہیں بدلے گا۔ مبتدا مذکر ہو مؤنث ہو مفرد ہو مثنی یا جمع اسم تفضیل اسی حال پر رہے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



# اَلْمُثَنّٰی الْمَجْرُوْرُ

## الأمثلة:

١ـ اَلْكُتُبُ لِلطَّالِبَيْنِ. (کتابیں دو طالب علموں کی ہیں)

٢ـ بَحَثْتُ عَنِ الطِّفْلَيْنِ. (میں نے دو بچوں کو ڈھونڈا)

٣ـ الأَوْلَادُ فِي الْغُرْفَتَيْنِ. (بچے دو کمروں میں ہیں)

٤ـ زَيْدٌ وَسَلِيْمٌ كَأَخَوَيْنِ. (زید اور سلیم دو بھائیوں کی طرح ہیں)

٥ـ الطِّفْلَانِ نَائِمَانِ عَلَى السَّرِيْرَيْنِ. (دو بچے دو پلنگوں پر سوئے ہیں)

٦ـ الرِّجَالُ مُسَافِرُوْنَ إِلَى الْقَرْيَتَيْنِ. (مرد دو گاؤں کی طرف سفر کر رہے ہیں)

## شرح وتفصیل:

آپ نے دیکھا کہ حرف جر کے بعد آنے والا اسم مجرور ہوتا ہے، اسم مفرد میں جر کی علامت کسرہ ہوتی ہے جب کہ مثنی میں جر کی علامت یاء ہوتی ہے (اسکا الف یاء میں تبدیل ہو جاتا ہے)۔

"اَلْكُتُبُ لِلطَّالِبَيْنِ" میں طَالِبَيْنِ مجرور ہے کیونکہ اس سے پہلے حرف جر (لِ) آیا ہے۔ اسکے جر کی علامت مثنی ہونے کی وجہ سے "یاء" ہے۔ اسکے اعراب کو ہم مُثَنّٰی مَجْرُوْرٌ بِالْيَاءِ سے تعبیر کریں گے۔

# جَمْعُ الْمُذَكَّرِ السَّالِمِ وَعَلَامَةُ جَرِّهِ

## الأمثلة:

١ـ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ. (رسولوں پر سلام ہو)

٢ـ ذَهَبْتُ إِلَى الْمُفْتِيْنَ. (میں مفتیوں کی طرف گیا)

٣ـ خَالِدٌ مِنَ الصَّالِحِيْنَ. (خالد نیک لوگوں میں سے ہے)

٤ـ اَلْبُيُوْتُ لِلْمُعَلِّمِيْنَ. (گھر استادوں کے ہیں)

٥ـ لَا خَيْرَ فِي الْمُبْتَدِعِيْنَ. (بدعت کرنے والوں میں کوئی خیر نہیں ہے)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



٦۔الطَّاعِمُوْنَ الشَّاكِرُوْنَ كَالصَّائِمِيْنَ الصَّابِرِيْنَ.
(کھا کر شکر کرنے والے صبر کرنے والے روزے داروں کی طرح ہیں)

## شرح وتفصیل:

جمع مذکر سالم "یاء" سے مجرور ہوگا۔ خَالِدٌ مِنَ الصَّالِحِيْنَ میں الصَّالِحِيْنَ مجرور ہے کیونکہ اس سے پہلے حرف جر (مِنْ) آیا ہے۔ اسکے جر کی علامت "یاء" ہے (اس یاء سے پہلے والے حرف پر ہمیشہ کسرہ ہوگی) اسکے اعراب کو جَمْعُ مُذَكَّرٍ سَالِمٌ مَجْرُورٌ بِالْيَاءِ سے تعبیر کریں گے۔

## جَمْعُ الْمُؤَنَّثِ السَّالِمِ وَعَلَامَةُ جَرِّهِ

جمع مؤنث سالم اسم مفرد کی طرح کسرہ سے مجرور ہوگا:

١۔ الْبَرَاقِعُ لِلْبَنَاتِ. (برقعے لڑکیوں کے ہیں)
٢۔ عَائِشَةُ مِنَ الصَّالِحَاتِ. (عائشہ نیک عورتوں میں سے ہے)
٣۔ سَأَلْتُ عَنِ الْمُعَلِّمَاتِ. (میں نے استانیوں کے بارے میں پوچھا)

## شِبْهُ الْجُمْلَةِ

حرف جر اور اسکے بعد آنے والے مجرور اسم (جَارٌ وَ مَجْرُوْرٌ) کے مجموعے کو عربی قواعد میں شِبْهُ الْجُمْلَةِ کہا جاتا ہے۔ مبتدا کے بعد اگر اسم مفرد کے بجائے جار ومجرور یعنی شبه الجملة آئے تو یہی مبتدا کی خبر کہلائے گا: الْكِتَابُ عَلَى الْمَكْتَبِ میں الكتاب مبتدا ہے جبکہ عَلَى الْمَكْتَبِ شبه الجملة اسکی خبر ہے۔

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ شبه الجملة اپنے مبتدا سے پہلے آجاتا ہے۔ ایسی صورت حال میں مبتدا عام طور پر نکرہ ہوتا ہے: فِي الْفَصْلِ طَالِبٌ (فی الفصل: شبه الجملة خبر مقدم، طالب: مبتدا مؤخر) اس جملے میں فِي الْفَصْلِ شبه الجملة اپنے مبتدا سے پہلے واقع ہوا ہے، لہٰذا خبر مقدم کہلائے گا۔ اور مبتدا کیونکہ تاخیر سے واقع ہوا ہے لہٰذا مبتدأ مؤخر کہلائے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



## الأمثلة:

لِزَيْدٍ أُخْتٌ. (زید کی ایک بہن ہے) فِي الْغُرْفَتَيْنِ ضُيُوْفٌ. (دو کمروں میں مہمان ہیں)

فِي الْمُؤْمِنِيْنَ خَيْرٌ. (مؤمنین میں بھلائی ہے) لِلْمُدِيْرَيْنِ سَيَّارَتَانِ. (دونوں مدیروں کی گاڑیاں ہیں)

## قاعدہ ۸:

۱۔حروف جارہ اسماء پر داخل ہوتے ہیں اور انہیں مجرور کر دیتے ہیں۔

۲۔حرف جر اور اس کے بعد واقع ہونے والے مجرور اسم کے مجموعہ کو شبہ الجملة کہتے ہیں۔

۳۔شبہ الجملة خبر کے طور پر بھی واقع ہوتا ہے۔

۴۔شبہ الجملة جب خبر کے طور پر واقع ہوتا ہے تو مبتدا سے پہلے بھی آ سکتا ہے۔

# إِعْرَابُ الاسْمِ الْمَمْنُوْعِ مِنَ الصَّرْفِ

## الأمثلة:

۱ ـ عَائِشَةُ أَكْبَرُ مِنْ فَاطِمَةَ. (عائشہ فاطمہ سے بڑی ہے)

۲ ـ مَرَرْتُ بِصَحْرَاءَ. (میں ایک صحراء سے گزرا)

۳ ـصَلَّيْتُ فِي مَسَاجِدَ. (میں نے کئی مسجدوں میں نماز پڑھی)

## شرح وتفصیل:

عربی زبان میں بعض اسماء ایسے ہوتے ہیں جن پر تنوین نہیں آتی یہ أَسْمَاءٌ غَيْرُ مُنْصَرِفَةٍ یا أَسْمَاءٌ مَمْنُوْعَةٌ مِنَ الصَّرْفِ کہلاتے ہیں۔ ان اسماء کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ یہ کسرہ کے بجائے فتحہ سے مجرور ہوتے ہیں[1]۔ غیر منصرف اسماء میں کچھ اعلام[2] عَائِشَةُ، فَاطِمَةُ، کچھ جموع مکسرہ مَسَاجِدُ، شَوَارِعُ اور وہ اسماء جن کے آخر میں الف التانیث الممدودة ہوتا ہے صَحْرَاءُ، حَمْرَاءُ، عَرْجَاءُ وغیرہ شامل ہیں[3]۔

(۱) یہ اس وقت جب کہ یہ اضافت اور لام تعریف کے بغیر ہوں تفصیل آئندہ ابواب میں آئے گی۔

(۲) تمام مؤنث اعلام غیر منصرف ہوتے ہیں۔

(۳) اس کتاب کے تیسرے جزء میں غیر منصرف اسماء پر ایک مستقل باب آئے گا۔ إن شاء الله تعالى

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



"جملہ ا" میں فَاطِمَةَ مجرور ہے اس لئے کہ اس سے پہلے حرف جر مِنْ آیا ہے۔ اس کے جر کی علامت کسرہ کے بجائے فتحہ ہے اسلئے کہ یہ غیر منصرف اسماء میں سے ہے۔ اسکے اعراب کو ہم یوں تعبیر کر سکتے ہیں مَجْرُوْرٌ بِـ"مِنْ" وَعَلَامَةُ جَرِّهِ الْفَتْحَةُ لِأَنَّهُ غَيْرُ مُنْصَرِفٍ۔ اسی طرح "جملہ ۲" میں مَسَاجِدَ اور "جملہ ۳" میں صَحْرَاءَ دونوں غیر منصرف ہونے کی وجہ سے کسرہ کے بجائے فتحہ سے مجرور ہیں۔

**قاعدہ ۹:**

اسم ممنوع من الصرف وہ اسم ہے جس پر تنوین نہیں آتی اور یہ کسرہ کے بجائے فتحہ سے مجرور ہوتے ہیں۔

## التمرين ـ ١

خالی جگہوں کو مناسب حروف جارہ سے پر کیجئے:

١ ـ الْقَلَمُ ............ الطَّالِبَةِ.

٢ ـ النُّقُوْدُ ............ الْمِحْفَظَةِ.

٣ ـ الأُمُّ ............ الْمَطْبَخِ.

٤ ـ الثَّوْبُ ............ الْحَرِيْرِ.

٥ ـ ............ الْمَسْجِدِ بَابٌ كَبِيْرٌ.

٦ ـ الطِّفْلَةُ ............ زَهْرَةٍ.

٧ ـ الْمَطَرُ نَازِلٌ ............ السَّمَاءِ.

٨ ـ ............ الْجِبَالِ قُرًى صَغِيْرَةٌ.

٩ ـ الْكُتُبُ ............ الْمُطَالَعَةِ.

١٠ ـ ............ الْمَدِيْنَةِ مَتْحَفٌ قَدِيْمٌ.

١١ ـ هَلِ الأَقْلَامُ ............ الأُسْتَاذِ؟

١٢ ـ هَلِ الْمُدِيْرُ ............ الْمَكْتَبِ.

١٣ ـ الْمُسَافِرُ ذَاهِبٌ ............ الْمَدِيْنَةِ.

١٤ ـ الطَّائِرَةُ أَسْرَعُ ............ الْقِطَارِ.

١٥ ـ هُنَاكَ ازْدِحَامٌ ............ الطَّرِيْقِ.

١٦ ـ الْحُجَّاجُ رَاجِعُوْنَ ............ مَكَّةَ.

١٧ ـ الأَطْفَالُ يَنْظُرُوْنَ ............ الْمُبَارَاةِ.

١٨ ـ الطَّالِبُ نَاجِحٌ ............ الامْتِحَانِ.

١٩ ـ إِسْلَامْ آبَادُ أَجْمَلُ ............ لَاهَوْرَ.

٢٠ ـ الْبِنْتُ جَالِسَةٌ ............ السَّجَّادَةِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



## التمرين ـ ٢

خالی جگہوں کو مجرور اسماء سے پر کیجیے اور ان پر مکمل اشکال لگائیے:

١ ـ الْمَلِكُ فِيْ............. ٢ ـ السَّيَّارَةُ لِـ ............ ٣ ـ الثِّيَابُ فِيْ ............

٤ ـ الْبَيْتُ كَـ ............ ٥ ـ السُّؤَالُ عَنْ ............ ٦ ـ الإطَارُ مِنْ............

٧ ـ فِيْ ............ نُقُوْدٌ. ٨ ـ الْقَمِيْصُ مِنْ ............ ٩ ـ لِـ ............ بَيْتٌ كَبِيْرٌ.

١٠ ـ الْمِسْطَرَةُ فِيْ............ ١١ ـ الأَطْبَاقُ عَلَى ............ ١٢ ـ الْبَنَاتُ جَالِسَاتٌ فِيْ ............

١٣ ـ زَيْدٌ ذَاهِبٌ إِلَى ............ ١٤ ـ الصُّحُوْنُ عَلَى ............ ١٥ ـ هَلِ الْخَضْرَاوَاتُ فِيْ............

١٦ ـ الْبَدَوِيُّ مُسَافِرٌ إِلَى............ ١٧ ـ الْحَارِسُ قَائِمٌ عَلَى ............ ١٨ ـ الصَّحَابِيُّ مُبَشَّرٌ[1] بِـ ............

١٩ ـ الأَطْفَالُ لَاعِبُوْنَ فِي ............ ٢٠ ـ الْقِطَارُ كَـ ............[2] فِي السُّرْعَةِ.

## التمرين ـ ٣

سرخ مجرور اسماء کو مثنی میں تبدیل کیجیے (مثنی کے اعراب کو ملحوظ رکھتے ہوئے):

١ ـ فِي الْغُرْفَةِ ضُيُوْفٌ. ٢ ـ الْبُيُوْتُ فِيْ شَارِعٍ. ٣ ـ لِلأُسْتَاذِ سَيَّارَةٌ.

٤ ـ أَفِي الدُّرْجِ شَيْءٌ؟ ٥ ـ هَلْ لِلْمُعَلِّمَةِ أَوْلَادٌ؟ ٦ ـ فِي الْفَصْلِ طُلَّابٌ.

٧ ـ لِلْمَسْجِدِ أَبْوَابٌ كَثِيْرَةٌ. ٨ ـ عَلَى الْمَكْتَبِ كُتُبٌ. ٩ ـ الأُسْتَاذُ غَاضِبٌ عَلَى التِّلْمِيْذِ.

١٠ ـ النِّسَاءُ مِنْ قَرْيَةٍ بَعِيْدَةٍ. ١١ ـ الرُّؤَسَاءُ مُسَافِرُوْنَ بِطَائِرَةٍ. ١٢ ـ أَغَسَلْتَ الْيَدَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقِ؟

١٣ ـ الأَطْفَالُ ذَاهِبُوْنَ إِلَى الْمَلْعَبِ. ١٤ ـ الرِّجَالُ مُسَافِرُوْنَ إِلَى الْقَرْيَةِ.

---

(١) بشارت دیا گیا ہے۔ (٢) الصَّارُوْخ: راکٹ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



## التمرین۔ ٤

مندرجہ ذیل سرخ مفرد مجرور اسماء کو جمع مذکر سالم میں تبدیل کیجئے: (جمع مذکر سالم کے اعراب کو ملحوظ رکھتے ہوئے)

١۔ سَلَّمْتُ عَلَى الْمُعَلِّمِ. ٢۔ الْكُتُبُ لِلْمُدَرِّسِ. ٣۔ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِ.

٤۔ الأُسْتَاذُ غَاضِبٌ عَلَى الْمُشَاغِبِ. ٥۔ الْعَالِمُ أَفْضَلُ مِنَ الْجَاهِلِ.

## التمرین۔ ٥

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے اور ان جملوں پر مکمل اشکال لگایئے:

١۔ کتابیں طلبہ کیلئے ہیں۔ ٢۔ کیا گاؤں پہاڑ پر ہے؟ ٣۔ کرسی لکڑی کی ہے۔

٤۔ کیا شیلف پر کچھ ہے؟ ٥۔ کیا یہ قلم خدیجہ کا ہے؟ ٦۔ چائے پیالی میں ہے۔

٧۔ زید کے دو دوست ہیں۔ ٨۔ زبان تلوار کی مانند ہے۔ ٩۔ زید سعاد سے لمبا ہے۔

١٠۔ گھر انجینئروں کے ہیں۔ ١١۔ کیا کمرے میں کوئی ہے؟ ١٢۔ گھڑیاں شیلف پر ہیں۔

١٣۔ سمندر پر دو کشتیاں ہیں۔ ١٤۔ کپڑے صندوق میں ہیں۔ ١٥۔ کھانا مسکینوں کیلئے ہے۔

١٦۔ بدّو ایک صحراء میں ہیں۔ ١٧۔ خالد سلیم سے چھوٹا ہے۔ ١٨۔ پناہ گزین خیموں میں ہیں۔

١٩۔ آسمان میں ستارے ہیں۔ ٢٠۔ باغ میں ایک درخت ہے۔ ٢١۔ کیا دو دکانیں درزیوں کی ہیں؟

٢٢۔ بازار میں دو دکانیں ہیں۔ ٢٣۔ مؤمنوں کیلئے درجات ہیں۔ ٢٤۔ ہاتھی اونٹ سے زیادہ بڑا ہے۔

٢٥۔ کیا فرج میں سبزیاں ہیں؟ ٢٦۔ دونوں بازاروں میں بھیڑ ہے۔ ٢٧۔ فاطمہ عائشہ کے پاس جا رہی ہے۔

٢٨۔ اوزار بڑھئیوں کے ہیں۔ ٢٩۔ درزن درزی سے زیادہ ماہر ہے۔ ٣٠۔ دو فقیر عورتیں کھڑی ہوئی ہیں دروازے پر۔

٣١۔ دو بھائیوں کی ایک بہن ہے۔ ٣٢۔ دونوں حاجی لوٹ رہے ہیں مکہ سے۔ ٣٣۔ کیا نانبائی رنگریزوں سے زیادہ غریب ہیں؟

٣٤۔ طالبہ مدیرہ کی طرف جا رہی ہے۔ ٣٥۔ لڑکیاں کلاس روم میں بیٹھی ہوئی ہیں۔ ٣٦۔ زید اور سلیم جڑواں بھائیوں کی مانند ہیں۔

٣٧۔ دونوں ڈاکٹروں کا ایک کلینک ہے۔ ٣٨۔ مسجد مدرسہ سے زیادہ خوبصورت ہے۔ ٣٩۔ دونوں خادمائیں باورچی خانہ میں ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



## التمرين ـ ٦

مندرجہ ذیل اسماء کو جملوں میں اسطرح استعمال کیجئے کہ یہ حروف جارہ سے مجرور ہوں:

نموذج: الفَصْلُ: فِي الفَصْلِ طُلّابٌ.

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ١ ـ السُّرُرُ | ٢ ـ الْبِرْكَةُ | ٣ ـ فَاطِمَةُ | ٤ ـ عُلَبٌ | ٥ ـ النِّسَاءُ |
| ٦ ـ الْبَيْتَانِ | ٧ ـ الْفَتَاةُ | ٨ ـ السَّلَّتَانِ | ٩ ـ دَكَاكِيْنُ | ١٠ ـ كُرَّاسَةٌ |
| ١١ ـ الأُخْتَانِ | ١٢ ـ الشَّجَرَتَانِ | ١٣ ـ الْمُؤْمِنُوْنَ | ١٤ ـ كَافِرُوْنَ | ١٥ ـ مَكَاتِبُ |
| ١٦ ـ الدُّوْلَابُ | ١٧ ـ الشَّارِعَانِ | ١٨ ـ الْمُصَنِّفُوْنَ | ١٩ ـ الطَّاوِلَتَانِ | ٢٠ ـ الطَّالِبَاتُ |

## تمرین فی الإعراب ـ ٧

مندرجہ ذیل جملوں میں سرخ کلمات کے اعراب بیان کیجئے:

١ ـ لِلنَّاجِحِيْنَ جَوَائِزُ. ٢ ـ الْكُتُبُ عَلَى الرَّفَّيْنِ. ٣ ـ الْحَاجُّ رَاجِعٌ مِنْ مَكَّةَ.

## التمرين ـ ٨

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں حروف جارہ سے مجرور اسماء کی تعیین کیجئے:

١ ـ يَسْأَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ. ٢ ـ فِيْ قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ. ٣ ـ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

٤ ـ لِلْكَافِرِيْنَ عَذَابٌ أَلِيْمٌ. ٥ ـ أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ. ٦ ـ بِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ.

٧ ـ خَتَمَ اللّٰهُ عَلَى قُلُوْبِهِمْ. ٨ ـ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ. ٩ ـ إِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ.

١٠ ـ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ. ١١ ـ خَلَقَ الإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ. ١٢ ـ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً.

١٣ ـ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ. ١٤ ـ ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ. ١٥ ـ وَمَا بِكُمْ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ.

١٦ ـ أَخْرَجَ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقاً لَّكُمْ. ١٧ ـ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ. ١٨ ـ وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ.

١٩ ـ وَلَكُمْ فِيْهَا مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ إِلَى حِيْنٍ. ٢٠ ـ مَثَلُ نُوْرِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



# نئے الفاظ

| عربي | اردو | عربي | اردو |
|---|---|---|---|
| ازْدِحَامٌ | بھیڑ | بِرْكَةٌ ج: بِرَكٌ | تالاب |
| بَدَوِيٌّ ج: بَدْوٌ | دیہاتی | جَائِزَةٌ ج: جَوَائِزُ | انعام |
| جَبَلٌ ج: جِبَالٌ | پہاڑ | حَرِيْرٌ | ریشم |
| خَضْرَاوَاتٌ | سبزیاں | دُرْجٌ ج: أَدْرَاجٌ | بھید، راز |
| رَئِيْسٌ ج: رُؤَسَاءُ | سردار | سُرْعَةٌ | تیزی |
| سُوْرٌ | باڑ | صَارُوْخٌ | راکٹ |
| طَائِرَةٌ ج س | ہوائی جہاز | طَبَقٌ ج: أَطْبَاقٌ | تھال، پلیٹ |
| غَاضِبٌ ج س | غصہ کرنے والا | فَصْلٌ ج: فُصُوْلٌ | درسگاہ |
| قِطَارٌ ج: قِطَارَاتٌ | ریل گاڑی | لَاعِبٌ | کھیلنے والا |
| مِحْفَظَةٌ ج س | بٹوا | مَدِيْنَةٌ ج: مُدُنٌ | شہر |
| مَطَرٌ ج: أَمْطَارٌ | بارش | مَلْعَبٌ ج: مَلَاعِبُ | کھیل کا میدان |
| مُبَارَاةٌ | مقابلہ | مُشَاغِبٌ ج س | ہنگامہ آرائی کرنے والا |
| نِسَاءٌ | عورتیں | نَازِلٌ ( مِنْ ) | اترنے والا |
| نَاظِرٌ | دیکھنے والا | هُنَاكَ ( ظرف مكان) | وہاں |
| أَجْمَلُ | زیادہ خوبصورت | أَسْرَعُ | زیادہ تیز |
| إِطَارٌ | فریم | | |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



| اردو | عربي | اردو | عربي |
|---|---|---|---|
| اونٹ | إِبِلٌ، جَمَلٌ ج: جِمَالٌ | پناہ گزین | لَاجِئٌ ج س |
| تلوار | سَيْفٌ ج: سُيُوفٌ | زبان | لِسَانٌ ج: أَلْسِنَةٌ |
| ستارہ | نَجْمٌ ج: نُجُوْمٌ، كَوْكَبٌ ج: كَوَاكِبُ | سمندر | بَحْرٌ ج: أَبْحَارٌ، بُحُوْرٌ |
| کشتی | سَفِيْنَةٌ ج: سُفُنٌ | کلینک | عِيَادَةٌ ج: عِيَادَاتٌ |
| کوئی | أَحَدٌ | لکڑی | خَشَبٌ |
| مسکین | مِسْكِيْنٌ ج: مَسَاكِيْنُ | ہاتھی | فِيْلٌ |

## الألوان (على وزن أفعل)

| مذكر | | | مؤنث | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مفرد | مثنى | جمع | مفرد | مثنى | جمع |
| أسود | الأسودانِ | سُوْدٌ | سَوْدَاءُ | سَوْدَاوَانِ | سَوْدَاوَاتٌ |
| أحمر | أحمرانِ | حُمْرٌ | حمراء | حَمْرَاوَانِ | حَمْرَاوَاتٌ |
| أبيض | أبيضانِ | بِيْضٌ | بيضاء | بَيْضَاوَانِ | بَيْضَاوَاتٌ |
| أخضر | أخضرانِ | خُضْرٌ | خضراء | خَضْرَاوَانِ | خَضْرَاوَاتٌ |
| أزرق | أزرقانِ | زُرْقٌ | زَرْقاء | زَرْقَاوَانِ | زَرْقَاوَاتٌ |
| أصفر | أَصْفَرَانِ | صُفْرٌ | صفراء | صَفْرَاوَانِ | صَفْرَاوَاتٌ |
| أسمر | أسمرانِ | سُمْرٌ | سَمْرَاءُ | سَمْرَاوَانِ | سَمْرَاوَاتٌ |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الثامن

# أَسْمَاءُ الإِشَارَةِ

## أَسْمَاءُ الإِشَارَةِ لِلْقَرِيْبِ

**الأمثلة:**

| (الف) | (ب) |
|---|---|
| ١ ۔ هٰذَا تِلْمِيْذٌ. (یہ ایک شاگرد ہے) | هٰذِهِ تِلْمِيْذَةٌ. (یہ ایک (مؤنث) شاگرد ہے) |
| ٢ ۔ هٰذَانِ تِلْمِيْذَانِ. (یہ دو شاگرد ہیں) | هَاتَانِ تِلْمِيْذَتَانِ. (یہ دو (مؤنث) شاگرد ہیں) |
| ٣ ۔ هٰؤُلَاءِ تَلَامِذَةٌ. (یہ شاگرد ہیں) | هٰؤُلَاءِ تِلْمِيْذَاتٌ. (یہ (مؤنث) شاگرد ہیں) |

٤ ۔ هٰذِهِ أَشْجَارٌ. (یہ درخت ہیں)

٥ ۔ هٰذِهِ أَقْلَامٌ. (یہ قلم ہیں)

**شرح وتفصیل:**

اسم اشارہ معرفہ کی ایک قسم ہے۔ مذکورہ بالا مثالیں ایسے اسماء اشارہ پر مشتمل ہیں جو قریب کی چیزوں کی طرف اشارہ کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں، مفرد مذکر کے لئے هٰذَا، مثنی مذکر کے لئے هٰذَانِ، مفرد مؤنث کے لئے هٰذِهِ، مثنی مؤنث کے لئے هَاتَانِ، اور جمع (مذکر ومؤنث) کے لئے هٰؤُلَاءِ استعمال ہوتا ہے۔

غیر عاقل اشیاء (مذکر ومؤنث) کی جمع قواعد کی رو سے مفرد مؤنث سمجھی جاتی ہے، لہذا اس کے لئے مفرد مؤنث کا اشارہ هٰذِهِ استعمال ہوتا ہے، جملہ ۴ اور ۵ ملاحظہ ہو، جس چیز یا شخص وغیرہ کی طرف اشارہ کیا جائے اسے مُشَارٌ إِلَيْهِ کہا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



# أَسْمَاءُ الإِشَارَةِ لِلْبَعِيدِ

## الأمثلة:

| (الف) | (ب) |
|---|---|
| ١ ـ ذٰلِكَ رَجُلٌ. (وہ ایک مرد ہے) | تِلْكَ امْرَأَةٌ. (وہ ایک عورت ہے) |
| ٢ ـ ذَانِكَ رَجُلَانِ. (وہ دو مرد ہیں) | تَانِكَ امْرَأَتَانِ. (وہ دو عورتیں ہیں) |
| ٣ ـ أُولٰئِكَ رِجَالٌ. (وہ مرد ہیں) | أُولٰئِكَ نِسَاءٌ. (وہ عورتیں ہیں) |

٤ ـ تِلْكَ بُيُوتٌ. (وہ گھر ہیں)

٥ ـ تِلْكَ حَدَائِقُ. (وہ باغات ہیں)

## شرح وتفصيل:

مذکورہ بالا مثالیں ایسے اسماء اشارہ پر مشتمل ہیں جو دور کی چیزوں کی طرف اشارہ کرنے کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔ مفرد مذکر کیلئے ذٰلِكَ، مثنی مذکر کے لئے ذَانِكَ، مفرد مؤنث کیلئے تِلْكَ، مثنی مؤنث کیلئے تَانِكَ، جمع (مذکر ومؤنث) کیلئے أُولٰئِكَ استعمال ہوتا ہے۔ غیر عاقل اشیاء کی جمع کیلئے مفرد مؤنث کا اشارہ تِلْكَ استعمال ہوتا ہے جملہ ۴ اور ۵ ملاحظہ ہو۔

### الْمُرَكَّبُ الإِشَارِيُّ:

هٰذَا تِلْمِيذٌ (یہ شاگرد ہے) جملہ تامہ ہے[1] جسے سنتے ہی مکمل مفہوم ذہن میں آ جاتا ہے۔ اگر اسم اشارہ کے ساتھ مُعَرَّفْ بِاللَّام اسم ہو تو اسم اشارہ اور مشار الیہ کے اس مجموعے کو مُرَكَّبٌ إِشَارِيٌّ کہا جائے گا۔

"هٰذَا التِّلْمِيذُ" (یہ شاگرد) جملہ تامہ نہیں ہے، بلکہ مرکب ناقص ہے، اسے مکمل کرنے کیلئے خبر کا لانا ضروری ہے۔ مثلاً: هٰذَا التِّلْمِيذُ ذَكِيٌّ (یہ شاگرد ذہین ہے)[2]۔

---

(۱) هٰذَا: مبتدا، تِلْمِيذٌ: اسکی خبر ہے۔

(۲) کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اسم اشارہ مبتدا واقع ہوتا ہے اور اسکی خبر معرّف باللّام ہوتی ہے: ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ، ایسی صورت میں عام طور پر اسم اشارہ اور اس کی خبر کے درمیان ایک ضمیر بڑھا دیتے ہیں جو صیغے میں اسم اشارہ کے مطابق ہوتی ہے اسے ضمیر فصل کہا جاتا ہے ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



**قاعدہ۱۰:**

۱۔ هٰذَا، هٰذِهٖ، هٰذَانِ، هَاتَانِ، هٰؤُلَاءِ قریب کی چیزوں کی طرف اشارہ کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

۲۔ ذٰلِكَ، تِلْكَ، ذَانِكَ، تَانِكَ، أُولٰئِكَ دور کی چیزوں کی طرف اشارہ کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

۳۔ اگر اسم اشارہ کے ساتھ معرف باللام اسم ہو تو اسم اشارہ اور مشار الیہ کے مجموعے کو مرکب اشاري کہتے ہیں۔

## اسْمَاءُ الإِشَارَةِ بَيْنَ الإِعْرَابِ وَالْبِنَاءِ

**الأمثلة:**

| مرفوع | منصوب | مجرور |
|---|---|---|
| ١ ـ هٰذَا الكتابُ. | ٢ ـ قَرَأْتُ هٰذَا الكتابَ. | ٣ ـ بَحَثْتُ عن هٰذَا الكتابِ. |
| ٤ ـ هٰذَانِ الكتابَانِ. | ٥ ـ قَرَأْتُ هٰذَيْنِ الكتابَيْنِ. | ٦ ـ بَحَثْتُ عن هٰذَيْنِ الكتابَيْنِ. |

**شرح وتفصیل:**

جملہ۱ میں اسم اشارہ هٰـذَا مبتدا واقع ہوا ہے، اسے قاعدے کے اعتبار سے مرفوع ہونا چاہئے لیکن رفع کی کوئی علامت اس پر ظاہر نہیں ہے۔

جملہ۲ میں هٰـذَا فعل کا مفعول بن کر آیا ہے جو منصوب ہوا کرتا ہے، لیکن اس پر کوئی ایسی علامت نہیں جو نصب پر دلالت کرے۔

جملہ۳ میں هٰـذَا حرف جر کے بعد آیا ہے لیکن جر کی علامت سے خالی ہے۔ تینوں جملوں میں اسم اشارہ کی اعرابی حالت ایک سی رہی ہے یعنی اس کے آخری حرف کی حرکت نہیں بدلی۔ ایسے اسماء جو مختلف اعرابی حالتوں میں اپنی شکل نہیں بدلتے مَبْنِيّ کہلاتے ہیں۔

مندرجہ بالا مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ اسم اشارہ کے ساتھ اگر معـرف بـالـلام اسم ہو تو اس پر اسم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



اشارہ کے اعراب ظاہر ہو جاتے ہیں، هٰذَا الْكِتَابُ مُفِيْدٌ میں هٰذَا مبتدا ہے، مبنی ہونے کے سبب اس کی شکل نہیں بدلی لیکن رفع کی حالت الْكِتَابُ پر ظاہر ہوگئی ''جملہ نمبر۲،۳'' کو بھی اسی پر قیاس کیجئے[1]۔

هٰذَانِ ، هَاتَانِ کے علاوہ تمام اسماء اشارہ مبنی ہوتے ہیں ان کے اعراب مثنی کی طرح ہوتے ہیں، یعنی الف سے مرفوع ہوتے ہیں اور یاء سے منصوب اور مجرور ہوتے ہیں جیسا کہ ''جملہ۴، ۵، ۶'' سے ظاہر ہے۔ اسم اشارہ کے بعد آنے والا معرف باللام اسم اس کے اعراب کا تابع ہوتا ہے۔

**قاعدہ ۱۱:**

۱۔ ایسے اسماء جو مختلف اعرابی حالتوں میں اپنی شکل نہیں بدلتے مبني کہلاتے ہیں، اور جو مختلف اعرابی حالتوں میں اپنی شکل بدلتے رہتے ہیں معرب کہلاتے ہیں۔

۲۔ هٰذَانِ اور هَاتَانِ کے علاوہ تمام اسماء اشارہ مبنی ہوتے ہیں۔

## التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل اسماء سے پہلے مناسب أسماء الإشارة للقريب لگایئے:

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١- ..........زَيْدٌ | ٢- .......... أُمٌّ | ٣- ..........رِجَالٌ | ٤- ..........أُمَّانِ |
| ٥- ..........مَاءٌ | ٦- ..........شَايٌ | ٧- .......... أَرْضٌ | ٨- ..........حَافِلَةٌ |
| ٩- .......... كَأْسٌ | ١٠- ..........سُرُرٌ | ١١- ..........زَمِيْلَةٌ | ١٢- ..........فِرَاشٌ |
| ١٣- ..........كِتَابٌ | ١٤- ..........نِسَاءٌ | ١٥- ..........كُرَتَانِ | ١٦- ..........أَقْلَامٌ |
| ١٧- ..........سَتَائِرُ | ١٨- ..........غُرَفٌ | ١٩- ..........وِسَادَةٌ | ٢٠- ..........عُقَلَاءُ |
| ٢١- ..........شُبَّاكٌ | ٢٢- .......... فَاطِمَةُ | ٢٣- ..........مِسْطَرَةٌ | ٢٤- ..........مَنَارَتَانِ |
| ٢٥- ..........غَابَتَانِ | ٢٦- ..........مَرَاوِحُ | ٢٧- ..........بَقَرَتَانِ | ٢٨- ..........مُسْلِمَانِ |
| ٢٩- ..........أُمَّهَاتٌ | ٣٠- ..........مُؤَذِّنٌ | ٣١- ..........عَالِمُوْنَ | ٣٢- .......... كَسْلَانُ |
| ٣٣- ..........مَلِكَانِ | ٣٤- ..........غُصْنَانِ | ٣٥- ..........سَارِقُوْنَ | ٣٦- ..........تَاجِرُوْنَ |

(۱) هٰذَا الْكِتَابُ میں "الْكِتَابُ" "هٰذَا" کی صفت کہلائے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



٣٧- ............ مُعَلِّمَانِ ٣٨- ............شَمْسَانِ ٣٩- ............حَارِسُوْنَ ٤٠- ............جَاهِلُوْنَ

٤١- ............تِلْمِيْذَاتٌ ٤٢- ............زُجَاجَاتٌ ٤٣- ............ تُفَّاحَاتٌ ٤٤- ............عُصْفُوْرَانِ

٤٥- ............عَاقِلَاتٌ ٤٦- ............مُجْتَهِدُوْنَ ٤٧- ............مُعَلِّمَتَانِ ٤٨- ............مُتَصَدِّقَاتٌ

٤٩- ............نَاجِحُوْنَ ٥٠- ............صَادِقَاتٌ

## التمرين ـ ٢

خالی جگہیں مناسب اسماء سے پر کیجئے:

١ ـ هٰذَا______ ٢ ـ تِلْكَ______ ٣ ـ ذَانِكَ______ ٤ ـ هٰذِهِ______

٥ ـ ذٰلِكَ______ ٦ ـ أُولٰئِكَ______ ٧ ـ تَانِكَ______ ٨ ـ هٰؤُلَاءِ______

٩ ـ هَاتَانِ______ ١٠ ـ هَاتَانِ______

## التمرين ـ ٣

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو قوس میں دیئے ہوئے اسماء کے مناسب صیغوں سے پر کیجئے:

نموذج: هٰذَانِ طَالِبَانِ (طَالِبٌ).

١ ـ هٰذَا_____(حَقٌّ) ٢ ـ ذٰلِكَ_____(نُوْرٌ) ٣ ـ تِلْكَ_____(قَلَمٌ)

٤ ـ هَاتَانِ_____(اِبْنَةٌ) ٥ ـ هٰذِهِ_____(كِتَابٌ) ٦ ـ هٰذِهِ_____(جِدَارٌ)

٧ ـ هَاتَانِ_____(بِنْتٌ) ٨ ـ هٰذَانِ_____(خَادِمٌ) ٩ ـ هٰذِهِ_____(كُرَّاسَةٌ)

١٠ ـ هَاتَانِ_____(فَتَاةٌ) ١١ ـ تِلْكَ_____(شَارِعٌ) ١٢ ـ ذَانِكَ_____(بُرْهَانٌ)

١٣ ـ أُولٰئِكَ_____(عَاقِلٌ) ١٤ ـ هٰؤُلَاءِ_____(اِمْرَأَةٌ) ١٥ ـ أُولٰئِكَ_____(رَجُلٌ)

١٦ ـ تَانِكَ_____(مِسْطَرَةٌ) ١٧ ـ أُولٰئِكَ_____(طَالِبَةٌ) ١٨ ـ هٰذَانِ_____(كِتَابٌ)

١٩ ـ هَاتَانِ_____(تِلْمِيْذٌ) ٢٠ ـ هٰؤُلَاءِ_____(مُسْلِمٌ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



## التمرين ـ ٤

مندرجہ ذیل جملوں میں اسم اشارہ کو پہلے مثنی اور پھر جمع بنا کر لازمی تبدیلیاں کیجئے:

نموذج: هٰذَا تَاجِرٌ أَمِيْنٌ. هٰذَانِ تَاجِرَانِ أَمِيْنَانِ. هٰؤُلَاءِ تُجَّارٌ أُمَنَاءُ.

١ ـ هٰذَا الْقَلَمُ ثَمِيْنٌ. ٢ ـ هٰذَا الْعَامِلُ فَقِيْرٌ. ٣ ـ تِلْكَ الطَّالِبَةُ ذَكِيَّةٌ.

٤ ـ هٰذِهِ الْغَابَةُ جَمِيْلَةٌ. ٥ ـ هٰذَا الرَّجُلُ صَادِقٌ. ٦ ـ هٰذِهِ الْمَرْأَةُ صَالِحَةٌ.

٧ ـ هٰذِهِ الْغُرْفَةُ وَاسِعَةٌ. ٨ ـ هٰذِهِ السِّكِّيْنُ حَادَّةٌ. ٩ ـ ذٰلِكَ الطَّبِيْبُ حَاذِقٌ.

## التمرين ـ ٥

خالی جگہوں کو مناسب اخبار سے پر کیجئے:

١ ـ هٰذِهِ الْفَتَاةُ ــــــــ ٢ ـ تِلْكَ الْغُرَفُ ــــــــ ٣ ـ تِلْكَ الْقُرٰى ــــــــ

٤ ـ تِلْكَ الْجِبَالُ ــــــــ ٥ ـ هٰؤُلَاءِ النِّسَاءُ ــــــــ ٦ ـ هٰذِهِ الْمَجَلَّةُ ــــــــ

٧ ـ تِلْكَ الْجَرَائِدُ ــــــــ ٨ ـ أُولٰئِكَ الْأَوْلَادُ ــــــــ ٩ ـ ذَانِكَ الطَّالِبَانِ ــــــــ

١٠ ـ هٰذَا الطَّالِبُ ــــــــ ١١ ـ أُولٰئِكَ الْفَتَيَاتُ ــــــــ ١٢ ـ هٰذَانِ الْوَلَدَانِ ــــــــ

١٣ ـ هٰذَا السَّاحِرَانِ ــــــــ ١٤ ـ هَاتَانِ الْقِصَّتَانِ ــــــــ ١٥ ـ هٰذِهِ الْحَقَائِبُ ــــــــ

١٦ ـ هٰؤُلَاءِ اللَّاجِئُوْنَ ــــــــ ١٧ ـ هَاتَانِ النَّافِذَتَانِ ــــــــ ١٨ ـ هٰؤُلَاءِ الشُّعَرَاءُ ــــــــ

١٩ ـ هَاتَانِ التِّلْمِيْذَتَانِ ــــــــ ٢٠ ـ أُولٰئِكَ الضُّيُوْفُ ــــــــ

## التمرين ـ ٦

مندرجہ ذیل جملوں اور مرکبات ناقصہ کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

نموذج: یہ کتاب ہے۔ هٰذَا كِتَابٌ. یہ کتاب۔ هٰذَا الْكِتَابُ. یہ کتاب مفید ہے۔ هٰذَا الْكِتَابُ مُفِيْدٌ.

۱۔ یہ تولیہ۔ ۲۔ یہ تولیہ ہے۔ ۳۔ یہ تولیہ خشک ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



۴۔ وہ بچے۔ ۵۔ وہ بچے ہیں۔ ۶۔ وہ بچے جاگے ہوئے ہیں۔

۷۔ یہ پنکھا۔ ۸۔ یہ پنکھا ہے۔ ۹۔ یہ پنکھا تیز ہے۔

۱۰۔ وہ کمرے۔ ۱۱۔ وہ کمرے ہیں۔ ۱۲۔ وہ کمرے کھلے ہیں۔

۱۳۔ یہ رومال۔ ۱۴۔ یہ رومال ہے۔ ۱۵۔ یہ رومال صاف ہے۔

۱۶۔ یہ کپڑے۔ ۱۷۔ یہ کپڑے ہیں۔ ۱۸۔ یہ کپڑے گیلے ہیں۔

۱۹۔ یہ کرسیاں۔ ۲۰۔ یہ کرسیاں ہیں۔ ۲۱۔ یہ کرسیاں آرام دہ ہیں۔

۲۲۔ یہ کھڑکیاں۔ ۲۳۔ یہ کھڑکیاں ہیں۔ ۲۴۔ یہ کھڑکیاں بند ہیں۔

۲۵۔ یہ دو گھوڑے۔ ۲۶۔ یہ دو گھوڑے ہیں۔ ۲۷۔ یہ دونوں گھوڑے تیز ہیں۔

۲۸۔ کیا یہ طالبہ نئی ہے؟ ۲۹۔ کیا یہ دوکان کھلی ہوئی ہے؟ ۳۰۔ کیا وہ مرد بیوقوف ہیں؟

۳۱۔ یہ چھت اونچی ہے۔ ۳۲۔ یہ دو گھر خوبصورت ہیں۔ ۳۳۔ کیا یہ عورت امانتدار ہے؟

۳۴۔ کیا یہ کھانا ٹھنڈا ہے؟ ۳۵۔ یہ دونوں قالین لال ہیں۔ ۳۶۔ کیا وہ سب استاد مصری ہیں؟

۳۷۔ کیا یہ ٹوکری صاف ہے؟ ۳۸۔ کیا یہ درخت پھل دار ہیں؟ ۳۹۔ کیا یہ دونوں طالبات محنتی ہیں؟

۴۰۔ وہ سب مسافر تھکے ہوئے ہیں۔ ۴۱۔ بچے ان دونوں کمروں میں ہیں۔ ۴۲۔ کیا وہ سب استانیاں عراقی ہیں؟

۴۳۔ یہ استانیاں ہیں اور وہ اساتذہ ہیں۔ ۴۴۔ یہ دونوں انعام ان دونوں طالبعلموں کے ہیں۔

۴۵۔ میں ان مفتیوں کی طرف جارہا ہوں۔ ۴۶۔ یہ دونوں مرد جھوٹے ہیں اور وہ سب مرد سچے ہیں۔

۴۷۔ پھل (جمع) ان دونوں ٹوکریوں میں ہیں اور سبزیاں اس ٹوکری میں ہیں۔

## التمرين ـ ۷

مندرجہ ذیل آیات میں اسماء اشارہ کی تعیین کیجئے اور ان کا صیغہ بتائیے:

١ ـ قُلْ هٰذِهِ سَبِيْلِيْ. ٢ ـ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ. ٣ ـ تِلْكَ آيَاتُ اللّٰهِ.

٤ ـ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ. ٥ ـ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ. ٦ ـ أُولٰئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



٧ـ قَالَ يٰقَوْمِ هٰؤُلَاءِ بَنَاتِيْ. ٨ـ إِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ. ٩ـ ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَارَيْبَ فِيْهِ.

١٠ـ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ. ١١ـ ذَانِكَ بُرْهَانَانِ مِنْ رَّبِّكَ. ١٢ـ قَالُوْا إِنْ هٰذَانِ لَسَاحِرَانِ.

١٣ـ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ. ١٤ـ إِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُوْلٰى. ١٥ـ وَيٰقَوْمِ هٰذِهِ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ آيَةً.

١٦ـ إِنَّ هٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً. ١٧ـ أُولٰئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ. ١٨ـ هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ.

١٩ـ هٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ. ٢٠ـ وَالسَّابِقُوْنَ السَّابِقُوْنَ أُولٰئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ.

٢١ـ قَالَ إِنِّيْ أُرِيْدُ أَنْ أُنْكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ.

## نئے الفاظ

| عربي | اردو | عربي | اردو |
|---|---|---|---|
| جَرِيْدَةٌ ج: جَرَائِدُ | اخبار | حَاذِقٌ ج: حُذَّاقٌ | ماہر |
| سَاحِرٌ ج س | جادوگر | شَايٌ | چائے |
| عُصْفُوْرٌ ج: عَصَافِيْرُ | چڑیا | غَابَةٌ ج: غَابَاتٌ | جنگل |
| غُصْنٌ ج: أَغْصَانٌ | ٹہنی | فِرَاشٌ ج: فُرُشٌ | بستر |
| كُرَةٌ ج: كُرَاتٌ | گیند | مَجَلَّةٌ ج س | رسالہ |
| مُؤَذِّنٌ ج، س | اذان دینے والا | نَافِذَةٌ | کھڑکی |
| وِسَادَةٌ ج: وَسَائِدُ | تکیہ | | |

| اردو | عربي | اردو | عربي |
|---|---|---|---|
| تولیہ | مِنْشَفَةٌ ج: مَنَاشِفُ | ٹھنڈا | بَارِدٌ |
| خشک | جَافٌّ | گھوڑا | فَرَسٌ ج: أَفْرَاسٌ |
| گیلا | مُبَلَّلٌ، مُبْتَلٌّ | مفتی | مُفْتٍ (الْمُفْتِيْ) ج س |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس التاسع

# الضَّمَائِرُ الْمَرْفُوْعَةُ الْمُنْفَصِلَةُ (١)

## الأمثلة:

### (ألف)

### ضَمَائِرُ الْغَيْبَةِ

| | |
|---|---|
| ١ـ زَيْدٌ وَلَدٌ طَيِّبٌ. | هُوَ طَالِبٌ فِيْ مَدْرَسَةٍ دِيْنِيَّةٍ. |
| ٢ـ عَائِشَةُ فَتَاةٌ صَالِحَةٌ. | هِيَ طَالِبَةٌ فِيْ مَدْرَسَةٍ دِيْنِيَّةٍ. |
| ٣ـ زَيْدٌ وَسَلِيْمٌ صَدِيْقَانِ. | هُمَا مُدَرِّسَانِ فِي الْجَامِعَةِ الإِسْلاَمِيَّةِ. |
| ٤ـ عَائِشَةُ وَزَيْنَبُ أُخْتَانِ. | هُمَا فَتَاتَانِ مُتَدَيِّنَتَانِ. |
| ٥ـ هٰؤُلَاءِ عُلَمَاءُ. | هُمْ عَامِلُوْنَ بِعِلْمِهِمْ. |
| ٦ـ هٰؤُلَاءِ طَالِبَاتٌ فِيْ مَدْرَسَةٍ دِيْنِيَّةٍ. | هُنَّ صَالِحَاتٌ. |

### (ب)

### ضَمَائِرُ الْخِطَابِ

١ـ هَلْ أَنْتَ مُجْتَهِدٌ يَازَيْدُ؟

٢ـ هَلْ أَنْتِ مُجْتَهِدَةٌ يَا عَائِشَةُ؟

٣ـ يَا زَيْدُ وَسَلِيْمُ أَأَنْتُمَا أَخَوَانِ؟

٤ـ يَا عَائِشَةُ وَزَيْنَبُ أَأَنْتُمَا أُخْتَانِ؟

٥ـ يَا رِجَالُ أَأَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ؟

٦ـ يَانِسَاءُ أَأَنْتُنَّ شَاكِرَاتٌ؟

---

(١) ضمیر بھی معرفہ کی اقسام میں سے ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



(ج)

## ضَمَائِرُ الْمُتَكَلِّم

١ ـ أَنَا مُعَلِّمٌ. ٢ ـ أَنَا مُعَلِّمَةٌ.

٣ ـ نَحْنُ مُعَلِّمَانِ. ٤ ـ نَحْنُ مُعَلِّمَتَانِ.

٥ ـ نَحْنُ مُعَلِّمُوْنَ. ٦ ـ نَحْنُ مُعَلِّمَاتٌ.

## شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا جملوں میں سرخ کلمات ضمائر مرفوعہ منفصلہ ہیں۔ یہ غائب، مخاطب یا متکلم پر دلالت کرتے ہیں۔ یہ صرف مرفوع واقع ہوتے ہیں اور عام طور پر مبتدا بن کر آتے ہیں۔ منفصل اس لئے کہلاتے ہیں کہ یہ اسم، فعل یا حرف کے ساتھ ملا کر نہیں بلکہ مستقل لکھے جاتے ہیں تلفظ میں بھی مستقل ہیں۔

مندرجہ ذیل نقشہ ضمائر مرفوعہ منفصلہ کے تمام صیغوں پر مشتمل ہے:

### مَجْمُوْعَةُ الضَّمَائِرِ الْمَرْفُوْعَةِ

| الصیغ | غائب | مخاطب | متکلم |
|---|---|---|---|
| | مذکر ـ مؤنث | مذکر ـ مؤنث | مذکر ـ مؤنث |
| مفرد | هُوَ ـ هِيَ | أَنْتَ ـ أَنْتِ | أَنَا |
| مثنی | هُمَا | أَنْتُمَا | نَحْنُ |
| جمع | هُمْ ـ هُنَّ | أَنْتُمْ ـ أَنْتُنَّ | نَحْنُ |

### قاعدہ ۱۲:

ا۔ ضمیر وہ اسم ہے جو غائب، مخاطب یا متکلم پر دلالت کرے، اسکی دو قسمیں ہیں: (ا) منفصل (۲) متصل۔

ضمیر منفصل: وہ ضمیر ہے جو اسم، فعل یا حرف کے ساتھ مل کر نہیں آتی، بلکہ تلفظ اور کتابت کے اعتبار سے مستقل حیثیت رکھتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



۲۔ ضمائر منفصلہ ہمیشہ مرفوع واقع ہوتی ہیں اور وہ یہ ہیں:

هُوَ، هُمَا، هُمْ، هِيَ، هُنَّ، أَنْتَ،

أَنْتِ، أَنْتُمَا، أَنْتُمْ، أَنْتُنَّ، أَنَا، نَحْنُ.

## التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل جملوں میں اسماء ظاہرہ کے بجائے غائب کی ضمیریں استعمال کیجئے:

١ ـ السَّمَاءُ صَافِيَةٌ. ٢ ـ الْحِمَارُ بَطِيْءٌ. ٣ ـ الْكِتَابُ مُمَزَّقٌ.

٤ ـ الْخَيَّاطَةُ مَاهِرَةٌ. ٥ ـ الطُّلَّابُ نَشِيْطُوْنَ. ٦ ـ النُّقُوْدُ كَثِيْرَةٌ.

٧ ـ الْجِبَالُ شَامِخَةٌ(١). ٨ ـ الْفَتَيَاتُ مُهَذَّبَاتٌ. ٩ ـ النَّوَافِذُ مُغْلَقَةٌ.

١٠ ـ الْجَوَادَانِ سَرِيْعَانِ. ١١ ـ الْأُمَّهَاتُ مُؤْمِنَاتٌ. ١٢ ـ الأَحْذِيَةُ ضَيِّقَةٌ.

١٣ ـ الْوَرْدَتَانِ حَمْرَاوَانِ. ١٤ ـ الصَّدِيْقَانِ نَاجِحَانِ. ١٥ ـ الْعُمَّالُ مُتْقِنُوْنَ.

١٦ ـ زَيْدٌ وَ سَلِيْمٌ وَ خَالِدٌ زُمَلَاءُ. ١٧ ـ الْجُنُوْدُ مُسْتَعِدُّوْنَ لِلْقِتَالِ. ١٨ ـ الأَسَاتِذَةُ مُجْتَهِدُوْنَ.

١٩ ـ عَائِشَةُ وَ فَاطِمَةُ وَ خَدِيْجَةُ صَدِيْقَاتٌ. ٢٠ ـ عَائِشَةُ وَ خَدِيْجَةُ جَالِسَتَانِ تَحْتَ(٢) الشَّجَرَةِ.

## التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل جملوں میں مفرد ضمائر کو پہلے مثنی اور پھر جمع بنایئے اور لازمی تبدیلیاں کیجئے:

نموذج: هُوَ طَبِيْبٌ مَاهِرٌ. هُمَا طَبِيْبَانِ مَاهِرَانِ. هُمْ أَطِبَّاءُ مَهَرَةٌ.

١ ـ أَنَا عَطْشَانُ. ٢ ـ هِيَ مُتَزَوِّجَةٌ. ٣ ـ هِيَ كَرِيْمَةٌ.

٤ ـ هُوَ طِفْلٌ صَغِيْرٌ. ٥ ـ هِيَ بَاكِسْتَانِيَّةٌ. ٦ ـ أَأَنْتِ مُتْعَبَةٌ؟

٧ ـ أَهُوَ عَالِمٌ كَبِيْرٌ؟ ٨ ـ هُوَ بَطَلٌ شُجَاعٌ. ٩ ـ هَلْ هُوَ تَقِيٌّ؟

(١) آپ جان چکے ہیں کہ غیر عاقل اسماء کی جمع قواعد کی رو سے مفرد، مؤنث ہوتی ہے اسی قاعدے کے تحت یہاں مفرد مؤنث کی ضمیر استعمال ہوگی۔

(٢) یہ ظرف مکان ہے منصوب ہوتا ہے اس کے بعد آنے والا اسم مجرور ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



١٠ ـ أَنْتَ أَخٌ كَرِيْمٌ. ١١ ـ أَنْتَ رَجُلٌ كَبِيْرٌ. ١٢ ـ هَلْ هِيَ ذَكِيَّةٌ؟
١٣ ـ أَنَا قَلِقٌ جِدّاً [1] اَلْيَوْمَ. ١٤ ـ هَلْ أَنْتَ جَوْعَانٌ؟ ١٥ ـ أَأَنْتَ سَعُوْدِيٌّ؟
١٦ ـ أَنَا مُسْتَعِدَّةٌ لِلامْتِحَانِ. ١٧ ـ هِيَ سَافِرَةٌ مُتَبَرِّجَةٌ. ١٨ ـ أَنْتِ بِنْتٌ مُطِيْعَةٌ.
١٩ ـ أَنْتَ نَاجِحٌ فِي الامْتِحَانِ. ٢٠ ـ هُوَ مُتَّجِهٌ إِلَى الْمَسْجِدِ. ٢١ ـ أَنْتِ صَدِيْقَةٌ مُخْلِصَةٌ.
٢٢ ـ أَنَا فَرِحٌ بِنَتِيْجَةِ الامْتِحَانِ. ٢٣ ـ أَأَنْتِ خَائِفَةٌ مِنَ الظَّلَامِ؟ ٢٤ ـ هُوَ مُمَرِّضٌ فِي الْمُسْتَشْفَى الْحُكُوْمِيِّ.

## التمرين ـ ٣ [2]

خالی جگہوں کو مناسب اخبار سے پُر کیجئے:

١ ـ أَنَا ............ ٢ ـ هِيَ ............ ٣ ـ هُوَ ............ ٤ ـ أَنْتُمَا ............
٥ ـ نَحْنُ ............ ٦ ـ أَنْتَ ............ ٧ ـ هُمْ ............ ٨ ـ أَنْتُنَّ ............
٩ ـ هُمَا ............ ١٠ ـ أَنْتُمْ ............ ١١ ـ هُنَّ ............

## التمرين ـ ٤

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ آج ہم خوش ہیں [3]۔ ۲۔ وہ (سب) ماہر درزی ہیں۔ ۳۔ کیا آپ (مذکر) شادی شدہ ہیں۔
۴۔ کیا وہ مصری ہے؟ ۵۔ کیا آپ دونوں بھائی ہیں؟ ۶۔ کیا وہ (سب) چھوٹے بچے ہیں؟
۷۔ کیا وہ نرسیں ہیں؟ ۸۔ کیا وہ سب تھکے ہوئے ہیں؟ ۹۔ کیا وہ (سب مؤنث) خوفزدہ ہیں؟
۱۰۔ وہ سب سچے ہیں۔ ۱۱۔ کیا ہم (سب) مالدار ہیں؟ ۱۲۔ وہ سب (مؤنث) شادی شدہ ہیں۔
۱۳۔ کیا وہ سویا ہوا ہے؟ ۱۴۔ کیا وہ (مؤنث) خوش ہے؟ ۱۵۔ آپ (سب) مسلمان مائیں ہیں۔
۱۶۔ نہیں ہم انجینئر ہیں۔ ۱۷۔ نہیں ہم دونوں دوست ہیں۔ ۱۸۔ کیا آپ (مفرد) بازار جا رہی ہیں؟

---

(۱) جدًا کے معنی ہیں "بہت"، یہ ہمیشہ اسی طرح منصوب واقع ہوتا ہے۔
(۲) استاد کے لئے ملاحظہ: ہر طالب علم ایک الگ خبر سے خالی جگہ پُر کرے اس طرح ایک جملے کے کئی جملے بن جائیں گے۔ (۳) اَلْيَوْم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



۱۹۔ کیا آپ عائشہ ہیں؟ ۲۰۔ کیا وہ دونوں آج حاضر ہیں؟ ۲۱۔ کیا وہ (مفرد مؤنث) غیر حاضر ہے؟
۲۲۔ نہیں میں زینب ہوں۔ ۲۳۔ کیا وہ (مؤنث) مصری ہیں؟ ۲۴۔ وہ سب (مؤنث) بہت خوش طبع ہیں۔
۲۵۔ کیا وہ دونوں غمگین ہیں؟ ۲۶۔ کیا آپ (مذکر) ناراض ہیں؟ ۲۷۔ یہ کتابیں کیسی[1] ہیں؟ کیا یہ مفید ہیں؟
۲۸۔ کیا آپ دونوں بیمار ہیں؟ ۲۹۔ وہ (دونوں) سفر کیلئے تیار ہیں۔ ۳۰۔ میں یہاں ایک گھنٹے سے بیٹھی ہوئی ہوں۔
۳۱۔ وہ (سب) غریب ہیں۔ ۳۲۔ کیا وہ دونوں جاگی ہوئی ہیں؟ ۳۳۔ کیا وہ (سب) مدرسہ کی طرف جا رہے ہیں؟
۳۴۔ آپ (سب) غافل ہیں۔ ۳۵۔ کیا آپ (سب) امانتدار ہیں؟ ۳۶۔ کیا وہ (مؤنث) اس حد تک[2] لاپرواہ ہے۔
۳۷۔ وہ (سب) پاکستانی ہیں۔ ۳۸۔ کیا وہ سب (مذکر) عراقی ہیں؟ ۳۹۔ کیا خادم سست ہے؟ نہیں وہ بہت چست ہے۔
۴۰۔ کیا آپ سب ڈاکٹر ہیں؟ ۴۱۔ وہ مدرسہ کی صفائی کا ذمہ دار ہے۔ ۴۲۔ کیا وہ سب ہوائی جہاز سے سفر کر رہے ہیں (مُسَافِرٌ بِ)؟

## التمرين ـ ٥

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں سے ضمائر مرفوعہ منفصلہ نکالئے اور ہر ضمیر کا صیغہ بتائیے:

١ ـ وَمَآ أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ. ٢ ـ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ. ٣ ـ إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ.
٤ ـ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ. ٥ ـ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ. ٦ ـ هُمَا يَسْتَغِيْثَانِ اللّٰهَ.
٧ ـ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ. ٨ ـ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا. ٩ ـ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ.
١٠ ـ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ. ١١ ـ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ. ١٢ ـ أُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ.
١٣ ـ أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُوْنَ. ١٤ ـ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ. ١٥ ـ سَلَامٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ.
١٦ ـ اَللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ. ١٧ ـ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُوْنَ.
١٨ ـ قَالَ يٰقَوْمِ هٰؤُلَاءِ بَنَاتِيْ هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ. ١٩ ـ قَالُوْٓا ءَأَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِآلِهَتِنَا يَآ إِبْرٰهِيْمُ.
٢٠ ـ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ.

(١) كَيْفَ. (٢) إِلٰى هٰذَا الْحَدِّ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



## نئے الفاظ

| عربي | اردو | عربي | اردو |
|---|---|---|---|
| جَوَادٌ ج: جِيَادٌ | گھوڑا | جَوْعَانُ، مؤنث: جَوْعَى | بھوکا |
| حِذَاءٌ ج: أَحْذِيَةٌ | جوتا | حِمَارٌ ج: حُمُرٌ | گدھا |
| ظَلَامٌ | اندھیرا | قِتَالٌ | جنگ |
| قَلِقٌ | پریشان | مُتَّجِهٌ ج س | رخ کرنے والا، متوجہ ہونے والا |
| مُسْتَشْفَى ج: مُسْتَشْفَيَاتٌ | ہسپتال | مُسْتَعِدٌّ ج س | تیار |
| مُتْقِنٌ ج س | عمدگی کے ساتھ کام کرنے والا | | |

| اردو | عربي | اردو | عربي |
|---|---|---|---|
| خوش طبع | ظَرِيْفٌ | ذمہ دار | مَسْؤُوْلٌ عَنْ |
| لاپرواہ | كَسْلَانٌ | ناراض | سَاخِطٌ |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس العاشر

# اَلْمُرَكَّبُ التَّوْصِيْفِيُّ

## الأَمْثِلَةُ:

| (الف) اَلتَّعْرِيْفُ وَالتَّنْكِيْرُ | (ب) اَلتَّذْكِيْرُ وَالتَّأْنِيْثُ |
|---|---|
| ١ـ عَلِيٌّ تَاجِرٌ أَمِيْنٌ. | ٣ـ خَالِدٌ رَجُلٌ تَقِيٌّ. |
| ٢ـ التَّاجِرُ الأَمِيْنُ مَحْبُوْبٌ عِنْدَ اللّٰهِ. | ٤ـ عَائِشَةُ امْرَأَةٌ تَقِيَّةٌ. |
| **(ج) الإِفْرَادُ وَالتَّثْنِيَةُ وَالْجَمْعُ** | **(د) الإِعْرَابُ (مَرْفُوْعٌ، مَنْصُوْبٌ، مَجْرُوْرٌ)** |
| ٥ـ الطَّالِبُ الْمُجِدُّ نَاجِحٌ فِي الامْتِحَانِ. | ١٠ـ هٰذَا كِتَابٌ مُفِيْدٌ. (الرَّفْعُ) |
| ٦ـ الطَّالِبَانِ الْمُجِدَّانِ نَاجِحَانِ فِي الامْتِحَانِ. | ١١ـ قَرَأْتُ كِتَابًا مُفِيْدًا. (النَّصْبُ) |
| ٧ـ الطُّلَّابُ الْمُجِدُّوْنَ نَاجِحُوْنَ فِي الامْتِحَانِ. | ١٢ـ بَحَثْتُ عَنْ كِتَابٍ مُفِيْدٍ. (الجَرُّ) |
| ٨ـ الطَّالِبَاتُ الْمُجِدَّاتُ نَاجِحَاتٌ فِي الامْتِحَانِ. | |
| ٩ـ الأَقْلَامُ الْجَدِيْدَةُ مَكْسُوْرَةٌ. | |

## شرح وتفصيل:

مندرجہ بالا جملوں میں سرخ کلمات کوغور سے دیکھئے ان میں سے ہر ایک صفت اور موصوف [1] کا مجموعہ ہے۔ ایسا مجموعہ عربی قواعد میں مرکب توصیفي کہلاتا ہے۔ عربی زبان میں مرکب توصیفي کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس میں ''موصوف'' پہلے اور ''صفت'' بعد میں آتی ہے۔ یہ ترتیب اردو کے برعکس ہے۔ اردو میں ہم خوبصورت باغ کہتے ہیں جبکہ عربی میں بُسْتَانٌ جَمِيْلٌ کہتے ہیں۔

نوٹ: یاد رہے کہ جب کوئی اسم کلام میں وارد ہوتا ہے تو اس میں مندرجہ ذیل چار خصوصیات پائی جاتی ہیں:

ا۔ تعریف وتنکیر میں سے ایک یعنی یا معرفہ ہوگا یا نکرہ۔

(۱) صفت اور موصوف کو عربی میں ''نَعْتْ وَ مَنْعُوْتْ'' بھی کہا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



٢۔ تذکیر وتانیث میں سے ایک یعنی یا مذکر ہوگا یا مؤنث۔

٣۔ افراد وتثنیہ وجمع میں سے ایک یعنی یا مفرد ہوگا یا مثنی یا جمع۔

٤۔ رفع ونصب وجر میں سے ایک یعنی تینوں اعرابی حالتوں میں سے ایک حالت میں واقع ہوگا۔

مرکب توصیفی کی شرط یہ ہے کہ مذکورہ بالا چار باتوں میں صفہ اپنے موصوف کے عین مطابق ہوتی ہے۔ یعنی اگر موصوف نکرہ ہوگا تو صفت بھی نکرہ ہوگی، اگر معرفہ ہوگا تو صفت بھی معرفہ ہوگی جیسا کہ ''جملہ ١، ٢'' میں ہے۔ اگر موصوف مذکر ہوگا تو صفت بھی مذکر ہوگی، اگر موصوف مؤنث ہوگا تو صفت بھی مؤنث ہوگی ''جملہ ٣، ٤'' ملاحظہ ہو، اسی طرح مفرد، مثنی اور جمع ہونے میں بھی صفت اپنے موصوف کے ساتھ مکمل مطابقت رکھتی ہے جیسے ''جملہ ٥، ٦، ٧، ٨''۔ اگر موصوف غیر عاقل کی جمع ہو تو صفت حسب قاعدہ مفرد مؤنث ہوگی جیسے ''جملہ ٩''۔ نیز اعراب میں صفت اور موصوف باہم مطابق ہوا کرتے ہیں جیسا کہ تمام مثالوں سے ظاہر ہے۔ آیئے اب مثال نمبر (١) پر دوبارہ نظر ڈالیں:

''عَلِيٌّ تَاجِرٌ أَمِيْنٌ'' میں تَاجِرٌ نکرہ، مذکر مفرد اور خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع واقع ہوا ہے، لہٰذا اس کی صفت أَمِيْنٌ میں بھی یہ چاروں اوصاف موجود ہیں۔

اسی طرح ''الطُّلاَّبُ الْمُجِدُّوْنَ نَاجِحُوْنَ فِي الامْتِحَانِ'' میں الطُّلاَّبُ معرفہ، مذکر، جمع ہے اور مبتدا ہونے کی وجہ سے مرفوع واقع ہوا ہے اسی طرح اس کی صفت الْمُجِدُّوْنَ بھی معرفہ، مذکر، جمع اور مرفوع واقع ہوئی ہے۔

نوٹ:[1] صفت یا نعت کے اپنے اعراب نہیں ہوتے، بلکہ یہ اپنے موصوف کے اعراب کے تابع ہوا کرتی ہے۔ یہ اسماء جو اپنے سے پہلے آنے والے اسم کے اعراب کے تابع ہوتے ہیں عربی قواعد میں ''توابع'' کہلاتے ہیں۔

## قاعدہ ١٣:

١۔ موصوف اور صفت کے مجموعہ کو مرکب توصیفي کہتے ہیں۔

٢۔ چار باتوں میں صفت اپنے موصوف کے مطابق ہوتی ہے:

١۔ تعریف وتنکیر ٢۔ تذکیر وتانیث ٣۔ افراد، تثنیہ، جمع ٤۔ رفع، نصب، جر۔

(١) ایک موصوف کی متعدد صفات بھی ہو سکتی ہیں: هُوَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ
موصوف صفات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



# التمرين ـ ١

صفت وموصوف کے قواعد کو ملحوظ رکھتے ہوئے خالی جگہیں مناسب صفات سے پر کیجئے:

١ـ اَلْعَرَبِيَّةُ لُغَةٌ ............ . ٢ـ لِلصَّالِحِيْنَ وُجُوْهٌ ............ . ٣ـ الأَمِيْرَةُ ............ فِي الْقَصْرِ ............ .

٤ـ هٰذِهِ وَرْدَةٌ ............ . ٥ـ اَلتُّجَّارُ ............ نَاجِحُوْنَ. ٦ـ فِي الْبُسْتَانِ ............ أَشْجَارٌ ............ .

٧ـ اَلْمَاءُ ............ صِحِّيٌّ. ٨ـ اَلْجُنُوْدُ ............ مُنْتَصِرُوْنَ. ٩ـ اَلْكُتُبُ ............ فِي الْحَقِيْبَةِ ............ .

١٠ـ اَلثَّوْبُ ............ نَاعِمٌ. ١١ـ اَلْبَيْتَانِ فِي شَارِعَيْنِ ............ . ١٢ـ الطِّفْلَانِ نَائِمَانِ عَلَى السَّرِيْرَيْنِ ............ .

١٣ـ أَنْتُمَا رَجُلَانِ ............ . ١٤ـ اَلْأَسَاتِذَةُ ............ مِصْرِيُّوْنَ.

١٥ـ اَلْأَقْلَامُ ............ عَلَى الْمَكْتَبِ. ١٦ـ أَنْتُنَّ أُمَّهَاتٌ ............ .

١٧ـ فِي هٰذِهِ الْقَرْيَةِ بِئْرَانِ ............ . ١٨ـ اَلْأَقْمِشَةُ ............ فِي الصُّنْدُوْقِ ............ .

١٩ـ أَكَلْتُ تُفَّاحَةً ............ . ٢٠ـ تِلْكَ الْجِبَالُ ............ بَعِيْدَةٌ.

٢١ـ هٰذَا الطِّفْلُ ............ خَائِفٌ مِنَ الظَّلَامِ. ٢٢ـ الطَّالِبُ ............ رَاسِبٌ.

٢٣ـ زَيْدٌ وَسَلِيْمٌ صَدِيْقَانِ ............ . ٢٤ـ الطَّالِبَاتُ ............ مُسْتَعِدَّاتٌ لِلامْتِحَانِ.

٢٥ـ لِلْمَسْجِدِ أَبْوَابٌ ............ . ٢٦ـ الفَوْزُ مُحَقَّقٌ لِلرِّجَالِ ............ .

٢٧ـ هَلْ فِي هٰذَا الدُّكَّانِ ............ كُتُبٌ عَرَبِيَّةٌ. ٢٨ـ فِي السَّمَاءِ نُجُوْمٌ ............ .

٢٩ـ الضَّوْءُ ............ مُضْعِفٌ لِلْبَصَرِ. ٣٠ـ قَطَعْتُ وَرْدَةً ............ مِنَ الْحَدِيْقَةِ ............ .

٣١ـ عَلَى الْغُصْنِ طَائِرٌ ............ . ٣٢ـ الزَّوْجَةُ ............ نِعْمَةٌ مِنَ اللّٰهِ.

٣٣ـ فِي هٰذِهِ السُّوْقِ ............ دَكَاكِيْنُ ............ . ٣٤ـ مِصْرُ وَبَاكِسْتَانُ بَلَدَانِ ............ .

٣٥ـ اَلدَّرْسَانِ ............ مَكْتُوْبَانِ فِي كُرَّاسَتَيْنِ ............ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



# التمرين ۔ ۲

خالی جگہوں کو مناسب موصوف سے پر کیجئے:

۱۔ أَيْنَ ............ الثَّمِيْنَةُ؟

۲۔ ............ الْبَاكِسْتَانِيُّوْنَ مُجِدُّوْنَ.

۳۔ قَرَأْتُ ............ نَافِعَةً.

٤۔ فِيْ هٰذِهِ............، ............ كَثِيْرَةٌ.

۵۔ لِعَائِشَةَ ............ أَمِيْنَةٌ.

٦۔ أُولٰئِكَ............ الْمُتْقِنُوْنَ مُتَفَوِّقُوْنَ.

۷۔ هُمَا ............ مُهَذَّبَتَانِ.

۸۔ ............ الْبَاكِسْتَانِيَّاتُ مُتَحَجِّبَاتٌ.

۹۔ أَنْتُمْ ............ مُكْرَمُوْنَ.

۱۰۔ ............ الثَّمِيْنَةُ فِي ............ الْخَضْرَاءِ.

۱۱۔ قَرَأْتُ ............ مُمْتِعَتَيْنِ.

۱۲۔ لِلْ ............ الْمِصْرِيِّيْنَ ............ جَمِيْلَةٌ.

۱۳۔ ............ الْجَمِيْلَةُ مُغْلَقَةٌ.

۱٤۔ فِي هٰذَا ............ الْقَدِيْمِ ............ مُمَزَّقَةٌ.

۱۵۔ ضَرَبْتُ ............ الْعَنِيْدَيْنِ.

۱٦۔ أَنَا مَسْؤُوْلٌ عَنْ هٰذَيْنِ ............ الصَّغِيْرَيْنِ.

۱۷۔ ............ الْخِصْبَةُ خَضْرَاءُ.

۱۸۔ هَلْ ............ الْجَدِيْدَةُ فِي ............الْمُغْلَقَةِ.

۱۹۔ عِنْدَ سَلِيْمٍ ............ أَسْوَدَانِ.

۲۰۔ فِي هٰذِهِ ............ الْمُزْدَحِمَةِ دَكَاكِيْنُ كَثِيْرَةٌ.

۲۱۔ فِي الْمُتَنَزَّهِ ............ كَثِيْرُوْنَ.

۲۲۔ جِبْرِيْلُ وَمِيْكَائِيْلُ وَإِسْرَافِيْلُ ............ مُقَرَّبُوْنَ.

۲۳۔ عَذَّبَ اللّٰهُ ............ الْكَاذِبِيْنَ.

۲٤۔ فِي هٰذِهِ ............ السَّوْدَاءِ ............... مُلَوَّنَةٌ.

۲۵۔ ............ الْجُدُدُ غَائِبُوْنَ الْيَوْمَ.

۲٦۔ ............ الصِّغَارُ جَالِسُوْنَ تَحْتَ............ الظُّلَّةِ.

۲۷۔ كَيْفَ هٰؤُلَاءِ ............ الْجُدُدُ؟

۲۸۔ ............الصَّعْبَةُ مَكْتُوْبَةٌ عَلَى ............ السَّوْدَاءِ.

۲۹۔ فِي بَاكِسْتَانَ ............ كَثِيْرُوْنَ.

۳۰۔ هَلْ هٰذِهِ ............ السَّوْدَاءُ لِلْ ............الْجَمِيْلَةِ.

۳۱۔ فِي الْحَدِيْقَةِ ............ حَمْرَاوَانِ.

۳۲۔ فِيْ هٰذِهِ ............ الْكَبِيْرَةِ............ مَفْتُوْحَانِ ............ مُغْلَقَانِ.

۳۳۔ هٰذِهِ ............ النَّاعِمَةُ مُسْتَوْرَدَةٌ.

۳٤۔ ............الْمَكْسُوْرَةُ عَلَى ............ الصَّغِيْرِ فِي ............ النَّظِيْفِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



## التمرين ـ ٣

مندرجہ ذیل جملوں میں سرخ اسماء کو پہلے مثنی اور پھر جمع بنا کر لازمی تبدیلیاں کیجیے:

نموذج: هٰذَا الْفِنْجَانُ الأَبْيَضُ مَكْسُوْرٌ.

هٰذَانِ الْفِنْجَانَانِ الأَبْيَضَانِ مَكْسُوْرَانِ. هٰذِهِ الْفَنَاجِيْنُ الْبَيْضَاءُ مَكْسُوْرَةٌ.

١ ـ هُوَ تَاجِرٌ غَنِيٌّ. ٢ ـ الْمِنْشَفَةُ الْبَيْضَاءُ مُبَلَّلَةٌ. ٣ ـ هٰذِهِ الأَمَةُ الْمُؤْمِنَةُ مُتَزَوِّجَةٌ.

٤ ـ أَنْتَ ابْنٌ مُطِيْعٌ. ٥ ـ هَلْ أَنْتِ طَالِبَةٌ جَدِيْدَةٌ. ٦ ـ سَلَّمْتُ عَلَى الْمُدِيْرِ الْعِرَاقِيِّ.

٧ ـ هُوَ عَبْدٌ شَاكِرٌ. ٨ ـ الطِّفْلُ الصَّغِيْرُ ضَاحِكٌ. ٩ ـ السَّائِحُ فِي الْمَتْحَفِ الْقَدِيْمِ.

١٠ ـ أَنْتِ فَتَاةٌ مُتَعَلِّمَةٌ. ١١ ـ الْكُتُبُ لِـلأُسْتَاذِ السَّعُوْدِيِّ. ١٢ ـ هٰذِهِ الشَّنْطَةُ الصَّفْرَاءُ ثَمِيْنَةٌ جِدًّا.

١٣ ـ قَرَأْتُ قِصَّةً مُمْتِعَةً. ١٤ ـ الْمُجَاهِدُ الأَفْغَانِيُّ شُجَاعٌ. ١٥ ـ قَطَفْتُ مِنَ الْبُسْتَانِ وَرْدَةً حَمْرَاءَ.

١٦ ـ أَنْتَ طَالِبٌ ذَكِيٌّ. ١٧ ـ هٰذَا الرَّجُلُ الصَّالِحُ طَبِيْبٌ. ١٨ ـ السَّائِقُ الطَّائِشُ فِي نُقْطَةِ الْبُوْلِيْسِ.

١٩ ـ أَيْنَ الضَّيْفُ الْمُكْرَمُ ؟ ٢٠ ـ ذٰلِكَ الْمُوَظَّفُ الْكَبِيْرُ وَزِيْرٌ. ٢١ ـ الْمَلِكُ الْعَادِلُ مَحْبُوْبٌ عِنْدَ الرَّعِيَّةِ.

٢٢ ـ عِنْدَ زَيْدٍ سَبُّوْرَةٌ زَرْقَاءُ. ٢٣ ـ زَيْدٌ عِنْدَ الضَّيْفِ الأَجْنَبِيِّ. ٢٤ ـ هِيَ مُعَلِّمَةٌ مِصْرِيَّةٌ وَأَنَا طَالِبَةٌ بَاكِسْتَانِيَّةٌ.

## التمرين ـ ٤

مندرجہ ذیل جملوں کو صحیح اعراب کے ساتھ بآواز بلند پڑھیے:

١ ـ أين المناديل النظيفة؟ ٢ ـ الكلية الحكومية على الطريق الرئيسيّ.

٣ ـ لِلْبُرْقع الأسود جيب كبير. ٤ ـ هل الثياب الوسخة في السلّة الخضراء.

٥ ـ أهي في هذا الدرج المغلق. ٦ ـ في هذه الزهرية الزجاجية ورود صفراء.

٧ ـ من أين هؤلاء العمّال الجدد؟ ٨ ـ هل في هذا الدكان الجديد لحم طازج؟

٩ ـ لهذه المرأة الفقيرة ابن صالح. ١٠ ـ أكلت تفاحة لذيذة وشربت عصيرا باردا.

١١ ـ هذه الفتاة الهندية صالحةٌ تقيّة. ١٢ ـ هل هذه الطفلة الشريرة للأستاذ الجديد.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



١٣ ـ في العيادة القريبة طبيبة حاذقة.
١٤ ـ الأسعار مرتفعة في هذا السوق الجديدة.
١٥ ـ الطاعم الشاكر كالصائم الصابر.
١٦ ـ هذا الكرسيّ الصغير من الخشب الرّديء.
١٧ ـ هل الخادمة الأمينة نظيفة أيضاً .
١٨ ـ هذه السجّادة الفارسيّة من الصوف الناعم.
١٩ ـ هذا القماش الرخيص خشن جدّاً.
٢٠ ـ للطالب الجديد علبة مليئة بالأقلام الملوّنة.
٢١ ـ في المرج بقرة سمينة و بقرة نحيفة.
٢٢ ـ السائح الأجنبيّ ذاهب إلى المتحف القديم.
٢٣ ـ تحت الطاولة الصّغيرة قطة سوداء.
٢٤ ـ التلميذة المجتهدة ذاهبة إلى المكتبة الكبيرة.
٢٥ ـ على الشبابيك المغلقة ستائر زرقاء.
٢٦ ـ الجمل العربية مكتوبة على السبورة السوداء.
٢٧ ـ لهذه القاعة الواسعة جدران بيضاء.
٢٨ ـ عائشة نائمة على أريكة مُريحة في الغرفة الكبيْرة.
٢٩ ـ الأميرة الحسناء في القصر الشامخ.
٣٠ ـ نحن مسافرون إلى تلك المنطقة الجبلية الجميلة.
٣١ ـ المنافق الكاذب في العذاب الأليم.
٣٢ ـ في البستان الجميل بركة مليئة بالأسماك الصغيرة.
٣٣ ـ في المدارس العربية طلاب كثيرون.
٣٤ ـ الصّديق الوفيّ أحبّ إلى النفس من القريب الظالم.
٣٥ ـ وراء هذا الجبل الشامخ قرية جميلة.
٣٦ ـ الصّحون البيضاء على الرّفّ الصّغير في المطبخ النظيف.
٣٧ ـ هل هذه الدروس الصعبة مهمّة جدًّا؟
٣٨ ـ على المائدة البيضاء كوب من الشاي الحارّو بيضة مسلوقة.
٣٩ ـ في هذه القرية العصريّة طرق مُمهّدة.
٤٠ ـ الأولاد الصّغار جالسون تحت الشجرة المظلّة مع الخادمة الجديدة.

## التمرين ـ ٥

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

١۔ نیا جوتا تنگ ہے۔
٢۔ حکومت کے دفتر آج بند ہیں۔
٣۔ گھر کے سامنے بہت سی گاڑیاں ہیں۔
٤۔ یہ آسان سوال ہیں۔
٥۔ سفید دیواریں کیچڑ آلود ہیں[1]۔
٦۔ کیا اس سبق میں مشکل سوال بھی ہیں۔
٧۔ بڑا دروازہ کھلا ہوا ہے۔
٨۔ میں نے دو میٹھے مالٹے کھائے۔
٩۔ خوبصورت پرندہ سبز ٹہنی پر بیٹھا ہوا ہے۔

(١) مُلَطَّخَةٌ بِالْوَحْلِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



١٠۔ پاکستانی کسان عقلمند ہیں۔
١١۔ چھوٹے بچے سبز کھیتوں میں ہیں۔
١٢۔ اس پرانے محلے میں بہت سے گھر ہیں۔
١٣۔ نئے اسباق آسان ہیں۔
١٤۔ پرانے گھر دو تنگ سڑکوں پر ہیں۔
١٥۔ سفید دیوار پر ایک خوبصورت آئینہ ہے۔
١٦۔ نئے مدرس بس میں ہیں۔
١٧۔ کیا یہ سنہری گھڑی بہت مہنگی ہے؟
١٨۔ دونوں بڑے کمرے صاف ستھرے ہیں۔
١٩۔ وسیع باغ خوبصورت ہے۔
٢٠۔ بڑی کشتی طوفانی سمندر میں ہے۔
٢١۔ اس نئے کتب خانہ میں مفید کتابیں ہیں۔
٢٢۔ وہ سب مؤمن مائیں ہیں۔
٢٣۔ عربی اور چینی دو مشکل زبانیں ہیں۔
٢٤۔ عائشہ کے پاس دو امانتدار خادمائیں ہیں۔
٢٥۔ کالے بٹوے میں کیا ہے[١]۔
٢٦۔ مصری طالبات آج بہت خوش ہیں۔
٢٧۔ عمل کرنے والوں کے لئے اجر عظیم ہے۔
٢٨۔ نیا بازار مسجد کے قریب ہے۔
٢٩۔ بیمار بوڑھا نئے دوا خانے میں ہے۔
٣٠۔ چھوٹی لڑکیاں ایک عربی مدرسہ میں ہیں۔
٣١۔ مسجد کے دو اونچے مینار ہیں۔
٣٢۔ کیا خدیجہ کے پاس دو لال قلم ہیں؟
٣٣۔ مشکل جملے سفید کاپی میں لکھے ہوئے ہیں۔
٣٤۔ سفید فرج میں لذیذ پھل ہیں۔
٣٥۔ بڑی جیب میں بہت سے پیسے ہیں۔
٣٦۔ نیا دار الخلافہ بلند پہاڑوں سے گھرا ہوا ہے[٢]۔
٣٧۔ وہ سب شکرگزار بندے ہیں۔
٣٨۔ معزز مہمان ایک بڑے ہال میں ہے۔
٣٩۔ شکرگزار بندوں کے لئے بہت سی نعمتیں ہیں۔
٤٠۔ کیا یہ نالائق لڑکا شریر بھی ہے۔
٤١۔ دونوں بھائیوں کی ایک بڑی بہن ہے۔
٤٢۔ بستے درسگاہ میں دو شیلفوں پر پڑے ہوئے ہیں۔
٤٣۔ یہ پرانے کپڑے دو غریب عورتوں کے لئے ہیں۔
٤٤۔ کیا دونوں ست طالب علم امتحان میں کامیاب ہیں؟
٤٥۔ نئے گھر پرانے گھروں سے زیادہ خوبصورت ہیں۔
٤٦۔ نئے دار الخلافہ میں بڑی بڑی خوبصورت مسجدیں ہیں۔
٤٧۔ کیا قیمتی کپڑے بڑی الماری میں ٹنگے ہوئے ہیں۔
٤٨۔ مصر، پاکستان اور سعودی عرب مسلمان ممالک ہیں[٣]۔
٤٩۔ دونوں لڑکیوں کی مصری ماں اور پاکستانی باپ ہے۔
٥٠۔ غیر ملکی طالبہ درسگاہ میں ہے اور وہ لال قالین پر بیٹھی ہوئی ہے۔

## تمرين في الإعراب ـ ٦

نموذج:

١ ـ الْكُتُبُ لِلْمُدَرِّسِيْنَ الْجُدُدِ.

الْكُتُبُ: مبتدا مرفوع بالضّمة. لِـ: حرف جر.
الْمُدَرِّسِيْنَ: مجرور بالياء لأنه جمع مذكر سالم.
لِلْمُدَرِّسِيْنَ الْجُدُدِ: شبه الجملة خبر.
الْجُدَدِ: صفة "للمدرسين" مجرور بالكسرة.

(١) مَاذَا (٢) مُحَاطَةٌ بِـ (٣) الْعَرَبِيَّةُ السُّعُوْدِيَّةُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



٢ ـ اَلْبُيُوْتُ فِيْ شَوَارِعَ ضَيِّقَةٍ.

اَلْبُيُوْتُ: مبتدا مرفوع بالضمّة. فِيْ: حرف جرّ. شَوَارِعَ: مجرور بالفتحة لأنه غير منصرف.

ضَيِّقَةٌ: صفة لشوارع مجرور بالكسرة. فِي شَوَارِعَ ضَيِّقَةٍ: شبه الجملة خبر.

٣ ـ عَلَى الْغُصْنِ طَائِرٌ جَمِيْلٌ.

عَلَى الْغُصْنِ: شبه الجملة خبر مقدّم. طَائِرٌ: مبتدا مؤخر مرفوع بالضمة.

مندرجہ ذیل جملوں کے تفصیلی اعراب کیجئے:

١ ـ فِي الزَّهْرِيَّةِ وَرْدَتَانِ حَمْرَاوَانِ. ٢ ـ لأَحْمَدَ صَدِيْقَانِ حَمِيْمَانِ.

٣ ـ لِلْمُؤْمِنِيْنَ الصَّالِحِيْنَ دَرَجَاتٌ عَالِيَةٌ. ٤ ـ الطُّلَّابُ الأَجَانِبُ فِي مَدَارِسَ دِيْنِيَّةٍ.

٥ ـ الْعُمَّالُ الْمُتْقِنُوْنَ ذَاهِبُوْنَ إِلَى الْمَصْنَعِ الْحَدِيْدِ.

## التمرين ـ ٧

مندرجہ ذیل آیات میں صفت اور موصوف کی تعیین کیجئے:

١ ـ لَهُمْ نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ. ٢ ـ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ. ٣ ـ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُوْرٌ.

٤ ـ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ. ٥ ـ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ. ٦ ـ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ.

٧ ـ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ. ٨ ـ وَهٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ. ٩ ـ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ.

١٠ ـ إِنَّ هٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيْمٌ. ١١ ـ فِيْهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ. ١٢ ـ وَجَآءَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ.

١٣ ـ فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا. ١٤ ـ يُنْشِيءُ السَّحَابَ الثِّقَالَ. ١٥ ـ وَقَالَ الْكَافِرُوْنَ هٰذَا سَاحِرٌ كَذَّابٌ.

١٦ ـ هٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ. ١٧ ـ أَنْزَلْنَا فِيْهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ. ١٨ ـ التَّائِبُوْنَ الْعَابِدُوْنَ الْحَامِدُوْنَ السَّائِحُوْنَ.

١٩ ـ وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرٰى سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَّأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ.

٢٠ ـ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ، فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ، وَّ أَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ، وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



## نئے الفاظ

| عربي | اردو | عربي | اردو |
|---|---|---|---|
| اللُّغَةُ الصِّيْنِيَّةُ | چینی (زبان) | بِئْرٌ ج: آبَارٌ | کنواں |
| بَصَرٌ ج: أَبْصَارٌ | نگاہ | بَيْضَةٌ ج: بَيْضٌ | انڈا |
| جُمْلَةٌ ج: جُمَلٌ | جملہ | جَبَلِيٌّ | پہاڑی |
| حَمِيْمٌ | گہرا دوست | حَيٌّ ج: أَحْيَاءٌ | محلّہ |
| خِصْبَةٌ | زرخیز | دَرْسٌ ج: دُرُوْسٌ | سبق |
| ذَهَبِيَّةٌ | سنہری | رَاسِبٌ ج س | فیل ہونے والا |
| زَهْرِيَّةٌ ج س | گلدان | زُجَاجِيَّةٌ | شیشہ کی چیز |
| سَائِحٌ ج س، سُيَّاحٌ | سیاح | سَائِقٌ ج س | ڈرائیور |
| سَمَكٌ ج: أَسْمَاكٌ | مچھلی | سُؤَالٌ ج: أَسْئِلَةٌ | سوال |
| شَرِبْتُ | میں نے پیا | صُوْفٌ | اون |
| ضَوْءٌ | روشنی | طَازِجٌ | تازہ |
| عِيَادَةٌ: ج س | دوا خانہ | عَاصِمَةٌ: ج س | دار الخلافہ |
| عَالِيَةٌ | بلند | عَبْدٌ ج: عِبَادٌ، عَبِيْدٌ | بندہ، غلام |
| عَصِيْرٌ | جوس | عَصْرِيَّةٌ | جدید دور کی |
| عَنِيْدٌ | ڈھیٹ، سرکش | غَبِيٌّ ج: أَغْبِيَاءُ | نالائق |
| فَلَّاحٌ ج س | کسان | فَوْزٌ | کامیابی |
| قَاعَةٌ ج س | ہال | قَدِيْمٌ ج: قُدَمَاءُ | پرانا |
| قَصْرٌ ج: قُصُوْرٌ | محل | قَطَفْتُ | میں نے توڑا (پھول توڑنا) |
| طَائِشٌ ج س | جلد باز | كُلِّيَّةٌ ج س | کالج |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



| عربي | اردو | عربي | اردو |
|---|---|---|---|
| لَحْمٌ ج: لُحُوْمٌ | گوشت | لُغَةٌ ج: لُغَاتٌ | زبان |
| مِنْطَقَةٌ ج: مَنَاطِقُ | علاقہ | مَرْجٌ | چراگاہ |
| مَسْلُوْقَةٌ | ابلا ہوا | مَكْتَبَةٌ ج س | کتب خانہ |
| مَكْتَبٌ ج: مَكَاتِبُ | دفتر | مَكْتُوْبٌ | لکھا ہوا |
| مَلِيْءٌ | بھرا ہوا | مُتَفَوِّقٌ ج س | کامیاب |
| مُتَلَاطِمٌ | طوفانی | مُتَنَزَّهٌ: ج س | سیرگاہ، پارک |
| مُحَقَّقٌ | ثابت ہے | مُسْتَوْرَدَةٌ | درآمد کیا ہوا |
| مُضْعِفٌ | کمزور کرنے والا | مُظِلٌّ | سایہ دار |
| مُعَلَّقٌ عَلَى | ٹنگے ہوئے | مَصْنَعٌ ج: مَصَانِعُ | کارخانہ |
| مُلَوَّنٌ | رنگین | مُمَهَّدٌ | ہموار |
| نَاعِمٌ | نرم وملائم | نِعْمَةٌ ج: أَنْعُمٌ | نعمت |
| نَافِعٌ | فائدہ مند | نُقْطَةُ الْبُوْلِيْسِ | پولیس اسٹیشن |
| وَرَاءَ (ظرف مكان) | پیچھے | أَلِيْمٌ | دردناک |
| أَمِيْرَةٌ ج س | شہزادی | أَيْضًا | بھی |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

## الدرس الحادي عشر

# الْمُرَكَّبُ الإِضَافِيُّ

## الأمثلة:

١۔ نَصْرُ اللّٰهِ قَرِيْبٌ. (اللہ کی مدد قریب ہے)

٢۔ شَكَرْتُ نِعْمَةَ اللّٰهِ. (میں نے اللہ کی نعمت کا شکر ادا کیا)

٣۔ اَلْمُؤْمِنُ مُشْفِقٌ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ. (مؤمن اللہ کے عذاب سے ڈرنے والا ہے)

## شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا مثالوں میں سرخ مرکبات کو غور سے دیکھئے، ہر مرکب دو اسموں کا مجموعہ ہے، جس میں پہلے اسم کی نسبت دوسرے اسم کی طرف کی گئی ہے [١]۔ ایسے مرکب کو عربی قواعد میں ''مرکب اضافی'' کہا جاتا ہے۔اس مرکب کا پہلا اسم "مضاف" اور دوسرا "مضاف إلیہ" کہلاتا ہے [٢]۔ نَصْرُ اللّٰهِ میں "نَصْرُ" مضاف اور "اللّٰهِ" مضاف الیہ ہے۔

مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں آیا کرتا ہے، یہ ترتیب اردو کے بالکل برعکس ہے، لہٰذا قَلَمُ الطَّالِبِ کا جب ہم اردو میں ترجمہ کرتے ہیں تو ''طالب'' کا لفظ پہلے اور ''قلم'' کا لفظ بعد میں آتا ہے ''طالب علم کا قلم''۔ اردو میں اس مرکب کی یہ پہچان ہے کہ اس میں کا، کی، کے آتا ہے۔

اب مضاف اور مضاف الیہ کے بارے میں چند اہم باتیں ذہن نشین کر لیجئے:

### مضاف:

١۔ مضاف پر کبھی لام تعریف ''ال'' داخل نہیں ہوتا۔

٢۔ اس پر کبھی تنوین (ـٍــــــٌ) نہیں آتی۔

٣۔ یہ جملہ میں اپنے موقع محل کی مناسبت سے مرفوع بھی واقع ہوسکتا ہے اسی طرح منصوب اور مجرور بھی۔''جملہ ا'' میں

---

(١) یہ نسبت ملکیت کی بھی ہوسکتی ہے جیسے: كِتَابُ زَيْدٍ (زید کی کتاب)، کسی اور طرح کی بھی ہوسکتی ہے: "مَاءُ الْبَحْرِ" (سمندر کا پانی) اور "عَالِمُ الْغَيْبِ" (غیب کا جاننے والا)۔

(٢) یاد رہے کہ اضافت اسماء کی خصوصیات میں سے ہے، مضاف اور مضاف الیہ دونوں لازمی طور پر اسم ہی ہونگے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



مضاف "نَصْرُ" مبتدا ہونے کی وجہ سے مرفوع واقع ہوا ہے۔ "جملہ ۲" میں مضاف "نِعْمَةَ" فعل کا مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب واقع ہوا ہے اور "جملہ ۳" میں مضاف "عَذَابِ" حرف جر سے مجرور ہے۔

**مضاف إليه:**

۱۔ مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے، جیسے کہ تینوں جملوں میں لفظ الجلالۃ "اللّٰہ" سے واضح ہے۔

۲۔ مضاف الیہ پر لامِ تعریف بھی داخل ہوسکتا ہے اور تنوین بھی آ سکتی ہے۔ (۱)

بَيْتُ الرَّجُلِ. (مرد کا گھر) كِتَابُ طَالِبٍ. (ایک طالب علم کی کتاب)

## الْمُضَافُ إِلَيْهِ إِذَا كَانَ مُثَنًّى أَوْ جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِمًا أَوْ مَمْنُوْعًا مِّنَ الصَّرْفِ

**الأمثلة:**

١ ـ حَدِيْثُ الرَّسُوْلِ حَقٌّ. (رسول کی بات حق ہے)

٢ ـ أُكُلُ الْجَنَّتَيْنِ لَذِيْذٌ. (دونوں باغوں کا پھل لذیذ ہے)

٣ ـ قَرَأْتُ قَصَصَ النَّبِيِّيْنَ. (میں نے انبیاء کے قصّے پڑھے)

٤ ـ أَخْلَاقُ الْمُؤْمِنَاتِ سَامِيَةٌ. (مؤمن عورتوں کے اخلاق اعلیٰ ہیں)

٥ ـ ذَهَبْتُ إِلَى بَيْتِ عَائِشَةَ. (میں عائشہ کے گھر گیا)

**شرح وتفصیل:**

یہ ایک مسلمہ قاعدہ ہے کہ مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے، البتہ جر کی علامت بدلتی رہتی ہے۔ اگر مضاف الیہ اسم مفرد ہو تو کسرہ سے مجرور ہوگا جیسا کہ "جملہ ۱" میں ہے۔ مثنی ہو تو یاء سے مجرور ہوگا اور اس سے پہلے فتحہ ہوگی جیسا کہ "جملہ ۲" میں ہے۔ اور اگر جمع مذکر سالم ہو تو بھی یاء سے مجرور ہوگا، لیکن اس سے پہلے کسرہ ہوگا جیسا کہ "جملہ ۳" میں ہے۔ جمع

(۱) معرفہ اسم کا مضاف بھی معرفہ ہی ہوتا ہے، لہٰذا "بيت الرجل" میں بیت کو معرفہ سمجھا جائے گا۔ نکرہ اسم کا مضاف عربی قواعد میں مخصص کہلاتا ہے، جو کہ نکرہ اور معرفہ کے درمیان ایک رتبہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



مؤنث سالم مفرد اسم کی طرح کسرہ سے مجرور ہوتا ہے جیسا کہ ''جملہ۴'' میں ہے۔ غیر منصرف اسماء جبکہ وہ لامِ تعریف سے خالی ہوں، فتحہ سے مجرور ہوتے ہیں جیسا کہ ''جملہ۵'' میں ہے۔

# الْمُضَافُ إِذَا كَانَ مُثَنًّى أَوْ جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِمًا

## الأَمْثِلَةُ:

۱۔ مَاءُ الْبِئْرِ عَذْبٌ. (کنویں کا پانی میٹھا ہے)

۲۔ مَنَارَتَا الْمَسْجِدِ طَوِيْلَتَانِ. (مسجد کے دو مینار لمبے ہیں)

۳۔ مُسْلِمُوْ بَاكِسْتَانَ مُتَّحِدُوْنَ. (پاکستان کے مسلمان متحد ہیں)

## شرح وتفصیل:

جب اسم مفرد مضاف بنتا ہے تو اس کی تنوین حذف ہوجاتی ہے اور اس پر موقع محل کے اعتبار سے ایک ضمہ، ایک فتحہ، یا ایک کسرہ رہ جاتا ہے۔ مثنّی اور جمع مذکر سالم پر تنوین نہیں ہوتی، ان کا ''نون'' تنوین کے قائم مقام ہوتا ہے، لہذا جب مثنی یا جمع مذکر سالم مضاف بن کر آتے ہیں تو یہ نون ساقط ہو جاتا ہے، جیسا کہ ''مَنَارَتَا الْمَسْجِدِ'' اور ''مُسْلِمُو بَاكِسْتَانَ'' سے واضح ہے۔ یہ دونوں مضاف اضافت سے پہلے ''مَنَارَتَانِ'' اور ''مُسْلِمُوْنَ'' تھے۔

یہ بات پہلے گذر چکی ہے کہ مضاف کے اعراب جملے میں اس کے موقع محل کی مناسبت سے بدلتے رہتے ہیں۔ ''جملہ۱'' میں مَاءُ مبتدا ہے اس لئے مرفوع ہے۔ ''جملہ۲'' میں مَنَارَتَا بھی مبتدا ہے، لہذا مرفوع ہے اور مثنی ہونے کی وجہ سے اس کے رفع کی علامت الف ہے۔ مثنی مضاف اگر جملے میں کسی وجہ سے منصوب واقع ہو جائے تو اس کا الف یاء میں بدل جائے گا، کیونکہ مثنی یاء سے منصوب ہوتا ہے، جیسا کہ آپ جان چکے ہیں، اسی طرح اگر مثنی مضاف مجرور آ جائے تو اس کے جر کی علامت بھی یاء ہوگی:

| | |
|---|---|
| رَأَيْتُ مَنَارَتَيِ الْمَسْجِدِ. | مفعول به منصوب بالياء. |
| نَظَرْتُ إِلَى مَنَارَتَيِ الْمَسْجِدِ. | مجرور بإلى. |

جمع مذکر سالم مضاف بھی حسب قاعدہ رفع کی حالت میں واو کے ساتھ اور نصب وجر کی حالت میں یاء کے ساتھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



آئے گا جملہ نمبر۳ میں "مُسْلِمُوْ بَاكِسْتَانَ" مبتدا ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے رفع کی علامت واو ہے:

أُحِبُّ مُسْلِمِيْ بَاكِسْتَانَ (منصوب) (میں محبت کرتا ہوں پاکستان کے مسلمانوں سے)

فِي مُسْلِمِيْ بَاكِسْتَانَ خَيْرٌ كَثِيْرٌ (مجرور) (پاکستان کے مسلمانوں میں خیر کثیر ہے)

## تَعَدُّدُ الْمُضَافِ وَالْمُضَافِ إِلَيْهِ

کبھی ایک ہی ترکیب میں کئی مضاف اور مضاف الیہ ہوتے ہیں مثلاً:

بَابُ بَيْتِ زَيْدٍ. (زید کے گھر کا دروازہ) ابْنُ عَمِّ سَلِيْمٍ. (سلیم کے چچا کا بیٹا)

مَنَارَتَا مَسْجِدِ الْمَدِيْنَةِ. (شہر کی مسجد کے دو مینار) بَنُو ابْنَةِ عَمِّ سَلِيْمٍ. (سلیم کی چچازاد بہن کے بیٹے)

مذکورہ بالا مثالوں میں (بَيْتِ، عَمِّ، مَسْجِدِ، ابْنَةِ، عَمِّ) کے الفاظ پر غور کیجئے۔ یہ اسماء پہلے آنے والے اسم کا مضاف الیہ ہونے کیوجہ سے ہمیشہ مجرور ہونگے۔ ان پر ال اور تنوین دونوں نہیں آئیں گے کیونکہ یہ ما بعد کا مضاف بھی ہیں گویا ان پر ایک قاعدہ مضاف الیہ کا اور ایک قاعدہ مضاف کا جاری ہوگا۔

## الْمُضَافُ وَالْمُضَافُ إِلَيْهِ إِذَا كَانَا مَنْعُوْتَيْنِ

### الأمثلة:

۱۔ كِتَابُ الطَّالِبِ الْجَدِيْدِ مُمَزَّقٌ. (نئے طالب علم کی کتاب پھٹی ہوئی ہے)

۲۔ بَيْتُ زَيْدٍ الْوَاسِعُ جَمِيْلٌ. (زید کا وسیع گھر خوبصورت ہے)

۳۔ سَاعَةُ الْبِنْتِ الْجَمِيْلَةِ الْجَدِيْدَةُ مَكْسُوْرَةٌ. (خوبصورت لڑکی کی نئی گھڑی ٹوٹی ہوئی ہے)

### شرح وتفصیل:

مضاف یا مضاف الیہ کی صفت لاتے وقت "مرکب توصیفی" کے قواعد کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔

"جملہ ۱" میں مضاف الیہ الطَّالِبُ مذکر، معرفہ، مفرد اور مجرور ہے، لہذا اس کی صفت الْجَدِيْدِ بھی ان چار باتوں میں اس کے عین مطابق ہے۔

"جملہ ۲" میں بَيْتُ جو کہ مضاف ہے مفرد، مذکر، معرفہ اور مرفوع آیا ہے، لہذا اسکی صفت الْوَاسِعُ بھی انہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



اوصاف کی حامل ہے[1]۔

"جملہ۳" میں مضاف اور مضاف الیہ دونوں موصوف ہیں سَاعَةُ کی صفت اَلْجَدِيْدَةُ اس کے مطابق ہے اور اَلْبِنْتِ کی صفت اَلْجَمِيْلَةِ اس سے مطابقت رکھتی ہے۔

مضاف کی صفت ہمیشہ آخر میں یعنی مضاف الیہ کے بعد آتی ہے "بَيْتُ زَيْدٍ اَلْوَاسِعُ" جبکہ مضاف الیہ کی صفت اس کے فوراً بعد آتی ہے۔

**قاعدہ۱۴:**

۱۔ ایسے دو اسموں کا مجموعہ جس میں پہلے اسم کی نسبت دوسرے اسم کی طرف کی جاتی ہے "مرکب اضافی" کہلاتا ہے پہلے اسم کو "مضاف" اور دوسرے اسم کو "مضاف الیہ" کہتے ہیں۔

۲۔ا۔ مضاف کے اعراب جملے میں اپنے موقع محل کی مناسبت سے ہوتے ہیں اور اس پر تنوین اور لام تعریف نہیں آتا۔

۲۔ مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے اور اس پر تنوین اور لام تعریف آ سکتا ہے۔

## التمرين۔ ۱

پہلے کالم میں دیئے ہوئے اسماء کو مضاف اور دوسرے کالم میں دیئے ہوئے اسماء کو مضاف الیہ بنائیے:

نموذج: قَلَم طَالِب قَلَمُ طَالِبٍ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ١ـ نور | الإيمان | ٢ـ ظلام | الليل | ٣ـ شباك | الغرفة |
| ٤ـ لون | سيارة | ٥ـ ثوب | البنت | ٦ـ يد | الطفل |
| ٧ـ يدان | الطفل | ٨ـ فهم | القرآن | ٩ـ أهل | القرية |
| ١٠ـ مخافة | الله | ١١ـ أخت | سليم | ١٢ـ ساعة | زيد |
| ١٣ـ أذنان | المرء | ١٤ـ رائحة | الورد | ١٥ـ عيادة | الطبيب |
| ١٦ـ عمان | خالد | ١٧ـ صيد | الظباء | ١٨ـ خدمة | الدين |

(۱) بیت معرفہ کا مضاف ہونے کی وجہ سے معرفہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ١٩ـ آيات | اللّٰه | ٢٠ـ رسولان | اللّٰه | ٢١ـ رأس | الحكمة |
| ٢٢ـ أوراق | شجرة | ٢٣ـ غرفتان | البيت | ٢٤ـ لحم | طير |
| ٢٥ـ عنوان | القصة | ٢٦ـ صحن | البيت | ٢٧ـ ضوء | القمر |
| ٢٨ـ عاصمة | البلد | ٢٩ـ جامعة | الأزهر | ٣٠ـ غافر | الذنب |
| ٣١ـ شوارع | الحي | ٣٢ـ ظلمات | الباطل | ٣٣ـ صلاة | العصر |
| ٣٤ـ منظر | البستان | ٣٥ـ عقربان | الساعة | ٣٦ـ بنتان | بكر |
| ٣٧ـ مفتاح | الباب | ٣٨ـ عينان | المريض | ٣٩ـ عجلتان | الدراجة |
| ٤٠ـ حرارة | الشمس | ٤١ـ سمّاعة | الطبيب | ٤٢ـ أخوان | سليم |
| ٤٣ـ منارتان | المسجد | ٤٤ـ غلاف | الكتاب | ٤٥ـ زوجتان | الرجل |
| ٤٦ـ مصراعان | الباب | ٤٧ـ جناحان | الطير | ٤٨ـ ساقان | النعامة |
| ٤٩ـ منافقون | المدينة | ٥٠ـ معلمون | المدرسة | ٥١ـ راكبون | السفينة |
| ٥٢ـ ساكنون | الريف | ٥٣ـ خادمون | الدين | ٥٤ـ كاتبون | الملك |
| ٥٥ـ بائعون | الأزهار | ٥٦ـ حافظون | البلد | ٥٧ـ قاتلون | الخليفة |
| ٥٨ـ صادقون | الوعد | ٥٩ـ ظالمون | الناس | ٦٠ـ مهاجرون | الحبشة |

## التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل اسماء کو جملوں میں مضاف بنایئے:

١ـ وَلَدٌ ٢ـ طَاعَةٌ ٣ـ خَالَةٌ ٤ـ بِنْتٌ ٥ـ طَعَامٌ ٦ـ جَوٌّ ٧ـ وَقْتٌ
٨ـ رَأْسٌ ٩ـ جُنُوْدٌ ١٠ـ شُهْرَةٌ ١١ـ عَدُوٌّ ١٢ـ مِفْتَاحَانِ ١٣ـ قَلْبٌ ١٤ـ بَابَانِ
١٥ـ أَخْلَاقٌ ١٦ـ كُرَّاسَةٌ ١٧ـ قَلَمَانِ ١٨ـ صَفَحَاتٌ ١٩ـ عَابِدُوْنَ ٢٠ـ مُحِبُّوْنَ ٢١ـ أُخْتَانِ
٢٢ـ سَائِقُوْنَ ٢٣ـ قُفَّازَانِ ٢٤ـ أَخَوَاتٌ ٢٥ـ مُسْلِمَاتٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

# التمرين ـ ٣

کالم نمبر۲ کے اسماء کو کالم نمبر ۱ کے اسماء کا مضاف الیہ اور کالم نمبر ۳ کے اسماء کا مضاف بنائیے:

نموذج: بَابُ بَيْتِ سَلِيْمٍ.

| (١) | (٢) | (٣) | (١) | (٢) | (٣) |
|---|---|---|---|---|---|
| ١ـ مفتاح | باب | البيت | ٢ـ إطار | شباك | الغرفة |
| ٣ـ ابن | خال | عائشة | ٤ـ درج | مكتب | زيد |
| ٥ـ لون | خمار | فاطمة | ٦ـ طعم | عصير | البرتقال |
| ٧ـ قرنان | بقرة | خالد | ٨ـ رموش | عينان | الطفل |
| ٩ـ كمّان | قميص | زينب | ١٠ـ أبناء | عمّان | زيد |
| ١١ـ زوجان | خالتان | عائشة | ١٢ـ لون | منديلان | الولد |
| ١٣ـ سوء | عاقبة | الكفر | ١٤ـ فصّ | خاتم | العروس |
| ١٥ـ ريش | قلم | الأستاذ | ١٦ـ تقاليد | كافرون | الهند |
| ١٧ـ أخلاق | بنات | خديجة | ١٨ـ تاريخ | بنون | إسرائيل |
| ١٩ـ رواتب | مهندسون | الشركة | ٢٠ـ طرق | عاصمة | باكستان |
| ٢١ـ جيبان | محفظة | الرجل | ٢٢ـ عُدَد | نجارون | المصنع |
| ٢٣ـ همم | مجاهدون | كشمير | ٢٤ـ خيم | لاجئون | أفغانستان |
| ٢٥ـ عادات | أهل | القرية | ٢٦ـ حقوق | مواطنون | مصر |
| ٢٧ـ حياة | سكان | الصّحراء | ٢٨ـ مصراعان | باب | الحجرة |
| ٢٩ـ سياسة | رئيس | الوزراء | ٣٠ـ صوف | بطّانية | أحمد |
| ٣١ـ قلوب | مسلمون | العالم | ٣٢ـ نشوز | زوج | خالد |

www.kitabosunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ٣٣ـ جزاء | صانعون | المعروف | ٣٤ـ شريطان | شنطة | الطالب |
| ٣٥ـ أظافر | يدان | الطفل | ٣٦ـ قصة | أصحاب | الكهف |
| ٣٧ـ كتب | أختان | كلثوم | | | |

## التمرين ـ ٤

مندرجہ ذیل اسماء کو جملوں میں مضاف الیہ بنائیے:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ١ ـ الْمُعَلِّمُ | ٢ ـ الْغُرْفَةُ | ٣ ـ النَّبِيُّوْنَ | ٤ ـ الطِّفْلُ | ٥ ـ الْبَلَدُ | ٦ ـ الدِّيْنُ |
| ٧ ـ الْعَالِمُ | ٨ ـ الْبِنْتَانِ | ٩ ـ الْمَرْأَتَانِ | ١٠ ـ الْمَكْتَبُ | ١١ ـ الْقِطَّةُ | ١٢ ـ الأشْجَارُ |
| ١٣ ـ الْحَدِيْقَةُ | ١٤ ـ الْمُهَاجِرُوْنَ | ١٥ ـ الْمَدْرَسَةُ | ١٦ ـ الْمُعَلِّمُوْنَ | ١٧ ـ الأطِبَّاءُ | ١٨ ـ الْوَلَدَانِ |
| ١٩ ـ الْبَيْتَانِ | ٢٠ ـ السَّيَّارَةُ | ٢١ ـ الْكَافِرُوْنَ | ٢٢ ـ الثَّوْرُ | ٢٣ ـ الْمُسَافِرُوْنَ | ٢٤ ـ الْقُرْآنُ |
| ٢٥ ـ الْمُؤْمِنُوْنَ | ٢٦ ـ الْمُهَنْدِسُوْنَ | ٢٧ ـ الْمُنَافِقُوْنَ | ٢٨ ـ الْمُفْسِدُوْنَ | ٢٩ ـ السَّارِقُوْنَ | ٣٠ ـ الطَّبِيْبَانِ |

## التمرين ـ ٥

مندرجہ ذیل جملوں میں مضاف مفرد ہے اسے پہلے مثنّٰی بنائیے اور لازمی تبدیلیاں کیجیے:

| | | |
|---|---|---|
| ١ ـ كِتَابُ الطَّالِبِ مُمَزَّقٌ. | ٢ ـ غِلَافُ الْكِتَابِ جَمِيْلٌ. | ٣ ـ عَيْنُ الْمَرِيْضِ حَمْرَاءُ. |
| ٤ ـ بَقَرَةُ سَلِيْمٍ صَفْرَاءُ. | ٥ ـ قَلَمُ الأسْتَاذِ عَلَى الْمَكْتَبِ. | ٦ ـ دُرْجُ الْمَكْتَبِ مُغْلَقٌ. |
| ٧ ـ بَابُ الْبَيْتِ مَفْتُوْحٌ. | ٨ ـ يَدُ الْبِنْتِ نَظِيْفَةٌ. | ٩ ـ أُخْتُ زَيْدٍ صَالِحَةٌ. |
| ١٠ ـ ابْنُ سَلِيْمٍ طَبِيْبٌ. | ١١ ـ عَمُّ خَالِدٍ مُوَظَّفٌ. | ١٢ ـ كُمُّ قَمِيْصٍ ضَيِّقٌ. |
| ١٣ ـ صَدِيْقُ بَكْرٍ وَفِيٌّ. | ١٤ ـ غُصْنُ الشَّجَرَةِ مَكْسُوْرٌ. | ١٥ ـ جِدَارُ الْغُرْفَةِ أَبْيَضُ. |
| ١٦ ـ قَرْنُ الْبَقَرَةِ قَصِيْرٌ. | ١٧ ـ رِجْلُ الْمَرْءِ كَبِيْرَةٌ. | ١٨ ـ وَرَقَةُ الْإِمْتِحَانِ صَعْبَةٌ. |
| ١٩ ـ مِفْتَاحُ الْبَابِ مَفْقُوْدٌ. | ٢٠ ـ مِسْطَرَةُ الطَّالِبِ مَكْسُوْرَةٌ. | |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



## التمرين ـ ٦

مندرجہ ذیل جملوں میں مضاف مفرد ہے اسے جمع مذکر سالم میں تبدیل کیجئے اور لازمی تبدیلیاں کیجئے:

١ ـ صَانِعُ الْخَيْرِ مَحْمُوْدٌ. ٢ ـ مُنَافِقُ الْمَدِيْنَةِ مَلْعُوْنٌ. ٣ ـ جَامِعُ الْمَالِ خَاسِرٌ.
٤ ـ سَائِقُ السَّيَّارَةِ طَائِشٌ. ٥ ـ فَاتِحُ الْهِنْدِ مَشْهُوْرٌ. ٦ ـ أُحِبُّ صَادِقَ الْوَعْدِ.
٧ ـ مُعَلِّمُ الأَوْلَادِ عَالِمٌ. ٨ ـ مُهَنْدِسُ الشَّرِكَةِ مَاهِرٌ. ٩ ـ بَائِعُ الْجَرَائِدِ نَشِيْطٌ.
١٠ ـ خَادِمُ الْمَلِكِ أَمِيْنٌ. ١١ ـ فَاعِلُ الْمَعْرُوْفِ مَجْزِيٌّ. ١٢ ـ كَاتِبُ الرِّسَالَةِ صَادِقٌ.
١٣ ـ تَاجِرُ بَاكِسْتَانَ أَمِيْنٌ. ١٤ ـ سَارِقُ الأَمْتِعَةِ مَسْجُوْنٌ. ١٥ ـ لِصَانِعِ الْمَعْرُوْفِ أَجْرٌ.
١٦ ـ سَاكِنُ الْمَدِيْنَةِ غَنِيٌّ. ١٧ ـ مُوَظَّفُ الشَّرِكَةِ حَاضِرٌ. ١٨ ـ لِمُهَنْدِسِ الشَّرِكَةِ سَيَّارَةٌ سَوْدَاءُ.
١٩ ـ زَيْدٌ مِّنْ مُصَدِّقِ الرُّسُلِ. ٢٠ ـ عِنْدَ مُدِيْرِ الْمَدْرَسَةِ سَيَّارَاتٌ كَثِيْرَةٌ.

## التمرين ـ ٧

(الف) مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ یہ اللہ کی اونٹنی ہے۔ ۲۔ دریا کے دو کنارے سرسبز ہیں۔ ۳۔ اس گاؤں کے مسلمان متقی ہیں۔
۴۔ ہاتھی والے کافر ہیں۔ ۵۔ بچے کے (دو) ہاتھ میلے ہیں۔ ۶۔ سلیم کی دو خالائیں استانیاں ہیں۔
۷۔ سورج کی تپش تیز ہے۔ ۸۔ خالد کی گھڑی ٹوٹی ہوئی ہے۔ ۹۔ طلباء کے کمرے صاف ستھرے ہیں۔
۱۰۔ غار والے مسلمان ہیں۔ ۱۱۔ قیامت کا دن قریب ہے۔ ۱۲۔ استاد کی گھڑی زید کی جیب میں ہے۔
۱۳۔ گاڑی کا رنگ سبز ہے۔ ۱۴۔ کتابوں کی قیمتیں اونچی ہیں۔ ۱۵۔ چائے کی پیالی استاد کی ڈیسک پر ہے۔
۱۶۔ حسن کے بچے نیک ہیں۔ ۱۷۔ باغ کے درخت سایہ دار ہیں۔ ۱۸۔ شیطان کی پارٹی آگ کے عذاب میں ہے۔
۱۹۔ دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔ ۲۰۔ سلیم کے دو بھائی ڈاکٹر ہیں۔ ۲۱۔ جماعت کی نماز گھر میں نماز سے بہتر ہے۔
۲۲۔ صفائی ایمان کا حصہ ہے۔ ۲۳۔ عراق کے مسلمان خستہ حال ہیں۔ ۲۴۔ ڈاکٹر کا کلینک محلے کی مسجد سے قریب ہے۔
۲۵۔ میری بہن زید کی بیوی ہے۔ ۲۶۔ علم کا طلب کرنا فرض ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



(ب) آپ نے قاعدہ پڑھا ہے کہ مضاف کے اعراب جملہ میں اس کے وظیفۂ نحویہ کے مطابق بدلتے رہتے ہیں، اس کی کچھ مثالیں اور ان کی شرح آپ کی نظر سے گزری ہیں اب ہم چاہتے ہیں کہ آپ اس قاعدہ کی تطبیق مثنی اور جمع مذکر سالم پر بھی کر لیں:

۱۔ امت کے محسن محترم ہیں۔
۲۔ سلیم کے ہاتھوں میں دینی کتابیں ہیں۔
۳۔ بچی کی آنکھ میں لالی ہے۔
۴۔ میں نے امت کے محسنوں کو سلام کیا(۱)۔
۵۔ کافر کے کانوں میں بوجھ ہے۔
۶۔ مسجد کے دونوں خطیبوں کا خطبہ مؤثر ہے۔
۷۔ ریشم کے پہننے والے گنہگار ہیں۔
۸۔ ٹکٹ ریل گاڑی کے سواروں کے پاس ہے۔
۹۔ میں مدرسے کے معلموں سے ملا۔
۱۰۔ کشتی کے سواروں کا سامان بندرگاہ میں ہے۔
۱۱۔ اس کے بازوؤں میں قوت ہے۔
۱۲۔ یہ جوتے جوتے بنانے والوں کے پاس ہیں۔
۱۳۔ میں نے زید کی دو بہنوں کو سلام کیا۔
۱۴۔ میں نے مسجد کے دو میناروں کی طرف دیکھا۔
۱۵۔ اس کے چچا کی سفید گاڑی پرانی ہے۔
۱۶۔ میں نے طالبعلم کی دو کتابوں کی طرف دیکھا(۲)۔
۱۷۔ میں مدرسے کی دو استانیوں سے ملی۔
۱۸۔ وہ محلّے کے نانبائیوں کے ساتھ بیٹھا ہوا ہے۔
۱۹۔ دین کے خادموں کی ہمتیں بلند ہیں۔
۲۰۔ کمپنیوں کے انجینئروں کے بچوں کے اسکول دور ہیں۔

## التمرين ـ ٨

مندرجہ ذیل عبارات کو صحیح اعراب کے ساتھ آواز بلند پڑھئے:

١ ـ اللّٰه خير الرازقين.
٢ ـ عند بائعي النرجس باقات رائعة.
٣ ـ الكفار أعداء دين اللّٰه.
٤ ـ عند خياطي القرية ثياب جاهزة.
٥ ـ نساء قريش خير النساء.
٦ ـ لكلام خطيب المسجد أثر بليغ.
٧ ـ قلوب بنات بكر سليمة.
٨ ـ سمعت خشخشة قبقاب سليم.
٩ ـ جدران غرفة زيد بيضاء.
١٠ ـ الدنيا سجن المؤمن وجنة الكافر.
١١ ـ خياطو هذا الحيّ مهرة.
١٢ ـ سلّمنا على خادمتي أم الخليفة.
١٣ ـ موعد سفر عمك قريب.
١٤ ـ أبناء عم محمود صادقو الحديث.

(١) سَلَّمْتُ عَلَى (٢) نَظَرْتُ اِلَى

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



١٥ ـ عرفنا فضل علماء الدين.
١٦ ـ سلامة الإنسان في حفظ اللسان.
١٧ ـ عادات إخوان خالد سيئة.
١٨ ـ راكبو سفينة نوح عليه السلام مؤمنون.
١٩ ـ ما سِرّ نجاح هذا الطالب؟
٢٠ ـ قابلت أخوات زيد في سوق الأحذية.
٢١ ـ أخلاق جهال بلادنا سيئة.
٢٢ ـ جامعة دمشق الجديدة في منطقة نظيفة.
٢٣ ـ لون غلاف الكتاب جميل.
٢٤ ـ أزواج رسول الله ﷺ أمّهات المؤمنين.
٢٥ ـ أخلاق أخت خالد حسنة.
٢٦ ـ عينا الأميرة الحسناء كبيرتان وسوداوان.
٢٧ ـ معلّم أولاد خال زيد مصريّ.
٢٨ ـ عند معلّمي مدرسة البنات كتب دينية كثيرة.
٢٩ ـ سعي خادمي الدين مشكور.
٣٠ ـ سمعت صوت بكاء الأطفال من غرفة النوم.
٣١ ـ قابلت جماعة مسلمي الهند.
٣٢ ـ رئيس وزراء باكستان في مؤتمر الصحفيين.
٣٣ ـ معلمو الأولاد أناس طيبون.
٣٤ ـ دكاكين البقالين الجديدة في السوق الكبيرة.
٣٥ ـ أطعمة الطباخين لذيذة جدا.
٣٦ ـ خدم أولاد الأمير جالسون في ظل شجرة طويلة.
٣٧ ـ مررت بممرّضي عيادة سليم.
٣٨ ـ عمال مصانع البلد واقفون على باب قصر الملك.
٣٩ ـ درجة حرارة المريض مرتفعة.
٤٠ ـ مصنف هذا الكتاب له فهم ثاقب ورأي سديد.
٤١ ـ الزبد من حليب بقرة أحمد.
٤٢ ـ وزير الخارجية مع مراسلي الجريدة في قاعة المؤتمر.
٤٣ ـ غسل اليدين فرض في الوضوء.
٤٤ ـ أصدقاء حسن الأغنياء جالسون في صحن البيت مع أقرباء الوزير.

## التمرين ـ ٩

نَموذَج:

١ ـ أَصْحَابُ الأُخْدُوْدِ مَيِّتُوْنَ.

أَصْحَابُ: مبتدأٌ مرفوعٌ بِالضَّمةِ (مضاف). الأُخْدُوْدِ: مضافٌ إليه مجرورٌ بِالكسرةِ.

مَيِّتُوْنَ: خبرٌ مرفوعٌ بِالواوِ لأَنَّه جمعُ مذكَّرٍ سالمٌ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



٢۔ تَارِيْخُ بَنِيْ إِسْرائِيْلَ مَلِيْءٌ بِالْعِبَرِ.

تَارِيْخُ: مبتدأٌ مرفوعٌ بِالضمةِ (مُضاف). بَنِيْ: مضافٌ إليه مجرورٌ بِالياءِ لأنه جمعُ مذكّر سالمٌ (مضاف).

إِسْرَائِيْلَ: مضافٌ إلَيه لِـ (بَنِي) مجرورٌ بِالفتحةِ لأنّه غيرُ منصرفٍ. مَلِيْءٌ: خبرٌ لِـ (تاريخ) مرفوعٌ بِالضَّمةِ.

بِـ: حرفُ جرٍّ. الْعِبَرِ: مجرورٌ بِالكسرةِ.

مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب کیجئے:

١۔ أَبْنَاءُ أَخَوَيْ زَيْدٍ طَيِّبُوْنَ.

٢۔ هٰؤُلَاءِ طُلَّابُ مَدَارِسَ دِيْنِيَّةٍ.

٣۔ جَنَاحَا بَبْغَاءِ أَحْمَدَ أَخْضَرَانِ.

٤۔ خِرِّيْجُوْ جَامِعَاتِ الْبَلَدِ مُعَطَّلُوْنَ.

٥۔ لِقِطَّةِ سَلِيْمٍ السَّوْدَاءِ عَيْنَانِ زَرْقَاوَانِ.

## التمرين۔ ١٠

مندرجہ ذیل آیاتِ کریمہ میں مرکب اضافی کی شناخت کیجئے نیز مضاف اور مضاف الیہ کی نشاندہی بھی کیجئے:

١۔ إِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ.

٢۔ قُتِلَ أَصْحَابُ الأُخْدُوْدِ.

٣۔ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ.

٤۔ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ.

٥۔ هَلْ أَتَاكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ.

٦۔ اللّٰهُ نُوْرُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ.

٧۔ لَآ أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ.

٨۔ إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ.

٩۔ مَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهُ.

١٠۔ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ.

١١۔ وَاللّٰهُ يَدْعُوْ إِلَى دَارِ السَّلَامِ.

١٢۔ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ.

١٣۔ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ.

١٤۔ وَإِذْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيِّيْنَ.

١٥۔ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ.

١٦۔ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ.

١٧۔ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَإِ الْمُرْسَلِيْنَ.

١٨۔ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ.

١٩۔ هٰذِهِ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ آيَةً.

٢٠۔ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِيْنَ.

٢١۔ إِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ.

٢٢۔ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الظَّالِمِيْنَ.

٢٣۔ إِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَى.

٢٤۔ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيْلِ.

٢٥۔ إِنَّآ أَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ.

٢٦۔ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِيْنِ.

٢٧۔ قَالَتِ امْرَأَةُ الْعَزِيْزِ الآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ.

٢٨۔ أُوْلٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ.

٢٩۔ إِذْ قَالَ رَبُّهُ أَسْلِمْ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



۳۰۔ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ.

## نئے الفاظ

| عربي | اردو | عربي | اردو |
|---|---|---|---|
| ذَنْبٌ ج: ذُنُوْبٌ | گناہ | رِيْفٌ ج: أَرْيَافٌ | دیہات |
| أُحِبُّ | میں پسند کرتا ہوں | بَاقَةٌ | گلدستہ |
| بَائِعٌ ج س | بیچنے والا | بَبْغَاءُ | طوطا |
| بَطَّانِيَةٌ ج س | کمبل | بَقَّالٌ ج س | سبزی فروش |
| تَقْلِيْدٌ ج تَقَالِيْدُ | رسم ورواج | ثَوْرٌ ج: ثِيْرَانٌ | بیل |
| ثَاقِبٌ | گہری (فَهْمٌ ثَاقِبٌ: گہری سوچ) | جَامِعَةٌ ج س | یونیورسٹی |
| جَاهِزٌ | تیار | جَنَاحٌ ج: أَجْنِحَةٌ | پر |
| جَوٌّ | موسم | حَلِيْبٌ | دودھ |
| حَيَاةٌ | زندگی | حُجْرَةٌ | کمرہ |
| خَاسِرٌ ج س | نقصان اٹھانے والا | خِمَارٌ ج: خُمُرٌ | دوپٹہ |
| خَاتَمٌ ج: خَوَاتِمُ | انگوٹھی | خِرِّيْجٌ ج س | فارغ التحصیل |
| خَشْخَشَةٌ | آہٹ | رِيْشُ قَلَمٍ | نب |
| رِيْشٌ ج: أَرْيَاشٌ | پر، بال | رَاتِبَةٌ ج رَوَاتِبُ | تنخواہ |
| رَاكِبٌ ج: رُكَّابٌ، ج س | سوار | رَائِحَةٌ | خوشبو |
| رَائِعٌ | عمدہ | رَأْسٌ ج: رُؤُوْسٌ | جڑ |
| رِمْشٌ ج: رُمُوْشٌ | پلک | زُبْدٌ | مکھن |
| زَعِيْمٌ ج: زُعَمَاءُ | سربراہ | سَاكِنٌ ج: سُكَّانٌ ج س | رہنے والا |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



| عربي | اردو | عربي | اردو |
|---|---|---|---|
| سَاقٌ ج: سِيْقَانٌ | پنڈلی | سَدِيْدٌ | سیدھا، صحیح |
| سَعْيٌ | کوشش | سَمَّاعَةٌ ج س | اسٹیتھسکوپ (سننے کا آلہ) |
| سُوْءٌ | برا | سِرٌّ ج: أَسْرَارٌ | راز |
| سِيَاسَةٌ ج س | پالیسی | شَرِكَةٌ ج س | کمپنی |
| شَرِيْطٌ ج: أَشْرَاطٌ | فیتہ، تسمہ | صَاحِبٌ ج: أَصْحَابٌ | والا، ساتھی |
| صَحْرَاءُ ج: صَحَارَى | جنگل | صَلَاةٌ ج: صَلَوَاتٌ | نماز |
| صَيْدٌ | شکار | صُحُفِيٌّ ج س | اخباری، صحافتی |
| صُوْفٌ | اون | طَعْمٌ | ذائقہ، مزا |
| طَيْرٌ ج: طُيُوْرٌ | پرندہ | ظَبْيٌ ج ظِبَاءٌ | ہرن |
| ظُفْرٌ ج: أَظْفَارٌ | ناخن | ظُلْمَةٌ ج س | اندھیری |
| عَاقِبَةٌ ج: عَوَاقِبُ | انجام | عَجَلَةٌ ج س | پہیہ |
| عَدُوٌّ ج: أَعْدَاءُ | دشمن | عَرُوْسٌ ج: عَرَائِسُ | دلہن |
| عَقْرَبٌ ج: عَقَارِبُ | گھڑی کی سوئی | عُدَّةٌ ج: عُدَدٌ | تعداد |
| غَافِرٌ | بخشنے والا | فَصٌّ ج: فُصُوْصٌ | نگینہ |
| قُفَّازٌ ج: قَفَافِيْزُ | دستانہ | قَمَرٌ | چاند |
| كَهْفٌ ج: كُهُوْفٌ | غار، کوہ | مِصْرَاعٌ ج: مَصَارِيْعُ | کواڑ |
| مَتَاعٌ ج: أَمْتِعَةٌ | سامان | مَجْزِيٌّ ج س | بدلہ دیا ہوا |
| مُرَاسِلٌ ج س | نمائندہ | مَسْجُوْنٌ ج س | قید کیا ہوا |
| مَشْكُوْرٌ | قابل قبول، قدردان | مَصْنَعٌ | کارخانہ |
| مَفْقُوْدٌ | گم ہونا | قَرْنٌ ج: قُرُوْنٌ | سینگ |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



| عربي | اردو | عربي | اردو |
|---|---|---|---|
| قَمَرٌ | چاند | مَلْعُوْنٌ ج س | لعنت زدہ |
| مَوْعِدٌ ج: مَوَاعِيْدُ | سفر، سفر کا وقت | مُصَدِّقٌ ج س | تصدیق کرنے والا |
| مُعَطَّلٌ ج س | بیروزگار | مُوَاطِنٌ ج س | شہری |
| مُؤْتَمَرٌ ج: مُؤْتَمَرَاتٌ | کانفرنس | نَرْجِسٌ | نرگس کا پھول |
| نُشُوْزٌ | عورت کا شوہر کی نافرمانی کرنا | نُعَامَةٌ ج س، نَعَائِمُ | شترمرغ |
| وَرَقٌ ج: أَوْرَاقٌ | پتہ | وَزِيْرُ الْخَارِجِيَّةِ | وزیرخارجہ |
| هِمَّةٌ ج: هِمَمٌ | ہمت | | |

| اردو | عربي | اردو | عربي |
|---|---|---|---|
| اسکول | مَدْرَسَةٌ ج: مَدَارِسُ | اونٹنی | نَاقَةٌ ج: نُوْقٌ |
| بازو | عَضُدٌ ج: أَعْضَادٌ،أَعْضُدٌ | بندرگاہ | مِيْنَاءٌ |
| پارٹی | جَمَاعَةٌ | پہننے والا | لَابِسٌ ج س |
| تپش | حَرَارَةٌ | ٹکٹ | تَذْكِرَةٌ |
| حصہ | شُعْبَةٌ | ریشم | حَرِيْرٌ |
| کان میں بوجھ | وَقْرٌ | ہاتھی | فِيْلٌ |
| کھیتی | حَرْثٌ | گناہ گار | آثِمٌ ج س، مُذْنِبٌ ج س |
| لالی | حُمْرَةٌ | کنارہ (دریا کا) | شَاطِئٌ ج: شَوَاطِئُ، سَاحِلٌ ج: سَوَاحِلُ |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



# كُلٌّ وبَعْضٌ

## الأمثلة:

١۔ كُلُّ الطُّلَّابِ حَاضِرُوْنَ. (تمام طلبہ حاضر ہیں)

٢۔ كُلُّ طَالِبٍ حَاضِرٌ. (ہرایک طالب علم حاضر ہے)

٣۔ قَرَأْتُ كُلَّ الْكِتَابِ. (میں نے ساری (یا پوری) کتاب پڑھی)

٤۔ بَعْضُ الطُّلَّابِ غَائِبُوْنَ. (بعض طالب علم غیر حاضر ہیں)

٥۔ قَرَأْتُ بَعْضَ الْكِتَابِ. (میں نے کتاب کا کچھ حصہ پڑھا)

## شرح وتفصیل:

مذکورہ بالا امثلہ اضافت کے ایک ایسے اسلوب پر مشتمل ہیں جو عربی زبان میں بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ اس اسلوب میں كُلُّ (سب، تمام، پورا وغیرہ) اور بَعْضُ (کچھ، بعض) مضاف بن کر آتے ہیں [1] اور انکے بعد آنے والا اسم مضاف الیہ ہوتا ہے۔

١۔ اگر عربی میں تمام یا سب کا مفہوم ادا کرنا ہو تو كُلُّ کا مضاف الیہ جمع اور معرف باللام ہوتا ہے۔ (كُلُّ الطُّلَّابِ)، کل کے بجائے جمیع بھی استعمال کیا جا سکتا ہے [2]۔

٢۔ اگر ہر یا ہر ایک کا مفہوم ادا کرنا ہو تو كُلُّ کا مضاف الیہ مفرد اور نکرہ لایا جاتا ہے:

كُلُّ طَالِبٍ (ہر ایک طالب علم)، كُلُّ شَيْءٍ (ہر چیز)، كُلُّ وَاحِدٍ (ہر ایک)

٣۔ اگر پورا کا پورا (یا سارا کا سارا) کا مفہوم ادا کرنا ہو تو كُل کا مضاف الیہ مفرد اور معرّف باللام ہوگا: (كُلُّ الْكِتَابِ)۔

٤۔ بَعْضُ (کچھ) کا مضاف الیہ معرف باللام اور جمع بھی ہوسکتا ہے: (بَعْضُ الطُّلَّابِ) اس صورت میں جب کہ بہت سوں میں سے کچھ کا اظہار کرنا ہو، اور مفرد اور معرف باللام بھی ہوسکتا ہے جب ایک چیز کے کچھ حصہ کا اظہار کرنا ہو (بَعْضُ الْكِتَابِ)۔

---

(١) کل اور بعض کے اعراب جملے میں ان کے موقع محل کی مناسبت سے ہونگے۔ (٢) جَمِيْعُ الطُّلَّابِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



# أَكْثَرُ

كُلُّ اور بَعْض کی طرح أَكْثَرُ (اکثر وبیشتر) بھی اضافت کی ترکیب میں آتا ہے۔

## الأمثلة:

۱۔ أَكْثَرُ النَّاسِ غَافِلُوْنَ. (اکثر لوگ غافل ہیں) ۲۔ أَكْثَرُ الدُّرُوْسِ صَعْبَةٌ. (اکثر اسباق مشکل ہیں)

أَكْثَرُ کے بجائے مُعْظَمُ بھی استعمال ہوتا ہے:

۱۔ مُعْظَمُ الطُّلَّابِ نَاجِحُوْنَ. (اکثر طالب علم کامیاب ہیں)

۲۔ مُعْظَمُ الأَغْنِيَاءِ مُبَذِّرُوْنَ. (اکثر اغنیاء فضول خرچ ہیں)

۳۔ قُلُوْبُ مُعْظَمِ النَّاسِ عَمْيَاءُ. (اکثر لوگوں کے دل اندھے ہوتے ہیں)

## قاعدہ ۱۵:

۱۔ كُلُّ (سب، تمام، پورا وغیرہ) اور بَعْضُ (کچھ، بعض) مضاف بن کر آتے ہیں، اور انکے بعد آنے والا اسم مضاف الیہ ہوتا ہے۔

۲۔ كُلُّ اور بَعْضُ کی طرح أَكْثَرُ اور مُعْظَمُ بھی اضافت کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

# التمرين

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ ہر قلم ٹوٹا ہوا ہے۔ ۲۔ بعض سڑکیں مصروف ہیں۔ ۳۔ پوری کتاب پھٹی ہوئی ہے۔

۴۔ ہر ایک پریشان ہے۔ ۵۔ اکثر عورتیں بے پردہ ہیں۔ ۶۔ میرے سارے قلم شیلف پر ہیں۔

۷۔ بعض کسان امیر ہیں۔ ۸۔ اکثر لوہار اس محلے میں ہیں۔ ۹۔ زیادہ تر کتابیں میرے پاس ہیں۔

۱۰۔ سب مزدور بیمار ہیں۔ ۱۱۔ سب مہمان سوئے ہوئے ہیں۔ ۱۲۔ بعض لوگوں کے دل تنگ ہوتے ہیں۔

۱۳۔ بعض بچے ذہین ہوتے ہیں۔ ۱۴۔ ہر چیز سوٹ کیس میں ہے۔ ۱۵۔ اس رسالہ میں اکثر مضامین اکتا دینے والے[1] ہیں۔

---

(۱) مُمِلٌّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

## الدرس الثاني عشر

# (١) الضَّمَائِرُ الْمَجْرُوْرَةُ الْمُتَّصِلَةُ بِالأَسْمَاءِ

## الأمثلة:

### ضَمَائِرُ الْغَيْبَةِ

١ـ كِتَابُ الطَّالِبِ أو كِتَابُهُ. (اس مفرد مذکر کی کتاب)

٢ـ كُتُبُ الطَّالِبَيْنِ أو كُتُبُهُمَا. (ان مثنی مذکر کی کتابیں)

٣ـ كُتُبُ الطُّلَّابِ أو كُتُبُهُمْ. (ان جمع مذکر کی کتابیں)

٤ـ كِتَابُ الطَّالِبَةِ أو كِتَابُهَا. (اس مفرد مؤنث کی کتاب)

٥ـ كُتُبُ الطَّالِبَتَيْنِ أو كُتُبُهُمَا.. (ان مثنی مؤنث کی کتابیں)

٦ـ كُتُبُ الطَّالِبَاتِ أو كُتُبُهُنَّ. (ان جمع مؤنث کی کتابیں)

### ضَمَائِرُ الْمُخَاطَبِ

٧ـ كُتُبُكَ. (آپ مفرد مذکر کی کتابیں)

٨ـ كُتُبُكِ. (آپ مفرد مؤنث کی کتابیں)

٩ـ كُتُبُكُمَا. (آپ مثنی مذکر کی کتابیں)

١٠ـ كُتُبُكُمَا. (آپ مثنی مؤنث کی کتابیں)

١١ـ كُتُبُكُمْ. (آپ جمع مذکر کی کتابیں)

١٢ـ كُتُبُكُنَّ. (آپ جمع مؤنث کی کتابیں)

### ضَمَائِرُ الْمُتَكَلِّمِ

١٣ـ كُتُبِيْ. (میری مفرد مذکر ومؤنث کی کتابیں)

١٤ـ كُتُبُنَا (ہماری مثنی، جمع مذکر ومؤنث کی کتابیں)

## شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا نقشہ ''ضمائر متصلة'' پر مشتمل ہے، ان ضمائر کے بارے میں چند باتیں ذہن نشین کر لیجیے:

ا۔ یہ ضمیریں مستقل واقع نہیں ہوتیں، بلکہ اسم، فعل یا حرف کے ساتھ متصل واقع ہوتی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



۲۔ اسم کے ساتھ مل کر مضاف الیہ کی حیثیت سے مجرور واقع ہوتی ہیں۔

۳۔ حروف کے ساتھ مل کر بھی مجرور واقع ہوتی ہیں۔

۴۔ فعل کے ساتھ مل کر مفعول بہ کی حیثیت سے منصوب واقع ہوتی ہیں۔

**قاعدہ ۱۶:**

۱۔ ضمائر متصلہ مستقل واقع نہیں ہوتیں، بلکہ اسم، فعل یا حرف کے ساتھ متصل واقع ہوتیں ہیں، اسکی تین حالتیں ہیں: (۱) مرفوع (۲) منصوب (۳) مجرور

۲۔ ضمیر متصل اسم کے ساتھ مل کر مضاف الیہ کی حیثیت سے مجرور واقع ہوتی ہیں۔

## التمرين - ١

مندرجہ ذیل جملوں میں سرخ اسماء کے بجائے ضمائر لائیے:

نموذج: كِتَابُ الطَّالِبِ عَلَى الرَّفِّ — كِتَابُهُ عَلَى الرَّفِّ.

١ ـ أأُمُّ زَيْنَب مَرِيْضَةٌ؟ ٢ ـ أمُعَلِّمَةُ الْبَنَاتِ عِرَاقِيَّةٌ؟ ٣ ـ أأنْتِ ابْنَةُ خَالِ عَائِشَةَ؟

٤ ـ ابْنَةُ عَمِّ زَيْدٍ ذَكِيَّةٌ. ٥ ـ وَجْنَتَا الطِّفْلَةِ حَمْرَاوَان. ٦ ـ أسَاعَةُ زَيْنَبَ الْجَمِيْلَةَ ثَمِيْنَةٌ؟

٧ ـ طَعْمُ الْفَوَاكِهِ لَذِيْذٌ. ٨ ـ ابْنَتَا عَائِشَةَ مُتَحَجِّبَتَان. ٩ ـ أيْنَ كُتُبُ التَّلَامِيْذِ الْجَدِيْدَةُ؟

١٠ ـ أيْنَ شُنَطُ الطُّلَّابِ؟ ١١ ـ أأُخْتُ عَائِشَةَ مُتَزَوِّجَةٌ؟ ١٢ ـ أوَالِدُ عَائِشَةَ وَزَيْنَبَ طَبِيْبٌ؟

١٣ ـ مَا لَوْنُ خِمَارِ زَيْنَبَ؟ ١٤ ـ خَشَبُ الْمَكَاتِبِ رَدِيْءٌ. ١٥ ـ أقَرَأْتَ رِسَالَةَ عَائِشَةَ الأخِيْرَةَ؟

١٦ ـ بِكَمْ[1] قَلَمُ الأسْتَاذِ؟ ١٧ ـ أخْلَاقُ أهْلِ الْقَرْيَةِ سَامِيَةٌ. ١٨ ـ بَيْتُ خَالِدٍ قَرِيْبٌ مِنَ الْمَدْرَسَةِ.

١٩ ـ مَا ثَمَنُ قَلَمِ الطَّالِبِ؟ ٢٠ ـ كَيْفَ صِحَّةُ أُمِّ[2] خَالِدٍ؟ ٢١ ـ أأُسْتَاذُ خَالِدٍ الْمِصْرِيُّ حَاضِرٌ؟

٢٢ ـ مِيَاهُ أنْهَارِ الْبَلَدِ عَذْبَةٌ. ٢٣ ـ غِلَافُ كِتَابِ زَيْدٍ مُمَزَّقٌ. ٢٤ ـ أُخْتُ خَدِيْجَةَ مُعَلِّمَةٌ فِيْ مَدْرَسَةٍ.

٢٥ ـ خَالَةُ الْبِنْتَيْنِ صَدِيْقَتِيْ. ٢٦ ـ عَمُّ خَدِيْجَةَ الْكَبِيْرُ مُوْسِرٌ. ٢٧ ـ أيْنَ قَابَلْتَ أخَوَيْ خَالِدٍ الْكَبِيْرَيْنِ؟

---

(۱) کتنے کا

(۲) مفرد مذکر غائب کی ضمیر سے پہلے والے حرف پر ضمہ (ـُـ) یا فتحہ (ـَـ) ہوتو ضمیر پر بھی ضمہ آئے گا جیسے کِتَابُهُ، قَرَأْتُ كِتَابَهُ اور اگر پہلے والے حرف پر کسرہ (ـِـ) ہوتو اس پر بھی کسرہ آئے گی: بَحَثْتُ عَنْ كِتَابِهِ، هُمَا اور هُمْ پر بھی یہی اصول جاری ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



٢٨ـ أُسْتَاذُ زَيْدٍ عَالِمٌ كَبِيْرٌ. ٢٩ـ قِمَمُ الْجِبَالِ مُغَطَّاةٌ بِالثُّلُوْجِ. ٣٠ـ ابْنُ خَالِدٍ الصَّغِيْرُ قَائِمٌ عَلَى الْبَابِ.

٣١ـ مَنْ وَالِدُ خَالِدٍ وَسَلِيْمٍ؟ ٣٢ـ كُمَّا قَمِيْصِ زَيْنَبَ طَوِيْلَانِ. ٣٣ـ أَمُعَلِّمَةُ الْبَنَاتِ الْعِرَاقِيَّةُ غَائِبَةٌ الْيَوْمَ؟

٣٤ـ إِخْوَانُ سَلِيْمٍ صَالِحُوْنَ. ٣٥ـ أُمُّ الأَوْلَادِ ذَاهِبَةٌ إِلَى السُّوْقِ. ٣٦ـ أَوْلَادُ الأَخَوَاتِ لَاعِبُوْنَ فِي الشَّارِعِ.

٣٧ـ خَدَمُ الْمَلِكِ نَائِمُوْنَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ. ٣٨ـ زَوْجُ أُخْتِ خَدِيْجَةَ الْكَبِيْرَةِ مُوَظَّفٌ فِي الْمَطَارِ.

٣٩ـ وَالِدُ زَيْدٍ وَسَلِيْمٍ(١) مُهَنْدِسٌ فِي شَرِكَةٍ أَجْنَبِيَّةٍ.

## التمرين ـ ٢

خالی جگہوں کو مناسب ضمائر سے پر کیجیے:

نموذج: عَائِشَةُ نَشِيْطَةٌ لٰكِنْ أُخْتَهَا كَسْلَانَةٌ.

١ـ أَيْنَ قَلَمُ...... يَازَيْدُ؟ ٢ـ سَقْفُ الْغُرْفَةِ أَبْيَضُ وَجُدْرَانُ...... صَفْرَاءُ.

٣ـ مَا عُمُرُ...... يَاسَلِيْمُ؟ ٤ـ شَكْلُ الْبِطِّيْخِ مُسْتَدِيْرٌ وَطَعْمُ...... حُلْوٌ.

٥ـ أَيْنَ شُنَطُ...... يَا طُلَّابُ؟ ٦ـ نَوَافِذُ الْغُرْفَةِ مَفْتُوْحَةٌ وَ أَبْوَابُ...... مُغْلَقَةٌ.

٧ـ كَيْفَ حَالُ...... يَاعَائِشَةُ؟ ٨ـ وَالِدُ خَالِدٍ وَسَلِيْمٍ طَبِيْبٌ وَأُمُّ...... مُعَلِّمَةٌ.

٩ـ أَيْنَ ابْنُ...... الأَكْبَرُ يَازَيْنَبُ. ١٠ـ أَشْجَارُ الْبُسْتَانِ مُثْمِرَةٌ وَأَزْهَارُ...... مُتَفَتِّحَةٌ.

١١ـ مَنْ صَدِيْقُ...... الْجَدِيْدُ يَاخَالِدُ؟ ١٢ـ الْجِبَالُ مُرْتَفِعَةٌ وَقِمَمُ...... مُغَطَّاةٌ بِالثُّلُوْجِ.

١٣ـ أَكُتُبُ...... فِي شَنْطَةِ...... يَاسَلِيْمُ؟ ١٤ـ كَيْفَ صِحَّةُ أُخْتِ...... الصَّغِيْرَةِ يَا خَدِيْجَةُ؟

١٥ـ نَحْنُ مُسْلِمُوْنَ دَسْتُوْرُ...... الْقُرْآنُ. ١٦ـ الطُّلَّابُ فِي الْمَلْعَبِ وَكُتُبُ...... عَلَى الرَّفِّ.

١٧ـ هِيَ بَاكِسْتَانِيَّةٌ وَزَوْجُ...... سَعُوْدِيٌّ. ١٨ـ أَخْلَاقُ أَهْلِ الْبَلَدِ سَامِيَةٌ وَعَادَاتُ...... حَسَنَةٌ.

١٩ـ يَا زَيْدُ وَسَلِيْمُ مَنْ أُسْتَاذُ...... الْجَدِيْدُ؟ ٢٠ـ أَنَا مُعَلِّمَةٌ فِي مَدْرَسَةٍ دِيْنِيَّةٍ وَعَمَلِـ...... شَاقٌ.

٢١ـ أَبَيْتُ...... بَعِيْدٌ مِنَ الْمَدْرَسَةِ يَاعَائِشَةُ؟ ٢٢ـ أُذُنَا الْفِيْلِ كَبِيْرَتَانِ وَخُرْطُوْمُ...... طَوِيْلٌ.

(١) و (اور) عربی میں حرف عطف کہلاتا ہے واو سے پہلے آنے والا اسم معطوف علیہ اور بعد میں آنے والا اسم معطوف کہلاتا ہے۔ معطوف کی یہ خصوصیت ہے کہ یہ معطوف علیہ کے اعراب کا تابع ہوتا ہے گویا یہ بھی نعت کی طرح توابع میں سے ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



۲۳ - هِمَمُ الْجُنُوْدِ عَالِيَةٌ وَعَزَائِمُ ...... قَوِيَّةٌ. ۲٤ - مُدَرِّسُو الْمَدْرَسَةِ نَشِيْطُوْنَ وَطُلَّابُ...... كُسَالَى.

۲٥ - شَوَارِعُ الْقَرْيَةِ ضَيِّقَةٌ وَبُيُوْتُ ...... صَغِيْرَةٌ. ۲٦ - قُلُوْبُ الْمُجْرِمِيْنَ وَاجِفَةٌ وَأَبْصَارُ ...... خَاشِعَةٌ.

۲۷ - عَيْنَا الطِّفْلَةِ خَضْرَاوَانِ وَشَعْرُ ...... أَسْوَدُ. ۲۸ - اِسْمُ الطَّالِبَةِ الْجَدِيْدَةِ فَاطِمَةُ وَاسْمُ أُخْتِ ...... زَيْنَبُ.

۲۹ - قُبَّةُ الْمَسْجِدِ كَبِيْرَةٌ وَمَنَارَتَا ...... عَالِيَتَانِ.

## التمرين - ۳

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے: (کہیں ضمائر مرفوعہ منفصلہ استعمال ہورہے ہیں اور کہیں ضمائر مجرورہ متصلہ)

۱۔ ان کا نیا خادم کیسا ہے؟ ۲۔ اس (مؤنث) کی بہن ہمارے گھر میں ہے۔

۳۔ آپ کی نئی استانی کیسی ہے؟ ۴۔ گھر کے کمرے وسیع اور اسکا سامان عمدہ ہے۔

۵۔ کیا آپ کا رومال صاف ہے؟ ۶۔ ان کی کتابیں میرے ڈیسک کی دراز میں ہیں۔

۷۔ آپ کی گاڑی کا رنگ کیا ہے؟ ۸۔ کیا آپ کا گھر ان کے گھر کے برابر میں ہے؟

۹۔ آپ کے قلم کی کیا قیمت ہے؟ ۱۰۔ آپ (سب) عورتوں کے برقعے کہاں ہیں؟

۱۱۔ آپ کی گھڑی کی کیا قیمت ہے؟ ۱۲۔ شہر کے بازار پر رونق ہیں اور مسجدیں ویران۔

۱۳۔ کیا آپ کا دوست وفادار ہے؟ ۱۴۔ دونوں طالبعلموں کی کتابیں انکی ڈیسک پر ہیں۔

۱۵۔ میری دونوں بہنیں پردہ دار ہیں۔ ۱۶۔ میں بیمار ہوں اور میرے بچے بھی بیمار[1] ہیں۔

۱۷۔ آپ کی بہن کی شادی کب ہے؟ ۱۸۔ کیا آپ (سب) کا امتحان اگلے مہینے میں ہے؟

۱۹۔ ہمارے گھر صاف ستھرے ہیں۔ ۲۰۔ میرے دونوں بھائی آپکے مدرسے میں استاد ہیں۔

۲۱۔ آپکی بچی میرے کمرے میں ہے۔ ۲۲۔ ہمارے گھر کے سامنے ایک قدیم عجائب گھر ہے۔

۲۳۔ خدیجہ کی خالہ ہمارے گھر میں ہے۔ ۲۴۔ آپ (جمع مؤنث) کی درزن کی دکان کہاں ہے؟

۲۵۔ اس (مؤنث) کے بچے چھوٹے ہیں۔ ۲۶۔ وہ سب محنتی ہیں اور انکے چچازاد بھائی سست ہیں۔

(۱) مَرِيْضٌ ج: مَرْضَى

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



۲۷۔اے عائشہ! آپ کی شادی کب ہے؟

۲۸۔آپ یہاں ہیں اور آپ کا ذہن کہیں[1] اور ہے۔

۲۹۔آپ دونوں کے سفر کا وقت کیا ہے؟

۳۰۔یہ قالین چھوٹا ہے لیکن اس کے رنگ خوبصورت ہیں۔

۳۱۔بچے کا رومال اس کی جیب میں ہے۔

۳۲۔کیا آپ دونوں کی بہن ہمارے مدرسے میں استانی ہے؟

۳۳۔کیا آپ کے چھوٹے چچا تاجر ہیں؟

۳۴۔ان سب کے شوہر ڈاکٹر ہیں اور ان کے بیٹے انجینئر ہیں۔

۳۵۔آپ کے ماموں ہمارے استاد ہیں۔

۳۶۔طلبہ کی کتابیں شیلف پر ہیں لیکن ان کے بستے کہاں ہیں؟

۳۷۔کیا آپ سب کی بہنیں استانیاں ہیں؟

۳۸۔آپ کے والد دکان میں ہیں لیکن آپ کے چچا کہاں ہیں؟

۳۹۔ان (سب) عورتوں کے بچے محنتی ہیں۔

۴۰۔یہ کپڑے خوبصورت ہیں لیکن ان کی قیمتیں بہت زیادہ ہیں۔

۴۱۔ہم جاہل ہیں لیکن ہمارے بیٹے عالم ہیں۔

۴۲۔طلبہ کے کپڑے صاف ستھرے اور انکے چہرے چمکدار ہیں۔

۴۳۔اس کا گھر میرے گھر کے برابر[2] میں ہے۔

۴۴۔میری گاڑی کا رنگ کالا ہے اور آپکی گاڑی کا رنگ سفید ہے۔

۴۵۔آپکا نام کیا ہے اور آپکے والد کا نام کیا ہے؟

۴۶۔اے عائشہ کیا آپ کے والد آجکل[3] سعودی عرب میں ہیں۔

۴۷۔کیا آپکی بہن ابھی تک[4] سوئی ہوئی ہے؟

۴۸۔آپ (سب) مسلمان مائیں ہیں، آپ کی ذمہ داری بہت بڑی ہے۔

۴۹۔اس (مؤنث) کی والدہ میری پھوپھی ہیں۔

۵۰۔اے فاطمہ! آپ کی سہیلیاں کہاں ہیں؟ کیا وہ آپ کے گھر کے صحن میں ہیں؟

## نئے الفاظ

| عربي | اردو | عربي | اردو |
|---|---|---|---|
| بِطِّيْخٌ | تربوز | ثَلْجٌ ج: ثُلُوْجٌ | برف |
| خَشَبٌ ج: أَخْشَابٌ | لکڑی | خُرْطُوْمٌ ج: خَرَاطِيْمُ | سونڈ |
| رِسَالَةٌ ج س رَسَائِلُ | خط | سَامِيَةٌ | بلند |
| شَعْرٌ | بال | عَذْبٌ (یہ پانی کے لئے استعمال ہوتا ہے) | میٹھا |
| قِمَّةٌ ج: قِمَمٌ | چوٹی | مَطَارٌ ج: مَطَارَاتٌ | ہوائی اڈہ |

(۱) فِيْ مَكَانٍ آخَرَ (۲) بِجِوَارِ (۳) هٰذِهِ الْأَيَّامَ (٤) حَتَّى الْآنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



| | | | |
|---|---|---|---|
| مَلْعَبٌ ج: مَلَاعِبُ | کھیل کا میدان | مُوْسِرٌ | مالدار |
| وَجْنَةٌ ج س | رخسار | | |

| اردو | عربی | اردو | عربی |
|---|---|---|---|
| اگلا مہینہ | الشَّهْرُ الْقَادِمُ | پر رونق | مُزْدَحِمٌ |
| پھوپھی | عَمَّةٌ | شادی | زَوَاجٌ |
| عمدہ | فَاخِرٌ | کب | مَتٰی |
| ویران | مُوْحِشٌ | یہاں | هُنَا |

# الْمُضَافُ إلٰى يَاءِ الْمُتَكَلِّمِ

**الأمثلة:**

**(ا)**

١ ـ دِيْنِيْ الإِسْلَامُ أو دِيْنِيَ الإسلامُ.

٢ ـ أَبَوَايَ مُؤْمِنَانِ.

٣ ـ خَدَمْتُ أَبَوَيَّ.

٤ ـ سَلَّمْتُ عَلٰى أَبَوَيَّ.

**(ب)**

١ ـ مُعَلِّمِيَّ صَالِحُوْنَ.

٢ ـ احْتَرَمْتُ مُعَلِّمِيَّ.

٣ ـ ذَهَبْتُ إِلٰى مُعَلِّمِيَّ.

## شرح تفصیل:

جب کوئی مفرد اسم یاء المتکلم کی طرف مضاف ہوتا ہے تو اس یاء کو ساکن بھی رکھ سکتے ہیں اور اسے فتحہ دینا بھی جائز ہے جیسے مجموعہ (الف) میں "جملہ ا"۔

البتہ جب مثنی اسم یاء کی طرف مضاف ہوتا ہے تو یاء کو فتحہ دینا لازمی ہو جاتا ہے جیسے مجموعہ (الف) میں "جملہ ۲" أَبَوَايَ: أَبَوَانِ تھا، مضاف بننے کی وجہ سے اسکا نون ساقط ہو گیا۔ جبکہ حالت نصب اور جر میں أَبَوَايَ کا الف یاء میں تبدیل ہو جائے گا اور یہ یاء، یاء المتکلم کے ساتھ مل کر یائے مشددہ بن جائے گی جیسے مجموعہ (الف) میں "جملہ ۳،۴"۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



جب جمع مذکر سالم یاء المتکلم کی طرف مضاف ہوتا ہے تو اسکی دراصل یہ شکل ہوتی ہے مُعَلِّمُوْيَ اس کلمہ میں واو ساکنہ اور یاء ایک ساتھ واقع ہوئے ہیں اور ان میں سے پہلا (یعنی واو) ساکن ہے ایسی صورت میں واو کو یاء میں تبدیل کر دیا جاتا ہے [۱]۔ دو یاء مل کر یاء مشددہ بن جاتی ہیں اور یہ کلمہ مُعَلِّمِيَّ بن جاتا ہے۔ حالت نصب اور جر میں واو اعرابی قاعدہ کے تحت یاء میں بدل جاتی ہے، لہٰذا تینوں اعرابی حالتوں میں اس کلمہ کی ایک ہی شکل ہوتی ہے۔

### قاعدہ ۱۷:

جب کوئی اسم یاء المتکلم کی طرف مضاف ہوتا ہے تو یہ اسم مجرور ہو جاتا ہے اور یاء المتکلم کو ساکن بھی رکھ سکتے ہیں اور فتحہ دینا بھی جائز ہے۔

## التمرين

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے:

۱۔ میرے دونوں بیٹے عالم ہیں۔ ۲۔ میں اپنے دونوں بھائیوں سے بڑا ہوں۔

۳۔ وہ میرے نکالنے والے [۲] ہیں۔ ۴۔ کیا آپ سب مجھے چھوڑنے والے [۳] ہیں؟

۵۔ میری دونوں بہنیں مجھ سے چھوٹی ہیں۔ ۶۔ میں نے اپنے دونوں بیٹوں کی طرف دیکھا [۴]۔

۷۔ میں نے اپنی دو قمیصیں دھوئیں [۵]۔ ۸۔ میری دونوں کتابیں میرے دونوں قلموں کے ساتھ میرے ڈیسک پر ہیں۔

۹۔ میرے بچانے والے [۶] کون ہیں؟ ۱۰۔ میرے دونوں چچا میری دونوں پھوپھیوں کے ساتھ میرے گھر کے صحن میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

# (ب) الضَّمَائِرُ الْمَجْرُوْرَةُ الْمُتَّصِلَةُ بِالْحُرُوْفِ

### الأمثلة:

ضَمَائِرُ الْغَيْبَةِ

۱۔ هٰذَا الْكِتَابُ لِزَيْدٍ أو هٰذَا الْكِتَابُ لَـهُ. (یہ اس مفرد، مذکر کی کتاب ہے۔)

۲۔ هٰذِهِ الْكُتُبُ لِزَيْدٍ وَسَلِيْمٍ أو هٰذِهِ الْكُتُبُ لَـهُمَا (یہ کتابیں ان مثنی مذکر کی ہیں۔)

(۱) یہ صرف کا ایک قاعدہ ہے (۲) مُخْرِجُوْنَ (۳) تَارِكُوْنَ (٤) نَظَرْتُ إِلَى (٥) غَسَلْتُ (٦) مُنْقِذُوْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



٣۔هٰذِهِ الْكُتُبُ لِلطُّلَّابِ أو هٰذِهِ الْكُتُبُ لَـهُمْ. (یہ کتابیں ان جمع مذکر کی ہیں۔)

٤۔هٰذِهِ الْكُتُبُ لِعَائِشَةَ أو هٰذِهِ الْكُتُبُ لَـهَا. (یہ کتابیں اس مفرد، مؤنث کی ہیں۔)

٥۔هٰذِهِ الْكُتُبُ لِعَائِشَةَ وَزَيْنَبَ أو هٰذِهِ الْكُتُبُ لَـهُمَا. (یہ کتابیں ان مثنی، مؤنث کی ہیں۔)

٦۔هٰذِهِ الْكُتُبُ لِلطَّالِبَاتِ أو هٰذِهِ الْكُتُبُ لَـهُنَّ. (یہ کتابیں ان جمع، مؤنث کی ہیں۔)

## ضَمَائِرُ الْمُخَاطَبِ

٧۔أ هٰذِهِ الْكُتُبُ لَكَ يَازَيْدُ؟ (اے زید کیا یہ کتابیں آپ کی ہیں۔)

٨۔أ هٰذِهِ الْكُتُبُ لَكُمَا يا زَيْدُ وَ سَلِيْمُ؟ (اے زید وسلیم کیا یہ کتابیں آپ دونوں کی ہیں۔)

٩۔أ هٰذِهِ الْكُتُبُ لَكُمْ يا طُلَّابُ؟ (اے طلبہ کیا یہ کتابیں آپ سب کی ہیں۔)

١٠۔أ هٰذِهِ الْكُتُبُ لَكِ يا عَائِشَةُ؟ (اے عائشہ کیا یہ کتابیں آپ کی ہیں۔)

١١۔ أ هٰذِهِ الْكُتُبُ لَكُمَا يا عَائِشَةُ وَ زَيْنَبُ؟(اے عائشہ وزینب کیا یہ کتابیں آپ دونوں کی ہیں۔)

١٢۔ أ هٰذِهِ الْكُتُبُ لَكُنَّ يا طَالِبَاتُ؟ (اے طالبات کیا یہ کتابیں آپ سب کی ہیں۔)

## ضَمَائِرُ الْمُتَكَلِّمِ

١٣۔ هٰذِهِ الْكُتُبُ. لِيْ. (یہ کتابیں میری مفرد مذکر ومؤنث کی ہیں)۔

١٤۔ هٰذِهِ الْكُتُبُ. لَنَا. (یہ کتابیں ہماری مثنی، جمع، مذکر ومؤنث کی ہیں)۔

## شرح وتفصیل:

ضمائر متصلہ اکثر حروف کے ساتھ متصل واقع ہوتے ہیں:

١۔ لام جارہ[1] کے ساتھ ان ضمائر کی جو صورتیں بنتی ہیں وہ مندرجہ بالا نقشے میں دی ہوئی ہیں۔

٢۔ "عَلٰى" کے ساتھ یاء کی مناسبت سے غائب کی ضمیروں کو کسرہ دے دی جاتی ہے: عَلَيْهِ/ عَلَيْهِمَا/ عَلَيْهِمْ/عَلَيْهِنَّ۔

٣۔ "إلٰى" اسی طرح إلى کے ساتھ: إلَيْهِ/ إلَيْهِمَا/ إلَيْهِنَّ / إلَيْهِمْ/ یاء المتکلم کے ساتھ "عَلَيَّ" اور "إلَيَّ"

(١) لام الجارة یاء المُتَكَلِّم کے سوا تمام ضمائر کے ساتھ مفتوح پڑھا جائے گا لَهُ لَهُمَا وغیرہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



پڑھیں گے۔

**قاعدہ ١٨:**

ضمائر متصلہ حروف کے ساتھ مل کر مجرور واقع ہوتی ہیں۔

## التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل جملوں میں سرخ اسماء کے بجائے ضمائر لگائیے:

١ ـ أَنَا أَكْبَرُ مِنْ **عَائِشَةَ**.

٢ ـ نَظَرْتُ إِلَى **زَيْدٍ وَسَلِيْمٍ**.

٣ ـ هَلْ أَنْتَ ذَاهِبٌ إِلَى **الْمُدِيْرِ**.

٤ ـ **لِزَيْدٍ** سَيَّارَةٌ سَوْدَاءُ.

٥ ـ أَخَذْتُ الْعِلْمَ مِنَ **الْعُلَمَاءِ**.

٦ ـ كَتَبْتُ إِلَى **صَدِيْقَاتِي** قَبْلَ أُسْبُوْعٍ.

٧ ـ أَسَمِعْتَ عَنِ **النِّسَاءِ**.

٨ ـ أَهِيَ أَطْوَلُ مِنْ **أَخَوَاتِكَ**؟

٩ ـ سَلَّمْتُ عَلَى **الْمُعَلِّمَاتِ** فِي الصَّبَاحِ.

١٠ ـ عَلَى **الْمُؤْمِنِيْنَ** صَلَوَاتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ.

## التمرين ـ ٢

حروف جارہ کے ساتھ مناسب ضمائر لگا کر خالی جگہوں کو پر کیجیے:

نموذج: أَهٰذِهِ الْأَقْلَامُ لَكَ يَازَيْدُ؟

١ ـ هٰذِهِ شَنْطَتِي فِيْـ...... كُتُبِي.

٢ ـ عَلَى اللّٰهِ التُّكْلَانُ وَإِلَيْـ...... الْمَصِيْرُ.

٣ ـ أَخَذْتُ الْقَلَمَ وَكَتَبْتُ بِـ...... .

٤ ـ عَلَيْـ...... سَلَامُ اللّٰهِ أَيَّتُهَا الْمُؤْمِنَاتُ.

٥ ـ أَهٰذِهِ الْأَقْلَامُ لَـ...... يَاطُلَّابُ؟

٦ ـ أَنْتَ رَجُلٌ صَالِحٌ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْـ...... .

٧ ـ أَأُخْتُكَ أَصْغَرُ مِنْـ...... يَاسَلِيْمُ؟

٨ ـ أَنْتُمْ أَعْلَمُ مِنْ زَيْدٍ لٰكِنْ زَيْدٌ أَتْقَى مِنْـ...... .

٩ ـ هُوَ مُدَرِّسِي أَنَا ذَاهِبٌ إِلَيْـ...... .

١٠ ـ ذَهَبْتُ إِلَى أُسْتَاذِي وَأَخَذْتُ مِنْـ...... كُتُبًا كَثِيْرَةً.

١١ ـ هٰؤُلَاءِ غُرَمَائِي لِـ...... عَلَيَّ دُيُوْنٌ.

١٢ ـ أَيْنَ الطَّالِبَانِ الْجَدِيْدَانِ أَسَمِعْتَ عَنْـ...... يَازَيْدُ؟

١٣ ـ أَأُخْتُكِ أَصْغَرُ مِنْـ...... يَا عَائِشَةُ؟

١٤ ـ رَأَيْتُ الْمُعَلِّمَةَ صَبَاحَ الْيَوْمِ وَسَلَّمْتُ عَلَيْـ...... .

١٥ ـ قُلْتُ لِلْوَلَدَيْنِ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيْـ...... .

١٦ ـ أَنَا أَكْبَرُ مِنْـ...... يَاعَائِشَةُ لٰكِنْ أَنْتِ أَعْلَمُ مِنْـ...... .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



۱۷ ـ هَاتَانِ أُخْتَايَ هُمَا أَكْبَرُ مِنْـ ...... .
۱۸ ـ هٰذِهِ الْكُتُبُ مُفِيْدَةٌ جِدًّا فِيْـ...... مَسَائِلُ فِقْهِيَّةٌ كَثِيْرَةٌ.
۱۹ ـ لِزَيْدٍ أَخٌ وَاحِدٌ وَلَـ ...... أُخْتٌ أَيْضًا.

## التمرين ـ ۳

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ آپ سب پر سلامتی ہو۔
۲۔ وہ آپ سے بے رغبتی کرنے والے[۱] ہیں۔
۳۔ کیا آپ مجھ پر ناراض ہیں؟
۴۔ کیا وہ دونوں قد[۲] میں آپ سے چھوٹے ہیں؟
۵۔ میری ایک امانتدار خادمہ ہے۔
۶۔ یہ گھر بہت وسیع ہے اس میں بہت سے کمرے ہیں۔
۷۔ کیا یہ گاڑی آپ سب کی ہے؟
۸۔ یہ میری نئی گھڑی ہے اس کی قیمت بہت زیادہ ہے۔
۹۔ ہم ان کی طرف جا رہے ہیں۔
۱۰۔ مسجد بڑی ہے اور اس کے بہت سے دروازے ہیں۔
۱۱۔ نہیں میں اس پر ناراض ہوں۔
۱۲۔ میں ان سب عورتوں سے زیادہ ضرورت مند[۳] ہوں۔
۱۳۔ میری زندگی میں ایک مشن ہے۔
۱۴۔ میرا رومال کہاں ہے؟ کیا آپ اس پر بیٹھے ہوئے ہیں؟
۱۵۔ استاد تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں۔
۱۶۔ آپ سب اللہ کی راہ میں لڑنے والے[۴] ہیں آپ کے لئے اجر عظیم ہے۔
۱۷۔ وہ سب ہم سے زیادہ غریب[۵] ہیں۔
۱۸۔ ہمارے چچا امانتدار تاجر ہیں ان کی دکان گاہکوں سے بھری ہوئی[۶] ہے۔
۱۹۔ وہ (مؤنث) آپ سے راضی[۷] ہے۔
۲۰۔ آپ سب مکہ سفر کرنے والے ہیں اور وہ سب اس سے لوٹ رہے ہیں۔

## التمرين ـ ٤

مندرجہ ذیل جملوں میں تمام سرخ ضمائر کو پہلے مثنی اور پھر جمع بنائیے:

نموذج: هُوَ مُؤْمِنٌ صَادِقٌ لَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ.

هُمَا مُؤْمِنَانِ صَادِقَانِ لَهُمَا أَجْرُهُمَا عِنْدَ رَبِّهِمَا.

هُمْ مُؤْمِنُوْنَ صَادِقُوْنَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ.

(۱) رَاغِبٌ عَنْ (بے رغبتی کرنے والا زَاهِدٌ فِيْ) (۲) أَقْصَرُ (۳) أَحْوَجُ (٤) مُقَاتِلُوْنَ (٥) أَفْقَرُ
(٦) مَلِيْءٌ بِالزَّبَائِنِ (۷) رَاضِيَةٌ مِنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



١ ـ أَنْتَ جُنْدِيٌّ بَاسِلٌ هِمَّتُكَ عَالِيَةٌ فِيكَ أَمَلٌ كَبِيرٌ.

٢ ـ أَنْتِ سَعِيْدَةُ الْحَظِّ(١) لَكِ زَوْجٌ صَالِحٌ وَأَبْنَاؤُكِ مُطِيْعُوْنَ.

٣ ـ أَنْتَ طَالِبٌ مُجْتَهِدٌ مُسْتَقْبَلُكَ مَيْمُوْنٌ بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ

٤ ـ أَنْتَ مُدِيْرُ مَدْرَسَةٍ، مَسْؤُوْلِيَّتُكَ كَبِيْرَةٌ، عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ وَالثَّبَاتِ.

٥ ـ أَنْتَ طَالِبٌ فِيْ مَدْرَسَةٍ دِيْنِيَّةٍ زَادَكَ اللّٰهُ عِلْمًا.

٦ ـ هُوَ طَبِيْبٌ مُهِمَّتُهُ شَاقَّةٌ، عَلَيْهِ التُّكْلَانُ فِيْ مُعَالَجَةِ الْمَرْضٰى.

٧ ـ هِيَ بِنْتٌ صَغِيْرَةٌ لَهَا مِنَ الْعُمْرِ سَبْعُ سِنِيْنَ، عَقْلُهَا غَيْرُ(٢) نَاضِجٍ.

٨ ـ أَنَا صَانِعٌ مُتْقِنٌ شِعَارِيَ الْأَمَانَةُ فِيْ ثِقَةِ الزَّبَائِنِ.

٩ ـ هُوَ كَافِرٌ كَذَّابٌ عَمَلُهُ بَاطِلٌ عَلَيْهِ غَضَبُ اللّٰهِ.

## ( ج ) الضَّمَائِرُ الْمَنْصُوْبَةُ الْمُتَّصِلَةُ بِالْأَفْعَالِ(٣)

ضمائر متصلہ افعال کے ساتھ مل کر بحیثیت مفعول بہ بھی واقع ہوتیں ہیں یہاں پر ہم اس کی چند مثالوں پر اکتفا کریں گے۔ فعل کے ابواب میں مشق ہوجائیگی:

١ ـ سَمِعْتُهُ (میں نے اسے سنا)۔ ٢ ـ رَأَيْتُكَ (میں نے آپ کو دیکھا)۔

٣ ـ ظَلَمْتَنِيْ (آپ نے مجھ پر ظلم کیا)۔ ٤ ـ أَكْرَمْنَاهُمْ (ہم نے انکا اکرام کیا)۔

## التمرين

مندرجہ ذیل قرآنی آیات میں ضمائر متصلہ کی شناخت کیجئے اور یہ بھی بتایئے کہ یہ ضمیریں مجرور واقع ہوئی ہیں یا منصوب۔

١ ـ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ. ٢ ـ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا.

٣ ـ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا. ٤ ـ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا.

(١) مثنی مؤنث کے لئے سَعِيْدَتَا الْحَظِّ (نون حذف کرنے کے بعد) اور جمع مؤنث کے لئے: سَعِيْدَاتُ الْحَظِّ (٢) غیر کے بعد اسم اس کے مضاف الیہ کی حیثیت سے مجرور واقع ہوتا ہے۔ (٣) یہ ضمائر بعض حروف کے ساتھ بھی منصوب واقع ہوئیں ہیں اس کی تفصیل "إنّ وأخواتها" کے باب میں آئے گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



٥ـ وَمِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ.
٦ـ مَآ أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ.
٧ـ إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ.
٨ـ لَا تَقْتُلُوْٓا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ.
٩ـ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا.
١٠ـ إِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُوْنَ قَالُوْا سَلَامًا.
١١ـ أُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا.
١٢ـ فَقُلْنَا يٰآدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ.
١٣ـ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ.
١٤ـ لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يّٰٓأُولِي الْأَلْبَابِ.
١٥ـ كَانَ أَبُوْهُمَا صَالِحًا.
١٦ـ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ.
١٧ـ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا.
١٨ـ لَو شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وأَبْصَارِهِمْ.
١٩ـ أَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَا أَخِيْ.
٢٠ـ يٰٓأَيُّهَاالنَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ.
٢١ـ هٰذِهِ سَبِيْلِيْ أَدْعُوْٓا إِلَى اللّٰهِ.
٢٢ـ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ.

## نئے الفاظ

| عربي | اردو | عربي | اردو |
|---|---|---|---|
| أَتْقٰى | زیادہ تقوی والا | أَمَلٌ ج: آمَالٌ | امید |
| بَاسِلٌ ج س | بہادر | تُكْلَانٌ | اعتماد، بھروسہ |
| دَيْنٌ ج: دُيُوْنٌ | قرض | سَعِيْدُ الْحَظِّ | خوش نصیب |
| صَلَاةٌ ج: صَلَوَاتٌ | دعائے رحمت | غَرِيْمٌ ج: غُرَمَاءُ | قرض خواہ |
| مُعَالَجَةٌ | علاج کرنا | أُسْبُوْعٌ ج: أَسَابِيْعُ | ہفتہ |
| نَاضِجٌ | پکا ہوا (عقل کے ساتھ استعمال ہوتو اسکے معنی پختہ سے کئے جائیں گے) | رِسَالَةٌ | مشن |

| اردو | عربي |
|---|---|
| ناراض | سَاخِطٌ عَلَيَّ |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

## الدرس الثالث عشر

# الإِعْرَابُ الْمَحَلِّي[1]

### الأمثلة:

| (ب) | (ا) |
|---|---|
| زَيْدٌ عَالِمٌ تَقِيٌّ ، هُوَ عَامِلٌ بِعِلْمِهٖ. | هٰذَا رَجُلٌ صَالِحٌ. |
| بَارَكَ اللّٰهُ فِيْهِ، وَزَادَهُ عِلْمًا. | رَأَيْتُ هٰذَا الرَّجُلَ الصَّالِحَ فِي الْمَسْجِدِ. |
| | سَلَّمْتُ عَلٰى هٰذَا الرَّجُلِ الصَّالِحِ بِالأَمْسِ. |

### شرح وتفصیل:

مجموعہ (الف) کے جملوں پر غور کیجئے پہلے جملے میں اسم اشارہ (هٰذَا) مبتدا واقع ہوا ہے دوسرے جملے میں (هٰذَا) رَأَيْتُ کا مفعول بہ بن کر آیا ہے اور تیسرے جملے میں حرف جر کے بعد آیا ہے لیکن اس پر کوئی ایسی علامت ظاہر نہیں ہوئی جو جملے میں اس کے موقع محل پر دلالت کرے جیسے ضمہ یا فتحہ یا کسرہ بلکہ تینوں اعرابی حالتوں میں اس کے آخری حرف کی شکل ایک سی رہی[2]۔

اب مجموعہ (ب) کے جملوں کو دیکھئے "هُوَ عَامِلٌ بِعِلْمِهٖ" میں هُوَ کی ضمیر مبتدا واقع ہوئی ہے لیکن اس پر کوئی علامت نہیں اس کے واو کی یہ فتحہ ہمیشہ برقرار رہے گی "بِعِلْمِهٖ" میں مفرد، مذکر، غائب کی ضمیر متصل (ہ) ''علم'' کا مضاف الیہ بن کر آئی ہے اس اعتبار سے اسے مجرور ہونا چاہئے تھا لیکن جر کی علامت سے خالی ہے[3]۔ "بَارَكَ اللّٰهُ فِيْهِ" میں ضمیر متصل "ہ" حرف جر "في" کے بعد آئی ہے لیکن اس پر جر کی کوئی علامت نہیں "زَادَهُ اللّٰهُ عِلْمًا" میں "ہُ" کی ضمیر فعل "زَادَ" کا مفعول بِهٖ بن کر آئی ہے لیکن نصب پر دلالت کرنے والی کوئی علامت اس پر موجود نہیں۔ یہی حال تمام ضمائر

---

(۱) اعرابی علامت کے ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے اعراب کی تین قسمیں ہیں ۱۔ الإعراب الظَّاهِرِي (ابھی تک اس کا بیان چلتا آرہا ہے) ۲۔ الإعرابُ الْمَحَلِّي: یہ اعراب مبنی اسماء میں جملے اور شبہ الجملة کے ہوتے ہیں یہاں اس پر مختصر بحث کی جائے گی ۳۔ الإعراب التَّقْدِيرِي: اس کا بیان إن شَاءَ اللّٰه "الجزء الثاني" میں آئے گا۔ (۲) "هٰذا" کے آخری حرف الف پر سکون ہے، لہٰذا یہ مبني على السّكون کہلائے گا اسی طرح "هٰؤلاء" مبني على الكسر کہلائے گا اور "أنتَ" مبني على الفتح ہے۔ (۳) جو کسرہ آپ کو نظر آرہی ہے وہ ہاء سے پہلے آنے والے حرف کی کسرہ کی مناسبت سے ہے جر کی کسرہ تو وہ ہوتی ہے جو کہ حالت رفع میں ضمہ میں بدل جائے اور حالت نصب میں فتحہ میں تبدیل ہو جائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



اور تمام اسماء اشارہ (ماسواھذان، ھاتان) کا ہے۔ یہ بات پہلے گزر چکی ہے کہ ایسے اسماء جن کے آخری حرف کی شکل تینوں اعرابی حالتوں میں ایک سی رہتی ہے مَبْنِيٌّ کہلاتے ہیں مَبْنِي مُعْرَبٌ کی ضد ہے گویا معرب وہ اسماء ہیں جنکے آخری حرف پر موقع محل کی مناسبت سے اعراب کی مختلف علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

مبنی اسماء کے اعراب محلّی ہوتے ہیں هٰذَا رَجُلٌ صَالِحٌ میں هٰذَا کے اعراب کو "مُبْتَدَأٌ مَرْفُوْعٌ مَحَلًّا" یا "مُبْتَدَأٌ فِيْ مَحَلِّ رَفْعٍ" سے تعبیر کیا جائے گا۔ اسی طرح زاده میں "ہ" کے اعراب "مَفْعُوْلٌ بِهٖ مَنْصُوْبٌ مَحَلًّا" یا "مَفْعُوْلٌ بِهٖ فِيْ مَحَلِّ نَصْبٍ" اور "فِيْهِ" میں "هِ" کے اعراب "مَجْرُوْرٌ مَحَلًّا" یا "ضَمِيْرٌ فِيْ مَحَلِّ جَرٍّ" سے تعبیر کئے جائیں گے۔

**قاعدہ ۱۹:**

۱۔مبنی اسماء کے اعراب محلّی ہوتے ہیں۔

۲۔مبنی اسماء میں ضمائر اور اسماء اشارہ کے علاوہ اسماء موصولہ، اسماء استفہام، اسماء شرط وغیرہ بھی شامل ہیں۔

## التمرين

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں سرخ ضمائر اور اسماء اشارہ کے اعراب بیان کیجئے:

نموذج: أَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ. أَنَا: ضمير المتكلم مبني على السكون في محل رفع مبتدأ.

۱۔ إِلَيَّ الْمَصِيْرُ. ۲۔ أَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ. ۳۔ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ.

٤۔ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ. ٥۔ أَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَا أَخِيْ. ٦۔ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا.

۷۔ أَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ. ۸۔ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ. ۹۔ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ

۱۰۔ تِلْكَ آيَاتُ اللّٰهِ. ۱۱۔ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْ أَدْعُوْ إِلَى اللّٰهِ. ۱۲۔ كُلُّ أُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْؤُوْلًا.

۱۳۔ فَهَلْ أَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ. ۱٤۔ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا. ۱٥۔ مُذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ[1] ذٰلِكَ لَآ إِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ إِلٰى هٰٓؤُلَآءِ

(۱) یہ ظروف مکان میں سے ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

## الدرس الرابع عشر

# أَسْمَاءُ الاسْتِفْهَامِ

## الأمثلة: [1]

(١)

| | |
|---|---|
| مَا هـٰذَا؟ | هٰذَا مَكْتَبُ الْبَرِيْدِ [2]. |
| مَا هٰذِهِ؟ | هٰذِهِ عُلْبَةُ أَقْلَامٍ. |
| مَا اسْمُكَ؟ | اسْمِيْ خَالِدٌ. |
| مَا لَوْنُ قَلَنْسُوَتِكَ؟ | لَوْنُهَا أَسْوَدُ أَوْ هِيَ سَوْدَاءُ. |

(٢)

| | |
|---|---|
| مَنْ أَنْتَ؟ | أَنَا طَالِبٌ جَدِيْدٌ. |
| لِمَنْ هٰذِهِ الشَّنْطَةُ ؟ | هٰذِهِ الشَّنْطَةُ لِخَالِدٍ. |
| مِمَّنْ أَخَذْتَ الْعِلْمَ؟ | أَخَذْتُهُ مِنَ الْعُلَمَاءِ. |

(٣)

| | |
|---|---|
| أَيْنَ بَيْتُكَ؟ | بَيْتِيْ فِيْ مِنْطَقَةِ نَاظِمَ آبَادَ. |
| مِنْ أَيْنَ أَنْتَ؟ | أَنَا مِنْ سُوْرِيَا. |
| إِلَى أَيْنَ أَنْتَ ذَاهِبٌ؟ | أَنَا ذَاهِبٌ إِلَى الْمَكْتَبَةِ. |

(٤)

| | |
|---|---|
| كَمْ كِتَابًا فِيْ يَدِكَ؟ | فِيْ يَدِيْ كِتَابَانِ. |
| كَمْ رُوْبِيَّةً عِنْدَكَ؟ | عِنْدِيْ مِئَةُ رُوْبِيَّةٍ. |

(١) استفہامیہ جملے ہمیشہ اداۃ استفہام سے شروع ہوتے ہیں۔

(٢) ڈاکخانہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



| | |
|---|---|
| كَمْ عُمْرُكَ. | عُمْرِي عِشْرُوْنَ سَنَةً. |
| بِكَمْ هٰذَا الْكِتَابُ؟ | هٰذَا الْكِتَابُ بِعَشَرِ رُوْبِيَّاتٍ. |
| كَمِ السَّاعَةُ الآنَ؟ | السَّاعَةُ الآنَ الْوَاحِدَةُ وَالنِّصْفُ. |

(٥)

| | |
|---|---|
| مَتٰى مَوْعِدُ سَفَرِكَ؟ | أنَا مُسَافِرٌ بَعْدَ يَوْمَيْنِ. |
| مَتٰى زَوَاجُكَ يَا زَيْدُ؟ | زَوَاجِيْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ. |
| مَتَى الامْتِحَانُ النِّهَائِيُّ؟ | هُوَ فِي الشَّهْرِ الْقَادِمِ. |

(٦)

| | |
|---|---|
| كَيْفَ حَالُكُمْ؟ | نَحْنُ بِخَيْرٍ الْحَمْدُ لِلّٰهِ. |
| كَيْفَ مُسْتَوَى (١) الطُّلَّابِ؟ | مُسْتَوَاهُمْ جَيِّدٌ الْحَمْدُ لِلّٰهِ. |
| كَيْفَ طَقْسُ (٢) كَرَاتْشِي هٰذِهِ الْأَيَّامَ؟ | طَقْسُهَا جَمِيْلٌ جِدًّا. |

(٧)

| | |
|---|---|
| أيَّ كِتَابٍ قَرَأْتَ؟ | قَرَأْتُ رِيَاضَ الصَّالِحِيْنَ. |
| أيَّ يَوْمٍ سَافَرْتَ؟ | سَافَرْتُ يَوْمَ الْخَمِيْسِ. |
| أيُّ شَيْءٍ هٰذَا؟ | هٰذَا مِنْخَلٌ (٣). |

## شرح وتفصیل:

۱۔ "ما" (کیا): ما کے ذریعے غیر عاقل کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔ ما مختلف معانی پر دلالت کرنے کی غرض سے حروف جارہ کے ساتھ بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس صورت میں اسکا ''الف'' حذف کرلیا جاتا ہے مثلاً:

لِمَ (لِ + م = لِمَ):

لِمَ تَأَخَّرْتَ الْيَوْمَ؟ (آپ آج کیوں تاخیر سے آئے؟)

(۱) معیار (۲) موسم (۳) چھلنی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



لِمَ أَنْتَ جَالِسٌ هٰهُنَا؟ (آپ یہاں کیوں بیٹھے ہیں؟)

لِمَ کے بجائے لِمَاذَا بھی استعمال ہوتا ہے مثلاً: لِمَاذَا تَأَخَّرْتَ الْيَوْمَ؟

عَمَّ (عن + ما = عَمَّ):

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ؟ (وہ کس بارے میں چہ میگوئیاں کر رہے ہیں؟)

بِمَ (ب + ما = بِمَ):

بِمَ كَتَبْتَ؟ (آپ نے کس چیز کے ساتھ لکھا؟)

۲۔" مَنْ " (کون): مَنْ کے ذریعے عقلاء کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔ مَـنْ کے ساتھ بھی حروف جارہ استعمال ہوسکتے ہیں جیسا کہ مثالوں سے واضح ہے۔

۳۔" أَيْنَ "(کہاں): جگہ کے بارے میں سوال کرنے کے لئے آتا ہے۔

٤۔" كَمْ "(کتنا): كَمْ کے ذریعے مقدار یا تعداد کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے: كَمْ کے بعد آنے والا اسم مفرد، نکرہ اور منصوب واقع ہوتا ہے۔ قیمت کے بارے میں سوال کرنا ہو تو اسکے لئے بِكَمْ استعمال ہوتا ہے۔

٥۔" مَتٰى "(کب): مَتٰى کے ذریعے وقت یا زمانے کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔

٦۔" كَيْفَ "(کیسا): كَيْفَ کے ذریعے حالت یا کیفیت کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔

یہ تمام اسماء استفہام [1] مبنی ہیں البتہ "أيّ" معرب ہے۔ اسکے اعراب جملہ میں اسکے موقع محل کی مناسبت سے بدلتے رہتے ہیں۔ اسکی تفصیل انشاء اللہ بعد کے ابواب میں آئے گی۔ یہاں صرف اتنا جان لیجئے کہ اسکے بعد آنے والا اسم اسکا مضاف الیہ ہونے کی حیثیت سے مجرور ہوتا ہے۔ اسکے ذریعے غیر عاقل (أَيَّ كِتَـابٍ قَرَأْتَ)، عاقل (أَيُّ رَجُلٍ هٰذَا)، وقت (أَيَّ يَـوْمٍ سَـافَـرْتَ)، وغیرہ کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔ اردو میں اسکا ترجمہ عام طور پر (کونسی/کونسا/کس) سے کیا جاتا ہے۔

**قاعدہ ۲۰:**

۱۔ اسماء استفہام کے ذریعہ کسی مبہم چیز کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے اور یہ جملے کے شروع

(۱) ھل اور ھمزۃ "أ" (همزة الإستفهام) دونوں حروف ہیں اسماء نہیں ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



میں واقع ہوتے ہیں۔

۲۔ اسماء استفہام درج ذیل ہیں:

مَنْ: عاقل کے لئے۔ مَا، مَاذَا: غیر عاقل اور کسی چیز کی حقیقت کو جاننے کے لئے۔

مَتٰی، أَیَّانَ: وقت یا زمانے کے لئے۔ أَیْنَ، أَنّٰی: مکان کے لئے۔

کَیْفَ: حال کے لئے۔ کَمْ: عدد کے لئے۔

أَيّ: مندرجہ بالا تمام اغراض کے لئے۔

۳۔ تمام اسماء استفہام مبنی ہوتے ہیں، سوائے "أَيّ" کے، أَيّ معرب ہوتا ہے اور اس کے بعد آنے والا اسم مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہوتا ہے۔

۴۔ أَيّ کے اعراب مضاف الیہ کے مطابق ہوتے ہیں۔

## التمرین ۔ ۱

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ آپکے کتنے بچے ہیں؟ ۲۔ یہ سفید قمیص کس کی ہے؟ ۳۔ آج آپ پریشان کیوں ہیں؟

۴۔ یہ کالا قلم کتنے کا ہے؟ ۵۔ اس گھر میں کتنے کمرے ہیں؟ ۶۔ آپ کی نانی کا گھر کہاں ہے؟

۷۔ آپ کے بستہ میں کتنی کاپیاں ہیں؟ ۸۔ آپ (مؤنث) کا کیا نام ہے؟ ۹۔ کیا آپ مصری ہیں یا[1] عراقی ہیں؟

۱۰۔ یہ نئی طالبات کہاں کی (سے) ہیں؟ ۱۱۔ کیا آپ سب امتحان کے لیے تیار ہیں؟ ۱۲۔ یہ خوبصورت بچی کس کی ہے؟

## التمرین ۔ ۲

مندرجہ ذیل سوالوں کے عربی میں معقول جواب دیجئے:

١ ـ كَمْ أُخْتًا لَكَ؟ ٢ ـ بِكَمْ هٰذِهِ الْبَرَّايَةُ؟ ٣ ـ كَمْ كِتَابًا عَلَى الْمَكْتَبِ؟

٤ ـ هَلْ أَنْتِ تَعْبَانَةٌ؟ ٥ ـ كَيْفَ صِحَّةُ وَالِدِكِ؟ ٦ ـ كَيْفَ حَفْلَةُ زَفَافِ أختِكِ؟

(۱) یہ جملہ ھمزہ الاستفہام سے شروع ہوگا اور یا کا ترجمہ "أم" سے کیا جائے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



٧ ـ أَيْنَ بَيْتُ جَدِّكَ؟
٨ ـ مَا شَكْلُ هٰذِهِ الْعُلْبَةِ؟
٩ ـ لِمَنْ هٰذِهِ الْكُرَّاسَةُ الْمُمَزَّقَةُ؟
١٠ ـ مَا فِي شَنْطَتِكَ؟
١١ ـ أَيَّ جَرِيْدَةٍ قَرَأْتَ الْيَوْمَ؟
١٢ ـ أَشَوَارِعُ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ مُمَهَّدَةٌ؟
١٣ ـ مَا لَوْنُ قَمِيْصِكَ؟
١٤ ـ مَتَى الْمُؤْتَمَرُ الإِسْلاَمِيُّ؟
١٥ ـ أَرَئِيْسُ الْوُزَرَاءِ رَجُلٌ مُتَدَيِّنٌ؟
١٦ ـ إِلَى أَيْنَ أَنْتِ ذَاهِبَةٌ؟
١٧ ـ أَفِي غُرْفَةِ الْجُلُوْسِ أَحَدٌ؟
١٨ ـ كَيْفَ هٰذِهِ الْكُتُبُ الْجَدِيْدَةُ؟
١٩ ـ لِمَنِ الْخَلْقُ وَالأَمْرُ؟
٢٠ ـ مِنْ أَيْنَ صَدِيْقُكَ الأَجْنَبِيُّ؟
٢١ ـ أَأَنْتِ ذَاهِبَةٌ لِزِيَارَةِ الأَقَارِبِ؟
٢٢ ـ أَأَنْتَ غَاضِبٌ عَلَيَّ؟
٢٣ ـ مَنْ وَزِيْرُ الْخَارِجِيَّةِ الْجَدِيْدُ؟
٢٤ ـ أَبَيْتُكَ قَرِيْبٌ مِنَ الْمَدْرَسَةِ أَمْ بَعِيْدٌ عَنْهَا؟
٢٥ ـ مَنِ الضُّيُوْفُ الْجَالِسُوْنَ فِي صَحْنِ الْبَيْتِ؟

## التمرين ـ ۳

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں أدوات الاستفهام کی تعیین کیجئے:

١ ـ أَيْنَ الْمَفَرُّ؟
٢ ـ هَلْ هٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ.
٣ ـ عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ.
٤ ـ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ.
٥ ـ فَأَيْنَ تَذْهَبُوْنَ.
٦ ـ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الأَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ.
٧ ـ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا.
٨ ـ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ.
٩ ـ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ.
١٠ ـ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ.
١١ ـ اَلْقَارِعَةُ مَاالْقَارِعَةُ.
١٢ ـ وَإِذَاالْمَوْءُدَةُ سُئِلَتْ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ.
١٣ ـ مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا.
١٤ ـ يَآأَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لاَ تَفْعَلُوْنَ.
١٥ ـ يَسْأَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ.
١٦ ـ وَيَقُوْلُوْنَ مَتَى هٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ.
١٧ ـ أَيُّكُمْ يَأْتِيْنِي بِعَرْشِهَا.
١٨ ـ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ أَيْنَ شُرَكَآئِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ.
١٩ ـ وَقَالُوْا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً.
٢٠ ـ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا مَعَهُ مَتَى نَصْرُ اللّٰهِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

## الدرس الخامس عشر

# إنَّ وأخواتُها [1]

## الأمثلة:

| (الف) | (ب) |
|---|---|
| ١ـ اللّٰهُ قَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ. | إنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ. |
| ٢ـ الرَّسُوْلَانِ أمِيْنَانِ. | إنَّ الرَّسُوْلَيْنِ أمِيْنَانِ. |
| ٣ـ الْمُؤْمِنُوْنَ صَادِقُوْنَ. | إنَّ الْمُؤْمِنِيْنَ صَادِقُوْنَ. |
| ٤ـ الْمُسْلِمَاتُ قَانِتَاتٌ. | إنَّ الْمُسْلِمَاتِ قَانِتَاتٌ. |

## شرح وتفصیل:

مجموعہ "الف" کے جملوں کو دیکھئے یہ سب اسمیہ جملے ہیں ہر جملے میں حسب قاعدہ مبتدا بھی مرفوع ہے اور خبر بھی۔ اب انکے بالمقابل مجموعہ "ب" کے جملوں پر غور کیجئے۔ یہ مجموعہ "الف" ہی کے جملے ہیں لیکن ان پر "حرف التوکید إنَّ" داخل ہو چکا ہے۔

إنَّ (بے شک) خصوصیت کے ساتھ صرف جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے اور اسکے اعراب پر یوں نظر انداز ہوتا ہے کہ مبتدا کو منصوب کر دیتا ہے اور وہ اب "اسْمُ إنَّ" کہلاتا ہے۔ اور خبر کو مرفوع کر دیتا ہے اور وہ "خَبَرُ إنَّ" کہلاتی ہے [2]۔

دخول إنَّ کے بعد جملے کے اعراب اس طور پر ہونگے: إنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ.

إنَّ: حرف توكيد. اللّٰهَ: لفظ الجلالة اسم إنَّ منصوب بالفتحة.

---

(١) إنَّ و أخواتها "حروف النّواسخ" کہلاتے ہیں اس لئے کہ جب یہ جملے پر داخل ہوتے ہیں تو اس کے اعراب منسوخ کر کے اس پر ایک نیا اعرابی حکم جاری کرتے ہیں إنَّ و أخواتها جیسے اور بھی نواسخ ہوتے ہیں جن کا بیان آئندہ ابواب میں آئے گا۔

(٢) طالب علم کے ذہن میں یہ اشکال پیدا ہوسکتا ہے کہ خبر تو پہلے ہی سے مرفوع تھی اس اشکال کا جواب یہ ہے کہ خبر اگرچہ پہلے سے مرفوع تھی لیکن مبتدا کی خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع تھی دخول إنَّ کے بعد إنَّ کی خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے گویا رفع کا سبب بدل گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



قَادِرٌ: خبر إنَّ مرفوع بالضَّمَّة. عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ: شبه الجملة من الجار والمجرور مُتَعَلِّقَةٌ بـ "قَادِرٌ".

معنی کے اعتبار سے (إِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ) میں (اَللّٰهُ قَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ) کی نسبت زیادہ تاکید پائی جاتی ہے کہ اسکے معنی ہیں (بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے) بقیہ جملوں میں بھی یہی قاعدہ ملحوظ رہے۔

مثنی یاء سے منصوب ہوتا ہے جمع مذکر سالم بھی یاء "قبلها کسر" سے اور جمع مؤنث سالم کسرہ سے۔

## اسْمُ إِنَّ إِذَا كَانَ ضَمِيرًا مُتَّصِلًا [1]

**الأمثلة:**

### ضَمَائِرُ الْغَائِبِينَ

١ ـ إِنَّ الْمَلِكَ عَادِلٌ. أو إِنَّهُ عَادِلٌ.

٢ ـ إِنَّ الأَبَوَيْنِ كَرِيمَانِ. أو إِنَّهُمَا كَرِيمَانِ.

٣ ـ إِنَّ الْمُصَلِّيْنَ قَائِمُوْنَ. أو إِنَّهُمْ قَائِمُوْنَ.

٤ ـ إِنَّ الْمَرْأَةَ عَاقِلَةٌ. أو إِنَّهَا عَاقِلَةٌ.

٥ ـ إِنَّ الْفَتَاتَيْنِ مُثَقَّفَتَانِ. أو إِنَّهُمَا مُثَقَّفَتَانِ.

٦ ـ إِنَّ الأُمَّهَاتِ رَحِيْمَاتٌ. أو إِنَّهُنَّ رَحِيْمَاتٌ.

### ضَمَائِرُ الْمُخَاطَبِيْنَ

٧ ـ إِنَّكَ أَخٌ كَرِيْمٌ يَا زَيْدُ.

٨ ـ إِنَّكُمَا صَدِيْقَانِ وَفِيَّانِ.

٩ ـ إِنَّكُمْ ضُيُوْفٌ كِرَامٌ.

١٠ ـ إِنَّكِ بِنْتٌ طَيِّبَةٌ يَا عَائِشَةُ.

١١ ـ إِنَّكُمَا خَادِمَتَانِ نَشِيْطَتَانِ.

١٢ ـ إِنَّكُنَّ طَالِبَاتٌ مُجِدَّاتٌ.

### ضَمَائِرُ الْمُتَكَلِّمِيْنَ

١٣ ـ إِنِّي [2] عَبْدٌ شَاكِرٌ. إِنِّي أَمَةٌ شَاكِرَةٌ.

---

(١) "ضَمَائِرُ مُتَّصِلَةٌ" إِنَّ وَأَخَوَاتُهَا کے ساتھ مل کر "ضَمَائِرُ مَنْصُوْبَةٌ مُتَّصِلَةٌ بِالْحُرُوْفِ" کہلائیں گی۔

(٢) إنَّ کے ساتھ یاء المتکلم یا جمع متکلم کی ضمیر "نا" لگانے سے پہلے ایک نون کا اضافہ بھی کیا جاتا ہے۔: إِنَّنِي، إِنَّنَا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



١٤ ـ إِنَّا عَبْدَانِ شَاكِرَانِ. إِنَّنَا أَمَتَانِ شَاكِرَتَانِ.

١٥ ـ إِنَّا عِبَادٌ شَاكِرُوْنَ. إِنَّنَا إِمَاءٌ شَاكِرَاتٌ.

**نموذج في الإعراب:**

إِنَّهُ أَخٌ كَرِيْمٌ.

إِنَّ: حرف توكيد. ہُ: ضمير متصل في محل نصب "اسم إنَّ".

أَخٌ: خبر إنَّ مرفوع بالضَّمَّةِ. كَرِيْمٌ: صفة ل "أخ" مرفوع بالضمةِ.

إنَّ کلام کے آغاز میں واقع ہوتا ہے یا پھر "قَالَ" کے کسی صیغے کے بعد: "قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللّٰهِ"، جبکہ أنَّ کلام کے وسط میں واقع ہوتا ہے، معنی کے اعتبار سے دونوں میں کوئی فرق نہیں۔

**الأمثلة:**

١ ـ عَلِمْتُ أَنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ. (میں نے جانا کہ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے)

٢ ـ سَمِعْتُ أَنَّ زَيْدًا قَادِمٌ الْيَوْمَ. (میں نے سنا کہ بے شک زید آج آ رہا ہے)

٣ ـ بَلَغَنِيْ أَنَّكَ نَجَحْتَ فِي الامْتِحَانِ. (مجھے یہ خبر پہنچی کہ بے شک آپ امتحان میں کامیاب ہو گئے ہیں)

٤ ـ أَخْبَرَتْنِيْ عَائِشَةُ أَنَّ أُمَّهَا مَرِيْضَةٌ. (عائشہ نے مجھے بتایا کہ بے شک اس کی ماں بیمار ہے)

## أُمُوْرٌ تَتَعَلَّقُ بخبر إنَّ

ا۔ إنَّ کی خبر کے ساتھ مزید تاکید کے لئے ایک لام زائدہ لگا دیا جاتا ہے:

**الأمثلة:**

١ ـ إِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ. (بے شک جزا وسزا (کا دن) ضرور واقع ہونے والا ہے)

٢ ـ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ. (بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے)

٣ ـ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ. (بے شک آپ کے رب کی پکڑ بڑی سخت ہے)

۲۔ خبر إنَّ شبه الجملة بھی ہو سکتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



## الأمثلة:

١ ـ إِنَّ الأَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ. (بے شک نیکوکار نعمتوں میں ہونگے)

٢ ـ إِنَّ الإِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ. (بے شک انسان خسارہ میں ہے)

٣ ـ إِنَّ الأَرْضَ لِلّٰهِ. (بے شک زمین اللہ تعالی کی ہے)

### نموذج في الإعراب:

إِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ.

إِنَّ: حرف توكيد. الْفُجَّارَ: اسم إنّ منصوب بالفتح.

لَفِيْ جَحِيْمٍ: (اللام للتوكيد) شبه الجملة من الجار والمجرور خبر إنّ في محل رفع[1]

٣ ـ خبر إنّ جملہ فعلیہ یا اسمیہ بھی ہوسکتی ہے:

## الأمثلة:

١ ـ إِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا. (بے شک اللہ تعالی سب گناہوں کو معاف کر دیتے ہیں)

٢ ـ إِنَّ خَالِدًا وَالِدُهُ كَرِيْمٌ. (بے شک خالد کے والد معزز ہیں)

### نموذج في الاعراب:

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ.

إِنَّ: حرف توكيد. اللّٰهَ: اسم إنّ منصوب بالفتح. وَ: حرف عطف.

مَلَائِكَةَ: معطوف على لفظ الجلالة منصوب بالفتح. هُ: ضمير متصل في محل جر مضاف اليه.

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ: الجملة الفعلية في محلّ رفع خبر إنّ.

٤ ـ اسم "إنّ" اگر نکرہ ہو اور خبر إنّ شبه الجملة ہو تو خبر کو مقدم اور اسم کو مؤخر کر دیا جاتا ہے، مثلاً:

إِنَّ مَعَ[2] الْعُسْرِ يُسْرًا.

إِنَّ: حرف توكيد. مَعَ الْعُسْرِ: شبه الجملة في محل رفع خبر إنّ مقدم. يُسْراً: اسم إنّ مؤخر منصوب بالفتح.

---

(١) "شبه الجملة" اور جملہ کے اعراب محلی ہوتے ہیں۔

(٢) مع ظروف مکان میں سے ہے۔ ظرف مکان یا زمان اور اس کے مضاف الیہ کا مجموعہ بھی شبه الجملة کہلاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



# أَخَوَاتُ إِنَّ

یہ وہ حروف ہیں جو معنی میں تو إِنَّ سے مختلف ہیں، لیکن اعرابی عمل میں اسکے ساتھ متفق ہیں، یعنی جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں مبتدا کو منصوب، خبر کو مرفوع کرتے ہیں: لٰكِنَّ (لیکن)، لَعَلَّ (شاید)، لَيْتَ (کاش)، كَأَنَّ (گویا کہ)۔

**لٰكِنَّ**[(۱)]:

١ ـ الشَّمْسُ مُشْرِقَةٌ لٰكِنَّ الْجَوَّ بَارِدٌ.

٢ ـ الطُّلَّابُ مُسْتَعِدُّوْنَ لِلرِّحْلَةِ لٰكِنَّ الْمُعَلِّمَ مَرِيْضٌ.

٣ ـ الامْتِحَانُ قَرِيْبٌ لٰكِنَّ الطَّالِبَاتِ مُهْمِلَاتٌ.

٤ ـ الْحَيَاةُ جِدِّيَّةٌ لٰكِنَّكُمْ لَاهُوْنَ.

**كَأَنَّ** (تشبیہ کے لئے استعمال ہوتا ہے):

١ ـ كَأَنَّ الْمُعَلِّمَ أَبٌ حَنُوْنٌ.

٢ ـ كَأَنَّ الْعِلْمَ نُوْرٌ.

٣ ـ كَأَنَّ الصِّدِّيْقِيْنَ أَخَوَانِ.

٤ ـ كَأَنَّ الْمُجَاهِدِيْنَ بُنْيَانٌ مَرْصُوْصٌ.

**لَعَلَّ** (امید یا خوف کیلئے استعمال ہوتا ہے):

١ ـ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ. (یہاں لَعَلَّ کے ذریعے کسی متوقع خطرے یا نقصان کا اظہار ہو رہا ہے)

٢ ـ لَعَلَّ الْجَرِيْحَ مَيِّتٌ.

٣ ـ لَعَلَّ الشَّجَرَتَيْنِ مُوْرِقَتَانِ.

٤ ـ لَعَلَّ الْمُسَافِرِيْنَ قَادِمُوْنَ. (یہاں امید کا اظہار ہو رہا ہے)

٥ ـ لَعَلَّ الطَّالِبَاتِ نَاجِحَاتٌ.

**لَيْتَ** (تمنی کے اظہار کے لئے آتا ہے۔ عام طور پر کسی غیر متوقع یا ناممکن کام کے لئے استعمال ہوتا ہے):

١ ـ لَيْتَ الشَّبَابَ دَائِمٌ.

٢ ـ لَيْتَ الْقَمَرَ طَالِعٌ وَقْتَ النَّهَارِ.

٣ ـ لَيْتَ الْمُسْلِمِيْنَ مُتَّحِدُوْنَ.

٤ ـ لَيْتَنِيْ مَلِكٌ

**لِأَنَّ** (یہ دراصل لام التعلیل اور أَنَّ سے مرکب ہے، کیونکہ کے معنی دیتا ہے):

(۱) لٰكِنْ (بسکون النون) لٰكِنَّ کا ہم معنی ہے لیکن اعراب پر اثر انداز نہیں ہوتا اور افعال پر بھی داخل ہوتا ہے، یہ دراصل حرف عطف ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



١ ـ زَيْدٌ غَائِبٌ الْيَوْمَ لأَنَّ وَالِدَهُ مَرِيْضٌ. ٢ ـ الأَرْضُ جَدْبَاءُ لأَنَّ الْمَطَرَ قَلِيْلٌ.

٣ ـ عَائِشَةُ تَعْبَانَةٌ لأَنَّ عِنْدَهَا ضُيُوْفًا. ٤ ـ مَا حَضَرَ سَلِيْمٌ لأَنَّهُ مَشْغُوْلٌ بِالدِّرَاسَةِ (١).

**قاعدہ ۲۱:**

۱۔ جب إنّ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے تو مبتدا کو منصوب کر دیتا ہے جو اس کا اسم کہلاتا ہے، اور خبر کو مرفوع کر دیتا ہے جو کہ اس کی خبر کہلاتی ہے۔ لکن، لعل، کأن، لیت، لأنّ...... کا بھی یہی اعرابی عمل ہے۔

۲۔ ضمیر متصل جب ''اسم إنّ'' واقع ہوتی ہے تو مبنی ہونے کی وجہ سے ''في محلّ نصب'' ہوتی ہے۔

۳۔ اصل قاعدہ یہ ہے کہ اسم إنّ، اس کی خبر پر مقدم ہو لیکن جب خبر شبہ جملہ ہوتی ہے تو اس کو اس کے اسم پر مقدم بھی کر سکتے ہیں اور مؤخر بھی۔

۴۔ جب اسم إنّ نکرہ ہو اور خبر شبہ الجملة ہو تو خبر کو مقدم اور اسم کو مؤخر کرنا ضروری ہے۔

## التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل جملوں پر قوس میں دیا ہوا حرف داخل کیجئے:

نموذج: ابْنَا خَالِدٍ صَالِحَانِ ← إِنَّ ابْنَيْ خَالِدٍ صَالِحَانِ (أو لَصَالِحَان)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١ ـ ............ الْفَتَيَاتُ مُهَذَّبَاتٌ. | (إِنَّ) | ٢ ـ ............ الْحُجَّاجُ قَادِمُوْنَ. | (لَعَلَّ) |
| ٣ ـ ............ الْمُجِدُّوْنَ فَائِزُوْنَ. | (إِنَّ) | ٤ ـ ............ الصَّدِيْقَانِ وَفِيَّانِ. | (إِنَّ) |
| ٥ ـ ............ الْمُجَاهِدُوْنَ مُنْتَصِرُوْنَ. | (لَعَلَّ) | ٦ ـ ............ فِيْهِ خَيْرٌ كَثِيْرٌ. | (إِنَّ) |
| ٧ ـ ............ لَهُمْ عِقَابٌ أَلِيْمٌ. | (إِنَّ) | ٨ ـ ............ الأُمَّهَاتُ مُؤْمِنَاتٌ. | (إِنَّ) |
| ٩ ـ ............ لَكُمْ دَرَجَاتٌ عَالِيَةٌ. | (إِنَّ) | ١٠ ـ ............ الْمُعَلِّمُوْنَ آبَاءٌ. | (كَأَنَّ) |
| ١١ ـ ............ الْعُمَّالُ مُتْعَبُوْنَ. | (لَعَلَّ) | ١٢ ـ ............ مُعَلِّمُو الْمَدْرَسَةِ مُخْلِصُوْنَ. | (إِنَّ) |
| ١٣ ـ ............ عِنْدِيْ مَالٌ كَثِيْرٌ. | (لَيْتَ) | ١٤ ـ ............ الأَخَوَانِ صَالِحَانِ. | (لَعَلَّ) |

(١) إنّ و أخواتها ''حُرُوْفٌ مُشَبَّهَةٌ بِالْفِعْلِ'' بھی کہلاتے ہیں یعنی فعل سے مشابہ حروف، یہ مشابہت دو طرح کی ہے: ۱۔ ظاہری صورت میں فعل ماضی سے مشابہ ہیں ۲۔ یہ فعل کا معنی دیتے ہیں: إنّ اللهَ غفورٌ میں دراصل إنّ ایک فعلیہ جملہ کا قائم مقام ہے اس لئے کہ جملے کے معنی یوں بنتے ہیں، (میں اس بات کی تاکید کرتا ہوں کہ اللہ بخشنے والا ہے)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



١٥ ـ ............ مَنَارَتَا الْمَسْجِدِ عَالِيَتَان. (إنَّ) ١٦ ـ ............ فِيْ ذٰلِكَ آيَاتٌ لِلْمُتَّقِيْنَ. (إنَّ)

١٧ ـ ............ الأرْضُ كُرَةٌ. (كَأنَّ) ١٨ ـ عَلِمْتُ، ............ الصِّدْقَ طَمَأْنِيْنَةٌ. (أنَّ)

١٩ ـ ............السَّعَادَةُ دَائِمَةٌ. (لَيْتَ) ٢٠ ـ ............ الْمُتَسَابِقَانِ جَوَادَانِ فِي السُّرْعَةِ. (كَأنَّ)

٢١ ـ ............ الْبَوَاخِرُ جِبَالٌ فِي الْبَحْرِ. (كَأنَّ) ٢٢ ـ ............ الامْتِحَانُ سَهْلٌ. (لَعَلَّ)

٢٣ ـ عَلِمْتُ............ قُضَاةُ بِلَادِنَا عَادِلُوْنَ. (أنَّ) ٢٤ ـ الشَّمْسُ مُشْرِقَةٌ ...... قَطَرَاتُ الْمَطَرِ نَازِلَةٌ. (لٰكِنَّ)

٢٥ ـ ............ اللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالسَّرَائِرِ. (إنَّ) ٢٦ ـ ............المُؤْمِنُوْنَ مُسْتَبْشِرُوْنَ. (إنَّ)

٢٧ ـ ............الْبَسَاتِيْنُ مُثْمِرَةٌ. (لَعَلَّ) ٢٨ ـ ............التِّلْمِيْذَاتُ مُثَابِرَاتٌ عَلَى الْعَمَلِ. (إنَّ)

٢٩ ـ ............الإخْوَةُ مُتَحَابُّوْنَ. (لَيْتَ) ٣٠ ـ ............الْمَرِيْضُ مُعَالَجٌ. (لَعَلَّ)

٣١ ـ الْمِنْطَقَةُ بَعِيْدَةٌ............ الطُّرُقُ مُمَهَّدَةٌ. (لٰكِنَّ) ٣٢ ـ ............ الْبُسْتَانُ جَنَّةٌ مِنْ جَنَّاتِ الدُّنْيَا. (كَأنَّ)

٣٣ ـ ............لِيْ فِي الْحَيَاةِ رِسَالَةٌ. (إنَّ) ٣٤ ـ عَلِمْتُ ............ وَعْدُ اللّٰهِ حَقٌّ. (إنَّ)

٣٥ ـ ............ حَالُ الْمَرِيْضِ سَيِّءٌ. (إنَّ) ٣٦ ـ قَالَ الْمُعَلِّمُ ............ الْعَرَبِيَّةُ سَهْلَةٌ. (لَعَلَّ)

٣٧ ـ سَرَّنِي ............ النَّتِيْجَةُ حَسَنَةٌ. (أنَّ) ٣٨ ـ الضُّيُوْفُ مَوْجُوْدُوْنَ،...... الْمُضِيْفُ غَائِبٌ. (لٰكِنَّ)

٣٩ ـ ............ لِلْمَرْأةِ مَكَانَةٌ مَرْمُوْقَةٌ فِي الْمُجْتَمَعِ[1] الإسْلَامِيِّ. (إنَّ)

## التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل جملوں میں ہر ایک مبتدا ضمیر مرفوع منفصل ہے جب ان جملوں پر إنَّ داخل ہوگا تو ضمائر منفصلہ کے بجائے متصلہ استعمال ہونگے۔

نموذج: إنَّ هُوَ عَالِمٌ كَبِيْرٌ. إنَّهُ عَالِمٌ كَبِيْرٌ.

١ ـ لَيْتَ أنَا غَنِيٌّ. ٢ ـ زَيْدٌ غَنِيٌّ لٰكِنَّ هُوَ بَخِيْلٌ.

٣ ـ إنَّ هُمْ غَالِبُوْنَ. ٤ ـ أنْتُمَا أخَوَانِ وَلٰكِنَّ أنْتُمَا مُخْتَلِفَانِ.

٥ ـ إنَّ أنْتِ صَادِقَةٌ. ٦ ـ إنَّ هِيَ عِرَاقِيَّةٌ لٰكِنَّ هِيَ شِيْعِيَّةٌ.

(١) معاشرہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



٧ ـ لَيْتَ أَنْتُمَا صَالِحَانِ.
٨ ـ لَعَلَّ أَنْتُمْ رَاسِبُوْنَ فِي الإِمْتِحَانِ.
٩ ـ لَيْتَ أَنْتُنَّ مُتَحَجِّبَاتٌ.
١٠ ـ عَائِشَةُ غَائِبَةٌ الْيَوْمَ لأَنَّ هِيَ مَرِيْضَةٌ.
١١ ـ ظَنَنْتُ[1] أَنَّ أَنْتَ غَائِبٌ.
١٢ ـ الأُمُّ بَاكِيَةٌ لأَنَّ هِيَ قَلِقَةٌ عَلى طِفْلِهَا.
١٣ ـ عَرَفْتُ أَنَّ أَنْتِ نَاجِحَةٌ.
١٤ ـ إِنَّ أَنَا مَسْرُوْرٌ جِدًّا بِنَتِيْجَةِ الامْتِحَانِ.
١٥ ـ إِنَّ نَحْنُ مُتْعَبُوْنَ الْيَوْمَ .
١٦ ـ الْخَادِمَاتُ أَمِيْنَاتٌ لٰكِنَّ هُنَّ كَسْلَانَاتٌ.
١٧ ـ اَشُكُّ أَنَّ أَنْتَ عَلى حَقٍّ.
١٨ ـ الأَطْفَالُ بَاكُوْنَ لأَنَّ هُمْ خَائِفُوْنَ مِنَ الظَّلَامِ.
١٩ ـ لَكَ جَائِزَةٌ لأَنَّ أَنْتَ مُجِدٌّ.
٢٠ ـ عَائِشَةُ ذَكِيَّةٌ لٰكِنَّ هِيَ كَسْلَانَةٌ.
٢١ ـ إِنَّ أَنْتَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُوْنَ.
٢٢ ـ سَمِعْتُ أَنَّ أَنْتُنَّ مُسَافِرَاتٌ إِلى مَكَّةَ لأَدَاءِ الْعُمْرَةِ.
٢٣ ـ الْعَامِلَانِ بَطِيْئَانِ لٰكِنَّ هُمَا مُتْقِنَانِ.
٢٤ ـ الْبُيُوْتُ صَغِيْرَةٌ وَلٰكِنْ هِيَ مُزَوَّدَةٌ بِجَمِيْعِ وَسَائِلِ الرَّاحَةِ.

## التمرين ـ ٣

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ شاید گھر قریب ہے۔
۲۔ بے شک آپ کے دونوں چچا نیک ہیں۔
۳۔ شاید جوتا تنگ ہے۔
۴۔ بے شک گاؤں میں کچھ نیک مرد ہیں۔
۵۔ کاش مالٹا میٹھا ہوتا۔
۶۔ گویا کہ آپ کے دلوں پر پردے ہیں۔
۷۔ کاش امیر آدمی سخی ہوتا۔
۸۔ استاد مایوس ہے کیونکہ طلبہ لاپرواہ ہیں۔
۹۔ بے شک علم سمندر ہے۔
۱۰۔ کمرہ ٹھنڈا ہے کیونکہ کھڑکیاں کھلی ہیں۔
۱۱۔ گویا کہ چاند چراغ ہے۔
۱۲۔ طلبہ حاضر ہیں لیکن اساتذہ غائب ہیں۔
۱۳۔ شاید یہ اسباق مفید ہیں۔
۱۴۔ گویا کہ زید بہادری میں شیر کی مانند ہے۔
۱۵۔ گویا کہ پانی آئینہ ہے۔
۱۶۔ باغ خوبصورت ہے کیونکہ باغبان محنتی ہے۔
۱۷۔ کاش آسمان ابر آلود ہوتا۔
۱۸۔ بے شک یہ جملے لمبے ہیں لیکن آسان ہیں۔

(۱) ظَنَنْتُ: میں نے سمجھا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



۱۹۔ شاید دینی کتابیں سستی ہیں۔
۲۰۔ یہ تاجر نفع کماتے ہیں کیونکہ یہ امانتدار ہیں۔
۲۱۔ کاش آپکے دادا زندہ ہوتے۔
۲۲۔ کپڑا اچھا ہے لیکن اس کی قیمت بہت زیادہ ہے۔
۲۳۔ گویا کہ دنیا کافر کی جنت ہے۔
۲۴۔ بے شک یہ عورت نیک نہیں ہے لیکن یہ سیدھی ہے۔
۲۵۔ گھر نیا ہے لیکن اثاثہ پرانا ہے۔
۲۶۔ طلباء خوشیاں منا رہے ہیں کیونکہ چھٹیاں قریب ہیں۔
۲۷۔ شاید نئے اساتذہ سعودی ہیں۔
۲۸۔ گرمی سخت ہے اور راستہ کٹھن ہے لیکن گھر قریب ہے۔
۲۹۔ کاش آپ کے بیٹے نیک ہوتے۔
۳۰۔ بے شک آپ سب تھکے ہوئے ہیں لیکن یہ کام اہم ہے۔
۳۱۔ بے شک بت بے جان پتھر ہیں۔
۳۲۔ بے شک آپ کی بیٹیاں پڑھی لکھی ہیں لیکن بے پردہ ہیں۔
۳۳۔ کاش آپ کی بہنیں موجود ہوتیں۔
۳۴۔ بے شک دونوں محنتی طالب علم کامیاب ہونے والے ہیں۔
۳۵۔ یقیناً مدینہ کے منافق جھوٹے ہیں۔
۳۶۔ اس شہر کی سڑکیں تنگ ہیں لیکن ہموار اور صاف ستھری ہیں۔
۳۷۔ گویا کہ کتاب بہترین ہم نشین [1] ہے۔
۳۸۔ بیشک آپکے دونوں بڑے بیٹے ذہین ہیں لیکن آپکا چھوٹا بیٹا غبی ہے۔
۳۹۔ کاش میرے پاس ہزار روپے [2] ہوتے۔
۴۰۔ بیشک کافر دنیا میں نعمت یافتہ ہیں لیکن آخرت میں عذاب دیئے جائینگے۔

## تمرين في الاعراب ـ ٤

مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب کیجئے:

١ ـ إنّا لَهُ كَاتِبُوْنَ.
٢ ـ إنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيْمٍ.
٣ ـ إنَّ لِكُلِّ أمَّةٍ فِتْنَةً فِتْنَةُ أمَّتِي الْمَالُ.
٤ ـ إنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا.
٥ ـ إنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ.
٦ ـ أشْهَدُ أنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ.
٧ ـ إنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا.
٨ ـ إنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ بِالْكَافِرِيْنَ.
٩ ـ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأنَّكَ غَرِيْبٌ أوْعَابِرُسَبِيْلٍ.
١٠ ـ كَأنَّ فِيْ أذُنَيْهِ وَقْرًا.

---

(١) خَيْرُ جَلِيْسٍ (٢) أَلْفُ رُوْبِيَّةٍ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



## التمرين ـ ٥

ہر اسم جملے میں استعمال کیجئے اس طرح کہ وہ قوس میں دیئے ہوئے حرف کا اسم بن کر آئے:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ١ ـ أنا | (لعلّ) | ٢ ـ أنتَ | (إنَّ) | ٣ ـ هي | (لٰكِنَّ) |
| ٤ ـ نحن | (لٰكِنَّ) | ٥ ـ الاسواق | (إنَّ) | ٦ ـ الجوُّ | (لٰكِنَّ) |
| ٧ ـ التلميذانِ | (إنَّ) | ٨ ـ الباكستانيات | (لَيتَ) | ٩ ـ الاصدقاء | (كأنَّ) |
| ١٠ ـ المهندسونَ | (لَيتَ) | | | | |

## التمرين ـ ٦

مندرجہ ذیل جملوں میں إنَّ کے اسم کو پہلے مثنی پھر جمع بنا کر جملوں میں لازمی تبدیلیاں کیجئے:

نموذج: إنَّ الْوَلَدَ طَيِّبٌ لٰكِنَّهُ غَبِيٌّ.

إنَّ الْوَلَدَيْنِ طَيِّبَانِ لٰكِنَّهُمَا غَبِيَّانِ.

إنَّ الأَوْلَادَ طَيِّبُوْنَ لٰكِنَّهُمْ أغْبِيَاءُ.

١ ـ إنَّ الرَّجُلَ قَوِيٌّ لٰكِنَّهُ جبَانٌ. ٢ ـ إنَّ الْمَرْأَةَ مُثَقَّفَةٌ لٰكِنَّهَا مُتبَرِّجَةٌ. ٣ ـ إنَّ الْبَيْتَ ضَيِّقٌ وَلٰكِنَّهُ نَظِيْفٌ.

٤ ـ إنَّ الْفَتَاةَ قَلِقَةٌ لأنَّ وَالِدَهَا مَرِيْضٌ. ٥ ـ إنَّ الْحَارِسَ شَيْخٌ كَبِيْرٌ لٰكِنَّهُ مُتيَقِّظٌ.

## تمرين ـ ٧

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں إنَّ وَ أخَوَاتُها کی شناخت کیجئے اور ہر حرف کا اسم اور خبر بیان کیجئے:

١ ـ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ. ٢ ـ إنَّ النَّفْسَ لأمَّارَةٌ بِالسُّوْءِ. ٣ ـ إنَّ هٰذا لَرِزْقُنَا مَالَهُ مِنْ نَّفَادٍ.

٤ ـ إنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ. ٥ ـ إنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الإسْلَامُ. ٦ ـ إنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنَّاتٍ وَّعُيُوْنٍ.

٧ ـ إنَّ الإنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُوْدٌ. ٨ ـ كَأنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ. ٩ ـ إنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ.

١٠ ـ إنَّ الْمُنَافِقِيْنَ لَكَاذِبُوْنَ. ١١ ـ إنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغَالِبُوْنَ. ١٢ ـ إنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



١٣ ـ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ. ١٤ ـ إِنَّ هَؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ. ١٥ ـ إِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُوْلٰى.

١٦ ـ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَّإِنَّهُم مَّيِّتُوْنَ. ١٧ ـ إِنَّ لَدَيْنَا(١) أَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا. ١٨ ـ إِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ.

١٩ ـ إِنَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ. ٢٠ ـ لَقَدْ جِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُوْنَ.

## نئے الفاظ

| عربي | اردو | عربي | اردو |
|---|---|---|---|
| بَاخِرَةٌ ج: بَوَاخِرُ | بادبانی کشتی | بَاكِيَةٌ | رو رہی ہے |
| بَطِيْءٌ | سست رفتار | جَبَانٌ ج: جُبَنَاءُ | بزدل |
| رَاسِبٌ ج س | فیل ہونے والا | سِرٌّ ج: أَسْرَارٌ | راز |
| سَرَّنِي | مجھے خوشی ہوئی | سَمِعْتُ | میں نے سنا |
| سَيِّءٌ | برا | ظَنَنْتُ | میں نے خیال کیا |
| قَاضٍ ج: قُضَاةٌ | قاضی | كُرَةٌ | گول (گیند) |
| مَكَانَةٌ مَرْمُوْقَةٌ | معتبر مقام | مُتَحَابٌّ ج س | محبت کرنے والا |
| مُثَابِرٌ ج س | کسی کام پر مداومت کرنا | مُزَوَّدٌ | آراستہ یا مہیا |
| مُضِيْفٌ ج س | میزبان | | |

| اردو | عربي | اردو | عربي |
|---|---|---|---|
| ابر آلود | مُلَبَّدَةٌ بِالْغُيُوْمِ | اثاثہ، سامان | أَثَاثٌ |
| اہم | مُهِمٌّ | باغبانی | بُسْتَانِيٌّ ج س |
| بت | صَنَمٌ ج: أَصْنَامٌ | بے جان | مَيِّتٌ |
| پتھر | حَجَرٌ ج: أَحْجَارٌ | پردہ (دلوں پر پردہ) | أَكِنَّةٌ |
| چراغ | مِصْبَاحٌ ج: مَصَابِيْحُ | چھٹیاں | عُطْلَةٌ، عُطْلَاتٌ |

(١) لدی + نا = لَدَيْنَا: ہمارے پاس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



| اردو | عربي | اردو | عربي |
|---|---|---|---|
| سیدھی (سادہ مزاج) | سَاذِجَةٌ | عذاب دیا ہوا | مُعَذَّبٌ ج س |
| کٹھن | صَعْبٌ | لاپرواہ | مُهْمَلٌ ج س |
| مایوس | قَنُوْطٌ، يَؤُوْسٌ | نعمت یافتہ | مُنْعَمٌ ج س |
| نفع کمانے والا | مُنْتَفِعٌ ج س | | |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

## الدرس السادس عشر

# الأَسْمَاءُ الْخَمْسَةُ

## الأمثلة:

| ( الف ) حالة الرفع | ( ب ) حالة النصب | ( ج ) حالة الجر |
|---|---|---|
| ١ ـ أَبُوْكَ شَيْخٌ كَبِيْرٌ. | ١ ـ احْتَرَمْتُ أَبَاكَ. | ١ ـ سَلَّمْتُ عَلى أَبِيْكَ. |
| ٢ ـ حَضَرَ أَخُوْكَ. | ٢ ـ هَنَّأْتُ أَخَاكَ. | ٢ ـ رَحَّبْتُ بِأَخِيْكَ. |
| ٣ ـ حَمُوْكَ كَرِيْمٌ. | ٣ ـ قَابَلْتُ حَمَاكَ. | ٣ ـ ذَهَبْتُ إِلى حَمِيْكَ. |
| ٤ ـ ذُو الْعِلْمِ مُحْتَرَمٌ. | ٤ ـ سَأَلْتُ ذَا الْعِلْمِ. | ٤ ـ أَخَذْتُ الْعِلْمَ مِن ذِيْ عِلْمٍ. |
| ٥ ـ فُوْهُ نَظِيْفٌ. | ٥ ـ فَحَصَ الطَّبِيْبُ فَاكَ. | ٥ ـ نَظَرَ الطَّبِيْبُ إِلى فِيْكَ. |

## شرح وتفصیل:

عربی زبان میں پانچ اسماء ایسے ہیں جنکے اعراب حرکات کے بجائے حروف سے ہوتے ہیں حالت رفع میں ضمہ کے بجائے واو، حالت نصب میں فتحہ کے بجائے الف، اور حالت جر میں کسرہ کے بجائے یاء آتی ہے، یہ اسماء مندرجہ ذیل ہیں:

ا۔ أَبٌ (باپ)، أَخٌ (بھائی)، حَمٌ [1] (سسر)، ذُو (والا)، فَمٌ (منہ)۔

آیئے اب مندرجہ بالا مثالوں کی روشنی میں ان اسماء کے اعراب کی کیفیت سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں:

''مجموعہ (الف) جملہ ا'' میں أبٌ مبتدا واقع ہوا ہے لہذا مرفوع ہے، لیکن اس میں رفع کی علامت ضمہ کے بجائے واو ہے گویا کہ واو ضمہ کا قائم مقام ہے۔

''مجموعہ (ب) جملہ ا'' میں أبٌ مفعول بہ واقع ہوا ہے، لہذا منصوب ہے لیکن اس کے نصب کی علامت فتحہ کے بجائے الف ہے

---

(۱) حَمٌ کا اطلاق عام طور پر شوہر کے رشتہ داروں (سسر، جیٹھ، چچا سسر وغیرہ) پر ہوتا ہے، لیکن بیوی کے رشتہ داروں کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



گویا کہ الف اسماء خمسہ میں فتحہ کے قائم مقام ہوتا ہے۔

''مجموعہ (ج) جملہ ا'' میں أبٌ حرف جر کے بعد واقع ہونے کی بنا پر مجرور ہے، لیکن اس میں جر کی علامت کسرہ کے بجائے یاء ہے گویا کہ یاء کسرہ کے قائم مقام ہے۔ باقی ماندہ اسماء کے اعراب کو بھی اسی پر قیاس کیجئے۔

اسماء خمسہ کے اعراب بالحروف کے لئے چند شرائط درکار ہیں:

۱۔ پہلی شرط یہ ہے کہ یہ مفرد ہوں، تثنیہ ہونے کی حالت میں انکے اعراب مثنی کی طرح ہونگے:

١ ـ الأَخَوَانِ صَالِحَانِ. (مرفوع بالألف)

٢ ـ قَابَلْتُ الأَخَوَيْنِ. (منصوب بالياء)

٣ ـ مَرَرْتُ بِالأَخَوَيْنِ. (مجرور بالياء)

اور جمع ہونے کی حالت میں انکے اعراب جمع کے سے ہونگے:

١ ـ جَاءَ الإِخْوَةُ. (مرفوع بالضمة)     ٢ ـ الآبَاءُ صَالِحُوْنَ. (مرفوع بالضمة)

٣ ـ نَظَرَ الطَّبِيْبُ إِلَى أَفْوَاهِ الأَطْفَالِ. (مجرور بالكسرة)     ٤ ـ رَأَيْتُ أَحْمَاءَ عَائِشَةَ. (منصوب بالفتحة)

۲۔ دوسری شرط یہ ہے کہ مضاف واقع ہوں خواہ اسم ظاہر کی طرف مضاف ہوں (أَبُوْ خَالِدٍ) یا ضمیر کی طرف مضاف ہوں (أَبُوْهُ) مضاف نہ ہونے کی صورت میں انکے اعراب حرکات سے ہونگے:

١ ـ الأَبُ كَرِيْمٌ.     ٢ ـ نَصَرْتُ الأَخَ.     ٣ ـ فَرِحَ الْحَمُ.

۳۔ تیسری شرط یہ ہے کہ یہ یاء المتکلم کی طرف مضاف نہ ہوں اس صورت میں انکے اعراب تقدیری (۱) ہونگے۔

١ ـ أَبِيْ رَحِيْمٌ.     ٢ ـ أُحِبُّ أَخِيْ.     ٣ ـ إِحْتَرَمْتُ حَمِيْ.

۴۔ اسکے علاوہ فُوْ کیلئے یہ شرط ٹھہرائی گئی ہے کہ اسکے ساتھ میم نہ ہو لیکن اگر میم ہو تو اس صورت میں اسکے اعراب حرکات کے ساتھ ہونگے:

١ ـ فَمُهُ نَظِيْفٌ.     ٢ ـ فَحَصَ الطَّبِيْبُ فَمَهُ.     ٣ ـ نَظَرْتُ إِلَى فَمِهِ.

---

(۱) اعراب کی تین قسمیں ہیں: ۱۔ ظاہری: جو کہ حرکات کے ساتھ بھی ہو سکتے ہیں اور حرف کے ساتھ بھی۔ ۲۔ محلی: جو مبنی اسماء وجملہ اور شبہ الحملة کے ہوتے ہیں۔ ۳۔ تقدیری: تقدیری اعراب کی اس وقت ضرورت پڑتی ہے جب کسی حرف پر حرکت کا ظہور مشکل یا محال ہو جیسا کہ یاء سے پہلے والے حرف پر حرکت لگا دینے سے تلفظ میں صعوبت پیدا ہو جاتی ہے اس مشکل سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے ہم "المضاف إلى ياء المتكلم" پر اعرابی حرکت نہیں لگاتے بلکہ اس حرکت کا اندازہ ٹھہرا لیتے ہیں۔ كتابي على المكتب میں کتاب پر ضمہ آنا چاہئے تھا لیکن یاء کی وجہ سے ضمہ کا ظہور ممکن نہیں، لہذا ہم کتاب کے اعراب کو ''مبتدا مرفوع بالضمة المقدرة'' سے تعبیر کرتے ہیں۔ تقدیری اعراب تین قسم کے اسماء کے ہوتے ہیں: ۱۔ المضاف إلى ياء المتكلم ۲۔ المقصور (صغرى، سلمى، نعمى) ۳۔ المنقوص (القاضي، الداعي، الراعي)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



## قاعدہ۲۲:

۱۔اسماءِ خمسہ پانچ ہیں:أب، أخ، حم، ذو، فم

۲۔اسماءِ خمسہ کے اعراب حروف سے ہوتے ہیں، یہ واؤ سے مرفوع، الف سے منصوب اور یاء سے مجرور ہوتے ہیں

۳۔اسماءِ خمسہ کے اعراب حروف کے ساتھ اس وقت ہوتے ہیں جب کہ یہ مفرد ہوں اور یاء المتکلم کے علاوہ کسی اسم ظاہر یا ضمیر کی طرف مضاف ہوں۔

## التمرين ۔ ۱

مندرجہ ذیل جملوں کے مبتدا اسماءِ خمسہ میں سے ہیں ہر جملے پر (إنَّ) داخل کیجئے:

۱ ۔ حَمُوْ عَائِشَةَ ثَرِيٌّ. ۲ ۔ ذُو الْخُلُقِ مَحْبُوْبٌ. ۳ ۔ أَخُوْنَا طَبِيْبُ الأَسْنَانِ.

٤ ۔ فُو الْمُنَافِقِ مُخرِجُ الْكَذِبِ. ٥ ۔ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ أَجِلَّةِ صَحَابَةِ الرَّسُوْلِ ﷺ.

## التمرين ۔ ۲

خالی جگہوں کو اسماءِ خمسہ سے پر کیجئے:

۱ ۔ ............ عَالِمٌ كَبِيْرٌ. ۲ ۔ ............ رَحِمُكَ فَهُوَ جَدِيْرٌ بِعَطْفِكَ.

۳ ۔ لَعَلَّ ............ قَادِمٌ الْيَوْمَ. ٤ ۔ سَمِعْتُ أَنَّ ............ زَيْدٍ مُسَافِرٌ الْيَوْمَ.

٥ ۔ أَأَنْتَ أَكْبَرُ مِنْ ............. ٦ ۔ عَلِمْتُ أَنَّ اللّٰهَ ............ مَغْفِرَةٍ وَاسِعَةٍ.

۷ ۔ احْتَرَمْتُ ............ الْخُلُقِ. ۸ ۔ خَالِدٌ شُجَاعٌ لٰكِنَّ............ جَبَانٌ.

۹ ۔ رَأَيْتُ ............ فِي الْمَطَارِ. ۱۰ ۔ ............ الْكَرَمِ مَحْبُوْبٌ فِيْ قَوْمِهِ.

۱۱ ۔ هُوَ......مَالٍ لٰكِنَّ......فَقِيْرٌ. ۱۲ ۔ إِنَّ لِي أَخًا ............ خُلُقٍ كَرِيْمٍ [1].

۱۳ ۔ لَيْتَ ............ زَيْنَبَ رَحِيْمٌ. ١٤ ۔ لَيْتَ ............ رَئِيْسِ وُزَرَاءِ بَاكِسْتَانَ.

١٥ ۔ هٰذَا الْمَالُ لِـ ............ الْحَاجَةِ. ١٦ ۔ قَرَأْتُ فِي الْقُرْآنِ قِصَّةَ ............الْقَرْنَيْنِ.

(۱) ذو: صفت کے طور پر بھی واقع ہوتا ہے۔اس صورت میں حسب قاعدہ اپنے سے پہلے والے اسم کے اعراب کا تابع ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



۱۷ ۔ ذَهَبْتُ إِلَى .......... الْعِلْمِ وَسَأَلْتُهُ. ۱۸ ۔ زَيْدٌ غَائِبٌ الْيَوْمَ لأَنَّ .......... مَرِيْضٌ.

۱۹ ۔ قَدَّمَتْ عَائِشَةُ الشَّايَ لِـ.......... . ۲۰ ۔ أَقَرَأْتَ سِيْرَةَ .......... بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

## التمرين ۔ ۳

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ شاید زید قوت والا ہے۔ ۲۔ زید کا باپ آج گاؤں سے لوٹ رہا ہے۔

۳۔ کاش خالد کا بھائی مالدار ہوتا۔ ۴۔ میں نے بچے سے کہا آپ کے منہ میں کیا ہے؟

۵۔ زید اپنے بھائی پر ناراض ہے۔ ۶۔ اللہ تعالیٰ انسانوں پر بڑا فضل کرنے والے ہیں۔

۷۔ یہ عینک والا طالب علم کون ہے؟ ۸۔ میرا مال ایک امانتدار[1] (آدمی) کے پاس ہے۔

۹۔ علم والا جاہل[2] سے بہتر ہے۔ ۱۰۔ کیا آپ کا بھائی سلیم کے بھائی سے زیادہ لمبا ہے؟

۱۱۔ کیا فاطمہ کا سسر تنگدست ہے؟ ۱۲۔ فاطمہ کی ماں مصری ہے لیکن اسکا باپ پاکستانی ہے۔

۱۳۔ کیا آپ کا چھوٹا بھائی انجینئر ہے۔ ۱۴۔ اے زینب! میں آپ کے بھائی کے پاس جا رہا ہوں۔

۱۵۔ کیا اس (مؤنث) کا باپ بیمار ہے۔ ۱۶۔ بے شک عائشہ کا سسر اس کمپنی میں ایک بڑا افسر ہے۔

۱۷۔ شاید خالد کا باپ دکان میں موجود ہے۔ ۱۸۔ اے خدیجہ! کیا آپ کے جیٹھ اس کمپنی کے ڈائریکٹر ہیں؟

۱۹۔ یہ قصہ ذوالقرنین کے بارے میں ہے۔ ۲۰۔ ہم آج پریشان ہیں کیونکہ ہمارا چھوٹا بھائی کھویا ہوا ہے۔

## التمرين ۔ ٤

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں اسماء خمسہ کے اعراب بتائیے:

۱ ۔ أَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ. ۲ ۔ إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ. ۳ ۔ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ذِيْ قُوَّةٍ.

٤ ۔ أَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيْهِ. ٥ ۔ يَسْأَلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ. ٦ ۔ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوْحٌ أَلَا تَتَّقُوْنَ.

۷ ۔ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ. ۸ ۔ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ أَخِيْهِ. ۹ ۔ إِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ أَلِيْمٍ.

(۱) ذُو الأَمَانَةِ (۲) جاہل کا ترجمہ أَخُو الْجَهَالَةِ سے بھی کیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



١٠ ـ تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلاَلِ وَالإِكْرَامِ.

## نئے الفاظ

| عربي | اردو | عربي | اردو |
|---|---|---|---|
| أَجِلَّةٌ | جلیل کی جمع ہے | ثَرِيٌّ ج : أَثْرِيَاءُ | مالدار |
| جَدِيْرٌ ج س (هُوَ جَدِيْرٌ بِكَذَا) | لائق (وہ اس بات کے لائق ہے) | سِنٌّ ج : أَسْنَانٌ | دانت |
| مُخْرِجٌ ج س | نکالنے والا | عَطْفٌ | مہربانی، شفقت |

| اردو | عربي | اردو | عربي |
|---|---|---|---|
| تنگدست | مُعْسِرٌ | ڈائریکٹر | مُدِيْرٌ ج س |
| عینک | نَظَّارَةٌ | کھویا ہوا | مَفْقُوْدٌ ج س |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس السابع عشر

# الْفِعْلُ الْمَاضِي

## صِيَغُ الْمُفْرَدِ

| المفرد المذكر الغائب | |
|---|---|
| حَامِدٌ ذَهَبَ.<br>ذَهَبَ : فعل، ضمير مستتر: فاعل | ذَهَبَ حَامِدٌ.<br>ذَهَبَ : فعل، حَامِدٌ: فاعل |
| المفرد المؤنث الغائب | |
| فاطِمَةُ ذَهَبَتْ .<br>ذَهَبَ: فعل، ت: علامة التأنيث<br>ضمير مستتر: فاعل | ذَهَبَتْ فَاطِمَةُ .<br>ذَهَبَ: فعل، ت: علامة التأنيث<br>فَاطِمَةُ :فاعل |
| المفرد المذكر المخاطب | المفرد المؤنث المخاطب |
| أَنْتَ ذَهَبْتَ.<br>ذَهَبَ: فعل، تَ: فاعل | أَنْتِ ذَهَبْتِ .<br>ذَهَبَ: فعل، تِ: فاعل |
| المتكلم المذكر والمؤنث | |
| أَنَا ذَهَبْتُ .<br>ذَهَبَ: فعل، تُ: فاعل | |

### شرح وتفصیل:

الْفِعْلُ الْمَاضِيْ وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا گزشتہ زمانہ میں واقع ہونا ثابت ہو،مندرجہ بالا نقشہ فعل ماضی ذَهَبَ کے مفرد صیغوں پر مشتمل ہے۔ یہ فعل تین حروف پر مشتمل ہے"ذ، ہ، ب"۔ پہلے حرف کو فاء کلمہ سے تعبیر کیا جاتا ہے،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



دوسرے کو عین سے اور تیسرے کو لام سے [1]۔

تین حروف پر مشتمل فعل ماضی کا فاء اور لام کلمہ ہمیشہ مفتوح ہوتے ہیں۔ جبکہ عین کلمہ کی حرکت سماع پر موقوف ہے اسکا کوئی قاعدہ نہیں۔ اس پر فتحہ بھی آ سکتا ہے، مثلاً: (ذَهَبَ)، ضمہ بھی مثلاً (كَرُمَ) اور کسرہ بھی مثلاً (فَرِحَ)۔

**غائب کا صیغہ:**

عربی میں جب فعل ذکر کیا جاتا ہے تو ہمیشہ مفرد مذکر غائب کے صیغے میں ذکر کیا جاتا ہے۔ جانے کا فعل ذَهَبَ ہے۔ جس کے معنی ہیں وہ گیا لیکن وہ (هو) کی ضمیر (جو کہ فاعل ہے) ذکر نہیں کی جاتی، بلکہ مستتر یعنی چھپی ہوئی ہوتی ہے۔ اسی طرح ذَهَبَتْ میں "التاء" تانیث کی علامت ہے اور اسکا فاعل ضمیر مستتر (هي) ہے۔

حَامِدٌ ذَهَبَ میں حَامِدٌ مبتدا ہے۔ ذَهَبَ فعل ماضی ہے جسکا فاعل ضمیر مستتر (هو) ہے، جملہ ذَهَبَ مبتدا کی خبر ہے۔

آپ نے دیکھا کہ فعل کا فاعل اسم ظاہر بھی ہوسکتا ہے "ذَهَبَ حَامِدٌ" "ذَهَبَتْ فَاطِمَةُ" اور ضمیر بھی "فَاطِمَةُ ذَهَبَتْ" "حَامِدٌ ذَهَبَ"۔ عربی قواعد کی رو سے چونکہ فعل ہمیشہ اپنے فاعل سے پہلے آتا ہے اسی لئے "حَامِدٌ ذَهَبَ" اور "فَاطِمَةُ ذَهَبَتْ" میں ہم نے حامد اور فاطمہ کو فاعل نہیں بنایا۔

**مفرد مذکر مخاطب کا صیغہ:**

فعل ماضی کا لام کلمہ ساکن کر کے اسکے بعد (تَ) لگا دینے سے بنتا ہے۔ ذَهَبْتَ (آپ گئے) میں (تَ) فعل کا فاعل ہے۔

**مفرد مؤنث مخاطب کا صیغہ:**

فعل ماضی کے لام کلمہ کو ساکن کر کے اس کے بعد (تِ) لگا دینے سے بنتا ہے۔ ذَهَبْتِ (آپ گئیں) میں (تِ) فعل کا فاعل ہے۔

**مفرد متکلم مؤنث ومذکر کا صیغہ:**

فعل ماضی کے لام کلمہ کو ساکن کر کے اسکے بعد (تُ) لگا دینے سے بنتا ہے، ذَهَبْتُ (میں گیا/گئی) میں (تُ) فاعل ہے۔ "تَ، تِ، تُ" ضَمَائِرُ الرَّفْعِ الْبَارِزَةُ کہلاتے ہیں۔ یہ صرف فعل ماضی کے ساتھ مل کر بحیثیت فاعل آتے ہیں۔ بَارِزَةٌ (ظاہرہ) اس لئے کہلاتے ہیں کہ یہ ضمیر مستتر کے برخلاف ظاہر ہوتے ہیں (یعنی فعل کے ساتھ لکھے اور پڑھے جاتے ہیں)۔

---

(۱) فعل ماضی کے کم از کم تین حروف ہوتے ہیں جو صرف کی اصطلاح میں "اَلْحُرُوْفُ الْأَصْلِيَةُ" کہلاتے ہیں۔ ان حروف اصلیہ میں ایک یا دو یا تین حروف کا اضافہ کر کے چار حرفہ، پانچ حرفہ اور چھ حرفہ افعال بنائے جاتے ہیں جیسے سَمِعَ (اس نے سنا) کے آگے ہمزہ لگا کر أَسْمَعَ بن جاتا ہے جس کے معنی ہیں (اس نے سنایا) اس کی تفصیل ان شاء اللہ "الجزء الثانی" میں آئے گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



**اَلْمَفْعُوْلُ بِهِ:**

وہ اسم جس پر فاعل کا فعل واقع ہو مفعول بہ کہلاتا ہے۔ جیسے أَكَلَ زَيْدٌ الطَّعَامَ.(زید نے کھانا کھایا) میں الطعام مفعول بہ ہے۔ اور قَرَأْتُ الْكِتَابَ. (میں نے کتاب پڑھی) میں الکتاب مفعول بہ ہے۔

## اللَّازِمُ وَالْمُتَعَدِّيْ

**اللازم:**

بعض افعال کو مفعول بہ کی ضرورت نہیں ہوتی یا وہ مفعول بہ کو براہ راست منصوب نہیں کرتے، ایسے افعال ''افعال لازمہ'' کہلاتے ہیں۔

**المتعدي:**

وہ افعال جو براہ راست مفعول بہ کو منصوب کرتے ہیں ''افعال متعدیہ'' کہلاتے ہیں۔

اسکے علاوہ بہت سے افعال ایسے ہوتے ہیں جنکے ساتھ حروف جارہ استعمال ہوتے ہیں یہ قواعد کی رو سے لازم ہی کہلاتے ہیں اگر چہ معنی کے اعتبار سے متعدی ہوتے ہیں۔

۱۔ تَعِبَ زَيْدٌ. (لازم)

۲۔ سَاعَدَ زَيْدٌ صَدِيْقَهُ. (متعدي)

۳۔ بَحَثَ زَيْدٌ عَنْ كُتُبِهِ. (بحث قواعد کی رو سے لازم ہے کیونکہ مفعول بہ کو منصوب نہیں کر رہا بلکہ اسکے بعد حرف جر آ رہا ہے معنی کے اعتبار سے متعدی ہے اس صورت کو ''مُتَعَدٍّ بِـ عَنْ'' سے تعبیر کیا جائے گا)۔

**قاعدہ نمبر ۲۳:**

۱۔ فعل ماضی وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا گزشتہ زمانہ میں واقع ہونا ثابت ہو۔

۲۔ فعل ہمیشہ اپنے فاعل سے پہلے واقع ہوتا ہے اور فاعل ہمیشہ مرفوع اور مفعول بہ منصوب ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



# التمرين(۱) ـ ۱

مندرجہ ذیل جملوں میں "حَامِدٌ" کے بجائے پہلے "فَاطِمَةُ" پھر أنْتَ، أنْتِ اور أنا بالترتیب لگا کر ہر ایک کے ساتھ فعل کا صیغہ بدلئے:

نموذج: حَامِدٌ خَرَجَ مِنَ الْفَصْلِ. فَاطِمَةُ خَرَجَتْ مِنَ الْفَصْلِ.

أنْتَ خَرَجْتَ مِنَ الْفَصْلِ. أنْتِ خَرَجْتِ مِنَ الْفَصْلِ.

أنَا خَرَجْتُ مِنَ الْفَصْلِ.

١ ـ حَامِدٌ شَكَرَ رَبَّهُ.
٢ ـ حَامِدٌ فَرِحَ بِنَتِيْجَةِ الامْتِحَانِ.
٣ ـ حَامِدٌ كَتَبَ الدَّرْسَ.
٤ ـ حَامِدٌ أخَذَ الْقَلَمَ مِنْ صَدِيْقِهِ.
٥ ـ حَامِدٌ غَسَلَ مَنَادِيْلَهُ.
٦ ـ حَامِدٌ كَسَرَ الْفِنْجَانَ الأبْيَضَ.
٧ ـ حَامِدٌ دَخَلَ فِي الْبَيْتِ.
٨ ـ حَامِدٌ تَرَكَ حَقِيْبَتَهُ فِيْ بَيْتِ أخْتِهِ.
٩ ـ حَامِدٌ نَزَلَ مِنَ الْقِطَارِ.
١٠ ـ حَامِدٌ رَكِبَ فِيْ حَافِلَةِ الْمَدْرَسَةِ.
١١ ـ حَامِدٌ أكَلَ تُفَّاحَةً حُلْوَةً.
١٢ ـ حَامِدٌ قَرَأَ الْقُرْآنَ بَعْدَ صَلاَةِ الْفَجْرِ.
١٣ ـ حَامِدٌ لَعِبَ مَعَ صَدِيْقِهِ.
١٤ ـ حَامِدٌ جَمَعَ كُتُبَهُ وَوَضَعَهَا فِيْ شَنْطَتِهِ.
١٥ ـ حَامِدٌ فَتَحَ نَوَافِذَ الْغُرْفَةِ.
١٦ ـ حَامِدٌ قَطَفَ وَرْدَةً بَيْضَاءَ مِنَ الْبُسْتَانِ.
١٧ ـ حَامِدٌ فَهِمَ مَسَائِلَ الْفِقْهِ.
١٨ ـ حَامِدٌ رَجَعَ إلَى بَيْتِهِ بَعْدَ صَلاَةِ الْعِشَاءِ.
١٩ ـ حَامِدٌ شَرِبَ عَصِيْرَ الرُّمَّانِ.
٢٠ ـ حَامِدٌ غَضِبَ عَلَى أخِيْهِ الصَّغِيْرِ وَضَرَبَهُ.
٢١ ـ حَامِدٌ شَعَرَ بِصُدَاعٍ شَدِيْدٍ.
٢٢ ـ حَامِدٌ سَمِعَ الأذَانَ وَخَرَجَ إلَى الْمَسْجِدِ.
٢٣ ـ حَامِدٌ حَفِظَ سُوْرَةَ الرَّحْمٰنِ.
٢٤ ـ حَامِدٌ بَحَثَ عَنْ كُتُبِهِ فَوَجَدَهَا فِيْ دُرْجِ مَكْتَبِهِ.

(۱) طلبہ کو تمام افعال کے معنی یاد ہونے چاہئیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



## التمرين - ٢

مندرجہ ذیل جملے چار حرفی، پانچ حرفی اور چھ حرفی افعال ماضیہ پر مشتمل ہیں ہر جملے کے ساتھ حسب سابق صیغے بدلنے کی مشق کیجئے:

١ - حَامِدٌ أَتْقَنَ عَمَلَهُ.
٢ - حَامِدٌ رَحَّبَ بِصَدِيْقِهِ الْمِصْرِيِّ.
٣ - حَامِدٌ أَكْرَمَ ضَيْفَهُ.
٤ - حَامِدٌ اسْتَقْبَلَ وَالِدَهُ فِي الْمَطَارِ.
٥ - حَامِدٌ تَنَاوَلَ الدَّوَاءَ.
٦ - حَامِدٌ قَابَلَ أَصْدِقَاءَهُ فِي الْمَكْتَبَةِ.
٧ - حَامِدٌ أَغْلَقَ شَبَابِيْكَ غُرْفَتِهِ.
٨ - حَامِدٌ سَلَّمَ عَلَى أُسْتَاذِهِ فِي الصَّبَاحِ.
٩ - حَامِدٌ أَكْمَلَ وَاجِبَ الْمَنْزِلِ.
١٠ - حَامِدٌ سَاعَدَ أُخْتَهُ فِي تَنْظِيْفِ الْبَيْتِ.
١١ - حَامِدٌ قَدَّمَ الشَّايَ لِلضُّيُوْفِ.
١٢ - حَامِدٌ نَظَّفَ أَسْنَانَهُ بِفُرْشَاةِ الأَسْنَانِ.
١٣ - حَامِدٌ مَزَّقَ كُرَّاسَتَهُ الْقَدِيْمَةَ.
١٤ - حَامِدٌ وَدَّعَ أَبَوَيْهِ قَبْلَ الْخُرُوْجِ مِنَ الْبَيْتِ.
١٥ - حَامِدٌ سَافَرَ إِلَى مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ لأَدَاءِ الْحَجِّ.

## التمرين - ٣

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ سلیم نے سفر کیا۔
۲۔ کیا آپ (مذکر) نے اپنی کتابیں میز پر چھوڑ دیں؟
۳۔ عائشہ گاڑی میں سوار ہوئی۔
۴۔ میں نے دوپہر کا کھانا کھایا اور روانہ ہوگئی۔
۵۔ خدیجہ نے میٹھا سیب کھایا۔
۶۔ اے عائشہ! کیا آپ نے بڑا کمرہ صاف کیا؟
۷۔ خالد نے لذیذ گوشت کھایا اور اللہ کا شکر ادا کیا۔
۸۔ شریر بچے نے مہنگا کپڑا پھاڑ دیا۔
۹۔ چھوٹی فاطمہ اٹھی۔
۱۰۔ میں صبح سویرے اٹھی۔
۱۱۔ زید گھر سے نکلا اور مدرسے گیا۔
۱۲۔ ثریا نے پھل فریج میں رکھا۔
۱۳۔ عائشہ نے ٹھنڈا پانی پیا۔
۱۴۔ حامد نے نئی کتاب نہیں پڑھی[1]۔

(۱) ماضی کو منفی بنانے کے لئے اس سے پہلے (ما) لگا دیا جاتا ہے مثلاً: مَا ذَهَبَ: وہ نہیں گیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



۱۵۔ کیا آپ نے نئی کتاب پڑھی؟

۱۶۔ چھوٹا بچہ اپنی بڑی گیند سے کھیلا۔

۱۷۔ تمہاری خادمہ نے مزیدار کھانا پکایا۔

۱۸۔ میرے شاگرد نے سبق یاد کیا۔

۱۹۔ کیا آپ (مذکر) نے اپنا کام مکمل کیا؟

۲۰۔ فاطمہ نے اپنی نئی کتابیں کہاں رکھیں؟

۲۱۔ محنتی طالب علم امتحان میں کامیاب ہوا۔

۲۲۔ عورت نے اپنے میلے کپڑے دھوئے۔

۲۳۔ بڑھئی نے ایک خوبصورت کرسی بنائی۔

۲۴۔ میں نے مشکل الفاظ سمجھے۔

۲۵۔ خدیجہ نے دروازہ کھولا اور کھڑکی بند کردی۔

۲۶۔ زید ہمارے پاس نہیں بیٹھا۔

۲۷۔ آپ (مؤنث) نے اپنی سہیلی کو بہت لمبا خط لکھا۔

۲۸۔ کیا چوکیدار نے دروازے کو تالا لگا دیا؟

۲۹۔ سپاہی بہادری کے ساتھ لڑا۔

۳۰۔ آپ کے ساتھ کون کتب خانے گیا؟

۳۱۔ کیا میں نے آپ کی ڈیسک پر کوئی چیز چھوڑی؟

۳۲۔ کیا آپ مقررہ وقت پر پہنچیں؟

۳۳۔ اللہ تعالی نے انبیاء علیہم السلام کو بھیجا۔

۳۴۔ کیا خالد نے آپ کی نصیحت سنی؟

۳۵۔ مسافر اپنے سفید گھوڑے پر سوار ہوا۔

۳۶۔ میں سایہ دار درخت کے نیچے بیٹھا۔

۳۷۔ کیا آپ کل آئیں تھیں؟

۳۸۔ میں نے باغ سے لال پھول توڑا۔

۳۹۔ اے فاطمہ! آپ نے اپنی سہیلی کو کیا پیش کیا؟

۴۰۔ اللہ تعالی نے نیک مؤمن عورتوں کو جنت میں داخل کیا۔

۴۱۔ زید نے کئی سال عربی پڑھی۔

۴۲۔ طالبہ نے اپنا برقع پہنا اور بس میں سوار ہوئی۔

۴۳۔ شہزادی نے اپنی سست خادماؤں کو ڈانٹا۔

۴۴۔ میں آج یہ خوبصورت فارسی قالین لایا۔

۴۵۔ کیا آپ نے ذوالقرنین کا قصہ سنا؟

۴۶۔ عائشہ نے کھانا پکایا اور مہمانوں کو پیش کیا۔

۴۷۔ میں نے جب[1] صبح اخبار پڑھا (تو) میں پریشان ہوگیا۔

۴۸۔ اے عائشہ! آپ نے اپنے چھوٹے بھائی کو کیوں مارا؟

۴۹۔ کل میں نے ہرے بھرے کھیتوں کی سیر کی۔

۵۰۔ خادمہ نے کپڑے دھوئے اور فرش کو جھاڑو دیا۔

(۱) لَمَّا، عِنْدَمَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



# صِيَغُ الْمُثَنّٰى

| المثنى المذكر المخاطب | |
|---|---|
| ذَهَبَ الْوَلَدَان.<br>ذَهَبَ: فعل، الْوَلَدَان: فاعل | الْوَلَدَانِ ذَهَبَا<br>ذَهَبَ: فعل<br>ألف الاثنين: فاعل |
| **المثنى المؤنث الغائب** | |
| ذَهَبَتِ الْبِنْتَان.<br>ذَهَبَ:فعل، ت: علامة التأنيث<br>الْبِنْتَان: فاعل | الْبِنْتَان ذَهَبَتَا<br>ذَهَبَ: فعل، ت: علامة التأنيث<br>ألف الاثنين: فاعل |
| **المثنى المخاطب (المذكر والمؤنث)** | **المثنى المتكلم (المذكر والمؤنث)** |
| أَنْتُمَا ذَهَبْتُمَا<br>ذَهَبَ: فعل ، ت: فاعل<br>ما: علامة التثنية | نَحْنُ ذَهَبْنَا<br>ذَهَبَ: فعل ، نا: فاعل |

## شرح وتفصیل:

### مثنی غائب کا صیغہ:

فعل اپنے مثنی فاعل سے پہلے مفرد ہی رہے گا، مثلاً "ذَهَبَ الْوَلَدَان" "ذَهَبَتِ الْبِنْتَانِ" ۔البتہ اگر فعل مثنی اسم کے بعد واقع ہو تو اسکے ساتھ تثنیہ کی علامت ألف الاثنين لگا دی جائے گی، مثلاً "الْوَلَدَانِ ذَهَبَا" "الْبِنْتَانِ ذَهَبَتَا"، یہ الف جو کہ ضمائر الرفع البارزة میں سے ہے فعل کے ساتھ بحیثیت فاعل ملحق کیا جاتا ہے[1]۔

### مثنی مخاطب کا صیغہ:

مثنی مخاطب کا صیغہ بنانے کے لئے ماضی کے لام کلمہ کو ساکن کر کے اس کے ساتھ "تُمَا[2]" کا اضافہ کر دیا جاتا ہے

(۱) ألف الاثنين لگانے سے فعل میں کوئی تبدیلی نہیں آتی اس کا لام کلمہ مفتوح ہی رہتا ہے (ذهبا، ذهبتا) ذَهَبَتَا کی تاء علامۃ التانیث ہے۔

(۲) تُمَا کی تاء مخاطب کی ضمیر ہے اور "ما" مثنی کی علامت ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



مذکر اور مؤنث کا ایک ہی صیغہ ہے۔

**مثنی متکلم کا صیغہ:**

ماضی کے حرف لام کو ساکن کر کے اس کے آگے "نا" بڑھا دیا جاتا ہے "نَحْنُ ذَهَبْنَا"۔

## التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل جملوں میں فعل ماضی کے مفرد غائب کے صیغوں کو مثنی غائب اور مفرد مخاطب کے صیغوں کو مثنی مخاطب میں بدلئے اور اس سے جو دیگر تبدیلیاں آتی ہیں وہ بھی کیجئے:

نموذج: زَيْدٌ وَضَعَ كُتُبَهُ عَلَى الرَّفِّ.　　هُمَا وَضَعَا كُتُبَهُمَا عَلَى الرَّفِّ.

أَنْتَ وَصَلْتَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ فِي الْوَقْتِ الْمُحَدَّدِ.　　أَنْتُمَا وَصَلْتُمَا إِلَى الْمَدْرَسَةِ فِي الْوَقْتِ الْمُحَدَّدِ.

١ ـ أَنْتَ أَكْرَمْتَ ضُيُوْفَكَ.　　٢ ـ زَيْدٌ اسْتَقْبَلَ صَدِيْقَهُ فِي الْمَطَارِ.

٣ ـ أَنْتِ قَابَلْتِ صَدِيْقَاتِكِ فِي الْمَكْتَبَةِ.　　٤ ـ مَتَى اسْتَيْقَظْتَ الْيَوْمَ؟

٥ ـ حَامِدٌ لَبِسَ حِذَاءَهُ وَخَرَجَ مِنَ الْبَيْتِ.　　٦ ـ أَطَبَخْتِ الطَّعَامَ وَقَدَّمْتِهِ لِلْأَطْفَالِ؟

٧ ـ أَنَظَّفْتِ غُرْفَتَكِ قَبْلَ الْخُرُوْجِ مِنَ الْبَيْتِ؟　　٨ ـ عَائِشَةُ سَاعَدَتْ أُمَّهَا فِي إِعْدَادِ الطَّعَامِ.

٩ ـ كَمْ سُوْرَةً حَفِظْتِ مِنَ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ؟　　١٠ ـ فَاطِمَةُ أَخْرَجَتْ كِتَابَهَا مِنَ الدُّرْجِ وَقَرَأَتِ الدَّرْسَ.

١١ ـ أَظَلَمْتَ زَيْدًا وَأَخَذْتَ مَالَهُ؟　　١٢ ـ أَغَسَلْتِ ثِيَابَكِ وَعَلَّقْتِهَا عَلَى حَبْلِ الْغَسِيْلِ؟

١٣ ـ أَذَاكَرْتِ دُرُوْسَكِ الْيَوْمَ؟　　١٤ ـ فَاطِمَةُ فَرِحَتْ بِنَتِيْجَةِ الامْتِحَانِ.

١٥ ـ أَيْنَ أَجْلَسْتِ صَدِيْقَتَكِ؟　　١٦ ـ زَيْدٌ أَخْبَرَ سَلِيْمًا بِنَجَاحِهِ فِي الامْتِحَانِ.

١٧ ـ زَيْدٌ أَتْقَنَ عَمَلَهُ.　　١٨ ـ أَسَلَّمْتَ عَلَى الْأُسْتَاذِ الْيَوْمَ؟

١٩ ـ خَدِيْجَةُ جَلَسَتْ بِجِوَارِ صَدِيْقَتِهَا.　　٢٠ ـ مِمَّنْ أَخَذْتَ هٰذِهِ الْكُتُبَ؟

٢١ ـ مِنْ أَيْنَ أَحْضَرْتَ هٰذِهِ الْخَضْرَاوَاتِ؟　　٢٢ ـ لِمَاذَا تَأَخَّرْتَ الْيَوْمَ؟

٢٣ ـ أَعَمِلْتِ بِنَصِيْحَةِ أُمِّكِ؟　　٢٤ ـ حَامِدٌ أَكْمَلَ الْوَاجِبَ الْمَنْزِلِيَّ قَبْلَ النَّوْمِ.

٢٥ ـ لِمَاذَا تَرَكْتِ كُتُبَكِ عَلَى الْمَكْتَبِ؟　　٢٦ ـ عَائِشَةُ وَدَّعَتْ وَالِدَيْهَا وَخَرَجَتْ مِنَ الْبَيْتِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



٢٧ـ خَالِدٌ انْتقَلَ إلى لَاهُوْرَ بَعْدَ وَفَاةِ أبِيْهِ. ٢٨ـ عَائِشَةُ جَمَعَتِ الْكُرَّاسَاتِ وَوَضَعَتْهَا عَلى مَكْتَبِ الْمُعَلِّمَةِ.

# صِيَغُ الْجَمْعِ

| الجمع المذكر الغائب | |
|---|---|
| ذَهَبَ الْمُعَلِّمُوْنَ .<br>ذَهَبَ: فعل ، الْمُعَلِّمُوْنَ: فاعل | اَلْمُعَلِّمُوْنَ ذَهَبُوْا.<br>ذَهَبَ: فعل ، واو الجماعة : فاعل |
| **الجمع المؤنث الغائب** | |
| ذَهَبَتِ الْمُعَلِّمَاتُ.<br>ذَهَبَ:فعل، ت: علامة التأنيث<br>الْمُعَلِّمَاتُ: فاعل | المُعَلِّمَاتُ ذَهَبْنَ.<br>ذَهَبَ: فعل<br>نون النسوة: فاعل |
| **الجمع المذكر المخاطب** | **الجمع المؤنث المخاطب** |
| أَنْتُم ذَهَبْتُمْ<br>ذَهَبَ: فعل، ت: فاعل ، م: علامة الجمع | أَنْتُنَّ ذَهَبْتُنَّ.<br>ذَهَبَ: فعل، ت:فاعل ، ن: علامة الجمع |
| **الجمع المتكلم (المذكر والمؤنث)** | |
| نَحْنُ ذَهَبْنَا .<br>ذَهَبَ: فعل ، نا: فاعل | |

## شرح وتفصیل:

**جمع مذکر غائب کا صیغہ:**

فعل جس طرح مثنی فاعل سے پہلے مفرد ہی رہتا ہے اسی طرح جمع فاعل سے پہلے بھی مفرد ہی رہتا ہے ”ذَهَبَ الْمُعَلِّمُوْنَ“ ”ذَهَبَتِ الْمُعَلِّمَاتُ “ ۔اگر فعل جمع مذکر اسم کے بعد واقع ہوتو اسکے ساتھ جمع مذکر کی ضمیر رفع ”واو الجماعة“ (وا) لگا دی جاتی ہے ”اَلْمُعَلِّمُوْنَ ذَهَبُوْا “فعل کے لام کلمہ کو ضمہ دے دیا جاتا ہے اور اس کے بعد الف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



زائدہ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔

جمع مؤنث کا صیغہ:

اگر فعل جمع مؤنث اسم کے بعد واقع ہو تو اس کے ساتھ جمع مؤنث کی ضمير الرفع نون النسوة (ن) لگا دی جاتی ہے فعل کے لام کلمہ کو ساکن کر دیا جاتا ہے۔ "المُعَلِّمَاتُ ذَهَبْنَ"

جمع مذکر مخاطب کا صیغہ:

جمع مذکر مخاطب کا صیغہ بنانے کے لئے فعل کے لام کلمہ کو ساکن کر کے اس کے ساتھ "تُـمْ" کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ "أَنْتُمْ ذَهَبْتُمْ"

جمع مؤنث مخاطب کا صیغہ:

جمع مؤنث مخاطب کا صیغہ بنانے کے لئے فعل کے لام کو ساکن کر کے اس کے ساتھ "تُـنَّ" کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ "أَنْتُنَّ ذَهَبْتُنَّ"

جمع متکلم کا صیغہ: جمع متکلم کا صیغہ فعل کے لام کلمہ کو ساکن کر کے اس کے ساتھ "نا" لگانے سے بنتا ہے۔ "نَحْنُ ذَهَبْنَا"

## جدول الأفعال الماضية

| | المذكر الغائب | | المؤنث الغائب | |
|---|---|---|---|---|
| المفرد | ذَهَبَ | وہ ایک مذکر گیا | ذَهَبَتْ | وہ ایک مؤنث گئی |
| المثنى | ذَهَبَا | وہ دو مذکر گئے | ذَهَبَتَا | وہ دو مؤنث گئیں |
| الجمع | ذَهَبُوْا | وہ سب مذکر گئے | ذَهَبْنَ | وہ سب مؤنث گئیں |
| | **المذكر المخاطب** | | **المؤنث المخاطب** | |
| المفرد | ذَهَبْتَ | آپ ایک مذکر گئے | ذَهَبْتِ | آپ ایک مؤنث گئیں |
| المثنى | ذَهَبْتُمَا | آپ دو مذکر گئے | ذَهَبْتُمَا | آپ دو مؤنث گئیں |
| الجمع | ذَهَبْتُمْ | آپ سب مذکر گئے | ذَهَبْتُنَّ | آپ سب مؤنث گئیں |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



| المذكر والمؤنث المتكلم | | |
|---|---|---|
| المفرد | ذَهَبْتُ | میں (مذکر ومؤنث) گیا |
| المثنى والجمع | ذَهَبْنَا | ہم دونوں یا سب (مذکر ومؤنث) گئے |

## التمرين ـ ۱

مندرجہ ذیل جملہ پر غور کیجئے:

نموذج: خَرَجَ الطُّلَّابُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ وَرَكِبُوْا فِي الْحَافِلَةِ.

توضیح: خَرَجَ اپنے جمع فاعل سے پہلے مفرد واقع ہوا ہے (خَرَجُوا الطُّلَّابُ قاعدہ کی رو سے غلط ہے) جبکہ رَكِبُوْا جمع مذکر اسم کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے جمع مذکر کے صیغے میں آیا ہے اس کا فاعل واو الجماعة ہے اس قاعدہ کو ملحوظ رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو قوس میں دیئے ہوئے افعال کے مناسب صیغوں سے پر کیجئے:

١ ـ دَخَلَ الطُّلَّابُ فِي الْفَصْلِ وَ..........عَلَى الأُسْتَاذِ. (سَلَّمَ)

٢ ـ جَاءَ الضُّيُوْفُ وَ..........عَلَى الْمَائِدَةِ. (جَلَسَ)

٣ ـ دَخَلَ عَلَى الأَمِيْرِ رِجَالٌ وَ.......... بَيْنَ يَدَيْهِ. (وَقَفَ)

٤ ـ أَخَذَتِ الْبَنَاتُ الْكُتُبَ وَ.......... هَا فِي شُنَطِهِنَّ. (وَضَعَ)

٥ ـ تَنَاوَلَ الضُّيُوْفُ الْفُطُوْرَ وَ.......... الشَّايَ. (شَرِبَ)

٦ ـ خَرَجَتِ الطَّالِبَاتُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ وَ.......... فِي الْحَافِلَةِ. (رَكِبَ)

٧ ـ تَعِبَ الْعُمَّالُ وَ.......... الْعَمَلَ. (تَرَكَ)

٨ ـ أَخَذَ الأَطْفَالُ الْحَلَوِيَّاتِ وَ..........الثَّمَنَ إِلَى صَاحِبِ الدُّكَّانِ. (دَفَعَ)

٩ ـ جَاهَدَ الْمُؤْمِنُوْنَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ..........وَ.......... . (صَابَرَ، رَابَطَ)

١٠ ـ شَرَحَ الْمُعَلِّمُوْنَ الدُّرُوْسَ وَ..........الْكَلِمَاتِ الصَّعْبَةَ عَلَى السَّبُّوْرَةِ. (كَتَبَ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



١١ ـ أَبْصَرَ رِجَالُ الشُّرْطَةِ لِصًّا فَـ............ـهُ. (تَبِع)

١٢ ـ أَهْمَلَ التَّلَامِيْذُ دُرُوْسَهُمْ فَـ............ (رَسَبَ)

١٣ ـ جَاءَتْ صَدِيْقَتَايَ وَ............طَوِيْلًا. (مَكَثَ)

١٤ ـ كَذَّبَ الْكُفَّارُ رَسُوْلَ رَبِّهِمْ وَ............ـهُ. (عَذَّبَ)

١٥ ـ غَسَلَتِ الْخَادِمَاتُ الأَوَانِيَ وَ............هَا عَلَى رُفُوْفِ الْمَطْبَخِ. (رَتَّبَ)

١٦ ـ تَشَاجَرَ الصَّدِيْقَانِ وَ............ (افترق)

١٧ ـ قَاتَلَ الْجُنُوْدُ بِشُجَاعَةٍ فَـ............فِي الْمَعْرِكَةِ. (انْتَصَرَ)

١٨ ـ وَبَّخَتِ الْمُعَلِّمَاتُ أَوْلَادَهُنَّ وَ............هُمْ. (ضَرَبَ)

١٩ ـ جَمَعَ الْبُخَلَاءُ الْمَالَ وَ............ـهُ. (عَدَّدَ)

٢٠ ـ نَظَّفَتِ الْبَنَاتُ الْغُرَفَ وَ............أَرْضَ الْبَيْتِ. (كَنَسَ)

## التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل جملوں میں سرخ اسماء سب فاعل ہیں ہر فاعل کو پہلے مثنی اور پھر جمع مذکر یا مؤنث بنائیے:

نموذج: سَجَدَ الْمُؤْمِنُ لِرَبِّهِ وَشَكَرَ.

سَجَدَ الْمُؤْمِنَانِ لِرَبِّهِمَا وَشَكَرَاهُ.

سَجَدَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِرَبِّهِمْ وَشَكَرُوْهُ.

١ ـ نَدِمَ الْمُجْرِمُ عَلَى فِعْلَتِهِ وَتَأَسَّفَ.

٢ ـ أَكَلَ الْمُسَافِرُ وَشَبِعَ.

٣ ـ فَتَحَ الطَّالِبُ الْكِتَابَ وَقَرَأَ الدَّرْسَ.

٤ ـ كَتَبَ الْوَلَدُ إِلَى أُمِّهِ وَأَخْبَرَهَا بِنَجَاحِهِ فِي الامْتِحَانِ.

٥ ـ فَهِمَتِ الطَّالِبَةُ الدَّرْسَ وَكَتَبَتْهُ فِي كُرَّاسَتِهَا.

٦ ـ غَضِبَ الْوَالِدُ عَلَى ابْنِهِ وَضَرَبَهُ.

٧ ـ قَرَأَ الطِّفْلُ السُّوْرَةَ وَحَفِظَهَا.

٨ ـ اسْتَيْقَظَتِ الْبِنْتُ وَأَعَدَّتِ الْفُطُوْرَ لِإِخْوَتِهَا.

٩ ـ أَشْفَقَ الْغَنِيُّ عَلَى الْفَقِيْرِ وَسَاعَدَهُ.

١٠ ـ سَقَطَتِ الطِّفْلَةُ عَلَى الأَرْضِ وَجَرَحَتْ رِجْلَهَا.

١١ ـ سَمِعَ الْوَلَدُ بِعَوْدَةِ أَبِيْهِ فَفَرِحَ.

١٢ ـ فَحَصَ الطَّبِيْبُ الْمَرِيْضَ وَنَصَحَهُ بِالرَّاحَةِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



١٣ـ وَدَّعَ سَلِيْمٌ صَدِيْقَهُ وَلَوَّحَ لَهُ بِيَدِهِ.

١٤ـ أَتْقَنَ الصَّانِعُ عَمَلَهُ فَكَسَبَ ثِقَةَ النَّاسِ.

١٥ـ غَرَسَ الْبُسْتَانِيُّ شُجَيْرَاتٍ فَتَعَهَّدَهَا.

١٦ـ اسْتَيْقَظَ الْمُؤَذِّنُ وَتَوَضَّأَ.

١٧ـ فَكَّرَ التِّلْمِيْذُ فِي الْمَسْأَلَةِ وَحَلَّهَا.

١٨ـ قَشَّرَتْ فَاطِمَةُ الْبَطَاطِسَ وَوَضَعَتْهُ فِي الْقِدْرِ.

١٩ـ اجْتَهَدَتِ الْفَتَاةُ فِي الدِّرَاسَةِ فَنَجَحَتْ فِي الامْتِحَانِ.

## التمرين ـ ٣

مندرجہ ذیل عبارت میں زَیْدٌ کے بجائے پہلے عَائِشَةُ پھر أَنْتَ، أَنْتِ، أَنْتُمَا، أَنْتُمْ، أَنْتُنَّ، أنا اور نَحْنُ لگا کر عبارت کو بار بار لکھیے اور جو فعل کے صیغوں اور ضمائر میں تبدیلیاں لازم آتی ہیں وہ بھی کرتے چلے جایئے:

سَافَرَ زَيْدٌ إِلَى مِصْرَ وَالْتَحَقَ بِجَامِعَةِ الأَزْهَرِ حَيْثُ تَعَلَّمَ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ وَدَرَسَ الْعُلُوْمَ الدِّيْنِيَّةَ أَكْمَلَ زَيْدٌ دِرَاسَتَهُ فِيْ سَنَتَيْنِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَلَدِهِ وَدَرَّسَ فِيْ مَدْرَسَةٍ دِيْنِيَّةٍ.

## التمرين ـ ٤

مندرجہ ذیل عبارت میں زَیْدٌ کے بجائے الْوَلَدَانِ پھر الأَوْلَادُ اور اس کے بعد أنا لگا کر عبارت کو بار بار لکھیے اور جو فعل کے صیغوں اور ضمائر میں تبدیلیاں لازم آتی ہیں وہ بھی کرتے چلے جایئے:

اسْتَيْقَظَ زَيْدٌ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ فَتَوَضَّأَ وَذَهَبَ إِلَى الْمَسْجِدِ وَبَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الصَّلَاةِ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ وَقَرَأَ جُزْئَيْنِ مِنَ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ ثُمَّ تَنَاوَلَ الْفُطُوْرَ وَغَيَّرَ مَلَابِسَهُ بَعْدَ ذٰلِكَ أَخَذَ شَنْطَتَهُ وَخَرَجَ إِلَى الشَّارِعِ فَرَكِبَ حَافِلَةَ الْمَدْرَسَةِ.

## التمرين ـ ٥

مندرجہ ذیل عبارت میں عَائِشَةُ کے بجائے الْبَنَاتُ پھر أَنْتُنَّ، أنا، نَحْنُ لگا کر عبارت کو بار بار لکھیے اور جو فعل کے صیغوں اور ضمائر میں تبدیلیاں لازم آتی ہیں وہ بھی کرتے چلے جایئے:

دَخَلَتْ عَائِشَةُ فِيْ حُجْرَةِ الدَّرْسِ وَجَلَسَتْ فِيْ مَكَانِهَا بِهُدُوْءٍ وَلَمَّا حَضَرَتِ الْمُعَلِّمَةُ سَلَّمَتْ عَلَيْهَا عَائِشَةُ بِأَدَبٍ جَمٍّ وَاسْتَمَعَتْ إِلَى الْمُحَاضَرَةِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



# التمرين ۔ ٦

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ میں نے اپنی کتاب احمد کے پاس پائی۔

۲۔ اللہ تعالی نے انبیاء علیہم السلام کو ان کی قوموں کی طرف بھیجا۔

۳۔ خالد نے اپنے مصری دوست کو ایک لمبا خط لکھا۔

۴۔ آپ دونوں نے اللہ تعالی کی نعمتوں کا شکریہ ادا کیا۔

۵۔ مؤمن عورتوں نے مصائب پر صبر کیا۔

٦۔ طالبات بس میں سوار ہوئیں اور مقررہ وقت پر مدرسے پہنچیں۔

۷۔ چوروں نے گھر کا اثاثہ برباد کر دیا۔

۸۔ میں نے اپنی چھوٹی بہن سے پوچھا کیا تم نے میری کاپی پھاڑ دی ہے؟

۹۔ آپ سب کیا کل سیر کے لئے نکلے؟

۱۰۔ خوبصورت شہزادی نے محل کے باغ سے ایک لال گلاب کا پھول توڑا۔

۱۱۔ مسافر اپنے وطن لوٹے۔

۱۲۔ میں نے زید اور سلیم سے پوچھا کیا تم دونوں امتحان میں کامیاب ہو؟

۱۳۔ خادمات بازار گئیں اور سبزیاں لے کر آئیں۔

۱۴۔ اللہ تعالی نے فاسقوں سے کہا: تم سب نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا۔

۱۵۔ کیا آپ نے اپنی بہن کا راز چھپایا؟

۱٦۔ ہم نے مصری بہنوں سے پوچھا آپ کراچی کب پہنچیں؟

۱۷۔ لڑکیوں نے کھانا پکایا اور مہمانوں کو پیش کیا۔

۱۸۔ کیا آپ سب (مؤنث) نے اپنی کتابیں تلاش کیں؟

۱۹۔ کیا عائشہ نے عربی سیکھنے کی خواہش کی؟

۲۰۔ دوکاندار نے شیلف پر بہت سی خوبصورت گھڑیاں رکھیں۔

۲۱۔ کیا آپ سب کو سبق سمجھ آ گیا؟

۲۲۔ چھوٹے بچے تھک گئے اور سایہ دار درخت کے نیچے بیٹھ گئے۔

۲۳۔ ان مردوں نے کفر پر اصرار کیا۔

۲۴۔ غیر ملکی طلبہ نے عربی زبان سیکھی اور پھر اپنے وطنوں کو لوٹ گئے۔

۲۵۔ اے عائشہ! آپ مصر کتنے سال رہیں؟

۲٦۔ وہ دونوں مدرسے پہنچیں اور درسگاہ میں داخل ہوئیں۔

۲۷۔ تم سب نے اپنے آپ کو ہلاک کیا۔

۲۸۔ اے عائشہ! کیا آپ کل تقریب میں زینب کی خالہ سے ملیں؟

۲۹۔ کیا ان سب نے اپنی قسمیں توڑ دیں؟

۳۰۔ کافروں نے اللہ تعالی کی آیات کا انکار کیا اور رسولوں کی تکذیب کی۔

۳۱۔ لڑکیوں نے کچے پھل کھائے اور بیمار ہو گئیں۔

۳۲۔ انھوں نے بڑوں کو قتل کیا اور چھوٹوں کو چھوڑ دیا۔

۳۳۔ تم سب نے برائیاں کمائیں۔

۳۴۔ ہم نے مہمانوں کو گھر کے صحن میں بٹھایا اور ان کا اکرام کیا۔

۳۵۔ حاکم نے چور کا ہاتھ کاٹا۔

۳٦۔ کافر دنیا کی زندگی سے خوش اور اس پر مطمئن ہو گئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



۳۷۔ آپ سب نے آج کیا کیا؟

۳۸۔ اساتذہ نے طلبہ کی کاپیاں جمع کیں اور ان کو اپنے ساتھ لے گئے۔

۳۹۔ ہم نے سعودی بھائیوں کا خیر مقدم کیا۔

۴۰۔ معلمات مدرسے پہنچیں اور طالبات کو مدرسے کے ہال میں دیکھا[1]۔

۴۱۔ کیا تم سب نے دوست کی غلطی کو معاف کیا؟

۴۲۔ گاؤں کے درزی شہر سے سلائی کی مشینیں لے کر آئے۔

۴۳۔ اللہ تعالی نے کافروں کے اعمال حبط کئے۔

۴۴۔ عورتوں نے اپنے برقعے پہنے اور بس اسٹاپ کا رخ کیا۔

۴۵۔ ان سب نے میری نصیحت سنی اور اس پر عمل کیا۔

۴۶۔ ان افسروں نے ملک کے لئے بہت سی خدمات انجام دیں[2]

۴۷۔ میں نے دونوں بہنوں کی پڑھائی میں مدد کی۔

۴۸۔ میں نے خالد سے پوچھا کیا تم نے پاسپورٹ حاصل کر لیا؟

۴۹۔ اے زید! کیا آپ نے اپنے بیٹے کو نکلنے سے روکا؟

۵۰۔ استاد نے طلبہ سے پوچھا: کیا آپ سب نے سبق سمجھا اور اسے اپنی کاپیوں میں لکھا؟

## مَبْحَثٌ فِي الْمَفْعُوْلِ بِهِ

۱۔ اس سبق کی تمرینات حل کرنے کے بعد آپ کو معلوم ہوا کہ مفعول بہ اگر ضمیر ہو تو یہ ضمیر فعل کے ساتھ متصل آتی ہے جیسے: "ضَرَبَكَ زَيْدٌ" فاعل اگر اسمِ ظاہر ہو (زید) تو وہ فعل اور مفعول بہ کے بعد آئے گا جیسا کہ سابقہ مثال سے واضح ہے اور اگر ضمیر رفع بارز ہے تو مفعول بہ کی ضمیر سے پہلے فعل کے ساتھ متصل آئے گا جیسے "سَاعَدْتُهُ، رأيْتُهُ"۔

۲۔ جب مفعول بہ یاء المتکلّم ہو تو اس کے اور فعل کے درمیان ایک نون لانا ضروری ہے یہ نون "نون الوقاية" کہلاتا ہے یعنی (بچاؤ کا نون) کیونکہ یہ فعل کو بسبب یاء مجرور ہونے سے بچاتا ہے جر اسماء کی خصوصیت ہے فعل کبھی مجرور نہیں ہوتا

مثلاً: فَحَصَنِي الطَّبِيْبُ (فَحَصَ: فعل، نون: نون الوقاية، ياء المتكلم: مفعول به، الطَّبِيْبُ: فاعل)

۳۔ أَنْتُمْ کے صیغے کے ساتھ جب کسی ضمیر کو بحیثیت مفعول بہ لاتے ہیں تو تُمْ کے میم کے بعد ایک واو کا اضافہ کر دیتے ہیں

ضَرَبْتُمُوْنِي: تم نے مجھے مارا، شَاهَدْتُمُوْهُ: تم نے اسے دیکھا۔

مذکورہ بالا قاعدے کو ذہن میں رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ زید نے مجھ پر ظلم کیا۔

۲۔ کیا کسی[3] نے آپکی مدد کی؟

۳۔ آپ سب نے میرا استقبال کیا۔

۴۔ آپ سب نے ہمارا اکرام کیا۔

(۱) وَجَدَ (۲) قَدَّمَ (۳) أَحَدٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



۵۔ عائشہ نے میری خدمت کی۔
٦۔ کیا آپ سب نے مجھ سے زید کے بارے میں پوچھا؟
۷۔ دونوں بچوں نے مجھے ستایا۔
۸۔ کیا آپ سب نے ان کی نصرت کی؟
۹۔ خدیجہ مجھے کتب خانے میں ملی۔
۱۰۔ کیا آپ سب نے ان سب سے ٹیلیفون کے ذریعے بات کی؟
۱۱۔ ان کتابوں نے مجھے بہت نفع پہنچایا۔
۱۲۔ آپ سب نے اسے نہیں سنا۔
۱۳۔ میری والدہ نے مجھے جانے سے روکا۔
۱۴۔ تم سب نے اسے ناپسند کیا۔
۱۵۔ ان لوگوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔
۱٦۔ کیا آپ نے قرآن کھولا اور اسے پڑھا؟
۱۷۔ والدین نے ہمیں گھر میں چھوڑ دیا اور نکل گئے۔
۱۸۔ میری والدہ مجھے میری نانی کے گھر لے گئیں۔
۱۹۔ کیا آپ سب نے اسے بلاسبب[1] مارا؟
۲۰۔ یہ کتابیں کہاں کی ہیں، کیا آپ سب انہیں بڑے کتب خانے سے لائے ہیں؟

## التمرين ـ ۷

مندرجہ ذیل افعال ماضیہ سے قوس میں دیئے ہوئے صیغے بنایئے اور پھر انہیں جملوں میں استعمال کیجئے: (جملے خود بنایئے تمرینات سے نقل نہ کیجئے)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١ ـ اسْتَيقَظَ | (مفرد مذكر غائب) | ٢ ـ اِلْتَحَقَ بِـ | (مفرد متكلم) |
| ٣ ـ رَغِبَ فِي | (مفرد مؤنث غائب) | ٤ ـ تَعَلَّمَ | (جمع مذكر غائب) |
| ٥ ـ تَكَلَّمَ مَعَ | (جمع متكلم) | ٦ ـ طَبَخَ | (جمع مؤنث غائب) |
| ٧ ـ غَسَلَ | (مفرد متكلم) | ٨ ـ نَظَّفَ | (مفرد مذكر مخاطب) |
| ٩ ـ أَخَذَ | (مثنى مخاطب) | ١٠ ـ أَحْضَرَ | (جمع مذكر مخاطب) |
| ١١ ـ رَتَّبَ | (جمع مؤنث مخاطب) | ١٢ ـ أَغْلَقَ | (مفرد مؤنث غائب) |
| ١٣ ـ أَتْلَفَ | (مثنى مذكر غائب) | ١٤ ـ عَلَّقَ | (مفرد مؤنث مخاطب) |
| ١٥ ـ رَحَّبَ بِـ | (جمع مذكر مخاطب) | ١٦ ـ وَدَّعَ | (مفرد متكلم) |
| ١٧ ـ تَنَاوَلَ | (جمع متكلم) | ١٨ ـ قَدَّمَ | (مفرد مذكر غائب) |

(١) بِلَا سَبَبٍ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



١٩ـ قابَلَ (جمع مؤنث غائب) ٢٠ـ تَشاجَرَ مَعَ (مفرد مؤنث غائب)[1]

## التمرين ـ ٨

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں سے افعال ماضیہ نکالئے اور فاعل اور مفعول بہ (اگر ہوتو) اسکی تعیین کیجئے:

١ـ وَجَآءَ إِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ.
٢ـ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ.
٣ـ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ.
٤ـ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ.
٥ـ أَهْلَكْتُ مَالًا لُبَدًا.
٦ـ أَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيْلَ.
٧ـ فَشَرِبُوْا مِنْهُ إِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ.
٨ـ اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ.
٩ـ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ.
١٠ـ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمَاتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ.
١١ـ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ.
١٢ـ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ.
١٣ـ إِنَّآ أَنْزَلْنَاهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ.
١٤ـ اَلَّذِيْ أَخْرَجَ الْمَرْعٰى فَجَعَلَهُ غُثَآءً أَحْوٰى.
١٥ـ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ.
١٦ـ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَّسَطًا.
١٧ـ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ.
١٨ـ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْءٍ.
١٩ـ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانِ.
٢٠ـ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا.
٢١ـ تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ.
٢٢ـ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ.

## نئے افعال

| عربي | اردو | عربي | اردو |
|---|---|---|---|
| سَاعَدَ | مدد کی | سقط | گرا |
| سَمِعَ | سنا | شَبِعَ | سیر ہوکر کھایا، (سیر ہوا) |
| شَرِبَ | پیا | شَرَحَ | سمجھایا، شرح کی |
| شَعَرَ (بِـ) | محسوس کیا | صَابَرَ، رَابَطَ | کسی کام پر جما، ثابت قدم رہا |

(١) استاد کو چاہیے کہ طلبہ کو تمرینات میں استعمال شدہ افعال کے علاوہ اور بھی افعال جملے بنانے کے لئے دیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



| عربي | اردو | عربي | اردو |
|---|---|---|---|
| طَبَخَ | کھانا پکایا | ظَلَمَ | ظلم کیا |
| عَدَّدَ | شمار کیا، گنا | عَذَّبَ | عذاب دیا |
| عَلَّقَ | لٹکانا | عَمِلَ | عمل کیا، کام کیا |
| غَرَسَ | بویا، درخت لگایا | غَسَلَ | دھویا |
| غَضِبَ (عَلَى) | غصہ ہوا | غَيَّرَ | تبدیل کیا |
| فَتَحَ | کھولا | فَحَصَ | معائنہ کیا (چیک اپ کیا) |
| فَرِحَ (بِـ) | خوش ہوا | فَهِمَ | سمجھا |
| قَابَلَ | ملاقات کی | قَدَّمَ (الشَّيْءَ لِشَخْصٍ) | پیش کیا |
| قَرَأَ | پڑھا | قَشَّرَ | چھیلا |
| قَطَفَ | توڑا (پھول توڑنا) | كَذَّبَ | جھٹلایا |
| كَسَبَ | کمایا | كَسَرَ | توڑا |
| لَعِبَ | کھیلا | لَوَّحَ | دور سے اشارہ کیا |
| مَزَّقَ | پھاڑا | مَكَثَ | ٹھہرا، رہا |
| نَدِمَ | شرمندہ ہوا | نَزَلَ | اترا |
| نَظَّفَ | صاف (صفائی) کیا | وَجَدَ | پایا |
| وَدَّعَ | الوداع کہا، رخصت کیا | وَضَعَ | رکھا |
| وَقَفَ | کھڑا ہوا، رکا | | |

| اردو | عربي | اردو | عربي |
|---|---|---|---|
| اصرار کیا | أَصَرَّ عَلَى | انکار کیا | أَنْكَرَ، كَفَرَ بِـ |
| برباد کیا | أَتْلَفَ | بھیجا | أَرْسَلَ |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



| اردو | عربي | اردو | عربي |
|---|---|---|---|
| بیدار ہوا، اٹھا | اِسْتَيْقَظَ | بیمار ہوا | مَرِضَ |
| پریشان ہوا | حَزِنَ | پہنا | لَبِسَ |
| تالا لگایا | قَفَلَ | تکذیب کی | كَذَّبَ بِـ |
| چھپایا | كَتَمَ | حاصل کیا | حَصَلَ عَلَى |
| ضائع کیا | أَحْبَطَ | خدمت کی | خَدَمَ |
| خیر مقدم کیا | رَحَّبَ بِـ | آیا | حَضَرَ، جَاءَ |
| کسی چیز کی خواہش کی | رَغِبَ فِي | کوئی چیز بنائی | عَمِلَ |
| کیا | فَعَلَ | لایا | أَحْضَرَ، جَاءَ بِـ |
| لڑا | قَاتَلَ | مدد کی | نَصَرَ، سَاعَدَ |
| مطمئن ہوگیا | إِطْمَأَنَّ بِـ | معاف کیا | صَفَحَ عَنْ شَخْصٍ |
| ناپسند کیا | كَرِهَ | فائدہ پہنچایا | نَفَعَ |
| ہلاک کیا | أَهْلَكَ | یاد کیا | حَفِظَ |

## نئے الفاظ

| عربي | اردو | عربي | اردو |
|---|---|---|---|
| الْفُطُوْرُ | ناشتہ | الْوَقْتُ الْمُحَدَّدُ | مقرر وقت |
| الْوَاجِبُ الْمَنْزِلِيُّ | گھر کا کام | إِعْدَادٌ | تیاری |
| بِأَدَبٍ جَمٍّ | غایت ادب کے ساتھ | بِهُدُوْءٍ | آرام سے |
| بَطَاطِسُ | آلو | بَيْنَ يَدَيْهِ | اسکے سامنے |
| تَنْظِيْفٌ | صفائی کرنا | ثِقَةٌ | اعتماد |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



| عربي | اردو | عربي | اردو |
|---|---|---|---|
| جُزْءٌ ج : أجْزَاءٌ | پارہ | حَبْلُ الْغَسِيْلِ | کپڑوں کی رسی |
| حَلَوِيَّاتٌ | مٹھائی | رَاحَةٌ ج س | آرام |
| رُمَّانٌ | انار | شَايٌ | چائے |
| شُجَيْرَةٌ ج س | چھوٹا درخت | صُدَاعٌ | سر کا درد |
| عَوْدَةٌ | لوٹا | فُرْشَاةٌ | برش |
| قَدِيْمٌ | پرانا | لِصٌّ ج : لُصُوْصٌ | چور |
| مَعْرَكَةٌ ج : مَعَارِكُ | میدان جنگ، جنگ | آنِيَةٌ ج : أوانِي | برتن |

| اردو | عربي | اردو | عربي |
|---|---|---|---|
| بس اسٹاپ | مَوْقِفُ السَّيَّارَاتِ | پاسپورٹ | جَوَازُ السَّفَرِ |
| تقریب | حَفْلَةٌ ج س | جانا | ذَهَابٌ |
| حصہ | خَلَاقٌ | خدمات | خَدَمَاتٌ |
| دنیا کی زندگی | حَيَاةُ الدُّنْيَا | سپاہی | جُنْدِيٌّ |
| سلائی کی مشینیں | مَاكِيْنَاتُ الْخِيَاطَةِ | شریر | شَقِيٌّ |
| صبح سویرے | الصَّبَاحُ الْبَاكِرُ | غلطی | هَفْوَةٌ ج: هَفَوَاتٌ |
| غیر ملکی | أجْنَبِيٌّ ج أجَانِبُ | کچا | فِجٌّ |
| کل | بِالْأَمْسِ ، أمْسِ | کوئی چیز | شَيْءٌ ج : أشْيَاءٌ |
| آج | اليَوْمَ | کئی سال | عِدَّةُ سَنَوَاتٍ، سَنَوَاتٌ عَدِيْدَةٌ |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الثامن عشر

# ظَرْفُ الزَّمَانِ وَظَرْفُ الْمَكَانِ(۱)

## (الف) ظَرْفُ الزَّمَانِ

**الأمثلة :**

۱۔ تَنَزَّهْتُ فِي الْبُسْتَانِ صَبَاحًا. أو فِي الصَّبَاحِ.

۲۔ غَادَرْتُ الْمَدْرَسَةَ ظُهْرًا. أو بِالظُّهْرِ.

۳۔ شَرِبْنَا الشَّایَ مَسَاءً. أو بِالْمَسَاءِ.

٤۔ قَابَلْتُ زَيْدًا فِي الْمَكْتَبَةِ أَمْسِ. أو بِالأَمْسِ.

٥۔ مَكَثْتُ بِمِصْرَ سَنَتَيْنِ.

٦۔ ذَهَبْنَا لِزِيَارَةِ الأَقَارِبِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

٧۔ الْجَوُّ الْيَوْمَ بَارِدٌ.

٨۔ أَنَا مُسَافِرٌ إِلَى لَاهُوْرَ غَدًا.

٩۔ جَلَسْتُ مَعَ صَدِيْقِي لَحْظَةً.

١٠۔ رَجَعَ الْحَاجُّ مِنْ مَكَّةَ لَيْلَةَ الْخَمِيْسِ.

١١۔ نَضِجَ الْعِنَبُ صَيْفًا.

١٢۔ تَسَاقَطَتِ الثُّلُوْجُ شِتَاءً.

١٣۔ قَدَّمْتُ الامْتِحَانَ قَبْلَ رَمَضَانَ.

١٤۔ سَلِيْمٌ عَائِدٌ مِّنْ مِصْرَ بَعْدَ الْعِيْدِ بِيَوْمَيْنِ.

**شرح وتفصیل :**

مذکورہ بالا مثالیں ظروف زمان پر مشتمل ہیں۔ظرف زمان اس منصوب اسم کو کہتے ہیں جو فعل کے زمانہ وقوع پر دلالت کرے۔

ظرف زمان بعض اوقات (بِـ) یا (في) کے ساتھ مجرور بھی واقع ہوتا ہے: فِي الصَّبَاحِ، بِالْمَسَاءِ، بِالظُّهْرِ.

اور کبھی کبھی مضاف بھی آتا ہے: لَيْلَةَ الْخَمِيْسِ، يَوْمَ الْجُمُعَةِ، قَبْلَ رَمَضَانَ، بَعْدَ الْعِيْدِ.

عربی میں ہفتہ کے دنوں کے نام اضافت کی ترکیب میں آتے ہیں، ظرف زمان واقع ہونے کی حالت میں منصوب ہونگے:

يَوْمَ السَّبْتِ (ہفتہ) يَوْمَ الأَحَدِ، يَوْمَ الإِثْنَيْنِ، يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ، يَوْمَ الأَرْبِعَاءِ، يَوْمَ الْخَمِيْسِ، يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

ظرف زمان اگر معین وقت پر دلالت کرے تو عام طور پر معرف باللّام اور منصوب واقع ہوتا ہے:

(۱) ظرف زمان اور ظرف مکان کو مفعول فیہ بھی کہا جاتا ہے، کیونکہ یہ اس وقت یا جگہ پر دلالت کرتے ہیں جس میں فعل واقع ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



ذَهَبْتُ يَوْمًا إِلَى شَاطِئِ الْبَحْرِ.[1] (میں ایک دن ساحل سمندر پر گیا)

ذَهَبْتُ الْيَوْمَ إِلَى بَيْتِ صَدِيْقِي. (میں آج اپنے دوست کے گھر گیا)

سَافَرْتُ لَيْلًا. (میں نے رات کے وقت سفر کیا)

عَادَ وَالِدِي اللَّيْلَةَ الْمَاضِيَةَ. (میرے والد گزشتہ رات لوٹے)

بعض ظروف زمان مبنی بھی ہوتے ہیں جیسے أَمْسِ کسرہ پر مبنی ہے البتہ بِالأَمْسِ معرب ہے اور بِ کے ساتھ مجرور ہے۔
بعض ظروف زمان مرکب اور فتحہ پر مبنی ہوتے ہیں جیسے:

اجْتَهَدْتُ لَيْلَ نَهَارَ. (میں نے رات دن محنت کی)

حَمِدْتُ اللّٰهَ صَبَاحَ مَسَاءَ. (میں نے صبح شام اللہ کی حمد وثنا کی)

## (ب) ظُرُوْفُ الْمَكَانِ

### الأمثلة:

١۔ رَأَيْتُ عُشَّ الْغُرَابِ فَوْقَ الشَّجَرَةِ.

٢۔ جَلَسَتِ الْهِرَّةُ تَحْتَ الطَّاوِلَةِ.

٣۔ قَامَ الْمُصَلُّوْنَ خَلْفَ الإِمَامِ.

٤۔ جَلَسَ التَّلَامِيْذُ أَمَامَ الأُسْتَاذِ.

٥۔ جَلَسْتُ عِنْدَ الْمُدِيْرِ سَاعَةً.

٦۔ خَرَجْتُ مَعَ الأَصْدِقَاءِ لِلنُّزْهَةِ.

٧۔ قَامَ زَيْدٌ بَيْنَ خَالِدٍ وَسَلِيْمٍ.

٨۔ اِلْتَفَتَ زَيْدٌ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا[2] ثُمَّ عَبَرَ الشَّارِعَ.

٩۔ سِرْتُ الْيَوْمَ مِيْلًا.[3]

### شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا جملے ظروف المكان پر مشتمل ہیں۔ ظرف مکان اس منصوب اسم کو کہتے ہیں جو فعل کے واقع ہونے کی جگہ پر دلالت کرے۔ یہ نکرہ اور منصوب بھی واقع ہوتا ہے جیسا کہ "سِرْتُ الْيَوْمَ مِيْلًا" سے واضح ہے، یہ اس وقت ہے جب کہ جگہ غیر متعین ہو، "يَمِيْنًا وَ شِمَالًا" کو بھی اسی پر قیاس کیجئے۔

(١) يومًا کے بجائے یہاں "ذات يوم" بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

(٢) دائیں جانب اور بائیں جانب کے لئے ذات الْيَمِيْنِ اور ذات الشِّمالِ بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس سبق کے آخر میں قرآنی امثلہ دیکھیے۔

(٣) میل کا اطلاق اگرچہ ایک معین فاصلہ پر ہوتا ہے، لیکن یہ متعین نہیں کہ کس مخصوص جگہ پر دلالت کر رہا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



ظرف مکان عام طور پر مضاف اور منصوب واقع ہوتا ہے، لیکن کبھی کبھی حرف جر کے ساتھ مجرور بھی ہوجاتا ہے:

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ. (ان کے لئے ان کے اوپر سے آگ کے سائبان ہونگے اور ان کے نیچے سے بھی)

خَرَجَ الْمَاءُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِي. (پانی میری انگلیوں کے درمیان سے نکل گیا)

جِئْتُ مِنْ عِنْدِ خَيْرِ النَّاسِ. (میں بہترین انسان کے پاس سے آیا ہوں)

## قاعدہ نمبر ۲۴:

۱۔ ظرف زمان وہ منصوب اسم ہے جو فعل کے زمانہ وقوع پر دلالت کرتا ہے۔

۲۔ ظرف مکان وہ منصوب اسم ہے جو فعل کے واقع ہونے کی جگہ پر دلالت کرتا ہے۔

۳۔ ظرف زمان اور ظرف مکان بعض اوقات حروف جارّہ کے ساتھ مجرور بھی واقع ہوتے ہیں۔

## التمرين ـ ۱

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ سلیم زید کے پیچھے بیٹھا۔
۲۔ کیا اس وقت(۱) آپ کے ساتھ کوئی ہے؟
۳۔ عائشہ کل بازار جائے گی۔
۴۔ طالب علم مدیر کے سامنے(۲) کھڑا ہوا ہے۔
۵۔ امتحان دو ہفتے جاری رہا(۳)۔
۶۔ ہاں میرے ساتھ میری چھوٹی بہن ہے۔
۷۔ باغ کے گرد ایک باڑ ہے۔
۸۔ میں نے فجر کے وقت قرآن پاک پڑھا۔
۹۔ کیا آپ کے نیچے کچھ ہے؟
۱۰۔ رات کے وقت کائنات پر اندھیرا چھا گیا۔
۱۱۔ میں نے ایک گھنٹہ انتظار کیا۔
۱۲۔ وہ اپنے دوست کے پاس ایک مہینہ رہا۔
۱۳۔ ستارے رات کو طلوع ہوئے۔
۱۴۔ میں نے دو منٹ انتظار کیا پھر میں چلا گیا۔
۱۵۔ رات کے وقت ٹھنڈ زیادہ ہوگئی۔
۱۶۔ ہمارے مہمان عصر کے وقت روانہ ہوئے۔
۱۷۔ میں نے کئی مرتبہ دروازہ کھٹکھٹایا(۴)۔
۱۸۔ ہم تقریب سے عشاء کی نماز کے بعد لوٹے۔

(۱) الآنَ (۲) بَيْنَ يَدَيْ. (۳) اِسْتَمَرَّ. (۴) طَرَقَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



۱۹۔ سردیوں میں مچھر زیادہ[1] ہو گئے۔
۲۰۔ کیا آپ نے ایک سال عربی پڑھی یا دو سال؟
۲۱۔ شیطان لڑکا گھر کی چھت پر ہے۔
۲۲۔ ہم نے ایک طویل مدت تک دینی علوم پڑھے۔
۲۳۔ رات کے وقت ٹھنڈ زیادہ ہو گئی۔
۲۴۔ زید اپنے باپ اور اپنے بھائی کے درمیان بیٹھا۔
۲۵۔ ہم ہوائی جہاز کی سیڑھی پر چڑھے۔
۲۶۔ میں نے دائیں جانب دیکھا پھر بائیں جانب دیکھا۔
۲۷۔ کیا آپ کے پاس دینی کتابیں ہیں؟
۲۸۔ ہمارے سامنے تختہ سیاہ ہے اور ہمارے پیچھے کھڑکیاں ہیں۔
۲۹۔ ایک دن میں عائشہ سے بازار میں ملی۔
۳۰۔ وہ پہاڑ بہت دور ہیں اور انکے پیچھے ایک چھوٹا سا گاؤں ہے۔
۳۱۔ آپ کا کالا قلم ڈیسک کے نیچے ہے۔
۳۲۔ جب بارش برسی تو میں نے اپنے سر کے اوپر چھتری کھول لی۔
۳۳۔ میں نے ایک لمحہ سوچا پھر جواب لکھا۔
۳۴۔ یہ میرا کمرہ ہے اور اس کے اوپر میرے چھوٹے بھائی کا کمرہ ہے۔
۳۵۔ اس دیہاتی کا گھر پہاڑ کے اوپر ہے۔
۳۶۔ میں نے ایک گھنٹہ اپنے اسباق دہرائے، پھر سیر کے لئے نکل گئی۔
۳۷۔ پلیٹیں باورچی خانہ کے شیلف پر ہیں۔
۳۸۔ صدر اسلامی ممالک کے وزرائے خارجہ کے ساتھ کانفرنس ہال میں ہیں۔
۳۹۔ میرا گھر چھوٹا سا ہے اور اس کے سامنے ایک مسجد ہے اور اس کے پیچھے ایک پبلک پارک ہے۔
۴۰۔ مصری مہمان باغ میں ایک سایہ دار درخت کے نیچے بیٹھے ہوئے ہیں اور انکے ساتھ ایک خادم ہے۔

## التمرين ـ ۲

مندرجہ ذیل آیات میں ظرف مکان اور ظرف زمان کی تعیین کیجئے:

١ ـ فَأَرْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا.
٢ ـ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ ان.
٣ ـ أَتَاهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا.
٤ ـ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ.
٥ ـ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَ بَيْنِكَ.
٦ ـ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ.
٧ ـ لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ.
٨ ـ وَمِنْ وَّرَائِهِمْ بَرْزَخٌ إِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ.
٩ ـ اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ.
١٠ ـ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ.
١١ ـ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا.
١٢ ـ وَتَرَى الْمَلٰئِكَةَ حَافِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ.

(١) كَثُرَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



۱۳ ـ لَمْ يَلْبَثُوْا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ. ۱٤ ـ ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ.

۱٥ ـ وَجَاؤُوْا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُوْنَ. ۱٦ ـ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا.

## نئے الفاظ

| اردو | عربي | اردو | عربي |
|---|---|---|---|
| اسلامی ممالک | اَلْبُلْدَانُ الإِسْلَامِيَّةُ | باڑ | سُوْرٌ |
| پبلک پارک | مُتَنَزَّهٌ عَامٌّ | ٹھنڈ | بَرْدٌ |
| چھت | سَطْحٌ | چھتری | مِظَلَّةٌ |
| دیہاتی | قَرَوِيٌّ ج س | سیڑھی | سُلَّمٌ |
| صدر | رَئِيْسٌ | کائنات | كَوْنٌ |
| لمحہ | لَحْظَةٌ، لَمْحَةٌ ج س | مچھر | بَعُوْضَةٌ ج : بَعُوْضٌ |
| منٹ | دَقِيْقَةٌ ج : دَقَائِقُ | | |

## نئے افعال

| اردو | عربي | اردو | عربي |
|---|---|---|---|
| انتظار کیا | اِنْتَظَرَ | اندھیرا چھا گیا | خَيَّمَ |
| بارش بری | أَمْطَرَتِ السَّمَاءُ | چڑھا | صَعِدَ |
| زیادہ ہوا | كَثُرَ، اِزْدَادَ | سوچا | تَفَكَّرَ |
| طلوع ہوا | طَلَعَ | | |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

## الدرس التاسع عشر

# كَانَ وَأَخَوَاتُهَا[1] (كَانَ وَلَيْسَ)

### الأمثلة:

| (الف) | (ب) | (ج) |
|---|---|---|
| اَلْجَوُّ مُمْطِرٌ. | كَانَ الْجَوُّ مُمْطِرًا. | لَيْسَ الْجَوُّ مُمْطِرًا. |
| اَلسَّمَاءُ مُتَغَيِّمَةٌ. | كَانَتِ السَّمَاءُ مُتَغَيِّمَةً. | لَيْسَتِ السَّمَاءُ مُتَغَيِّمَةً. |
| اَلْمُسَافِرَانِ مُسْتَعِدَّانِ لِلرَّحِيْلِ. | كَانَ الْمُسَافِرَانِ مُسْتَعِدَّيْنِ لِلرَّحِيْلِ. | لَيْسَ الْمُسَافِرَانِ مُسْتَعِدَّيْنِ لِلرَّحِيْلِ. |
| اَلْحُكَّامُ عَادِلُوْنَ. | كَانَ الْحُكَّامُ عَادِلِيْنَ. | لَيْسَ الْحُكَّامُ عَادِلِيْنَ. |
| اَلأُمَّهَاتُ رَحِيْمَاتٌ. | كَانَتِ الأُمَّهَاتُ رَحِيْمَاتٍ. | لَيْسَتِ الأُمَّهَاتُ رَحِيْمَاتٍ. |

### شرح وتفصیل:

مجموعہ (الف) اسمیہ جملوں پر مشتمل ہے ہر جملے میں حسب قاعدہ مبتدا اور خبر دونوں مرفوع ہیں۔ مجموعہ (ب) میں مجموعہ (الف) ہی کے جملوں پر ''کان'' داخل ہو گیا ہے جو کہ فعل ماضی ناقص[2] کہلاتا ہے۔ کان کے داخل ہونے سے جملے میں دو تبدیلیاں واقع ہوئیں:

۱۔ کان نے جملے پر نیا اعرابی حکم جاری کرتے ہوئے مبتدا کو مرفوع اور خبر کو منصوب بنا دیا ہے۔

۲۔ معنی کے اعتبار سے جملے کا مفہوم ماضی میں منتقل ہو گیا گویا ''کَانَ الْجَوُّ مُمْطِرًا'' کا معنی (موسم بارش والا تھا) بنتا ہے۔

مجموعہ (ج) میں مجموعہ الف کے جملوں پر ''لیس'' داخل ہوا ہے یہ بھی فعل ماضی ناقص ہے لَیْسَ بھی کان کی طرح جملہ

---

(۱) ''کَانَ وَأَخَوَاتُهَا'' افعال ناسخہ کہلاتے ہیں اس لئے کہ جب یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں تو اس کے اعرابی حکم کو منسوخ کر کے اس پر نیا اعرابی حکم جاری کرتے ہیں یعنی مبتدا کو مرفوع اور خبر کو منصوب بناتے ہیں گویا کہ ان کا اعرابی عمل إنّ وأخواتها کے اعرابی عمل کے بالکل برعکس ہے۔

(۲) یہ افعال ناقصہ بھی ہیں اس لئے کہ دیگر افعال (تامہ) کی طرح فاعل کے ساتھ مل کر مکمل معنی ادا نہیں کرتے۔ بلکہ ان کو خبر کی حاجت ہوتی ہے (اور خبر لائے بغیر ان کا معنی ناقص ہی رہتا ہے) اس سبق میں ہم کان اور لیس پر اکتفا کریں گے باقی (صَارَ، أَصْبَحَ، أَضْحٰی، أَمْسٰی، بَاتَ اور مَا زَالَ) وغیرہ کا بیان إن شاء الله الجزء الثاني میں آئے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



اسمیہ پر داخل ہوتا ہے مبتدا کو مرفوع اور خبر کو منصوب بنا دیتا ہے، لیکن معنی کے اعتبار سے مختلف ہے یہ جملے کے مفہوم کو منفی بنا دیتا ہے "لَيْسَ الْجَوُّ مُمْطِرًا" کا معنی (موسم بارش والانہیں ہے) ہے[1]۔

کان کی گردان بالکل اسی طرز پر ہوگی جس پر فعل ماضی کی گردان گزر چکی ہے فرق صرف اتنا ہے کہ کان کا عین کلمہ "الف" حرف علت[2] ہے یہ الف مفرد وتثنی غائب کے تمام صیغوں اور جمع مذکر غائب کے صیغے کے علاوہ بقیہ صیغوں سے ساقط ہو جاتا ہے جن صیغوں میں کان کا الف ساقط ہوتا ہے ان میں کان کی کاف پر ضمہ آ جاتا ہے۔

## "کان"

| المفرد المذكر الغائب | |
|---|---|
| كَانَ الْمُعَلِّمُ حَاضِراً.<br>كَانَ: فعل ناقص<br>الْمُعَلِّمُ: اسم كان مرفوع بالضمة<br>حَاضِرًا: خبر كان منصوب | اَلْمُعَلِّمُ كَانَ حَاضِرًا.<br>اَلْمُعَلِّمُ : مبتدا، كَانَ: فعل ناقص<br>ضمير مستتر (هو) :اسم كان في محل رفع<br>حَاضِرًا :خبر كان منصوب<br>كَانَ حَاضِرًا: الجملة في محل رفع خبرلـ "اَلْمُعَلِّمُ" |
| **المفرد المؤنث الغائب** | |
| كَانَتْ الْمُعَلِّمَةُ حَاضِرَةً.<br>كان: فعل ناقص<br>ت: تاء التأنيث<br>الْمُعَلِّمَةُ: اسم كان مرفوع بالضمّة<br>حَاضِرَةً : خبر كان منصوب بالفتحة | اَلْمُعَلِّمَةُ كَانَتْ حَاضِرَةً.<br>اَلْمُعَلِّمَةُ : مبتدا<br>كان: فعل ناقص ت: علامة التأنيث<br>ضمير مستتر (هي): اسم كان في محل رفع<br>حَاضِرَةً: خبر كان منصوب بالفتحة<br>كانت حاضرة : الجملة في محل رفع خبر |

(١) "كَانَ" سے فعل مضارع (يَكُوْنُ) اور فعل امر (كُنْ) بھی نکلتے ہیں ایسے افعال "أَفْعَالٌ مُتَصَرِّفَةٌ" کہلاتے ہیں، جبکہ "لَيْسَ" سے نہ مضارع نکلتا ہے اور نہ ہی امر ایسے افعال "أَفْعَالٌ جَامِدَةٌ" کہلاتے ہیں۔ (٢) حرف علت تین ہوتے ہیں: ا، و، ی. كَانَ کا یہ الف اصل میں واو تھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



| المثنى المذكر الغائب | |
|---|---|
| كَانَ الْمُعَلِّمَانِ حَاضِرَيْنِ.<br>كَانَ: فعل ناقص<br>المُعَلِّمَانِ : اسم كان مرفوع بالألف لأنَّهُ مُثَنَى<br>حَاضِرَيْنِ: خبر كان منصوب بالياء لأنَّهُ مثنى | الْمُعَلِّمَانِ كَانَا حَاضِرَيْنِ.<br>الْمُعَلِّمَانِ : مبتدا ، كان: فعل ناقص<br>ا: ألف الاثنين اسم كان في محل رفع<br>حَاضِرَيْنِ: خبر كان منصوب بالياء<br>كانا حَاضِرَيْنِ: الجملة في محل رفع خبر |

| المثنى المؤنث الغائب | |
|---|---|
| كَانَتِ الْمُعَلِّمَتَانِ حَاضِرَتَيْنِ .<br>كان : فعل ناقص ، ت: علامة التأنيث<br>الْمُعَلِّمَتَانِ: اسم كان مرفوع بالألف لأنَّهُ مثنى<br>حَاضِرَتَيْنِ : خبر كان منصوب بالياء لأنَّهُ مثنى | الْمُعَلِّمَتَانِ كَانَتَا حَاضِرَتَيْنِ.<br>الْمُعَلِّمَتَانِ : مبتدا<br>كان: فعل ناقص ت: علامة التأنيث<br>ا: ألف الاثنين اسم كان في محل رفع<br>حَاضِرَتَيْنِ : خبر كان منصوب بالياء لأنه مثنى<br>كَانَتَا حَاضِرَتَيْنِ: الجملة في محل رفع خبر |

| الجمع المذكر الغائب | |
|---|---|
| كَانَ الْمُعَلِّمُوْنَ حَاضِرِيْنَ .<br>كَانَ: فعل ناقص<br>الْمُعَلِّمُوْنَ: اسم كان مرفوع بالواو لأنه جمع مذكر سالم<br>حَاضِرِيْنَ : خبر كان منصوب بالياء لأنه جمع مذكر سالم | الْمُعَلِّمُونَ كَانُوْا حَاضِرِيْنَ.<br>الْمُعَلِّمُونَ: مبتدا<br>كان : فعل ناقص و: واو الجماعة في محل رفع اسم كان<br>حَاضِرِيْنَ : خبر كان منصوب بالياء لأنَّه جمع مذكر سالم<br>كَانُوْا حَاضِرِيْنَ: الجملة في محل رفع خبر |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



| الجمع المؤنث الغائب | |
|---|---|
| كَانَتِ الْمُعَلِّمَاتُ حَاضِرَاتٍ .<br>كان: فعل ناقص ت: علامة التأنيث<br>الْمُعَلِّمَاتُ: اسم كان مرفوع بالضَّمة<br>حَاضِرَاتٍ: خبر كان منصوب بالكسرة لأنّه جمع مؤنث سالم | الْمُعَلِّمَاتُ كُنَّ حَاضِرَاتٍ.<br>الْمُعَلِّمَاتُ: مبتدا<br>كُنَّ: فعل ناقص ن: نون النسوة اسم كان في محل رفع<br>حَاضِرَاتٍ:خبر كان منصوب بالكسرة لأنه جمع مؤنث سالم<br>كُنَّ حَاضِرَاتٍ: الجملة في محل رفع خبر |
| **المفرد المذكر المخاطب** | **المفرد المؤنث المخاطب** |
| كُنْتَ حَاضِرًا.<br>كُنْ : فعل ناقص، تَ: ضمير في محل رفع اسم كَانَ<br>حَاضِرًا: خبر كان منصوب بالفتحة | كُنْتِ حَاضِرَةً.<br>كُنْ: فعل ناقص، تِ: ضميرفي محل رفع اسم كان<br>حَاضِرَةً :خبر كان منصوب بالفتحة |
| **المثنى المذكر المخاطب** | **المثنى المؤنث المخاطب** |
| كُنْتُمَا حَاضِرَيْنِ.<br>كُنْ: فعل ناقص، ت: اسم كان في محل رفع<br>ما : علامة التثنية<br>حَاضِرَيْنِ : خبر كان منصوب بالياء لأنه مثنى | كُنْتُمَا حَاضِرَيْنِ.<br>كُنْ: فعل ناقص<br>ت: اسم كان في محل رفع، ما : علامة التثنية<br>حَاضِرَيْنِ : خبر كان منصوب بالياء لأنه مثنى |
| **الجمع المذكر المخاطب** | **الجمع المؤنث المخاطب** |
| كُنْتُمْ حَاضِرِيْنَ.<br>كُنْ: فعل ناقص ت: اسم كان في محل رفع<br>م :علامة الجمع<br>حَاضِرِيْنَ: خبر كان منصوب بالياء لأنه جمع مذكر سالم | كُنْتُنَّ حَاضِرَاتٍ.<br>كُنْ: فعل ناقص ت: اسم كان في محل رفع<br>ن :علامة الجمع<br>حاضراتٍ: خبر كان منصوب بالكسرة لأنه جمع مؤنث سالم |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



| المفرد المذكر المتكلم | المفرد المؤنث المتكلم |
|---|---|
| كُنْتُ حَاضِراً.<br>كُنْ: فعل ناقص<br>تُ: ضمير،اسم كان في محل رفع<br>حاضراً: خبر كان منصوب بالفتحة | كُنْتُ حَاضِرَةً.<br>كُنْ : فعل ناقص<br>تُ: ضمير،اسم كان في محل رفع<br>حَاضِرَةً: خبر كان منصوب بالفتحة |
| **المثنى المذكر المتكلم** | **المثنى المؤنث المتكلم** |
| كُنَّا حَاضِرَيْنِ.<br>كُنْ : فعل ناقص<br>نَا: ضمير،اسم كان في محل رفع<br>حَاضِرَيْنِ: خبر كان منصوب بالياء لأنهُ مثنى | كُنَّا حَاضِرَتَيْنِ.<br>كُنْ: فِعل ناقص<br>نا: ضمير،اسم كان في محل رفع<br>حَاضِرَتَيْنِ:خبر كان منصوب بالياء لأنَّه مثنى |
| **الجمع المذكر المتكلم** | **الجمع المؤنث المتكلم** |
| كُنَّا حَاضِرِيْنَ.<br>كانْ: فعل ناقص نا: ضمير،اسم كان في محل رفع<br>حَاضِرِيْنَ : خبر كان منصوب بالياء لأنه جمع مذكر سالم | كُنَّا حَاضِرَاتٍ.<br>كُنْ : فعل ناقص نا: ضمير،اسم كان في محل رفع<br>حَاضِرَاتٍ : خبر كان منصوب بالكسرة لأنه جمع مؤنث سالم |

## شرح وتفصیل:

یہ قاعدہ فعل ماضی کے باب میں گزر چکا ہے کہ اگر فعل کا فاعل ''اسم ظاہر'' ہوتو فعل اس سے پہلے ہر حال میں مفرد کے صیغے میں ہی رہتا ہے:

وَصَلَ الطُّلَّابُ فِي الْوَقْتِ الْمُحَدَّدِ.

اور اگر فعل اسم ظاہر کے بعد واقع ہوتو صیغہ میں اس اسم کے مطابق ہوگا اور اسکا فاعل (ضمیر بارز یا مستتر) ہوگی:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



الطُّلَّابُ وَصَلُوْا فِي الْوَقْتِ الْمُحَدَّدِ.

یہی قاعدہ کان کے باب میں ملحوظ رہے گا۔ کَانَ کا اسم اگر اسم ظاہر ہو تو کان مفرد ہی رہے گا:

كَانَ الْمُعَلِّمُوْنَ حَاضِرِيْنَ.

اور اگر کَانَ اسم ظاہر کے بعد واقع ہو تو صیغے میں اس اسم ظاہر کے مطابق ہوگا اور اسکا فاعل ضمیر (بارز یا مستتر) ہوگی:

الْمُعَلِّمُوْنَ كَانُوْا حَاضِرِيْنَ.

جملہ مذکورہ میں کَانَ کا اسم واو الجماعة ہے، دیئے ہوئے نقشہ کا خوب غور سے مطالعہ کیجئے۔

## "لَيْسَ"

| المفرد المذكر الغائب | |
|---|---|
| لَيْسَ الطَّالِبُ مُهْمِلاً.<br>ليس : فعل ناقص<br>الطَّالِبُ: اسمُ ليس مرفوع<br>مُهْمِلاً : خبر ليس منصوب بالفتحة. | الطَّالِبُ لَيْسَ مُهْمِلاً.<br>الطَّالِبُ: مبتدأ، ليس : فعل ناقص<br>ضمير مستتر (هو): اسم ليس في محل رفع<br>مُهْمِلاً: خبر ليس، منصوب بالفتحة<br>ليس مهملاً: الجملة في محلّ رفع خبر |
| **المفرد المؤنث الغائب** | |
| لَيْسَتِ الطَّالِبَةُ مُهْمِلَةً.<br>لَيْسَ: فعل ناقص، ت : علامة التأنيث<br>الطالبة: اسم ليس مرفوع بالضمة<br>مُهْمِلَةً : خبر ليس منصوب بالفتحة | الطَّالِبَةُ لَيْسَتْ مُهْمِلَةً.<br>الطَّالِبَة : مبتدأ مرفوع بالضمة<br>ليس: فعل ناقص، ت : علامة التأنيث<br>ضمير مستتر (هِيَ): اسم ليس في محل رفع<br>مُهْمِلَةً : خبر ليس منصوب بالفتحة<br>لَيْسَتْ مُهْمِلَةً : الجملة في محل رفع خبر |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



**المثنى المذكر الغائب**

| | |
|---|---|
| لَيْسَ الطَّالِبَانِ مُهْمِلَيْنِ.<br>ليس: فعل ناقص<br>الطَّالِبَانِ: اسم ليس مرفوع بالألف لأنه مثنى<br>مُهْمِلَيْنِ: خبر ليس منصوب بالياء لأنه مثنى | الطَّالِبَانِ لَيْسَا مُهْمِلَيْنِ<br>الطَّالِبَانِ: مبتدأ مرفوع بالألف لأنه مثنى<br>ليس: فعل ناقص ا: ألف الاثنين في محل رفع اسم ليس<br>مُهْمِلَيْنِ: خبر ليس منصوب بالياء لأنه مثنى<br>لَيْسَا مُهْمِلَيْنِ: الجملة في محل رفع خبر |

**المثنى المؤنث الغائب**

| | |
|---|---|
| لَيْسَتِ الطَّالِبَتَانِ مُهْمِلَتَيْنِ.<br>لَيْسَ: فِعْلٌ نَاقِص ت: علامة التأنيث<br>الطَّالِبَتَانِ: اسم ليس مرفوع بالألف لأنه مثنى<br>مُهْمِلَتَيْنِ: خبر ليس منصوب بالياء لأنه مثنى | الطَّالِبَتَانِ لَيْسَتَا مُهْمِلَتَيْنِ.<br>الطَّالِبَتَانِ: مبتدأ مرفوع بالألف لأنه مثنى<br>ليس: فعل ناقص ت: علامة التأنيث<br>ا: ألف الاثنين في محلّ رفع اسم ليس<br>مُهْمِلَتَيْنِ: خبر ليس منصوب بالياء لأنه مثنى<br>ليستا مُهْمِلَتَيْنِ: الجملة في محلّ رفع خبر |

**الجمع المذكر الغائب**

| | |
|---|---|
| ليس الطُّلَّابُ مُهْمِلِيْنَ.<br>ليس: فعل ناقص<br>الطُّلَّابُ: اسم ليس مرفوع بالضمة<br>مُهْمِلِيْنَ: خبر ليس منصوب بالياء لأنه جمع مذكر سالم. | الطُّلَّابُ لَيْسُوْا مُهْمِلِيْنَ.<br>الطُّلَّابُ: مبتدأ مرفوع بالضمّة<br>ليس: فعل ناقص و: واو الجماعة في محل رفع اسم ليس<br>مُهْمِلِيْنَ: خبر ليس منصوب بالياء لأنه جمع مذكّر سالم<br>لَيْسُوْا مُهْمِلِيْنَ: الجملة في محلّ رفع خبر |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



| الجمع المؤنث الغائب | |
|---|---|
| لَيْسَتِ الطَّالِبَاتُ مُهْمِلاتٍ.<br>ليس: فعل ناقص ت: علامة التأنيث<br>الطَّالِبَاتُ : اسم ليس مرفوع بالضمة<br>مُهْمِلاَتٍ: خبر ليس منصوب بالكسرة لأنه جمع مؤنث سالم | الطَّالِبَاتُ لَسْنَ مُهْمِلاَتٍ.<br>الطَّالِبَاتُ: مبتدأ مرفوع بالضمة<br>لَيْس: فعل ناقص ن: نون النّسوة في محل رفع اسم ليس<br>مُهْمِلاَتٍ: خبر ليس منصوب بالكسرة لأنه جمع مؤنث سالم<br>لَسْنَ مُهْمِلاَتٍ: الجملة فِي محلّ رفع خبر |
| **المفرد المذكر المخاطب** | **المفرد المؤنث المخاطب** |
| لَسْتَ مُهْمِلاً.<br>لَيس: فعل ناقص، ت: ضمير في محل رفع اسم ليس<br>مُهْمِلاً: خبر ليس منصوب بالفتحة | لَسْتِ مُهْمِلَةً.<br>لَيس: فعل ناقص، ت: ضمير في محلّ رفعٍ اسم ليس<br>مُهْمِلَةً: خبر ليس منصوب بالفتحة |
| **المثنى المذكر المخاطب** | **المثنى المذكر المخاطب** |
| لَسْتُمَا مُهْمِلَيْنِ.<br>لَيس : فعل ناقص<br>ت: ضمير، اسم ليس في محلّ رفع ما: علامة التثنية<br>مُهْمِلَيْنِ: خبر ليس منصوب بالياء لأنه مثنى | لَسْتُمَا مُهْمِلَتَيْنِ.<br>لَيس : فعل ناقص، ت: ضمير، اسم ليس في محلّ رفع<br>ما: علامة التثنيةِ<br>مُهْمِلَتَيْنِ : خبر ليس منصوب بالياء لأنه مثنى |
| **الجمع المذكر المخاطب** | **الجمع المؤنث المخاطب** |
| لَسْتُمْ مُهْمِلِيْنَ.<br>لَيس : فعل ناقص<br>ت: ضمير، اسم ليس في محلّ رفع م: علامة الجمع ، مُهْمِلِيْنَ : خبر ليس منصوب بالياء لأنه جمع مذكر سالم | لَسْتُنَّ مُهْمِلاَتٍ.<br>لَيس: فعل ناقص<br>ت: ضمير، اسم ليس في محلّ رفع ن: علامة الجمع<br>مُهْمِلاَتٍ: خبر ليس منصوب بالكسرة لأنه جمع مؤنث سالم |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



| المفرد المذكر المتكلم | المفرد المؤنث المتكلم |
|---|---|
| لَسْتُ مُهْمِلاً.<br>لَيس: فعل ناقص<br>ت :ضمير في محل رفع اسم ليس<br>مُهْمِلاً : خبر ليس منصوب بالفتحة | لَسْتُ مُهْمِلَةً .<br>لَيس : فعل ناقص<br>ت: ضمير في محل رفع اسم ليس<br>مُهْمِلَةً : خبر ليس منصوب بالفتحة |
| **المثنى المذكر المتكلم** | **المثنى المؤنث المتكلم** |
| لَسْنَا مُهْمِلَيْنِ.<br>لَيس : فعل ناقص<br>نا : ضمير في محل رفع اسم ليس<br>مُهْمِلَيْنِ : خبر ليس منصوب بالياء لأنه مثنى | لَسْنَا مُهْمِلَتَيْنِ.<br>لَيس: فعل ناقص<br>نا: ضمير في محل رفع اسم ليس<br>مُهْمِلَتَيْنِ: خبر ليس منصوب بالياء لأنه مثنى |
| **الجمع المذكر المتكلم** | **الجمع المؤنث المتكلم** |
| لَسْنَا مُهْمِلِيْنَ.<br>لَيس : فعل ناقص<br>نا : ضمير في محل رفع اسم ليس<br>مُهْمِلِيْنَ: خبر ليس منصوب بالياء لأنه جمع مذكر سالم | لَسْنَا مُهْمِلاَتٍ.<br>لَيس : فعل ناقص<br>نا : ضمير في محل رفع اسم ليس<br>مُهْمِلاَتٍ: خبر ليس منصوب بالكسرة لأنه جمع مؤنث سالم |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



# خَبَرُ الْفِعْلِ النَّاقِصِ

## قَدْ يَكُوْنُ شِبْهَ جُمْلَةٍ أَوْ جُمْلَةً

**الأمثلة:**

(ا)

١ ـ كَانَ الْكَافِرُ فِي ضَلَالٍ مُبِيْنٍ.

٢ ـ كَانَ عَلَيَّ عِبْءٌ ثَقِيْلٌ.

٣ ـ كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ وُجُوْهُهُمْ نَاضِرَةٌ.

(ب)

٤ ـ أَلَيْسَ الْكِذْبُ عَاقِبَتُهُ وَخِيْمَةٌ ؟

٥ ـ لَيْسَ الْمُبْتَدِعُ عَلَى بَصِيْرَةٍ.

٦ ـ لَيْسَ لِلْمُشْرِكِ مَغْفِرَةٌ.

٧ ـ لَيْسَ الْحُكَّامُ بِعَادِلِيْنَ.

## شرح وتفصیل:

فعل ناقص کی خبر شبہ الجملة بھی ہوسکتی ہے[۱] ۔ ''مجموعہ (الف) جملہ ا، مجموعہ (ب) جملہ ۵'' اس صورت میں شبہ الجملة کے اعراب ''خَبَرُ كَانَ فِي مَحَلِّ نَصْبٍ'' سے تعبیر کئے جائیں گے۔

كَانَ اور لَيْسَ کا اسم اگر نکرہ ہو اور خبر شبہ الجملة ہو تو عام طور پر شبہ الجملة کو مقدم کر دیا جاتا ہے۔ ''مجموعہ (الف) جملہ ۲، مجموعہ (ب) جملہ ۶'' اس شبہ الجملة کے اعراب ''خَبَرُ كَانَ مُقَدَّمٌ فِي مَحَلِّ نَصْبٍ'' سے تعبیر کئے جائیں گے، اور اس کا اسم ''اِسْمُ كَانَ مُؤَخَّرٌ'' کہلائے گا۔

لَيْسَ کی خبر کے ساتھ بعض اوقات تاکید کے لئے ایک ''ب'' بڑھا دی جاتی ہے جو باء زائدۃ کہلاتی ہے، اس باء کے ساتھ لَيْسَ کی خبر شبہ الجملة کی صورت اختیار کر لیتی ہے ''مجموعہ (ب) جملہ ۷''۔

اسی طرح فعل ناقص کی خبر جملہ (اسمیہ یا فعلیہ) بھی ہوسکتی ہے ''مجموعہ الف جملہ (۳)، مجموعہ (ب) جملہ ۴''۔

**قاعدہ ۲۵:**

ا۔ جب ''كَانَ'' (فعل ناقص) جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے تو مبتدا کو مرفوع بنا دیتا ہے جو کہ اس کا اسم کہلاتا ہے

(۱) آپ کی یاددہانی کے لئے: ''شبہ الجملة'' جار ومجرور سے بھی مرکب ہوسکتا ہے اور ظرف اور اس کے مضاف الیہ سے بھی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



اور خبر کو منصوب بنا دیتا ہے جو کہ اس کی خبر کہلاتی ہے۔

۲۔ "کَانَ" معنی کے اعتبار سے جملے کا مفہوم ماضی میں منتقل کر دیتا ہے۔

۳۔ "لیس" کان کی اخوات میں سے ہے اور جملے کی زمانہ حال میں نفی کرتا ہے، "لیس" سے بخلاف "کَانَ" کے مضارع اور امر کے صیغے نہیں بنتے۔

۴۔ "کان" اور "لیس" کی خبر جملہ اور شبه الجملة بھی ہو سکتی ہے۔

## التمرين ۔ ١

مندرجہ ذیل جملوں پر "کان" داخل کیجیے:

نموذج: الْعَدْلُ قَائِمٌ. كَانَ الْعَدْلُ قَائِمًا.

١ ۔ الْبَرْدُ قَارِسٌ.
٢ ۔ لَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ.
٣ ۔ الْمُحَاضَرَتَانِ صَعْبَتَانِ.
٤ ۔ فَضْلُهُ عَمِيمٌ.
٥ ۔ الرَّائِحَةُ كَرِيهَةٌ.
٦ ۔ هٰذِهِ الْمِنْطَقَةُ مُضْطَرِبَةٌ.
٧ ۔ الطَّعَامُ جَاهِزٌ.
٨ ۔ الأَعْدَاءُ خَائِفُوْنَ.
٩ ۔ الْمُجَاهِدُوْنَ مُنْتَصِرُوْنَ.
١٠ ۔ الْعَدُوُّ مُنْهَزِمٌ.
١١ ۔ الْكَهْرَبَاءُ مُنْقَطِعَةٌ .
١٢ ۔ الْمُعَلِّمَاتُ مُتَسَاهِلاَتٌ.
١٣ ۔ زَيْدٌ ذُوْ فَضْلٍ.
١٤ ۔ أَخُوْ سَلِيْمٍ عَبْقَرِيٌّ.
١٥ ۔ الْمَحَطَّةُ قَرِيبَةٌ مِنْ بَيْتِيْ.
١٦ ۔ الثِّيَابُ مَكْوِيَّةٌ.
١٧ ۔ الْجَرِيْحَانِ مُتَأَلِّمَانِ.
١٨ ۔ عَائِشَةُ مَشْغُوْلَةٌ بِالضُّيُوْفِ.
١٩ ۔ الضَّرْبَةُ قَاضِيَةٌ.
٢٠ ۔ الْمُمْتَحِنُوْنَ أَشِدَّاءُ.
٢١ ۔ عَلٰى أَخِي عَائِشَةَ دُيُوْنٌ كَثِيْرَةٌ.
٢٢ ۔ النُّجُوْمُ مُتَلَأْلِئَةٌ.
٢٣ ۔ السَّيَّارَتَانِ مُعَطَّلَتَانِ.
٢٤ ۔ الأُمُّ حَرِيْصَةٌ عَلٰى تَرْبِيَةِ أَوْلَادِهَا.
٢٥ ۔ الشَّعْبُ مُتَّحِدٌ.
٢٦ ۔ هٰؤُلَاءِ قَوْمٌ مُعْتَدُوْنَ.
٢٧ ۔ الْجُنُوْدُ مُقَاتِلُوْنَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ.
٢٨ ۔ أَبُوْهُمَا صَالِحٌ.
٢٩ ۔ الْبُخَلاءُ مَبْغُوْضُوْنَ.
٣٠ ۔ الأَبَوَانِ قَلِقَانِ عَلٰى طِفْلِهِمَا الْمَرِيْضِ.
٣١ ۔ الاخْتِبَارُ صَعْبٌ.
٣٢ ۔ الْمِفْتَاحَانِ ضَائِعَانِ.
٣٣ ۔ الْمُؤْمِنُوْنَ مُشْفِقُوْنَ مِنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ.
٣٤ ۔ الْبَقَرَاتُ ثَمِيْنَاتٌ.
٣٥ ۔ هٰذِهِ الأُسَرُ مُحَافِظَةٌ[١].
٣٦ ۔ الْخَادِمَاتُ مَشْغُوْلَاتٌ بِتَنْظِيفِ الْبَيْتِ.

(١) پرانے طرز کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



٣٧ـ الأَسْعَارُ رَخِيصَةٌ. ٣٨ـ أَخُوْ عَائِشَةَ ذُوْ مَالٍ. ٣٩ـ بَابَا الْغُرْفَةِ مَفْتُوْحَانِ وَنَافِذَتَاهَا مُغْلَقَتَانِ.

٤٠ـ بَنُوْ إِسْرَائِيْلَ مُوْلَعُوْنَ بِالدَّسَائِسِ وَ الْفِتَنِ. ٤١ـ رَئِيْسُ الْوُزَرَاءِ مُسَافِرٌ إِلى جَدَّةَ فِي جَوْلَةٍ رَسْمِيَّةٍ.

## التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل جملوں پر "لَيْسَ" داخل کیجیے:

نموذج: الثِّيَابُ مَكْوِيَّةٌ. لَيْسَتِ الثِّيَابُ مَكْوِيَّةً.

١ـ الأَمْرُ هَيِّنٌ. ٢ـ الْحَوْضُ مُمْتَلِئٌ. ٣ـ فِي الْبَلَدِ جَامِعَاتٌ.

٤ـ الأَسْئِلَةُ صَعْبَةٌ. ٥ـ السَّائِحُوْنَ مُتْعَبُوْنَ. ٦ـ الأَطْفَالُ ضَاحِكُوْنَ.

٧ـ الْفَتَاةُ مُتَزَوِّجَةٌ. ٨ـ الْجُنُوْدُ مُنْهَزِمُوْنَ. ٩ـ هٰؤُلَاءِ رَقِيْقُو الْقُلُوْبِ.

١٠ـ الزَّكَاةُ مُؤَدَّاةٌ. ١١ـ الْوَصِيْفَانِ أَمِيْنَانِ. ١٢ـ الْفَتَيَاتُ مُتَزَوِّجَاتٌ.

١٣ـ عُذْرُكَ مَقْبُوْلٌ. ١٤ـ الْكَسْلَانُ مُتَفَوِّقٌ. ١٥ـ الْمُتَفَرِّجُوْنَ مُهَذَّبُوْنَ.

١٦ـ الْعَاصِفَةُ عَنِيْفَةٌ. ١٧ـ النَّظَّارَةُ مُنْكَسِرَةٌ. ١٨ـ الْمُمَرِّضَاتُ نَشِيْطَاتٌ.

١٩ـ لِأَحْمَدَ أُخْتٌ. ٢٠ـ الشَّوَارِعُ مُزْدَحِمَةٌ. ٢١ـ أَبُو خَدِيْجَةَ ذُوْ سُلْطَانٍ.

٢٢ـ التَّهَوُّرُ شُجَاعَةٌ. ٢٣ـ الْحَمَّالُوْنَ أَقْوِيَاءُ. ٢٤ـ الْعُمَّالُ مُضْرِبُوْنَ عَنِ الْعَمَلِ.

٢٥ـ الصِّبْيَانُ بَاكُوْنَ. ٢٦ـ الْعَلَاقَاتُ مُنْقَطِعَةٌ. ٢٧ـ الْكَهْرَبَاءُ مُنْقَطِعَةٌ فِي مِنْطَقَتِنَا.

٢٨ـ أَخَوَايَ مُسْتَعِدَّانِ لِمُسَاعَدَتِكُمْ. ٢٩ـ طُلَّابُ الدِّيْنِ قُدْوَةٌ فِي هٰذِهِ الأَيَّامِ.

## التمرين ـ ٣

مندرجہ ذیل جملوں کے مبتدا ضمائر منفصلہ ہیں، ہر جملہ پر پہلے كَانَ اور پھر لَيْسَ داخل کیجیے:

نموذج: أَنْتُمْ غَافِلُوْنَ. كُنْتُمْ غَافِلِيْنَ ، لَسْتُمْ غَافِلِيْنَ.

١ـ أَنَا ضَعِيْفَةٌ. ٢ـ هُوَ ذُوْ مَالٍ. ٣ـ أَنْتُمَا لَاهِيَانِ.

٤ـ هُنَّ مُتَدَيِّنَاتٌ. ٥ـ هِيَ مُتَسَاهِلَةٌ جِدًّا. ٦ـ هُمَا مُتَيَقِّظَانِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



٧۔ هُوَ عَلى خَطإٍ. ٨۔ أَنْتَ عَنِيْدٌ جِدًّا. ٩۔ هِيَ رَاضِيَةٌ مُطْمَئِنَّةٌ.

١٠۔ نَحْنُ ضَالُّوْنَ. ١١۔ هُمْ قَانِعُوْنَ. ١٢۔ أَنْتَ ذُوْ رَحْمٍ.

١٣۔ هُمْ قَوْمٌ فَاسِقُوْنَ. ١٤۔ نَحْنُ عِرَاقِيُّوْنَ. ١٥۔ أَنَا مَسْرُوْرَةٌ.

١٦۔ هُمْ مُشْرِكُوْنَ. ١٧۔ أَنْتِ مَشْغُوْلَةٌ بِالضُّيُوْفِ. ١٨۔ أَنْتَ فِيْ حَيْرَةٍ مِنْ أَمْرِكَ.

١٩۔ أَنْتُمْ فِيْ نَعِيْمٍ. ٢٠۔ أَنَا خَائِفٌ مِنَ الظَّلَامِ. ٢١۔ أَأَنْتِ قَلِقَةٌ عَلَى ابْنِكِ؟

٢٢۔ أَنْتَ مُهْتَمٌّ بِتَرْبِيَةِ أَوْلَادِكَ. ٢٣۔ أَنْتُمْ عَلَى طَرِيْقٍ مُسْتَقِيْمٍ. ٢٤۔ أَنْتَ مَسْؤُوْلٌ عَنِ النِّظَامِ.

٢٥۔ نَحْنُ مُسْتَعِدُّوْنَ لِمُسَاعَدَتِكُمْ.

## التمرين ـ ٤

مندرجہ ذیل جملوں میں سرخ اسماء کو مبتدآت بنا کر افعال کے صیغے تبدیل کیجئے:

نموذج: لَيْسَ الْأَوْلَادُ نَائِمِيْنَ. الْأَوْلَادُ لَيْسُوْا نَائِمِيْنَ.

١۔ كَانَ الْخَائِنُ فِيْ حَيْرَةٍ. ٢۔ لَيْسَ الصُّنَّاعُ مُتْقِنِيْنَ. ٣۔ لَيْسَ الْكُفَّارُ سُعَدَاءَ.

٤۔ لَيْسَ الْبَائِعَانِ رَابِحَيْنِ. ٥۔ كَانَ الْحِصَانُ مُسْرِعًا. ٦۔ كَانَ أَهْلُ الْبَلَدِ أُمِّيِّيْنَ.

٧۔ لَيْسَتِ الْفَتَيَاتُ مُثَقَّفَاتٍ. ٨۔ كَانَ الْأَخَوَانِ صَالِحَيْنِ. ٩۔ كَانَ الْفُقَرَاءُ بَائِسِيْنَ.

١٠۔ كَانَتِ الْمَصَابِيْحُ مُتَّقِدَةً. ١١۔ كَانَتِ النِّسَاءُ مُتَبَرِّجَاتٍ. ١٢۔ لَيْسَتِ الْكُتُبُ مَفْقُوْدَةً.

١٣۔ كَانَتِ الْأُخْتَانِ ظَرِيْفَتَيْنِ. ١٤۔ لَيْسَ الْبُخَلَاءُ مَحْبُوْبِيْنَ. ١٥۔ لَيْسَ الْحُكَّامُ مُخْلِصِيْنَ.

١٦۔ كَانَ الْخَادِمَانِ بَطِيْئَيْنِ لِلْغَايَةِ. ١٧۔ كَانَ اللَّاجِئُوْنَ مُسْتَبْشِرِيْنَ. ١٨۔ لَيْسَتِ الْبَاكِسْتَانِيَّاتُ مُتَحَجِّبَاتٍ.

١٩۔ كَانَ الْعَرَبُ قَبْلَ الْإِسْلَامِ بَدْوًا رُحَّلًا.

## التمرين ـ ٥

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

١۔ نیا جوتا تنگ تھا۔ ٢۔ کیا یہ اسباق اہم نہیں ہیں؟ ٣۔ شہر کی عمارتیں بہت اونچی تھیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



۴۔ آسمان صاف تھا۔
۵۔ ہمارے پاس مال نہیں ہے۔
٦۔ یہ سب باغ پھل دار نہیں ہیں۔
۷۔ وہ سب محتاط نہیں ہیں۔
۸۔ دو خادم سوئے ہوئے تھے۔
۹۔ میری کتابیں شیلف پر نہیں ہیں۔
۱۰۔ دونوں وزیر خائن تھے۔
۱۱۔ لالی افق پر پھیلی ہوئی تھی۔
۱۲۔ بچوں کی قمیصیں صاف نہیں ہیں۔
۱۳۔ کل موسم بہت گرم تھا۔
۱۴۔ مسلمان لڑکیاں باپردہ تھیں۔
۱۵۔ کیا آپ دونوں بھائی نہیں ہیں؟
۱٦۔ بے شک آپ سچی تھیں۔
۱۷۔ کل میرے ہاں مہمان تھے۔
۱۸۔ اس شہر میں میرا کوئی دوست نہیں۔
۱۹۔ کیا پچھلے جمعہ (۱) دکانیں بند تھیں؟
۲۰۔ ان دونوں کا بھائی مشہور ڈاکٹر تھا۔
۲۱۔ آپ کے پاس کوئی عذر نہیں ہے۔
۲۲۔ پرانے زمانے میں مسلمان متمدّن تھے۔
۲۳۔ غیر ملکی طلبہ اپنے سفر کے بعد تھکے ہوئے تھے۔
۲۴۔ اے عائشہ! آپ آج خوش نہیں ہیں۔
۲۵۔ میں بہت تھکا ہوا تھا اس وجہ سے میں غائب تھا۔
۲٦۔ میں پچھلے سال یونیورسٹی میں طالبہ تھی۔
۲۷۔ آپ کے پاس آپ کے والد بیٹھے ہوئے تھے۔
۲۸۔ یہ کتابیں بچوں کیلئے مناسب نہیں ہیں۔
۲۹۔ سلیم زید کا بھائی نہیں ہے بلکہ اس کا دوست ہے۔
۳۰۔ مہمان اس وقت گھر پر موجود نہیں ہیں۔
۳۱۔ آپ سب عورتیں جاہل نہیں ہیں لیکن غافل ہیں۔
۳۲۔ میرے والدین آجکل موجود نہیں ہیں۔
۳۳۔ آپ بیوقوف نہیں ہیں لیکن آپ بے پرواہ ہیں۔
۳۴۔ یہ خوبصورت قالین درآمد شدہ نہیں ہے۔
۳۵۔ بچے ساتھ والے کمرے میں سوئے ہوئے تھے۔
۳٦۔ عائشہ کل حاضر تھی لیکن وہ آج حاضر نہیں۔
۳۷۔ تمام اساتذہ پرنسپل کے دفتر میں بیٹھے ہوئے تھے۔
۳۸۔ آپ کے پاس کوئی دینی کتاب نہیں ہے۔
۳۹۔ آج کل مسلمان احکام شریعت پر عمل پیرا نہیں ہیں۔
۴۰۔ دو مسلمانوں کے کپڑے کیچڑ آلودہ تھے۔
۴۱۔ وہ اللہ تعالی کی آیات سے اعراض کرنے والے تھے۔
۴۲۔ آج دینی مدارس بند نہیں ہیں کل بند تھے۔
۴۳۔ ہمارے کمرے کی دیواریں صاف ستھری اور سفید تھیں۔
۴۴۔ وہ سب خواتین دروازے پر کھڑی تھیں۔
۴۵۔ میرے والدین امتحان میں میری کامیابی سے خوش تھے۔
۴٦۔ کیا محنت کرنے والے کامیاب نہیں ہیں؟
۴۷۔ بے شک یہ دونوں کاریگر ماہر نہیں ہیں لیکن یہ امانتدار ہیں۔
۴۸۔ غروب آفتاب کا منظر بہت خوبصورت تھا۔
۴۹۔ ان بچوں کی مائیں لاپرواہ نہیں ہیں لیکن وہ آج کل مشغول ہیں۔

(۱) في الْجُمُعَةِ الْمَاضِيَةِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



۵۰۔ میں زید کے گھر صبح سویرے گیا تو وہ حسب عادت باغ میں بیٹھا ہوا تھا۔

## التمرين ـ ٦

نماذج:

١ ـ كَانَتْ مِنَ الْقَانِتِيْنَ.

كَانَ : فعل ماضٍ ناقص

ت : للتأنيث

ضمير مستتر هي: اسم كان

مِنَ الْقَانِتِيْنَ : شبه الجملة في محل نصب خبر كان

٢ ـ لَسْتُ عَلَيْكُم بِوَكِيْلٍ.

لَيْسَ : فعل ناقص

تُ: ضمير رفع بارز في محل رفع اسم ليس

عَلَيْكُمْ: جار ومجرور

بِـ: الباء زائد وَكِيْلٍ: مجرور بالكسرة

بوَكِيْلٍ : شبه الجملة في محل نصبٍ خبر ليس

٣ ـ إنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا.

إنَّ : حرف توكيد يَوْمَ : اسم إنَّ منصوب بالفتح ومضاف

الْفَصْلِ : مضاف إليه مجرور بالكسرة

كَانَ : فعل ناقص، ضمير مستتر هو: اسم كان

مِيْقَاتًا : خبر كان منصوب بالفتحة

كَانَ مِيْقَاتًا: الجملة في محل رفعٍ خبر إنَّ

٤ ـ أ لَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ.

أ : همزة الاستفهام

لَيْسَ: فعل ناقص

لِي[1] : جار ومجرور خبر ليس مقدم في محل نصبٍ

مُلْكُ : اسم ليس مؤخر مرفوع بالضمة مضاف

مِصْرَ : مضاف إليه مجرور بالفتحة لأنه غير منصرف

٥ ـ كَانُوا يَكْفُرُوْنَ بِآيَاتِ اللّٰهِ.

كَانَ : فعل ناقص و: ضمير رفع بارز اسم كان في محل رفع

يَكْفُرُوْنَ بِآيَاتِ اللّٰهِ: الجملة الفعلية في محل نصب خبر كان

مندرجہ ذیل عبارتوں کے تفصیلی اعراب بیان کیجیے:

١ ـ كَانَ تَقِيًّا. ٢ ـ كَانَ أَبُوْهُمَا صَالِحًا. ٣ ـ إنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُرِيْبٍ.

(١) ياء المُتكلم في محل جر

محكم دلائل وبراہين سے مزين، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتبہ

www.kitabosunnat.com



٤ ـ لَيْسُوْا سَوَاءً. ٥ ـ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ. ٦ ـ إِنَّ إِبْرَاهِيْمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ.

٧ ـ أَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ. ٨ ـ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ. ٩ ـ قَالَ يَا نُوْحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ.

١٠ ـ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا. ١١ ـ كَانَ الْبَيْتُ غُرَفُهُ وَاسِعَةٌ. ١٢ ـ إِنَّ الْكَافِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا.

١٣ ـ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ. ١٤ ـ يَا[1] لَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ. ١٥ ـ قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلَالَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعَالَمِيْنَ.

## التمرين ـ ۷

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں کان اور لیس کے اسم اور خبر کا تعین کیجیے:

١ ـ لَسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِيْنَ. ٢ ـ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا.

٣ ـ كُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ. ٤ ـ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمٰى حَرَجٌ.

٥ ـ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ. ٦ ـ أَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ.

٧ ـ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ. ٨ ـ كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا.

٩ ـ يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَابًا. ١٠ ـ إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِيْنَ.

١١ ـ كَانُوْا أَشَدَّ مِنْكُمْ. ١٢ ـ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا.

١٣ ـ كُلٌّ كَانُوْا ظَالِمِيْنَ. ١٤ ـ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ.

١٥ ـ كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ. ١٦ ـ مَا كَانَ أَبُوْكِ امْرَءَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا.

١٧ ـ إِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِيْنَ. ١٨ ـ فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ.

١٩ ـ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ. ٢٠ ـ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ أَلْقٰى إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا.

---

(١) يا حرف النداء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



# نئے الفاظ

| عربي | اردو | عربي | اردو |
|---|---|---|---|
| تَهَوُّرٌ | بے سوچے سمجھے کوئی بات کہنا | جَوْلَةٌ رَسْمِيَّةٌ | سرکاری دورہ |
| حَمَّالٌ ج س | قلی، بوجھ اٹھانے والا | دَسِيسَةٌ ج: دَسَائِسُ | چھپا ہوا مکر، پوشیدہ عداوت |
| رَابِحٌ | نفع حاصل کرنے والا | رَقِيْقُ الْقَلْبِ | نرم دل انسان |
| فِتْنَةٌ ج:فِتَنٌ | فتنہ | شَعْبٌ ج:شُعُوْبٌ | باشندہ |
| ضَرْبَةٌ | مار | عَاصِفَةٌ ج، عَوَاصِفُ | تیز وتند ہوا، آندھی |
| عَبْقَرِيٌّ ج: عَبَاقِرَةٌ | بے حد ذہین | عَلَاقَةٌ ج س | تعلق |
| عَمِيْمٌ | عام | عَنِيْفٌ | سخت |
| رُحَّلٌ | ایک جگہ سے دوسری جگہ کثرت سے سفر کرنے والا | قَارِسٌ | سخت (یہ صرف سردی کیلئے استعمال ہوتا ہے) |
| قَاضِيَةٌ | فیصلہ کن | قَانِعٌ ج س | قناعت کرنے والا |
| مُعَطَّلٌ | بے کار چھوڑی ہوئی چیز | مُعْتَدٍ ج س | حد سے تجاوز کرنے والا |
| مُمْتَلِيءٌ | بھرا ہوا | مُنْقَطِعٌ | منقطع ہونا، کٹ جانا |
| مُنْكَسِرٌ | ٹوٹا ہوا | مُنْهَزِمٌ ج س | شکست زدہ |
| مُوْلَعٌ ج س | کسی چیز سے شغف ہونا، بہت زیادہ پسند کرنا | مُؤَدًّى | ادا کیا ہوا |
| نَجْمٌ ج: نُجُوْمٌ | ستارہ | نَعِيْمٌ | نعمت |
| وَصِيْفٌ | خادم، نوکر | هَيِّنٌ | آسان |
| لَاهٍ ج س | غافل، لاپرواہ | أُسْرَةٌ ج: أُسَرٌ | خاندان |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



| | | | |
|---|---|---|---|
| أُمِّيٌّ ج س | ان پڑھ | أَمْرٌ ج: أُمُوْرٌ | کام |

| اردو | عربي | اردو | عربي |
|---|---|---|---|
| احکام شریعت | الأَحْكَامُ الشَّرْعِيَّةُ | اعراض کرنے والا | مُعْرِضٌ عَنْ |
| افق | أُفُقٌ | پرانا زمانہ | الزَّمَنُ الْقَدِيْمُ |
| حسب عادت | كَعَادَتِهِ | عمارت | بِنَاءٌ ج: أَبْنِيَةٌ |
| غروب آفتاب | غُرُوْبُ الشَّمْسِ | کیچڑ آلودہ | وَحِلٌ، مُتَوَحِّلٌ |
| لالی | حُمْرَةٌ | مناسب | مُلَائِمٌ بـ، مُنَاسِبٌ |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس العشرون

# الأَسْمَاءُ الْمَوْصُوْلَةُ

## الأمثلة:

( الف )

المفرد

١ ـ فَرِحَ الَّذِيْ نَجَحَ فِي الامْتِحَانِ.

٢ ـ كَافَأْتُ الَّذِيْ نَجَحَ فِي الامْتِحَانِ.

٣ ـ سَلَّمْتُ عَلَى الَّذِيْ نَجَحَ فِي الامْتِحَانِ.

المثنى

فَرِحَ اللَّذَانِ نَجَحَا فِي الامْتِحَانِ.

سَلَّمْتُ عَلَى اللَّذَيْنِ نَجَحَا فِي الامْتِحَانِ.

كَافَأْتُ اللَّذَيْنِ نَجَحَا فِي الامْتِحَانِ.

الجمع

فَرِحَ الَّذِيْنَ نَجَحُوْا فِي الامْتِحَانِ.

سَلَّمْتُ عَلَى الَّذِيْنَ نَجَحُوْا فِي الامْتِحَانِ.

كَافَأْتُ الَّذِيْنَ نَجَحُوْا فِي الامْتِحَانِ.

( ب )

المفرد

٤ ـ فَرِحَتِ الَّتِيْ نَجَحَتْ فِي الامْتِحَانِ.

٥ ـ كَافَأْتُ الَّتِيْ نَجَحَتْ فِي الامْتِحَانِ.

٦ ـ سَلَّمْتُ عَلَى الَّتِيْ نَجَحَتْ فِي الامْتِحَانِ.

المثنى

فَرِحَتِ اللَّتَانِ نَجَحَتَا فِي الامْتِحَانِ.

سَلَّمْتُ عَلَى اللَّتَيْنِ نَجَحَتَا فِي الامْتِحَانِ.

كَافَأْتُ اللَّتَيْنِ نَجَحَتَا فِي الامْتِحَانِ.

الجمع

فَرِحَتِ اللَّوَاتِي نَجَحْنَ فِي الامْتِحَانِ.

سَلَّمْتُ عَلَى اللَّوَاتِي نَجَحْنَ فِي الامْتِحَانِ.

كَافَأْتُ اللَّوَاتِي نَجَحْنَ فِي الامْتِحَانِ.

( ج )

٧ ـ فَرِحَ الطَّالِبُ الَّذِيْ نَجَحَ فِي الامْتِحَانِ.

٨ ـ كَافَأْتُ الطَّالِبَتَيْنِ اللَّتَيْنِ نَجَحَتَا فِي الامْتِحَانِ

٩ ـ سَلَّمْتُ عَلَى الطُّلَّابِ الَّذِيْنَ نَجَحُوْا فِي الامْتِحَانِ.

( د )

١٠ ـ كَافَأْتُ مَنْ نَجَحَ/ نَجَحُوْا فِي الامْتِحَانِ.

١١ ـ وَجَدْتُ مَا فَقَدْتُ/ فَقَدْتُهُ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



# شرح وتفصیل:

۱۔ اسم موصول ایسا اسم معرفہ ہے جس کے بعد ایک جملے کو لا کر مقصود متعین کیا جاتا ہے۔ اردو میں اس کا ترجمہ عام طور پر وہ، جو، جس (وغیرہ) سے کیا جاتا ہے۔

۲۔ اسم موصول کے بعد ہمیشہ جملہ آتا ہے جیسا کہ امثلہ مذکورہ سے واضح ہے، یہ جملہ فعلیہ بھی ہوسکتا ہے: فَـرِحَ الَّـذِيْ نَـجَحَ فِي الامْتِحَانِ اور اسمیہ بھی سَـلَّمْتُ عَلَى الَّذِيْ هُوَ أُسْتَاذٌ ، یہ جملہ "صلة الموصول" کہلاتا ہے اس جملے میں عام طور پر ایک ضمیر پائی جاتی ہے جو اسم موصول پر عائد ہوتی ہے، سابقہ مثال میں هُـوَ أُسْتَـاذٌ کی ضمیر (هُـوَ) اسم موصول الَّذِيْ پر عائد ہے اور نحو کی اصطلاح میں "عائد الصّلة" کہلاتی ہے۔ فَرِحَ الَّذِيْ نَجَحَ فِي الامْتِحَانِ میں نَجَحَ کا فاعل ضمیر مستتر "هُوَ" عائد الصّلة ہے۔

۳۔ "صلة الموصول" شبه الجملة بھی ہوسکتا ہے۔

۱۔ طَالَعْتُ الْكِتَابَ الَّذِيْ عِنْدِيْ (عائد الصلة محذوف ہے)

۲۔ نَظَرْتُ إِلَى الطَّالِبِ الَّذِيْ بِجِوَارِيْ. (عائد الصلة محذوف ہے)

۳۔ أَعْجَبَنِي الطَّائِرُ الَّذِيْ عَلَى الْغُصْنِ (عائد الصلة محذوف ہے)

۴۔ مفرد مذکر کے لئے اسم موصول الَّذِيْ اور مفرد مؤنث کے لئے الَّتِيْ اور مثنی مذکر کے لئے اللَّذَانِ اور مثنی مؤنث کے لئے اللَّتَانِ جمع مذکر کے لئے الَّذِيْنَ اور جمع مؤنث کے لئے اللَّوَاتِيْ ، اللاَّئِيْ یا اللاَّتِيْ استعمال ہوتا ہے۔

۵۔ مَـنْ بھی اسم موصول ہے جو خصوصیت کے ساتھ عقلاء کے لئے استعمال ہوتا ہے اور اسکا اطلاق مؤنث مذکر مفرد مثنی جمع میں سے کسی پر بھی ہوسکتا ہے۔

كَافَأْتُ مَنْ نَجَحَ فِي الامْتِحَانِ. كَافَأْتُ مَنْ نَجَحَتْ فِي الامْتِحَانِ.

كَافَأْتُ مَنْ نَجَحُوْا فِي الامْتِحَانِ.

۶۔ مَا بھی اسم موصول ہے جو غیر عقلاء کے لئے استعمال ہوتا ہے جیسے: "وَجَدْتُ مَا فَقَدْتُ" اور "إِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ"

۷۔ اسماء موصولہ مبنی ہوتے ہیں سوائے اللَّذَانِ اور اللَّتَانِ[1] کے، جن کے اعراب مثنی کی طرح ہوتے ہیں یعنی الف سے مرفوع

(۱) اللَّذَانِ اور اللَّتَانِ کے علاوہ أي بھی معرب ہوتا ہے اس کا بیان ان شاء اللہ بعد میں آئے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



یاء سے منصوب اور مجرور ہوتے ہیں، ''مجموعہ (الف) جملہ ا'' میں الَّذِيْ فاعل فی محل رفع واقع ہوا ہے، ''جملہ ۲'' میں الَّذِيْ مفعول به في محل نصب واقع ہوا ہے اور ''جملہ ۳'' میں حرف جر علی کے بعد فی محل جر واقع ہوا ہے۔ الَّتِيْ، الَّذِيْنَ اور اللَّوَاتِيْ کے اعراب بھی اسی طرح محلّی ہونگے جبکہ اللَّذَانِ اور اللَّتَانِ امثلہ مذکورہ میں فاعل ہونے کی حالت میں الف سے مرفوع، مفعول بہ ہونے کی حالت میں یاء سے منصوب اور حرف جر کے بعد یاء سے مجرور ہیں۔

۸۔ اسم موصول کسی اسم کے فورًا بعد بھی واقع ہوسکتا ہے۔ یہ اسم ہمیشہ معرفہ ہوگا اور اسم موصول اس کی صفت کہلائے گا۔

۱۔ فَرِحَ الطَّالِبُ الَّذِيْ نَجَحَ فِي الامْتِحَانِ میں الطَّالِبُ فاعل ہے جبکہ الَّذِيْ اسکی صفت ہے (في محل رفع)۔

۲۔ كَافَأْتُ الطَّالِبَ الَّذِيْ نَجَحَ فِي الامْتِحَانِ میں الطَّالِبُ مفعول بہ ہے اور الَّذِيْ اسکی صفت ہے (في محل نصب)

۳۔ سَلَّمْتُ عَلَى الطَّالِبِ الَّذِيْ نَجَحَ فِي الامْتِحَانِ میں "الطَّالِبِ" حرف جر سے مجرور ہے اور الَّذِيْ اسکی صفت ہے (في محل جر)۔

## قاعدہ نمبر ۲۶:

۱۔ اسم موصول ایسا اسم معرفہ ہے جس کے بعد ایک جملے کو لا کر مقصود متعین کیا جاتا ہے، اس جملے کو "صلة الموصول" کہتے ہیں۔ اس جملے میں عام طور پر ایک ضمیر ہوتی ہے، جو اسم موصول پر عائد ہوتی ہے اور "عائد الصلة" کہلاتی ہے۔

۲۔ صلة الموصول جملہ فعلیہ، جملہ اسمیہ یا شبہ جملہ ہوتا ہے۔

۳۔ اسماء موصولہ دو قسم کے ہوتے ہیں (۱) خاص (۲) مشترک۔

خاص: وہ ہیں جو مفرد، مثنی، جمع، مذکر، مؤنث کے لئے مخصوص ہوں۔ جیسے الَّذِي مفرد مذکر کے لئے، اللَّذَانِ: مثنی کے لئے، الَّذِيْنَ: جمع مذکر کے لئے۔ اسی طرح مؤنث اسماء موصولہ۔

مشترک: وہ ہیں جن میں تمام صیغوں کے لئے ایک ہی لفظ استعمال ہوتا ہے جیسے مَنْ، مَا، أيّ۔

۴۔ ''مَنْ'' عاقل کے لئے اور ''مَا'' زیادہ تر غیر عاقل کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

۵۔ تمام اسماء موصولہ مبنی ہیں، سوائے اَللَّذَانِ اور اَللَّتَانِ، ان کے اعراب مثنی کی طرح ہوتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



# التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو مناسب اسماء موصولہ سے پر کیجئے نیز ہر جملہ میں اسم موصول کا اعرابی محل بیان کیجئے:

١ـ رَبِّي ............ خَلَقَنِي.

٢ـ نَظَرْتُ إِلَى الْعُصْفُوْرِ............ فَوْقَ الشَّجَرَةِ؟

٣ـ أَكَفَرْتَ بِـ ...... خَلَقَكَ؟

٤ـ طَالَعْتُ الْكِتَابَ ............ أَحْضَرْتُهُ بِالأَمْسِ.

٥ـ هُمَا الْمُعَلِّمَتَانِ............ عَلَّمَتَانِي.

٦ـ هٰذِهِ هِيَ النَّافِذَةُ ............ دَخَلَ مِنْهَا اللِّصُّ.

٧ـ مَا تِلْكَ الْكُتُبُ............ فِيْ يَدِكَ؟

٨ـ هٰؤلاءِ النَّاسُ ............ خَرَجُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ.

٩ـ مَرَرْتُ بِالْبَيْتِ ............ هُوَ جَدِيْدٌ.

١٠ـ أَيْنَ وَضَعْتَ الأَقْلَامَ ............ اشْتَرَيْتَهَا الْيَوْمَ؟

١١ـ أَيْنَ عَلَّقْتَ الثِّيَابَ ............ غَسَلْتَهَا؟

١٢ـ هٰؤُلَاءِ الطُّلَّابُ ............ رَسَبُوْا فِي الامْتِحَانِ.

١٣ـ مَا تِلْكَ اللَّوْحَةُ ............ عَلَى الْجِدَارِ.

١٤ـ أَكَلْتُ الْحَلْوَى ............ وَجَدْتُهَا فِي الثَّلَّاجَةِ.

١٥ـ أَيْنَ الْخَادِمَةُ ............ قَدْ وَعَدَتْنِي بِهَا.

١٦ـ هٰذِهِ هِيَ الْبُيُوْتُ ............ دَمَّرَتْهَا قَنَابِلُ الْعَدُوِّ.

١٧ـ هٰذَا هُوَ الْحَلُّ الْوَحِيْدُ ............ عِنْدِيْ.

١٨ـ قَدْ رَجَعَ الأُسْتَاذَانِ ............ سَافَرَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

١٩ـ هٰذِهِ هِيَ الْقُرَى ............ هَدَمَهَا السَّيْلُ.

٢٠ـ هٰذَا هُوَ الْخَادِمُ ............ سَرَقَ قِلَادَتَكَ الذَّهَبِيَّةَ.

٢١ـ هٰذِهِ هِيَ الْكُتُبُ ............ قَدْ (١) قَرَأْتُهَا.

٢٢ـ قَابَلْتُ الْفَتَاتَيْنِ ............ حَضَرَتَا إِلَى بَيْتِيْ بِالأَمْسِ.

٢٣ـ أَسَمِعْتَ عَنِ الْقَائِدِ ............ فَتَحَ صِقِلِّيَّةَ؟

٢٤ـ أَنْتُمَا صَدِيْقَايَ ............ سَاعَدَانِيْ فِيْ وَقْتِ الشِّدَّةِ.

٢٥ـ ذَهَبْتُ إِلَى الْعِيَادَةِ ............ بِجِوَارِ بَيْتِيْ.

٢٦ـ مَنِ الرِّجَالُ الصَّالِحُوْنَ ............ أَنْقَذُوْكَ مِنَ الْغَرَقِ؟

٢٧ـ وَبَّخْتُ الأَطْفَالَ ............ مَزَّقُوْا كُتُبِيْ.

٢٨ـ أَعْجَبَنِي الْعَالِمُ ............ خَطَبَ النَّاسَ فِي الْمَسْجِدِ.

٢٩ـ اسْتَقْبَلْنَا الْمَلِكَ ............ جَاءَ مِنَ الْهِنْدِ.

٣٠ـ هٰذَا هُوَ الْبَطَلُ الشُّجَاعُ ............ أَحْرَزَ النَّصْرَ لِوَطَنِهِ.

٣١ـ أَهٰؤلاءِ النِّسَاءُ ............ خَلَعْنَ الْحِجَابَ.

٣٢ـ لِمَاذَا اسْتَبْدَلْتَ ............ هُوَ أَدْنَى بِـ ............ هُوَ خَيْرٌ؟

٣٣ـ أَيْنَ الْهَدِيَّةُ ............ أَرْسَلَ بِهَا زَيْدٌ إِلَيْكَ؟

٣٤ـ كَيْفَ وَجَدْتَ الْمَجَلَّةَ الدِّيْنِيَّةَ............ أَرْسَلْتُ بِهَا إِلَيْكَ؟

٣٥ـ الْكَعْكَةُ ............ عَمِلْتِهَا الْيَوْمَ لَذِيْذَةٌ جِدًّا.

٣٦ـ أَعْجَبَنِي الطَّنَافِسُ ............ هِيَ مَصْنُوْعَةٌ فِيْ بَاكِسْتَانَ.

---

(١) فعل ماضی سے پہلے "قد" لگ جائے تو اس کے مفہوم میں تاکید پیدا ہوتی ہے: زَيْدٌ قد ذَهَبَ کا ترجمہ "زید جا چکا ہے یا زید چلا گیا ہے" ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



۳۷۔ هٰؤُلَاءِ هُنَّ الْأُمَّهَاتُ ........... تَعَلَّمْنَ الدِّيْنَ. ۳۸۔ هٰذَانِ هُمَا الرَّجُلَانِ ........... تَكَلَّمْتُ مَعَهُمَا فِي الْمَطَارِ.

۳۹۔ رَجَعَ الْوُزَرَاءُ ........... حَضَرُوا الْمُؤْتَمَرَ الإِسْلَامِيَّ إِلٰى بُلْدَانِهِمْ.

۴۰۔ مِنْ أَيْنَ هٰؤُلَاءِ الضُّيُوْفُ ........... هُمْ جَالِسُوْنَ فِي غُرْفَةِ الْجُلُوْسِ؟

## التمرين ۔ ۲

مندرجہ ذیل جملوں میں سرخ اسماء کو پہلے مثنیٰ (مذکر یا مؤنث) اور پھر جمع (مذکر یا مؤنث) بنائیے اور اس سے جو تبدیلیاں ہوتی ہیں وہ کیجیے:

نموذج: هٰذَا الطَّالِبُ الَّذِيْ رَسَبَ فِي الامْتِحَانِ.

هٰذَانِ الطَّالِبَانِ اللَّذَانِ رَسَبَا فِي الامْتِحَانِ.

هٰؤُلَاءِ الطُّلَّابُ الَّذِيْنَ رَسَبُوْا فِي الامْتِحَانِ.

۱۔ هٰذَا هُوَ الَّذِيْ أَكْرَمَهُ الْمَلِكُ.

۲۔ أَنْتَ الْخَادِمُ الْوَفِيُّ الَّذِيْ خَدَمَنِيْ طُوْلَ حَيَاتِيْ.

۳۔ هٰذَا هُوَ الْمُجْرِمُ الَّذِيْ قَتَلَ أَخَا زَيْدٍ.

۴۔ أَيْنَ الْخَادِمُ الَّذِيْ كَانَ عِنْدَكَ فِي الشَّهْرِ الْمَاضِيْ؟

۵۔ أَيْنَ الْوَلَدُ الصَّغِيْرُ الَّذِيْ كَسَّرَ الْفَنَاجِيْنَ؟

۶۔ سَمِعْتُ الْعَالِمَ الَّذِيْ جَآءَ مِنْ دِمَشْقَ قَبْلَ يَوْمَيْنِ.

۷۔ كَافَأْتُ الْحَارِسَ الَّذِيْ قَبَضَ عَلَى اللِّصِّ.

۸۔ أَتَصَدَّقْتِ عَلَى الْفَقِيْرِ الَّذِيْ كَانَ وَاقِفًا عَلٰى بَابِكِ؟

۹۔ هٰذِهِ هِيَ الْمَرْأَةُ الْفَقِيْرَةُ الَّتِيْ تَصَدَّقْتُ عَلَيْهَا.

۱۰۔ أَعْجَبَتْنِي الْفَتَاةُ الصَّالِحَةُ الَّتِيْ تَمَسَّكَتْ بِأَحْكَامِ الشَّرْعِ.

۱۱۔ أَنَظَرْتَ إِلَى الْكِتَابِ الْمُفِيْدِ الَّذِيْ أَرْسَلَ بِهِ إِلَيْكَ سَلِيْمٌ؟

## التمرين ۔ ۳

ہر اسم موصول کا صلۃ الموصول لائیے:

۱۔ جَاءَ اللَّذَانِ ...........

۲۔ فَتَحْتُ الشَّبَابِيْكَ الَّتِيْ ...........

۳۔ أَيْنَ سَيَّارَتُكَ الَّتِيْ ...........

۴۔ مَرَرْتُ بِالْحَدِيْقَةِ الَّتِيْ ...........

۵۔ هُمَا الْفَتَاتَانِ اللَّتَانِ ...........

۶۔ مَنْ كَسَّرَ الصُّحُوْنَ الَّتِيْ ...........

۷۔ هُوَ الْكِتَابُ الَّذِيْ ...........

۸۔ قَبَضَ الشُّرْطِيُّ عَلَى الَّذِيْنَ ...........

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



٩ ـ رَحَّبَ زَيْدٌ بِاللَّذَيْنِ ............ ١٠ ـ هٰذِهِ الأَقْمِشَةُ الَّتِيْ ............مُسْتَوْرَدَةٌ
١١ ـ كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ الَّذِيْ ............ ١٢ ـ سَلَّمْتُ عَلَى الأُسْتَاذِ الَّذِيْ ............
١٣ ـ مَنْ أَصْدِقَاؤُكُمُ الَّذِيْنَ ............ ١٤ ـ سَلَّمَ زَيْدٌ عَلَى الرِّجَالِ الَّذِيْنَ ............
١٥ ـ أَعْجَبَتْنِيْ الْوُرُوْدُ الَّتِيْ ............ ١٦ ـ شَرِبْتُ عَصِيْرَ الْبُرْتُقَالِ الَّذِيْ ............
١٧ ـ هٰؤُلَاءِ النِّسَاءُ اللَّوَاتِيْ ............ ١٨ ـ بِكَمْ اشْتَرَيْتَ هٰذِهِ الشَّنْطَةَ الَّتِيْ ............
١٩ ـ هٰذِهِ أَوَّلُ السُّوَرِ الَّتِيْ ............ ٢٠ ـ كَسَرَ ابْنُكَ الصَّغِيْرُ الزُّجَاجَتَيْنِ اللَّتَيْنِ ............

## التمرين ـ ٤

مندرجہ ذیل اسماء کو جملوں میں اس طرح استعمال کیجئے کہ ان کے بعد اسماء موصولہ آئیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ١ ـ الْوَرْدَةُ | ٢ ـ التَّلَامِيْذُ | ٣ ـ الْكُوْبُ | ٤ ـ الصَّدِيْقَاتُ | ٥ ـ الْجُنُوْدُ |
| ٦ ـ الْوَلَدَانِ | ٧ ـ الْقَرْيَتَانِ | ٨ ـ الأَطْبَاقُ | ٩ ـ الدُّرُوْسُ | ١٠ ـ الْجِبَالُ |
| ١١ ـ الإِخْوَةُ | ١٢ ـ السَّجَّادَةُ | ١٣ ـ الْوَصِيْفَتَانِ | ١٤ ـ الْحَقَائِبُ | ١٥ ـ الطَّائِرَةُ |
| ١٦ ـ الْفَتَيَاتُ | ١٧ ـ الْعُمَّالُ | ١٨ ـ السَّبُّوْرَةُ | ١٩ ـ التُّفَّاحَةُ | ٢٠ ـ الدَّكَاكِيْنُ |

## التمرين ـ ٥

مندرجہ ذیل جملوں میں اسمائے موصولہ کے اعراب بیان کیجئے:

١ ـ الَّذِيْنَ سَافَرُوْا مَعَنَا صَالِحُوْنَ. ٢ ـ بَحَثْتُ عَنِ الْكِتَابِ الَّذِيْ ذَكَرَهُ الأُسْتَاذُ.
٣ ـ إِنَّ الَّتِيْ عَلَى الْبَابِ أُخْتُ عَائِشَةَ. ٤ ـ مِنْ أَيْنَ اشْتَرَيْتَ الْقَلَنْسُوَةَ الَّتِيْ عَلَى رَأْسِكَ؟
٥ ـ قَابَلْتُ اللَّوَاتِيْ رَأَيْتُهُنَّ فِي الْحَفْلَةِ اللَّيْلَةَ الْمَاضِيَةَ.

## التمرين ـ ٦

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

١ ـ وہ مٹکا کہاں ہے جس میں زمزم کا پانی تھا؟ ٢ ـ وہ دونوں طالب علم کہاں ہیں جنہیں استاد نے ڈانٹا تھا؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



۳۔ یہ قینچی جو میز پر ہے وہ کس[۱] کی ہے؟

۴۔ یہ وہ چور ہیں جنہوں نے پچھلے ہفتہ آپ کا مال چرایا تھا۔

۵۔ یہ وہی کافر ہیں جو مسلمانوں کے دشمن ہیں۔

۶۔ کیا یہ وہ انگوٹھی ہے جو آپ کی پرانی خادمہ نے چرائی تھی؟

۷۔ وہ بچے کہاں ہیں جنھیں آپ نے پڑھایا تھا؟

۸۔ وہ رسالہ کیسا ہے جو پچھلے مہینہ جامعہ اسلامیہ نے شائع[۲] کیا۔

۹۔ وہ چھوٹا بچہ کون ہے جو صوفہ پر سویا ہوا ہے؟

۱۰۔ کیا آپ نے اس سائل پر صدقہ کیا جو دروازے پر کھڑا تھا؟

۱۱۔ کیا یہ وہ بستہ ہے جو آپ نے عائشہ سے لیا؟

۱۲۔ وہ لال ٹوکری کہاں ہے جس میں میں نے سبزیاں رکھی تھیں؟

۱۳۔ دشمن نے ایک گاؤں جو سرحد پر تھا تباہ کر دیا۔

۱۴۔ کیا آپ ان طلبہ سے ملے جو مدینہ یونیورسٹی سے آئے ہیں؟

۱۵۔ وہ مریض جو کل ہسپتال میں داخل ہوا تھا مر گیا۔

۱۶۔ قرآن وہ کتاب ہے جو اللہ تعالی نے محمد ﷺ پر نازل فرمائی۔

۱۷۔ یہ وہ ادارہ ہے جہاں میں نے چینی زبان سیکھی۔

۱۸۔ کیا یہ وہ افسر ہے جو اس محکمہ میں انتظامی امور کا ذمہ دار ہے؟

۱۹۔ کیا یہ وہ دو سبق ہیں جن کے سوال بہت اہم ہیں؟

۲۰۔ وہ چھوٹے بچے کہاں ہیں جو درخت کے نیچے بیٹھے ہوئے تھے؟

۲۱۔ یہ وہ دو نیک عورتیں ہیں جنہوں نے فقراء کی مدد کی۔

۲۲۔ وہ بچے جو سڑک پر کھیل رہے ہیں میرے بھائی کے بیٹے ہیں۔

۲۳۔ یہ وہ قلم ہے جس کے ساتھ میں نے امتحان میں لکھا۔

۲۴۔ وہ عورتیں جو ایک منٹ پہلے مدرسے سے نکلی تھیں استانیاں ہیں۔

۲۵۔ میں نے وہ کڑوی دوا پی لی جو میں دواخانہ سے لایا تھا۔

۲۶۔ شاید یہ وہ قمیص ہے جس کی جیب میں میں نے پیسے رکھے تھے۔

۲۷۔ یہ وہ قدیم عجائب گھر ہے جو غیر ملکی سیاحوں کو پسند آیا۔

۲۸۔ وہ حجاج کرام لوٹ آئے جو پچھلے مہینے حج کے لئے مکہ گئے تھے۔

۲۹۔ اس قالین کا رنگ کیا ہے جو کل عائشہ لے کر آئی ہے؟

۳۰۔ بچے نے وہ دونوں گولیاں نگل لی ہیں جو اس کے ہاتھ میں تھیں۔

۳۱۔ کیا آپ نے وہ دونوں خط پڑھ لئے جو کل آپکو پہنچے؟

۳۲۔ کیا یہ وہ مجرم ہیں جنہیں کل پولیس کے آدمیوں نے گرفتار کیا تھا؟

۳۳۔ وہ عورت کہاں ہے جو اپنے بچے کی وجہ سے پریشان تھی؟

۳۴۔ اس خونی جنگ میں کتنے آدمی مرے تھے جو پچھلے سال واقع ہوئی؟

۳۵۔ میں نے ان طالبات کو انعام دیا جنہوں نے پڑھائی میں محنت کی تھی۔

۳۶۔ کیا آپ نے وہ کھڑکیاں بند کر دی ہیں جو گزشتہ رات کھلی ہوئی تھیں؟

۳۷۔ وہ استری کیے ہوئے کپڑے کہاں ہیں جو خادمہ نے بستر پر رکھے تھے؟

---

(۱) یاد رہے کہ جملہ استفہامیہ أداة الاستفهام سے شروع ہوگا۔

(۲) أصْدَرَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



۳۸۔ہم نے ان اساتذہ کو سلام کیا جو دو ہفتہ پہلے سعودی عرب سے آئے تھے۔

۳۹۔کیا آپ نے ترجیح[1] دی دنیا کو جو کہ فانی ہے آخرت پر جو کہ ہمیشہ باقی رہنے والی ہے؟

۴۰۔یہ زمزم کا پانی ہے جس کے فضائل اور برکتوں[2] کے بارے میں بہت سی حدیثیں ہیں۔

## التمرين - ۷

مندرجہ ذیل آیات میں اسماء موصولہ کی تعیین کیجئے اور ان کا صیغہ بتائیے:

١ ـ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى.

٢ ـ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَّكُمْ.

٣ ـ إِنَّهٗ خَبِيْرٌ بِمَا تَفْعَلُوْنَ.

٤ ـ أَوْ كَالَّذِيْ[3] مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ.

٥ ـ أَرَأَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ.

٦ ـ رَبَّنَا أَرِنَا اللَّذَيْنِ أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ.

٧ ـ مَا أَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ.

٨ ـ أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ.

٩ ـ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ إِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ.

١٠ ـ هُوَ الَّذِيْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ.

١١ ـ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ.

١٢ ـ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا.

١٣ ـ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ.

١٤ ـ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۨالَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ.

١٥ ـ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ.

١٦ ـ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ.

١٧ ـ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ.

١٨ ـ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ إِلَّا مَنْ أَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ.

١٩ ـ وَأَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ.

٢٠ ـ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ.

٢١ ـ وَإِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ.

٢٢ ـ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّأَجْرٌ عَظِيْمٌ.

## نئے الفاظ

| عربي | اردو | عربي | اردو |
| --- | --- | --- | --- |
| اِسْتَبْدَلَ بِـ | بدلہ میں لینا | اَلْحَلُّ الْوَحِيْدُ | ایک حل |

(١) آثَرَ (٢) فِيْ فَضْلِهٖ وَ بَرَكَتِهٖ (٣) كَالَّذِيْ...... كَ: كاف التشبيه، الَّذِيْ: اسم موصول في محل جر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



| عربي | اردو | عربي | اردو |
|---|---|---|---|
| تَمَسَّكَ بِـ | کسی چیز کو پکڑا | دَمَّرَ | برباد کیا، بالکل ختم کر دیا |
| ذَهَبِيٌّ | سونے کا، سنہری | سَيْلٌ | سیلاب |
| طُنْفُسَةٌ، طَنْفَسَةٌ ج: طَنَافِسُ | چٹائی، کپڑا، فرش | طُوْلَ الْحَيَاةِ | پوری زندگی |
| عَلَّمَ | سکھایا | قِلَادَةٌ ج: قَلَائِدُ | ہار |
| قُنْبُلَةٌ ج: قَنَابِلُ | بم | كَافَأْتُ | میں نے انعام دیا |
| كَعْكَةٌ ج: كَعْكٌ | کیک | لَوْحَةٌ ج س | تختی |
| مَصْنُوْعٌ | بنا ہوا | هَدَمَ | گرایا |
| أَحْرَزَ | حفاظت کی، جمع کیا | أَنْقَذَ | بچایا |

| اردو | عربي | اردو | عربي |
|---|---|---|---|
| ادارہ | مَعْهَدٌ | پسند آیا، اچھا لگا | أَعْجَبَ |
| پولیس کے آدمی | رِجَالُ الشُّرْطَةِ | پیسے | نُقُوْدٌ |
| چینی زبان | اللُّغَةُ الصِّيْنِيَّةُ | خونی جنگ | الْحَرْبُ الدَّامِيَةُ |
| سرحد | حَدٌّ، حُدُوْدٌ | شائع کیا | أَصْدَرَ |
| صوفہ | مَقْعَدٌ، أَرِيْكَةٌ | فانی ہے | فَانِيَةٌ |
| قینچی | مِقَصٌّ | گولی | قُرْصٌ، أَقْرَاصٌ |
| مٹکا | جَرَّةٌ ج: جَرٌّ | مر گیا | مَاتَ |
| نگل لیا | اِبْتَلَعَ | ہمیشہ رہنے والا | دَائِمٌ |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

# التمرينات العامة

## التمرين ـ ١

اجمع كل اسم مفرد فيما يلي:

١ ـ الرَّجُلُ صَالِحٌ. ٢ ـ الْمَرِيْضُ نَائِمٌ. ٣ ـ الطَّالِبُ جَدِيْدٌ.

٤ ـ أأنْتَ مَشْغُوْلٌ؟ ٥ ـ الشَّاعِرُ عِرَاقِيٌّ. ٦ ـ هَلِ الطَّالِبُ الْجَدِيْدُ كَسْلَانٌ.

٧ ـ هُوَ مُنَافِقٌ كَاذِبٌ. ٨ ـ الْمُعَلِّمُ الْمِصْرِيُّ مَعَ أَوْلَادِهِ. ٩ ـ هَلِ الطَّالِبُ الْمُجِدُّ مُسْتَعِدٌّ لِلامْتِحَانِ؟

١٠ ـ هَلْ هُوَ ضَيْفٌ أَجْنَبِيٌّ؟ ١١ ـ هَلْ أَنْتَ مُهَنْدِسٌ سَعُوْدِيٌّ؟ ١٢ ـ هَذَا تَاجِرٌ هِنْدِيٌّ.

١٣ ـ هُوَ أُسْتَاذٌ مِصْرِيٌّ. ١٤ ـ هَلْ أَنْتَ مُعَلِّمٌ أُرْدُنِيٌّ؟ ١٥ ـ أَنْتَ مَعَ أُسْرَتِكَ وَ أَنَا مَعَ أُسْرَتِيْ.

١٦ ـ أَنْتَ رَئِيْسٌ كَبِيْرٌ. ١٧ ـ هَلْ أَنْتَ طَالِبٌ مُجْتَهِدٌ؟ ١٨ ـ أَيْنَ التِّلْمِيْذُ النَّاجِحُ؟

١٩ ـ أَيْنَ الرَّجُلُ الطَّيِّبُ؟ ٢٠ ـ مَنِ الأُسْتَاذُ الأَفْغَانِيُّ؟ ٢١ ـ ابْنُكَ الصَّغِيْرُ ذَكِيٌّ.

٢٢ ـ هُوَ فِيْ بَيْتِهِ. ٢٣ ـ هَذَا الطَّبَّاخُ الْمَاهِرُ مَشْهُوْرٌ. ٢٤ ـ التِّلْمِيْذُ الْمُجْتَهِدُ فِيْ فَصْلِهِ.

٢٥ ـ الْوَلَدُ الْكَبِيْرُ مَعَ أُمِّهِ. ٢٦ ـ أَنْتَ وَلَدٌ صَغِيْرٌ. ٢٧ ـ هَلْ هٰذَا الْكَافِرُ الشَّقِيُّ مَرْدُوْدٌ؟

٢٨ ـ الْمَلِكُ الْعَادِلُ فِيْ قَصْرِهِ. ٢٩ ـ أَنْتَ جَالِسٌ وَ هُوَ قَائِمٌ. ٣٠ ـ الطَّبِيْبُ الْمَاهِرُ فِيْ عِيَادَتِهِ.

٣١ ـ هَذَا تِلْمِيْذٌ بَاكِسْتَانِيٌّ. ٣٢ ـ أَنَا طَالِبٌ وَ أَنْتَ مُدَرِّسٌ. ٣٣ ـ هُوَ طَبِيْبٌ وَ أَنْتَ مُهَنْدِسٌ.

٣٤ ـ أَنْتَ عَبْدٌ وَ أَنَا حُرٌّ. ٣٥ ـ أَنْتَ ضَيْفٌ كَرِيْمٌ. ٣٦ ـ الْخَيَّاطُ الْمَاهِرُ فِيْ دُكَّانِهِ.

٣٧ ـ الْمُؤْمِنُ صَادِقٌ. ٣٨ ـ هُوَ عَبْدٌ شَاكِرٌ. ٣٩ ـ الْفَقِيْرُ الْبَائِسُ وَاقِفٌ عَلَى بَابِ الْغَنِيِّ.

٤٠ ـ الْمُرَاسِلُ الْمَشْهُوْرُ فِيْ مَكْتَبِ رَئِيْسِ الْوُزَرَاءِ.

صحح الجمل الآتية:

١ ـ الأَبُ مُجْتَهِدَةٌ. ٢ ـ أُمٌّ الصَّادِقَةُ. ٣ ـ الطَّالِبُ ذَكِيَّةٌ.

٤ ـ الأَمِيْرَةُ جَمِيْلٌ. ٥ ـ الْعَالِمُ الْمُؤْمِنُ. ٦ ـ الْمُسْلِمَةُ الطَّيِّبَةُ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



٧ـ دَرْسٌ السَّهْلُ.
٨ـ الشَّارِعُ الْوَاسِعُ.
٩ـ الْبِنْتُ جَمِيْلٌ.
١٠ـ الْوَلَدُ كَرِيْمَةٌ.
١١ـ الْبَاكِسْتَانِيَّةُ الْوَاقِفَةُ.
١٢ـ الْخَالَةُ مَرِيْضٌ.
١٣ـ الْجَدُّ سَقِيْمَةٌ.
١٤ـ الْمُدَرِّسُ الصَّالِحُ.
١٥ـ الْمَدْرَسَةُ جَدِيْدٌ.
١٦ـ الْفَقِيْرُ نَظِيْفَةٌ.
١٧ـ الْمُؤْمِنُ الصَّادِقُ.
١٨ـ التِّلْمِيْذَةُ عِرَاقِيٌّ.
١٩ـ الْخَادِمُ الْوَفِيُّ.
٢٠ـ السَّيَّارَةُ سَرِيْعٌ.
٢١ـ الْكِتَابُ قَدِيْمَةٌ.
٢٢ـ الْكِتَابَةُ قَدِيْمٌ.
٢٣ـ الْغُرْفَةُ النَّظِيْفَةُ.
٢٤ـ الْبَابُ مَفْتُوحَةٌ.
٢٥ـ السُّوْقُ الْجَمِيْلَةُ.
٢٦ـ الأَمِيْرُ غَنِيَّةٌ.
٢٧ـ الْبَيْتُ كَبِيْرَةٌ.
٢٨ـ بَحْرٌ الْوَاسِعُ.
٢٩ـ الشَّجَرَةُ جَمِيْلٌ.
٣٠ـ الْحَدِيْقَةُ الصَّغِيْرَةُ.
٣١ـ الْمُنَافِقُ الْكَاذِبُ.
٣٢ـ مُهَنْدِسٌ الْمَاهِرُ.
٣٣ـ الْكَافِرُ جَاهِلَةٌ.
٣٤ـ الْعَدُوُّ شَدِيْدَةٌ.
٣٥ـ الْكَأسُ الْمَكْسُوْرَةُ.
٣٦ـ الصَّلاَةُ الْفَرِيْضَةُ.
٣٧ـ الْجُمْلَةُ صَعْبٌ.
٣٨ـ الْحَارِسُ قَوِيَّةٌ.
٣٩ـ الْكَلْبُ وَاقِفَةٌ.
٤٠ـ الإِسْلاَمُ الدِّيْنُ.
٤١ـ الْكُرْسِيُّ جَدِيْدَةٌ.
٤٢ـ الْخِطَابُ بَلِيْغَةٌ.
٤٣ـ الْحَدِيْثُ الْجَذَّابُ.
٤٤ـ الأَرْضُ الْكُرَةُ.
٤٥ـ الشَّعْرُ الْمُسْتَرْسِلُ.
٤٦ـ الْبِنَاءُ بَعِيْدَةٌ.
٤٧ـ الْمَتْحَفُ الْقَدِيْمُ.
٤٨ـ السَّنَةُ طَوِيْلٌ.
٤٩ـ الطِّفْلُ نَائِمَةٌ.
٥٠ـ الْعَجُوْزُ الْجَالِسُ.

حوّل الجمل الآتية إلى المؤنث:

١ـ الطَّالِبُ جَمِيْلٌ.
٢ـ السَّيِّدُ طَوِيْلٌ.
٣ـ الْوَلَدُ عَادِلٌ.
٤ـ الْمَلِكُ عَادِلٌ.
٥ـ الطَّبِيْبُ جَيِّدٌ.
٦ـ الْمُسْلِمُ صَالِحٌ.
٧ـ الْخَادِمُ قَصِيْرٌ.
٨ـ الأُسْتَاذُ مُجْتَهِدٌ.
٩ـ الْعَالِمُ كَرِيْمٌ.
١٠ـ الصَّدِيْقُ جَالِسٌ.
١١ـ الْبَاكِسْتَانِيُّ وَاقِفٌ.
١٢ـ الأَمِيْرُ غَنِيٌّ.
١٣ـ السَّيِّدُ مَرِيْضٌ.
١٤ـ الشَّابُّ عَاقِلٌ.
١٥ـ الْبَدَوِيُّ سَاذِجٌ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



١٦ ـ الْجَدُّ شَيْخٌ. ١٧ ـ الْمُسَافِرُ سَقِيْمٌ . ١٨ ـ الطَّالِبُ أعْجَمِيٌّ.

١٩ ـ الْوَزِيْرُ قَائِمٌ. ٢٠ ـ الْعَزِيْزُ صَالِحٌ. ٢١ ـ الْمُدَرِّسُ نَظِيْفٌ.

٢٢ ـ الْحَارِسُ أَمِيْنٌ. ٢٣ ـ الْوَلَدُ غَبِيٌّ. ٢٤ ـ الطَّالِبُ نَاجِحٌ.

٢٥ ـ التِّلْمِيْذُ جَالِسٌ. ٢٦ ـ الْمُرَاسِلُ مَاهِرٌ. ٢٧ ـ الْعَالِمُ مُؤْمِنٌ.

٢٨ ـ الْعَالِمُ خَاشِعٌ. ٢٩ ـ الْخَالُ كَبِيْرٌ. ٣٠ ـ الْمُسْلِمُ صَائِمٌ.

٣١ ـ الْعَرَبِيُّ حَلِيْمٌ. ٣٢ ـ الْمُجَاهِدُ حَبِيْبٌ. ٣٣ ـ الْخَادِمُ سَمِيْنٌ.

٣٤ ـ الأُسْتَاذُ قَدِيْمٌ. ٣٥ ـ الْجَدُّ صَابِرٌ. ٣٦ ـ الصَّاحِبُ كَرِيْمٌ.

٣٧ ـ الْبَاكِسْتَانِيُّ مُجْتَهِدٌ. ٣٨ ـ التِّلْمِيْذُ شَاطِرٌ. ٣٩ ـ الْمِسْكِيْنُ قَصِيْرٌ.

٤٠ ـ الْحَارِسُ قَوِيٌّ. ٤١ ـ الْعَجُوْزُ ضَعِيْفٌ. ٤٢ ـ الْمُؤْمِنُ شَاكِرٌ.

٤٣ ـ الْقِطُّ صَغِيْرٌ. ٤٤ ـ الْمَلِكُ جَالِسٌ. ٤٥ ـ السَّائِقُ سَمِيْنٌ.

٤٦ ـ الْجُنْدِيُّ وَفِيٌّ. ٤٧ ـ الْقَائِدُ عَظِيْمٌ . ٤٨ ـ الْفَقِيْرُ وَاقِفٌ.

٤٩ ـ الْكَافِرُ كَاذِبٌ. ٥٠ ـ الْمُفْتِيُّ عَامِلٌ.

**املأ الفراغات بالحروف الجارة:**

١ ـ جَاءَتِ الطَّالِبَاتُ ...... بَاكِسْتَانَ. ٢ ـ الرَّجُلُ ...... الْبَيْتِ. ٣ ـ الْقِطَّةُ ...... الشَّجَرَةِ.

٤ ـ الْمَاءُ ...... الْكَأْسِ. ٥ ـ السَّيَّارَةُ ...... زَيْدٍ. ٦ ـ الْكُرْسِيُّ...... الْخَشَبِ.

٧ ـ جَاءَ الأَوْلاَدُ ...... أَصْدِقَائِهِمْ. ٨ ـ الْخُبْزُ ...... خَمْسِ رُوْبِيَّاتٍ. ٩ ـ ذَهَبْتُ ...... الْمَسْجِدِ.

١٠ ـ اِجْتَهَدَ الطَّالِبُ ...... اللَّيْلِ. ١١ ـ كَفَّرَ اللّٰهُ ......الْمُؤْمِنِ السُّوْءَ. ١٢ ـ الأَسْمَاكُ ......الْبِرْكَةِ.

١٣ ـ وَضَعْتُ الْكُتُبَ ......الْحَقِيْبَةِ. ١٤ ـ ......الأُمِّ أَرْبَعَةُ أَوْلاَدٍ. ١٥ ـ الشَّيْطَانُ عَدُوٌّ ......آدَمَ.

١٦ ـ الْمِرْآةُ ......الْحَدِيْدِ. ١٧ ـ الطِّفْلَةُ ......الْقَمَرِ. ١٨ ـ جَلَسَ الضُّيُوْفُ ......السَّجَّادَةِ

١٩ ـ سَافَرَ زَيْدٌ ......الْهِنْدِ ......بَاكِسْتَانَ.

٢٠ ـ أَنْزَلَ اللّٰهُ الْقُرْآنَ ......السَّمَاءِ ......الأَرْضِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



إِمْلأ الفراغات بالألوان :

١ ـ الْبَحْرُ ............ ٢ ـ السَّمَاءُ ............ ٣ ـ النَّبَاتُ ............ ٤ ـ الْعُشْبَةُ ............

٥ ـ الْقَشُّ ............ ٦ ـ الشَّمْسُ ............ ٧ ـ الثَّوْبُ ............ ٨ ـ الزَّهْرَةُ ............

٩ ـ الشَّعْرُ ............ ١٠ ـ الْبِنْتُ ............ ١١ ـ الثَّلْجُ ............ ١٢ ـ الطُّيُوْرُ ............

١٣ ـ الدُّبُّ ............ ١٤ ـ الْعَيْنُ ............ ١٥ ـ الْوُرُوْدُ ............ ١٦ ـ الْبُرْقُعُ ............

١٧ ـ السِّتَارُ ............ ١٨ ـ الْكِتَابُ ............ ١٩ ـ الْغُرَفُ ............ ٢٠ ـ الْمَرَاوِحُ ............

## تمرين في القراءة ـ ٢

اقرأ الجمل الآتية قراءة صحيحة:

١ ـ خياطوا دمشق طيّبون.

٢ ـ كتب الرجل رسالتين طويلتين إلى الوزير.

٣ ـ بابا بيتي الرجل مفتوحان.

٤ ـ كان الطلاب في القاهرة قبل شهور قليلة.

٥ ـ خبز خبّازي القاهرة لذيذ جداً.

٦ ـ معلمو المدرسة الجديدة الكبيرة عراقيون.

٧ ـ شرب أعيان المدينة ماء العيون.

٨ ـ سقطت قطعتا لحم من الطاولة إلى الأرض.

٩ ـ تصل مياه الأنهر أخيرا إلى البحر.

١٠ ـ رأت النساء مُعلّمي الأبناء في شارع المدينة.

١١ ـ وجدوا كلابا كثيرة في السوق أمسِ.

١٢ ـ كتب الأستاذ كتابين سهلين للطلاب الباكستانيين.

١٣ ـ شوكة أمّ الخليفة على المائدة الصغيرة.

١٤ ـ وصلت بنتان إلى الدكان وطلبتا خبزا ولبنا من الخادم.

١٥ ـ وضع الطلاب كتابي الأستاذ القديمين فى الشنطة الجديدة.

١٦ ـ ساعة الطبيب المكسورة القديمة مع كتابه على الطاولة الجديدة.

١٧ ـ أكلنا لحم بقر مع الأرز ثم شربنا فنجان قهوة مع الحليب والسكر.

١٨ ـ أصدقاء حسن الأغنياء موجودون في البيت مع أقرباء الأمير العربي.

١٩ ـ عقد رئيس الوزراء أوّل أمس اجتماعا في مكتبه حضره بعض الوزراء.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



٢٠ ـ ذهب ابني قبل شهرين إلى مصر وبعد ثلثة أسابيع وصلني منه مكتوب.

## تمرين في القراءة ـ ٣

١ ـ متى وصل معلموك المصريون.

٢ ـ قفل أصحاب الدكاكين دكاكينهم عند الظهر.

٣ ـ وجدنا كتبا كثيرة في دكان أخوي زيد.

٤ ـ أفتحت الأبواب هناك؟

٥ ـ نعم، فتحتها قبل ساعات، ثم قفلتها من جديد.

٦ ـ ركب الرّجال درّاجاتِهم من بيوتهم إلى السوق.

٧ ـ معلمونا الباكستانيون في بيت عمّ سليم.

٨ ـ ركب أطول رجل في البلد أكبر حصان.

٩ ـ هي أجمل بنت في تلك المدينة المشهورة.

١٠ ـ العبد الأسود في الحجرة الزرقاء.

١١ ـ هذا السائل أعمى وأعرج وهو أصفر اللون.

١٢ ـ الملك أعدل فالسكان أسعد من آبائهم.

١٣ ـ عينا المرأة السوداوان كبيرتان جدا.

١٤ ـ الجمل خير من الحصان لسكّان الصحراء.

١٥ ـ أغمضت المرأة عينيها الخضراوين.

١٦ ـ هو أكرم من أبيه وجده أكرم رجل في القرية.

١٧ ـ فتحوا أكبر نافذة في الغرفة.

١٨ ـ هي أكبر مصيبة في تاريخ العالم حتّى اليوم.

١٩ ـ فتح الولد الشرير دولاب المطبخ وكسر أثمن صحنٍ فيه.

٢٠ ـ طلب سكّان هذه القرية بيوتا جديدة ومدرسة كبيرة من رئيس البلد.

## تمرين في القراءة ـ ٤

١ ـ وصلنا إلى المحطة بعد أن غادر القطار.

٢ ـ لكلّ الناس وقت للعمل ووقت للراحة.

٣ ـ عرفت أن في كل أمّة الطيب والخبيث.

٤ ـ السبب الحقيقيّ لهذا المرض مجهول.

٥ ـ إنّ البرّ شيء هين وجه بشوش وكلام لين.

٦ ـ الفواكه المعلّبة ضارّة، لأن فيها موادّ كيمياوية.

٧ ـ للمرأة المسلمة في الحياة الإجتماعية دور خطير.

٨ ـ معظم البلدان العربية الإسلامية غنية بثروة البترول.

٩ ـ العطلة الأسبوعية في البلاد الإسلامية يوم الجمعة.

١٠ ـ لا بدّ من القيام بالتمرينات الرّياضية في كل صباح.

١١ ـ كان العرب قبل مجيء الإسلام جماعة من البدو الرحّل.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



١٢ ـ اشتهر صلاح الدين الأيوبي بالشجاعة والكرم والمروءة.

١٣ ـ تصدّقت على كل فقير بائس شاهدته في زُقاق المدينة.

١٤ ـ خرجت إلى متنزه عام بعد أن اكملت الواجب المنزلي.

١٥ ـ نجح الطالب المجدّ في الامتحان مع أن الدراسة صعبة جدا.

١٦ ـ أقرأت في الحديث الشريف عن حرمة لحوم الحمر الأهلية؟

١٧ ـ لهذا الكاتب المشهورمؤلّفات عديدة في التاريخ الإسلامي.

١٨ ـ أين قطعة الحلوى التي تركتها قبل لحظة على المائدة البيضاء؟

١٩ ـ تعجبت من بعض المؤرخين، كيف شوّهوا الحقائق التاريخية.

٢٠ ـ السفن وسيلة من وسائل المواصلات كالطائرات والسيارات.

٢١ ـ أعجبنا منظر الجبال المرتفعة التي كانت قممها مغطّاة بالثلوج.

٢٢ ـ كانت حياة أحمد في هذه السّنين من عمره حياة طمأنينة ودعة.

٢٣ ـ كان صحابة الرسول ﷺ متعطّشين إلى الشهادة في سبيل اللّه.

٢٤ ـ البومة طائر مستديرالوجه، أرقط الظهر، واسع العينين، حادّ السّمع.

٢٥ ـ قاتل الجنود الباسلون بشجاعة فائقة وأنزلوا بالعدو هزيمة منكرة.

٢٦ ـ الفتيات اللّواتي وفقهن اللّه تعالى إلى تعلّم الدين محفوظات جدا.

٢٧ ـ كانت السيدة عائشة راوية أحاديث النبي ومعلمة الأمة أحكام الدّين.

٢٨ ـ دخل فريقا كرة القدم في الملعب وجلس المتفرجون في مقاعدهم.

٢٩ ـ أخصبت الأرض واخضرّت الأشجار وتلطّف الجوّ في فصل الربيع.

٣٠ ـ من قسم السنة إلى أشهر، والأشهر إلى أسابيع وهذه إلى أيام فالساعات؟

٣١ ـ ادّخر خالد مصروف جيبه حتّى تجمّع عنده المبلغ المطلوب لشراء درّاجة.

٣٢ ـ في مكة المكرمة بيت اللّهِ الحرام الّذي امر اللّهُ نبيّه إبراهيم عليه السلام ببنائه.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



٣٣ـ بحث أحمد عن شنطته المفقودة ساعة ووجدها أخيرا وراء باب مكتبة الجامعة.

٣٤ ـ اشتد عذاب المشركين بآل ياسر ولكنهم تحملوا ذلك العذاب في شجاعة وصبر.

٣٥ ـ لقد تقدمت باكستان كثيرا في ميدان الصناعة في خلال السنوات العشر الأخيرة.

٣٦ ـ أنشأت الحكومة مدرسة إبتدائية، ومهّدت طرقا كثيرة في هذه المنطقة المتخلفة.

٣٧ ـ إحْتلّ هذا الموظف العبقري مناصب عالية في الحكومة وقدّم خدمات كثيرة لبلاده.

٣٨ ـ قلت لأحمد: إنّ أختك الصغيرة مضطجعة على الأريكة المريحة في غرفة الجلوس.

٣٩ ـ سألني العجوز بصوته الضعيف: هل أنت مستعدّ لمساعدتي في هذا الوقت العصيب؟

٤٠ ـ قلت لعائشة: إنّ أطفالك في هذا السِّن المبكرة في حاجة شديدة إلى عنايتك ورعايتك.

٤١ ـ إذا جاء الصيف اشتد الحر، وقل المطر، وذهب الناس إلى المصايف لِلابتعاد عن الحر.

٤٢ ـ لقد أثار المستشرقون الشكوك والشبهات حول الإسلام لإبعاد الشبان المسلمين عن دينه.

٤٣ ـ كل المسلمين مجتمعون اليوم في عرفات وكلهم بملابس الإحرام البيضاء لا فرق بين غني وفقير.

٤٤ ـ المال هو كل شيء عند هؤلاء الّذين فرحوا بالحياة الدنيا واطمأنوا بها والّذين عن الآخرة هم غافلون.

٤٥ ـ اشترك خالد بن الوليد بعد إسلامه بعامين في فتح مكة ودخل المسلمون مكة بعد غياب عشر سنوات.

٤٦ ـ حضرتْ عائشة الصغيرة حفلة زفاف فأعجبها منظر العروس بملابسها الفاخرة وهي جالسة على المنصّة.

٤٧ ـ طلع الفجر، وأشرقت الشمس، فهرب الظلام، وهجرت الطيورأعشاشها، وغرّدت فرحة بالصباح الجديد.

٤٨ ـ كانت تلك الجامعات التي أنشأها المسلمون في القرون الوسطى هي الينبوع الذي تفجّرت منه العلوم الحديثة.

٤٩ ـ العلم [1] الباكستاني مصنوع من نسيج أخضر، في وسطه هلال أبيض ونجمة بيضاء، إلى جانبه الأيسر عمود أبيض.

٥٠ ـ قالت خديجة لزينب: كنت مشتاقة لحضور حفلة زفافك ولكني مرضت للأسف الشديد فمنعني والدي

(١) عَلَمٌ ج: أعْلاَمٌ: جھنڈا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



من الخروج.

٥١ ـ خطب مدير الكلّية جميع المدرسين، فقال: لا بد من تدريب الشبّان على حمل السلاح هذه الأيام لأن العدو متربّص لنا.

٥٢ ـ في البحار أنواع من الأسماك مختلفة الأشكال والألوان والصفات، لحوم الأسماك سهلة الهضم، لذيذة الطّعم، غنية ببعض المادة الغذائية المهمّة.

٥٣ ـ إن العبادة ضرورية لصحة الأرواح كما [1] أنّ الرياضية ضرورية لصحة الأبدان وإن القلوب لمفتقرة لحياتها إلى ذكر الله، كما أن الأجسام قوامها الغذاء الصحي.

٥٤ ـ قام كثير من العرب برحلات عملية في أنحاء متفرقة من بلاد العالم وتركوا لنا كتبا تحدثوا فيها عن مشاهداتهم وملحوظاتهم وهذه الكتب مسمّاة بـ "كتب الرّحلات".

٥٥ ـ أذنا الحصان العربي متباعدتان أي أنه عريض الجبهة وعيناه بارزتان على الجانبين، أمّا منخراه فمتقاربان، وكذلك منكباه وهو واسع الجبين، عظيم الفخذين، عريض الصّهوة، قصير الساقين.

## تمرين في القراءة ـ ٥

لا عِلْمَ لي بهذا الأمر.

لا إله إلا اللّٰه الواحد القهار.

لا مفرَّ من عذاب اللّٰهِ إذا جاء.

لا بُدَّ من مراعاة شعور الآخرين.

لا دَخْلَ لي في هذه القضية.

لا شَيْءَ في هذه الخزانة المغلقة.

لا طَالِبَ راسب في الأمتحان.

لا رَيْبَ أن الإنسان مجزيّ بعمله.

لا سَبِيْلَ للتّخلّص من هذه المصيبة.

لا طاعَةَ لمخلوق في معصية الخالق.

لا نُقُودَ عند هذا الرجل المسكين.

أولئك الكفرة الفجرة لا خلاق لهم في الآخرة.

لا حَاجَةَ بي إلى هذه الكتب الفاسدة للأخلاق.

لا بُدَّ من مراعاة الدقة في المواعيد للحفظ على النظام.

لا شَكَّ أن الطاعة الحقيقية في ذكر اللّٰه وطاعته.

لا خَيْرَ في هؤلاءِ الذين عقولهم ضيقة وقلوبهم لاهية.

(١) كَمَا: جيسا كہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



لا مَانِعَ عندي إذا ذهبت لزيارة الأصدقاء يوم الجمعة.

لا فَائِدَةَ في هذه الكتب التي هي فوق مُستوى الطلاب.

لا جَرَمَ أنّ الذين فرحوا بالحياة الدنيا واطمأنوا بها هم الأخسرون.

لا مُؤاخَذَةَ على هذا الخادم المسكين الذي هو مصاب بمرض مزمن.

لا حَرَجَ على هذا الشيخ الطاعن في السن الذي عجز عن الخروج لضعفه.

لا بأسَ عليك اذا تأخرت اليوم، لأنّ المطر هاطل، والماء مجتمع في الطرقات، والوحل كثير.

## التمرين ـ ٦

**إقرأ النصوص الآتية قراءة صحيحة:**

١ ـ الليل ساكن، والقمر طالع، والجو معتدل، والسماء صافية، والطبيعة جميلة، والطيور هادئة في أعشاشها، والصحراء واسعة وقلب المؤمن خاشع يقول: اللّٰه واحد.

٢ ـ مدينة لاهور عظيمة، الشوارع فيها مرصوفة، الأشجار مغروسة على جانبها، المدارس كثيرة، التعليم منتشر، التجارة رائجة، العمارات عالية، دور الوزارات آية في الجمال والفن.

٣ ـ كان عند مزارع مزرعة كبيرة، في المزرعة بقرة وعنزة ووزّة وبطة. كان للمزرعة باب مكسور أهمل المزارع الباب في يوم من الأيام، سرق القط الوزة والبطة، وسرق السُّراق البقرة والعنزة، ندم المزارع الكسلان على إهماله، "الكسلان ندمان على الدوام".

٤ ـ نعمان رجل ميسور، له جار فقير، في يوم العيد دخل نعمان دار جاره ومعه لعب هدايا، بارك نعمان لجاره بالعيد وناول أولاده الهدايا.

٥ ـ عمر بن الخطاب ﷺ هو الخليفة الراشد الثاني بعد أبي بكر ﷺ، اشتهر عمر بالعدل، جاهد المسلمون في عهده، وحققوا النصر، ونشروا الإسلام في بلاد كثيرة.

٦ ـ ذهبت لزيارة صديقي العراقي يوم الجمعة، أكرمني صديقي وقدّم لي القهوة العربية وفطائر لذيذة في صينية نظيفة فحدثنا معا لنصف ساعة ثم ودّعته ورجعت إلى بيتي.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



٧ـ خرج أسد ذات يوم لطلب قوته وصادف حملاً تحت شجرةٍ فافترسه ولما أراد أكله جاء أسد آخر فتوجه إلى قتاله وحين اشتغالهما بالقتال جاء ذئب فخطف الحمل وفرّ به.

٨ـ ذهب أسامة مع والده إلى المسجد لصلاة العيد، وسبح اللّهَ كثيرا، وفي طريق العودة وجد فقيرا جالسا على الرصيف فعطف عليه، وقدم له بعض النقود، ومقدارا من الحلوى، استحسن الوالد على ابنه وقدّم له مكافأة طيبة على حسن بِره وعطفه على الفقراء.

٩ـ ركب سائح سيارة ، وسار في الطريق، مر به غزال، فأمر السائح السائق بالوقوف، أدخل الغزال رأسه في السيارة. قال السائح للسائق: ما لهذا الغَزَال؟ قال السائق: لقد اشتد البرد، وتساقطت الثلوج، فنزلت الغزلان من الجبال وهرعت إلى القرى المجاورة للبحث عن الطعام. فإذا [1] تلطفت الجو رجعت الغزلان مرّة أخرى إلى الجبال.

١٠ـ قال ماجد لأستاذه وهما في طريقهما إلى المدرسة: ما قرأت شيئا في هذه الليلة وما حفظت الدّرس الّذي كلّفتنا به، قال الأستاذُ لماجد: يا ماجدُ إنّ العاقل من أنجز عمله وأكمل واجبه في حينه، عمل ماجد بنصيحة الأستاذ وتفوّق على زملائه.

١١ـ الهواء منعش، والقمرية ساكنة، والقمر مضيء، وخالد جالس مع أبيه أمام المنزل، سمع خالد صوت الضفادع، فكرهه وقال لوالده: إن صوت الضفادع مزعج للغاية، أليس من الممكن التخلّص منها؟ قال الوالد: الضفادع مفيدة هل سمعت عن البعوض يا خالد؟ قال خالد: لا، قال الوالد: البعوض مضر جدا إذا كثر البعوض اصطاده الضفادع وأكلته. فما رأيك الآن ؟ قال خالد: الآن عرفت أن الضفادع نافعة وإن اللّهَ ما خلق شيئا اِلا وله فائدة.

١٢ـ سافر عدد من مدرسي كراتشي إلى مصر، وفي مطار القاهرة استقبلهم بعض المدرسين المصريين، شاهد مدرّسو الجامعة أثناء إقامتهم في مصر بعض الآثار التاريخية والجامعات الدينية وذهبوا لزيارة المتحف الوطني، وقبل عودتهم إلى باكستان تحدّث إليهم مراسلٌ لجريدة "الأهرام" وسألهم: ماذا أعجبكم في مصر؟ قالوا:

(١) إذا: ظرفیہ شرطیہ ہے اسکے بعد عام طور پر فعل ماضی آتا ہے جو مستقبل پر دلالت کرتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



أعجبتنا آثارها القديمة وجامعاتها الكبيرة.

١٣ـ كان سليم الصّغير مولعا بالإتلاف، يوما من الأيام دخل المطبخ في خفاء وأخذ علبة الكبريت من أحد رفوفه، أخرج منها عُودا فأشعله وأحرق به خمار أمه الجديد بعد قليل انتشرت النار في الغرفة كُلِّها، عندئذ أحسّ سليم بالخطأ وملك فؤاده الذّعر، فصرخ بأعلى صوته، كان والد سليم موجودا في البيت لحسن الحظ، فسمع صراخ ابنه وأسرع إلى نجدته.

١٤ـ سعد بن أبي وقاص بطل كبير وفاتح عظيم خال رسول اللّٰهِ ﷺ ورفيقه في غزواته، ثبت بين يديه يوم أحد و دافع عنه وهو أول رجل أطلق سهما في سبيل اللّٰه. قاد جُيوشا إسلامية في حروب مع أهل فارس وهزمهم.

١٥ـ خديجة بنت خويلد زوج رسول اللّٰه ﷺ كانت سيدة كاملة وقدوة حسنة، ومفطورة على الفضيلة والعفة وهي صاحبة مال كثير بذلته في سبيل اللّٰه وهي أوّل من أسلم وصدّق برسول اللّٰه، أنجبت ولدين هما: القاسم وعبد اللّٰه وأربع بنات هن: زينب ورقية، وأم كلثوم، وفاطمة، رحم اللّٰه خديجة العظيمة ورضي عنها وعن جميع زوجات الرسول، أمهات المؤمنين.

١٦ـ كنت عائدا مع والدي من السوق، كان الوقت ظهرا و كان الحر شديدا، شاهدت من نافذة السيارة رجلا عجوزاً فأوقفت السيارة بالقرب منه وقلت له في أدب: إلى أين يا جدّي؟ ابتسم الرجل وقال: أنا متوجه إلى بيت ابني الّذي هو على بعد ميلين من هذا المكان، انتظرتُ الحافلة طويلا ولكنهاماحضرت، فأشفقت عليه وأوصلته في سيارتي إلى بيت ابنه.

١٧ـ أمسك النجار بمنشاره، شق النجار خشبته،اتّسع الشق، أدخل النجار وتدا في الشق، كان على الشّباك قرد، فأبصر النجار وأعجبه أمره، ذات يوم ذهب النجار لبعض حاجته، ركب القرد الخشب سقط ذيل القرد في الشق فلما نزع الوتد انضم الخشب على ذيله، صرخ من شدة الألم سمع صراخه النجار، فرجع بسرعة وخلّص القرد، شكره القرد.

١٨ـ أراد الفأر الماء، كان الماء في البئر، وكان في طرف البئر دلوان، نزل الفأر في الدلو، فنزل الدلوُ في البئر،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



قدم قط، سأل القط الفأر، هل ماء البئر بارد؟ قال الفأر: ماء البئر لطيف وبارد، فكر القط في نفسه:

اليوم أدركت مرادي فأر سمين زادي
نزل القط في الدلو سقط الدلو في البئر
سلم الفأر من القط البليد

١٩ ـ هجم الصليبيون من بلاد أوربية كثيرة على الدَّولة الإسلامية، فقتلوا النساء والأطفال والشيوخ، فاحتلّوا الشام وفلسطين وبيت المقدس، وأقاموا دولة هناك. ومرّت سنوات طويلة على هذا الإحتلال، ولا سبيل للمسلمين للتخلص من عدوّهم إلى أن جاء صلاح الدين الأيوبي فهجم على جيوش الصليبيين الكثيرةِ العدد والعدّة، في معركة عنيفة، كتب الله فيها النصر للمسلمين وتخلصت البلاد الإسلامية من الصليبيين وعاد إليها الأمن بالسلام، وعادت كذلك الصلاة في المسجد الأقصى بفضل هذا القائد العظيم.

## الأعداد من واحد إلى عشر

| المذكر | المؤنث | المذكر | المؤنث |
|---|---|---|---|
| قَلَمٌ وَاحِدٌ | كُرَّاسَةٌ وَاحِدَةٌ | قَلَمَانِ اثْنَانِ | كُرَّاسَتَانِ اثْنَتَانِ |
| ثَلَاثَةُ أَقْلَامٍ | ثَلَاثُ كُرَّاسَاتٍ | أَرْبَعَةُ أَقْلَامٍ | أَرْبَعُ كُرَّاسَاتٍ |
| خَمْسَةُ أَقْلَامٍ | خَمْسُ كُرَّاسَاتٍ | سِتَّةُ أَقْلَامٍ | سِتُّ كُرَّاسَاتٍ |
| سَبْعَةُ أَقْلَامٍ | سَبْعُ كُرَّاسَاتٍ | ثَمَانِيَةُ أَقْلَامٍ | ثَمَانِي كُرَّاسَاتٍ |
| تِسْعَةُ أَقْلَامٍ | تِسْعُ كُرَّاسَاتٍ | عَشَرَةُ أَقْلَامٍ | عَشْرُ كُرَّاسَاتٍ |

## تدريب على الأعداد

١ ـ اشتريت سبعة صناديق من التفاح.
٢ ـ التحق بالمدرسة اليوم عشرة طلاب.
٣ ـ حجزت ثمانية مقاعد للرّحلة يوم الجمعة.
٤ ـ الحجاج عائدون إلى باكستان بعد ستة أيام.
٥ ـ قرأت الطالبات ثلاثة كتب للامتحان يوم الثلثاء.
٦ ـ استغرقت الدراسة أربع ساعات ونصف الساعة.

محكم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



٧۔ أبصر أحمد في المرج خمس بقرات وأربعة أفراس.

٨۔ خِيَم اللاجئين الأفغان على بُعْد تسعة أميال من الحدود.

٩۔ وضع خالد في درج مكتب أحمد ثلاث علب من الأقلام الملوّنة وأربع كراسات ومسطرتين اثنتين.

١٠۔ في مساء يوم تقابل عامر وزميله، قال عامر: أنا متزوج، وعندي أربعة أولاد، وكل ولد له أخت. فكم عَدَدُنا؟ فردّ زميله على الفور وقال: أنتم عشرة أفراد. فقال عامر: بل نحن سبعة. أنا وَزوجتي وأربعة أولاد وبنت واحدة ضحك الزميلان ثم افترقا.

## التمرين ـ ٧

ترجم إلى العربية:

۱۔ بچے باتونی ہیں۔
۲۔ یہ قلم کس کا ہے؟
۳۔ اسکا گھر دور ہے۔
۴۔ یہ قلم استاد کا ہے۔
۵۔ کاپی بستے میں ہے۔
۶۔ اسکا بستہ میز پر ہے۔
۷۔ جیب میں پیسے ہیں۔
۸۔ کیا زید بستر میں ہے؟
۹۔ چابی بٹوے میں ہے۔
۱۰۔ سلیم کی ایک بہن ہے۔
۱۱۔ آپکا ہاتھ صاف ہے۔
۱۲۔ دراز میں ایک کاپی ہے۔
۱۳۔ صحن میں ایک کرسی ہے۔
۱۴۔ اسکے گھر میں ایک باغ ہے۔
۱۵۔ آپکے ہاتھ میں رومال ہے۔
۱۶۔ کیا مدیر دفتر میں بیٹھا ہوا ہے؟
۱۷۔ کاش مسلمان باعمل ہوتے۔
۱۸۔ اس میز پر ایک گلدان ہے۔
۱۹۔ کیا خادمہ نے دودھ گرم کر دیا؟
۲۰۔ چھوٹی بچی نے مجھے تھکا دیا۔
۲۱۔ اسکی جیب میں ایک چاقو ہے۔
۲۲۔ ہم نے اُسے کئی مرتبہ آزمایا۔
۲۳۔ آپکی خالہ ہماری پھوپھی ہیں۔
۲۴۔ اسکے بستے میں ایک کاپی ہے۔
۲۵۔ اس مدرسے میں ایک ہال ہے۔
۲۶۔ کیا آپ نے یہ دلچسپ قصہ پڑھا؟
۲۷۔ زید نے دو آدمیوں کو تلوار سے مار دیا۔
۲۸۔ مصر، پاکستان اور شام اسلامی ملک ہیں۔
۲۹۔ بعضوں کو زخمی کیا اور بعضوں کو مار دیا۔
۳۰۔ اس پیالے میں کتنے چمچ چینی کے ہیں۔
۳۱۔ مسافر تھک گئے اور صوفوں پر لیٹ گئے۔
۳۲۔ وہ اپنے مہمان کے ساتھ مشغول ہے۔
۳۳۔ میں فارغ ہونے کی وجہ سے بور ہو گئی۔
۳۴۔ میرے کمرے میں ایک کھڑکی ہے۔
۳۵۔ وہ اپنے وطن (کی طرف) سفر کر رہا ہے۔
۳۶۔ صابر آدمی غصیلے آدمی سے زیادہ بہتر ہے۔
۳۷۔ ان قائدوں نے بہت سے ممالک فتح کیے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



۳۸۔ وہ (مؤنث) لائبریری میں بیٹھی ہوئی ہے۔
۳۹۔ کیا آپ اس خوبصورت علاقے میں رہے؟
۴۰۔ انہوں نے بہت سے اجتماع میں شرکت کی۔
۴۱۔ ہم بچپن میں ان درختوں پر چڑھے تھے۔
۴۲۔ میں نے دو گلاس لیموں کے جوس کے پیے۔
۴۳۔ کیا تم دونوں نے اپنے دوست کو دھوکہ دیا؟
۴۴۔ ہم قدرت کے مناظر سے لطف اندوز ہوئے۔
۴۵۔ لاپرواہ طالبات نے لاپرواہی کا نتیجہ جان لیا۔
۴۶۔ کیا آپ نے آج کے اخبار میں کوئی نئی خبر پڑھی؟
۴۷۔ ماں نے اپنی بیٹی کو نیا جوتا خریدنے کی اجازت دی۔
۴۸۔ دو گھنٹے بعد بس رک گئی اور سوار نیچے اتر گئے۔
۴۹۔ کیا آپ سب نے برائی اور بے حیائی کو چھوڑ دیا؟
۵۰۔ طبّاخ نے آلو کاٹے اور انہیں ہنڈیا میں ڈالا۔
۵۱۔ عورتیں اور مرد دین کی خدمت کے لئے تیار ہیں۔
۵۲۔ یہ کتابیں بہت مفید ہیں لیکن یہ مہنگی بہت ہیں۔
۵۳۔ قیامت قریب آ گئی، لیکن لوگ غفلت میں ہیں۔
۵۴۔ تم لوگ اللہ سے اپنی امیدیں منقطع کر چکے تھے۔
۵۵۔ اساتذہ نے ہمیں داخل ہونے کی اجازت دی۔
۵۶۔ اس باغ میں ایک درخت اور ایک تالاب ہے۔
۵۷۔ میں نے نیلا ڈبہ کھولا اور اس میں ایک کالا قلم رکھا۔
۵۸۔ آپ کے قلی نے میرا سامان میری گاڑی میں رکھ دیا۔
۵۹۔ مہمان کا اکرام عربوں کی عادات حسنہ میں سے ہے۔
۶۰۔ کیا آپ سب نے قرآن کریم پڑھا اور اسے حفظ کیا۔
۶۱۔ غیر ملکی مہمان بس سے اترا اور ریل گاڑی میں سوار ہوا۔
۶۲۔ میں پاکستانی ہوں اور وہ ایک بڑا اسلامی ملک ہے۔
۶۳۔ بچوں نے اوراق پھاڑ دیئے اور انہیں زمین پر پھیلا دیا۔
۶۴۔ محمود اپنی بندوق کے ساتھ گھر سے نکلا اور ایک ہرن شکار کیا۔
۶۵۔ ہم اس سے کبھی لائبریری میں ملے اور کبھی بازار میں ملے۔
۶۶۔ طلبہ نے گرمیوں کی چھٹیوں میں مختلف دینی کتابیں پڑھیں۔
۶۷۔ کیا آپ سب عورتیں اپنی والدہ کی نصیحت سے متاثر ہوئیں۔
۶۸۔ ریل گاڑی اسٹیشن پر رکی تو ڈاکوؤں نے سواروں پر حملہ کر دیا۔
۶۹۔ اہل کتاب کے مشرکوں نے اللہ تعالیٰ کے خلاف جھوٹ بولا۔
۷۰۔ مؤمن اللہ کی راہ میں نکلے اور منافق اپنے گھروں میں رہے۔
۷۱۔ خادمہ نے تازہ گوشت سفید فرج میں رکھ دیا پھر لذیذ شوربا پکایا۔
۷۲۔ ان سب نے اپنے رب کا شکر ادا کیا اور اس کے آگے سجدہ کیا۔
۷۳۔ عائشہ نے اپنی نماز مکمل کی اور دائیں طرف اور بائیں طرف سلام کیا۔
۷۴۔ وزراء نے صدر کا ہوائی اڈے پر استقبال کیا اور انکے ساتھ گفتگو کی۔
۷۵۔ آپ سب نے ان دونوں کو مارا اور اسے کمرے کے کونے میں کھڑا کر دیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



۷۶۔ پولیس نے شہر کے اطراف میں مجرم کو ڈھونڈا لیکن انہوں نے اسے نہیں پایا۔

۷۷۔ میں نے ہمیشہ ان سے کہا کہ سُستی اچھی نہیں، کیونکہ سالانہ امتحان قریب ہیں۔

۷۸۔ مؤمن نے موت کی اس طرح تمنا کی جس طرح کافر نے زندگی کی تمنا کی۔

۷۹۔ بچہ کمرے میں سویا ہوا تھا اچانک میز سے کوئی چیز گری جس کی آواز سے بچہ اٹھ گیا۔

۸۰۔ غیر مسلم کافر مسلمانوں کے اخلاق سے متأثر نہیں ہوئے، کیونکہ ان کے اخلاق برے ہیں۔

۸۱۔ باپ نے بیٹے کو برے لوگوں کی مجلس سے منع کیا، لیکن اس نے دوبارہ بروں کی مجلس اختیار کی۔

۸۲۔ فہد نے دمشق کا سفر کیا اور وہاں ایک ہفتہ رہا اور اہم تاریخی واقعات دیکھے۔ اور مسجد اموی میں نماز پڑھی اور دمشق کی یونیورسٹی کی زیارت کی۔ دونوں دوست وہاں دو گھنٹے بیٹھے۔ اور اس کے خوبصورت مناظر دیکھے، اور اس کے خوشبو دار پھولوں کی خوشبو سے لطف اندوز ہوئے۔ وہاں سے وہ سوق حمید یہ گئے، کیونکہ وہاں ساز و سامان بہت خوبصورت اور سستا تھا، لہٰذا ان دونوں نے اپنے لئے بہت اچھی چیزیں خریدیں اور دونوں دوست گھر لوٹے۔ فہد نے ایک دن کے بعد اپنے دوست کو الوداع کیا اور اپنے وطن کا رخ کیا۔

۸۳۔ احمد نے اپنے بستے سے کچھ اوراق اور ٹکٹ نکالے اور اپنے گھر والوں اور دوستوں کو خط لکھے، جب وہ خطوط لکھنے سے فارغ ہوا تو ٹکٹوں کو لفافوں پر چپکا دیا اور ان پر پتہ لکھا پھر خطوں کو ڈاک خانے بھیج دیا۔

۸۴۔ پچھلے سال میں نے مقدس مقامات کی زیارت کے لئے قدس سفر کیا۔ ہوائی اڈے پر میرا ان دوستوں نے استقبال کیا جن کے ساتھ میں نے جامع ازہر میں پڑھا تھا۔ میرا دوست مجھے اپنی گاڑی میں ہوٹل لے گیا۔ دوپہر کے کھانے کے بعد میں نے اس سے ان اہم مقامات کے بارے میں پوچھا جن کی زیارت کے لئے میں آیا تھا، اس نے مجھ سے کچھ مقامات کا ذکر کیا اور ان کی زیارت میرے ساتھ کرنے کا وعدہ کیا۔ اگلے دن ہم نے مسجد اقصیٰ اور کنیسة القیامة کی زیارت کی ہماری اس زیارت کے دوران جو چار دن جاری رہی میرے دوست نے میرا اکرام کیا اور میرا بہت خیال کیا۔ میں نے اس کے اہتمام کا شکریہ ادا کیا، اور مشرق وسطیٰ کے اور شہروں کی زیارت کے لئے روانہ ہو گیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



# التمرين ـ ٨

أعرب الآيات الآتية إعرابا كاملا:

١ ـ إِنِّيْ سَقِيْمٌ.
٢ ـ هٰذِهِ نَاقَةُ اللّٰهِ.
٣ ـ مِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ.
٤ ـ كُلٌّ لَّهُ قَانِتُوْنَ.
٥ ـ فَصَّلْنَا الْاٰيَاتِ.
٦ ـ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ.
٧ ـ إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ.
٨ ـ اتَّبَعَكَ الأَرْذَلُوْنَ.
٩ ـ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ.
١٠ ـ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ.
١١ ـ تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ.
١٢ ـ إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ.
١٣ ـ وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِيْنَ.
١٤ ـ قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤمِنُوْنَ.
١٥ ـ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ.
١٦ ـ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ.
١٧ ـ أَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا.
١٨ ـ إِنِّي لَكُمْ نَذِيْرٌمُّبِيْنٌ.
١٩ ـ هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ.
٢٠ ـ كَأَنَّهٗ جِمَالَةٌ صُفْرٌ.
٢١ ـ نَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ.
٢٢ ـ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ.
٢٣ ـ وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَ نَا.
٢٤ ـ إِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا.
٢٥ ـ كُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً.
٢٦ ـ أَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَا أَخِيْ.
٢٧ ـ خَلَقْنَا لَكُمْ أَزْوَاجًا.
٢٨ ـ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّيْ.
٢٩ ـ إِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ.
٣٠ ـ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ.
٣١ ـ كَانُوْا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً.
٣٢ ـ كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا.
٣٣ ـ قَدْ(١) جَاءَكُمْ رَسُوْلُنَا.
٣٤ ـ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ.
٣٥ ـ إِنَّ الإِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ.
٣٦ ـ فِيْهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ.
٣٧ ـ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ.
٣٨ ـ إِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الصّٰلِحِيْنَ.
٣٩ ـ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ.
٤٠ ـ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ.
٤١ ـ إِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ.
٤٢ ـ إِنَّ الإِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ.
٤٣ ـ مِنْ وَّرَائِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ.
٤٤ ـ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ.
٤٥ ـ تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ.
٤٦ ـ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانِ.
٤٧ ـ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ.
٤٨ ـ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ.
٤٩ ـ إِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ.
٥٠ ـ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ.
٥١ ـ اللّٰهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيْثِ.
٥٢ ـ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْأً كَبِيْرًا.
٥٣ ـ إِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ.
٥٤ ـ إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ.

(١) حرف التحقيق.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



٥٥ـ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ. ٥٦ـ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ. ٥٧ـ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ.

٥٨ـ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ. ٥٩ـ إِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ. ٦٠ـ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ.

٦١ـ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ. ٦٢ـ الْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا. ٦٣ـ أُولٰئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّأَجْرٌ عَظِيْمٌ.

٦٤ـ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ. ٦٥ـ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ. ٦٦ـ الَّذِيْنَ هُمْ بِشَهَادَاتِهِمْ قَائِمُوْنَ.

٦٧ـ لَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ. ٦٨ـ وَقَالَ الْكَافِرُوْنَ هٰذَا سِحْرٌ كَذَّابٌ.

٦٩ـ يَالَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ. ٧٠ـ فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ.

٧١ـ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا. ٧٢ـ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ.

٧٣ـ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ. ٧٤ـ لِلَّذِيْنَ أَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا(١) حَسَنَةٌ.

٧٥ـ لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ. ٧٦ـ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّي رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعَالَمِيْنَ.

٧٧ـ إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ.

٧٨ـ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ.

## التمرين ـ ٩

أكتب عشرة أسطر في كل من الموضوعات الآتية:

١ ـ حجرة الدرس ٢ ـ بيتي ٣ ـ حديقتي

٤ ـ أسرتي ٥ ـ صَديقي / صديقتي ٦ ـ فصول السنة

(١) الدنيا: صفة لـ هذه مجرور بالفتحة المقدرة.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



# الاختبار الأوّل

## السؤال الأول

**نَوِّنْ كل كلمة من الكلمات الآتية ثم ضعها في جملة مفيدة بحيث تكون منصوبة:**

درس صعب، طالب مجتهد، امرأة تقية، تفاحة حمراء، غرفة واسعة.

## السؤال الثاني:

**أضِفْ الأسماء المثناة الآتية إلى ضمائر ثم ضعها في جمل مفيدة:**

أخوانِ، قلمان، عمتان، ثوبان، خادمتانِ.

## السؤال الثالث:

**تَرْجِم الجمل الآتية إلى العربية:**

١۔ میں زید کی دو بہنوں سے ملی۔

٢۔ عائشہ کی دو عرب سہیلیاں ہیں۔

٣۔ کیا آپ کے دونوں خادم امانتدار ہیں؟

٤۔ سلیم کی سنہری گائے بہت موٹی ہے۔

٥۔ خدیجہ ہمارے پاس دو گھنٹے بیٹھی۔

٦۔ مالدار آدمی کے دونوں گھر ایک چوڑی سڑک پر ہیں۔

٧۔ ہماری چھوٹی بہن اس مدرسہ میں طالبہ ہے۔

٨۔ دونوں شریر بچے میز کے نیچے سوئے ہوئے ہیں۔

٩۔ آپکی دونوں کتابیں کہاں ہیں؟

١٠۔ یہ دو لال سیب ہیں۔

## السؤال الرابع:

**أُضْبُطْ الجمل الآتية بالشكل التام:**

١ ـ ساعة عائشة المكسورة في جيب شنطتها.

٢ ـ كتب الطالب المجتهد الكلمات الصعبة في كراسته الكبيرة.

٣ ـ لابن عم سليم سيارة سوداء.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



# الاختبار الثاني

## السؤال الأول:

أُضبط الجمل الآتية بالشكل:

١ـ خرج سليم من بيته قبل ساعة.

٢ـ في الكتاب كلمات صعبة كثيرة.

٣ـ قطعت عائشة وردة حمراء من الحديقة الجميلة.

٤ـ ساعتي المكسورة في جيب قميصي الأبيض.

٥ـ أخذت كتبا عربية كثيرة من مكتبة المدرسة.

## السؤال الثاني:

حوّل الأفعال في الجمل الآتية مع الأسماء والضمائر المكتوبة بين القوسين وغير ما يلزم:

١ـ استيقظ زيد في الصباح الباكر فتوضأ وصلى الفجر. (أنا)

٢ـ دخل الطالب في الفصل وسلم على الأستاذ بأدب. (هم)

٣ـ فتحت عائشة درج مكتبها وأخرجت قلمها. (نحن)

٤ـ نظفت الخادمة البيت وغسلت الثياب. (هن)

٥ـ فهم التلميذ محاضرة الأسْتاذ وكتبها في كراسته. (أنت)

## السؤال الثالث:

ترجم الجمل الآتية إلى العربية:

۱۔ میں اپنی سہیلی کے گھر گئی پس اس نے میرا اکرام کیا۔

۲۔ کیا اسکول کا پرنسپل آپ کے دفتر میں ہے؟

۳۔ صاف پلیٹیں سفید دسترخوان پر ہیں۔

۴۔ ہم نے نحو کی کتابیں چھوٹی میز پر رکھیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



۵۔ کیا آپ کی چھوٹی بہن ہمارے مدرسے میں استانی ہے۔

۶۔ میں نے یہ کتاب نئے کتب خانے سے تلاش کی۔

۷۔ زینب کی بہن ماہر درزن ہے اور اسکی دکان قریب کے بازار میں ہے۔

۸۔ بلی کی آنکھیں چمکدار ہیں اور اس کے بال بہت نرم ہیں۔

۹۔ میں نے سورہ تغابن پڑھی اور اسے ایک گھنٹے میں حفظ کر لیا۔

۱۰۔ مجھے بعض دینی کتابوں کی بہت ضرورت ہے۔

## السؤال الرابع:

**أعرب الجمل الآتية:**

١ ـ طاعةُ الأبوَينِ فَرضٌ.

٢ ـ فَتَحتُ مِصْرَاعَيِ الْبَابِ.

٣ ـ اتَّحَدَ مُسلِمُو العَالَمِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



# الاختبار الثالث

## السؤال الأول:

**اشكل آخر كل كلمة في الجمل الآتية:**

١ ـ الإسلام دين كامل لكل زمان ومكان.

٢ ـ وجدنا ابن الأستاذ المصري الجديد وراء صندوق البريد بجوار باب المدرسة الرئيسي.

٣ ـ ركب محمود دراجته الجديدة وانطلق من بيته في الساعة الواحدة تماما.

٤ ـ إنّ منزلة الصلاة من العبادات كمنزلة الرأس من الجسد.

٥ ـ قابلت أخا أحمد في متحف القاهرة ذات يوم إذ كنت طالبابمصر.

٦ ـ سباب المسلم فسق وقتله كفر.

٧ ـ قال النبي ﷺ في خطبة حجة الوداع: إنّ دمائكم عليكم حرام كحرمة يومكم هذا.

٨ ـ استقبلت سعاد صديقاتها المصريات أمس في مطار المدينة.

٩ ـ قدم هؤلاء الموظفون الكبار خدمات كثيرة لبلادهم.

١٠ ـ سألت أختي الصغيرة: كم سورة حفظت اليوم من القرآن الكريم.

## السؤال الثاني:

**أعرب الجمل الآتية:**

١ ـ الضّباب كثيف.

٢ ـ لأخي أحمد دار طباعة.

٣ ـ أختاك عالمتان.

٤ ـ قابلت حما زينب صباح اليوم.

٥ ـ إنّ لنا لأجْرا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



## السؤال الثالث:

ترجم الجمل الآتية الى العربية:

۱۔ ہم نے سفر سے پہلے اپنے رشتہ داروں کو الوداع کہا۔

۲۔ کل وہ سب اپنے عرب دوستوں سے ملے۔

۳۔ شہر کی سڑکیں گاؤں کی سڑکوں سے زیادہ چوڑی ہیں۔

۴۔ کیا آپ نے اپنے چھوٹے بچوں کو گھر میں چھوڑ دیا؟

۵۔ ان دونوں لال قلموں کی کیا قیمت ہے؟

۶۔ اسکے دونوں بھائی نیک تھے۔

۷۔ استانیوں نے محنتی طالبات کی حوصلہ افزائی کی۔

۸۔ بے شک آپ سب ہم سے زیادہ خوش قسمت ہیں۔

۹۔ کیا آپ نے آج صبح گھر سے نکلنے سے پہلے اپنے والدین کو سلام کیا؟

۱۰۔ میں نے بھنا ہوا گوشت کھایا اور ٹھنڈا پانی پیا اسکے بعد اپنے دائیں پہلو پر لیٹ کر سو گیا۔

## السؤال الرابع:

اجعل كلا من الأسماء الآتية ظرف زمان في جمل مفيدة:

| | | | |
|---|---|---|---|
| لحظة | ساعتان | يوم | مساء |
| أسبوع | سنوات | ثلاثة أشهُر | غدا |
| أوّل أمْس | صباح | | |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



# الاختبار الرابع

## السؤال الأوّل:

**أعرِب الجمل الآتية:**

١ ـ ليت المسلمين متحدون في هذه الأيام.

٢ ـ لعل أخوي زيد مُدَرِّسَانِ في هذه المدرسةِ الدينية.

٣ ـ كان ذلك على الله يسيرا.

٤ ـ إنَّ هذا لفي الصُّحُف الأولى.

٥ ـ أولئك الرّجال ليسوا كاذبين.

## السؤال الثاني:

**أدخِل "إنّ" على الجمل الآتية و غير ما يلزم:**

١ ـ هؤلاء رجال مُثَقَّفُونَ.

٢ ـ أنت راغبةٌ في تعلُّم الدِّين.

٣ ـ أبوا زيد مسروران بنجاحه الباهر في الإمْتحان.

٤ ـ أخو سليم من كِبَارِ تُجّار البلد.

٥ ـ فِي القرآن الكريم مَوَاعِظُ وعِبَرٌ.

## السؤال الثالث:

**أدخل "كان" على الجمل الآتية وغير ما يلزم:**

١ ـ حَمُو زينب ذو خُلُقٍ كريم.

٢ ـ أخواي الصّغيران مُصِرَّانِ على الذهاب معي.

٣ ـ إِخْوَتُهُمُ الْكِبَارُ مُدَرِّسُوْنَ في جامعة دينية.

٤ ـ هؤلاء الأمّهات المؤمنات حَرِيْصَاتٌ على تربية أولادهن.

٥ ـ في الكيس دنانير ذَهَبِيَّةٌ.

## السؤال الرابع:

١ ـ كَوِّنْ خمس جمل مَبْدُوْءةٍ بـ (ظَنَّ، أنَّ).

٢ ـ اجْعَلْ "هذا" في جملة مفيدة بحيث يكون مبتدأ.

٣ ـ اجْعَلْ "ضمير المتكلم ي" في جملة مفيدة بحيث يكون مفعولا به.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



٤ـ اجْعَلْ "هؤلاء" في جملة مفيدة بحيث يكون في محلِّ جَرٍّ.

٥ـ اِجْعَلْ "الذي" في جملة مفيدة بحيث يكون خبر إنَّ.

٦ـ اِجْعَلْ "كاف الخطاب" في جملة مفيدةٍ بحيث يكون مضافا إلى اسمٍ مثنى.

٧ـ اجْعَلْ "اللّواتي" في جملة مفيدة بحيث يكون نعتا لاسم منصوب.

٨ـ اجْعَلْ "اللّذان" في جملة مفيدة بحيث يكون نعتا لاسم مرفوع.

٩ـ اجْعَلْ "هاتان" في جملة مفيدة بحيث يكون اسم لَعَلَّ.

١٠ـ اجْعَلْ "اولئك" في جملة مفيدة بحيث يكون في محل نصب.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



# الاختبار الخامس

## السؤال الأول:

**أعرب الجمل الآتية:**

١ ـ إنَّ الْحسنات يُذْهِبْنَ السيئات.

٢ ـ إنَّ للمتقين عند ربهم جنّات النَّعِيْمِ.

٣ ـ مِنْ كل شيءٍ خلقنا زوجين.

٤ ـ ثم بعثناكم مِنْ بعد مَوْتِكم لَعَلَّكم تشكرون.

٥ ـ إنَّ اللّٰه لذو فضلٍ على الناس.

٦ ـ إنَّ لِكُلِّ أمّةٍ فتنة وفتنة أمَّتي المال.

٧ ـ سافر أحمد إلى مصر حيث شاهد الأهْرَامَ.

٨ ـ اسْتَمِعْ إلى نُصْحِ أخيك الأكبر.

## السؤال الثاني:

**(الف) أدخِل الأسماء الآتية في جمل مفيدة بحيث تكون منصوبة:**

أخو عائشة   أبواي   معلمونا   الداعيات   يومان

**(ب) ضع الأسماء الآتية في جمل مفيدة بحيث تكون مجرورة:**

البيتان   بنوك   هذان   ذوفضل   مساجد

## السؤال الثالث:

١ ـ اجْعَلْ "أولئك" اسما لإنَّ في جملة مفيدة.

٢ ـ اجْعَلْ "أبو خالد" اسما لِلَعَلَّ في جملة مفيدة.

٣ ـ اجْعَلْ "كاف الخطاب (للمؤنث)" اسما لليت في جملة مفيدة .

٤ ـ اجْعَلْ "ذُو خُلُقٍ" خبرا لأنّ في جملة مفيدة.

٥ ـ اجْعَلْ "المؤمنات" اسما لِلَكِنّ في جملة مفيدة.

٦ ـ اجْعَلْ "جارتان" اسما لأنّ مؤخرا في جملة مفيدة.

٧ ـ اجْعَلْ "كُنَّ" في ثلاث جمل بحيث يكون في الأولى في محل نصب وفي الثانية في محل جر بالإضافة

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



وفي الثالثة مسبوقة بحرف جر.

## السؤال الرابع:

**املأ الفراغات الآتية بنعوت مناسبة مع ضبطها بالشكل:**

١ ـ مكثنا في لاهور سنوات ............ ٢ ـ حضر أخوك ............ ٣ ـ قميصاه ............ممزّقان.

٤ ـ تسلّق السياح جبالا ............ ٥ ـ سلمت على معلمي ............

## السؤال الخامس:

**ترجم الجمل الآتية إلى العربية:**

١ـ بے شک آپ کے والد بہت متقی ہیں۔

٢ـ کاش! میرے دونوں بھائی عالم ہوتے۔

٣ـ ہم جانتے ہیں کہ آپ دونوں سچے ہیں۔

٤ـ شاید زید کا سسر ان مظلوموں کی حمایت کرے۔

٥ـ کیا آپ روزانہ دو گھنٹے پڑھتی ہیں؟

٦ـ سب طالبات نئے استاد کا لیکچر سن رہی ہیں۔

٧ـ انہوں نے اپنے مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔

٨ـ خطیب نے کہا: بے شک مسلمان غافل ہیں۔

٩ـ زید نہیں آیا کیونکہ اسکا بھائی بیمار ہے۔

١٠ـ کیا آپ کو یہ دونوں سبز کپڑے چاہئیں؟

١١ـ یہ درخت چھوٹے ہیں، لیکن یہ سایہ دار ہیں۔

١٢ـ کیا آپ سب اپنے گھر عشاء کی نماز کے بعد لوٹتے ہیں؟

١٣ـ میری عرب سہیلی اس ملک میں کسی کو نہیں جانتی [1]۔

١٤ـ ان انجینئروں نے ملک کے لئے بہت خدمات انجام دی ہیں۔

١٥ـ ہمارے دونوں چھوٹے بھائی میڈیکل کالج میں پڑھتے ہیں۔

---

(١) لَاتَدْرِیْ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



# نئے الفاظ

| عربي | اردو | عربي | اردو |
| --- | --- | --- | --- |
| ابْتَعَدَ | دور ہونا | ابْتَسَمَ | مسکرایا |
| احْتَلَّ | کسی منصب کو حاصل کیا | ادَّخَرَ | ذخیرہ کرنا، جمع کیا |
| اسْتَحْسَنَ | اچھا سمجھا | اسْتَغْرَقَ | لے لیا |
| اصْطَادَ | شکار کیا | افْتَرَسَ | شکار کیا |
| الْقَشُّ | بڑا ڈول، ردی کھجور، کوڑا کرکٹ | الْقُرُوْنُ الْوُسْطَى | قرون وسطی |
| الْيَنْبُوْعُ ج: يَنَابِيْعُ | چشمہ | انْضَمَّ | مل گیا، لپٹ گیا |
| إِبْعَادٌ | دور کرنا | وَزَّةٌ، بَطٌّ | مرغابی |
| أَثَارَ | بھڑکایا | أَرْقَطُ | سیاہ پر سفید یا سفید پر سیاہ داغ دھبے |
| أَعْرَجُ ج:عُرْجَانٌ | لنگڑا | أَعْمَى ج:عُمْيَانٌ | نابینا |
| أَغْمَضَ | آنکھ بند کی | أَنْشَأَ | پیدا کیا، بنایا |
| أَهْلِيٌّ | پالتو | أُوْرُبَّا | یورپ |
| بِالْقُرْبِ | قریب | بَارِزٌ | ظاہر ہونا |
| بَارَكَ لِلْعِيْدِ | عید کی مبارک باد دی | بَشُوْشٌ | بشاشت والا |
| بَطَّةٌ | بطخ | بُوْمَةٌ | اُلّو |
| تَمْرِيْنَاتٌ رِيَاضِيَّةٌ | جسمانی ورزش | تَجَمَّعَ | جمع ہونا |
| تَحَدَّثَ | بیان کیا | تَخَلَّصَ | نجات، چھٹکارا حاصل کیا |
| تَدْرِيْبٌ | مشق | تَسَاقَطَ | گرنا |
| تَفَجَّرَ | پھوٹنا | تَفَوَّقَ | آگے بڑھا، ترقی کی |
| تَلَطَّفَ | خوشگوار ہوا | ثَبَتَ | ثابت قدمی دکھائی |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



| عربي | اردو | عربي | اردو |
| --- | --- | --- | --- |
| ثَلْجٌ ج: ثُلُوْجٌ | برف | جَذَّابٌ | پرکشش |
| جَمَلٌ ج: جِمَالٌ | اونٹ | حِمَارٌ ج: حُمُرٌ | گدھا |
| حَمَلٌ ج: حُمْلَانٌ، أَحْمَالٌ | بکری کا بچہ | خَطِيْرٌ | خطرناک |
| خَطَفَ | اچک لیا | دَارٌ ج: دُوْرٌ | گھر |
| دَعَةٌ | نرمی | دَوَام | ہمیشگی |
| دَوْرٌ | ذمہ داری | دُبٌّ ج: أَدْبَابٌ | ریچھ |
| ذُعْرٌ | دہشت، خوف | ذَيْلٌ ج: ذُيُوْلٌ | دم |
| رِحْلَةٌ ج: رِحْلَاتٌ | اسفار | رَصِيْفٌ | فٹ پاتھ |
| رَفِيْقٌ | ساتھی | زُقَاقٌ ج: أَزِقَّةٌ | کوچہ، گلی، تنگ راستہ |
| سِنٌّ مُبَكِّرَةٌ | کم عمری | سَهْلَةُ الْهَضْمِ | جلد ہضم ہونے والا |
| شُعُوْرٌ | جذبات، احساس | شَاطِرٌ ج، س | چالاک |
| شَقَّ | سوراخ کیا، پھاڑا | شَوَّهَ | مسخ کیا |
| شَوْكَةٌ ج س | کانٹا | صِيْنِيَّةٌ ج س | ٹرے |
| صَادَفَ | اچانک ملا | صَوْتٌ ج: أَصْوَاتٌ | آواز |
| صَهْوَةٌ ج:صِهَاءٌ، صَهَوَاتٌ | گھوڑے کی پیٹھ، کوہان کا پچھلا حصہ | صَيْفٌ | گرمی کا موسم |
| ضِفْدَعٌ ج: ضَفَادِعُ | مینڈک | طَاعِنٌ فِي السِّنِّ | بہت بوڑھا |
| عَلَى الْفَوْرِ | فوراً | عَجُوْزٌ | بڑھیا |
| عَصِيْبٌ | مشکل، کٹھن | عَقَدَ | منعقد کیا |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



| عربي | اردو | عربي | اردو |
| --- | --- | --- | --- |
| عَمُوْدٌ ج: أَعْمِدَةٌ، عُمُدٌ | ستون | عَنْزَةٌ | بکری |
| عُشْبَةٌ ج: أَعْشَابٌ | سبز گھاس | عُطْلَةٌ ج س | چھٹی |
| غَادَرَ | چھوڑا، روانہ ہوا | غَرَّدَ | چہچہایا |
| غَنِيٌّ | مالدار، غنی | فِي خِفَاءٍ | چپکے سے، چھپ کر |
| قِرْدٌ ج: قِرَدَةٌ | بندر | قِوَامٌ | دار و مدار |
| فَرَّ بِـ | کسی چیز کو لے فرار ہوا | فُؤَادٌ ج: أَفْئِدَةٌ | دل |
| قُوْتٌ | غذا | كُرَّةُ الْقَدَمِ | فٹ بال |
| كِبْرِيْتٌ | ماچس | كَلَّفَ بِـ | (کسی چیز کا) مکلف بنایا |
| كَلْبٌ ج: كِلَابٌ | کتا | لَا بُدَّ | ضروری ہے |
| لِحُسْنِ الْحَظِّ | خوش قسمتی سے | لِلْغَايَةِ | نہایت |
| لَا جَرَمَ | یقینا | لَاهٍ م: لَاهِيَةٌ ج: لَاهُوْنَ | غافل |
| لُعْبَةٌ ج: لُعَبٌ | کھلونا | مِنْخَرٌ ج: مَنَاخِرُ | نتھنے |
| مِنْشَارٌ ج: مَنَاشِيْرُ | آرہ | مَحْظُوْظٌ ج س | خوش قسمت |
| مَرْصُوْفٌ | مضبوط (پتھروں کا ایکدوسرے سے ملا ہونا) | مَصِيْفٌ ج: مَصَايِفُ | موسم گرما گزارنے کی جگہ |
| مَصْرُوْفُ الْجَيْبِ | جیب خرچ | مَفَرٌّ | پناہ گاہ |
| مُتَرَبِّصٌ | گھات میں لگا ہوا | مُتَخَلِّفٌ | پیچھے رہنے والا |
| مُتَعَطِّشٌ | پیاسا ہونا (کسی چیز کا شوق ہونا) | مُجَاوِرٌ | ملے جلے علاقے |
| مُرُوْءَةٌ | مردانگی | مُزَارِعٌ | کھیتی باڑی کرنے والا |
| مُسْتَوًى | معیار | مُضْطَجِعٌ | چت لیٹنا |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



| عربي | اردو | عربي | اردو |
|---|---|---|---|
| مُزْمِنٌ | دیر تک باقی رہنے والا | مُسَمَّاةٌ | نام رکھی ہوئی |
| مُسْتَرْسِلٌ | لٹکے ہوئے (بال کے لئے استعمال ہوتا ہے) | مُسْتَشْرِق | مستشرق (مشرق کے علوم پر دسترس رکھنے والا) |
| مُعَلَّبَةٌ | ڈبے میں بند | مُفْتَقِرٌ | محتاج ہونا |
| مُنْعِشٌ | چستی پیدا کرنے والی | مُنْكِرٌ | بری بدتر |
| مُوَاصَلاَتٌ | مواصلات | نَاحِيَةٌ ج: أَنْحَاءٌ | کنارہ |
| نَاوَلَ | دیا | نَجْدَةٌ ج: نَجْدَاتٌ | مدد |
| نَسِيْجٌ ج: نُسُجٌ | بنا ہوا | وَتَدٌ ج: أَوْتَادٌ | میخ |
| نَجْمَةٌ ج:نُجُوْمٌ | ستارہ | نَزَعَ | کھینچا |
| وَحْلٌ ج: وُحُوْلٌ | کیچڑ | هَجَرَ | چھوڑا |
| هَادِئٌ | پرسکون | هَاطِلٌ | موسلا دھار بارش |
| هَجَمَ | حملہ کیا | هَدِيَّةٌ ج: هَدَايَا | تحفہ |
| هَرَبَ | بھاگا | هَرَعَ | تیزی سے چلا |
| هَزِيْمَةٌ | شکست | أَرُزٌّ | چاول |
| أَعْجَمِيٌّ ج س | غیر عربی | أَعْيَانٌ | گورنر |
| أَحْرَقَ | جلا دیا | أَشْعَلَ | روشن کیا (جلایا) |
| أَطْلَقَ السَّهْمَ | تیر چھوڑا، تیر چلایا | أَنْجَزَ | مکمل کیا |

| اردو | عربي | اردو | عربي |
|---|---|---|---|
| اجازت دی | سَمَحَ لِـ | اچانک | فُجْأَةً |
| امید منقطع کرنا | قَنِطَ | باتونی | ثَرْثَارٌ |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



| اردو | عربي | اردو | عربي |
| --- | --- | --- | --- |
| بادل | سَحَابٌ | برائی | مُنْكَرٌ |
| بچپن | أيَّامُ الطُّفُوْلَةِ، حَالَةُ الصِّغَرِ | بائیں طرف | جَانِبُ الْيَسَارِ، الْجَانِبُ الأَيْسَرُ |
| بندوق | بُنْدُقِيَّةٌ | بور ہوا | سَئِمَ |
| بھنا ہوا | مَشْوِيٌّ | بیوقوف | بَلِيْدٌ |
| بے حیائی | فَحْشَاءُ | پتہ | عُنْوَانٌ |
| پھیلایا | نَشَرَ | تلوار | سَيْفٌ ج: أَسْيَافٌ |
| تمنا کی | حَرَصَ عَلَى | تھیلی | كِيْسٌ |
| ٹکٹ | طَوَابِعُ الْبَرِيْدِ | چپکا دیا | أَلْصَقَ |
| چڑھنا | تَسَلَّقَ | چینی | سُكَّرٌ |
| حیرت انگیز | بَاهِرٌ | خوشبودار | ذُوْرَائِحَةٍ طَيِّبَةٍ |
| حمایت کی | أَيَّدَ، نَصَرَ | حوصلہ افزائی کی | شَجَّعَ |
| خیال کیا | اِهْتَمَّ بِـ | دائیں طرف | جَانِبُ الْيَمِيْنِ، الْجَانِبُ الأَيْمَنُ |
| دائیں کروٹ | الشِّقُّ الأَيْمَنُ | دلچسپ | مُمْتِعٌ |
| دوبارہ | مَرَّةً أُخْرَى | دوپہر کا کھانا | غَدَاءٌ |
| دھوکہ دیا | خَدَعَ | ڈاک خانہ | صُنْدُوْقُ الْبَرِيْدِ |
| ڈاکو | قُطَّاعُ الطَّرِيْقِ ج س | ذکر کیا | ذَكَرَ لِـ |
| رکنا | تَوَقَّفَ | سالانہ امتحان | الإِمْتِحَانُ النِّهَائِيُّ |
| سجدہ کیا | سَجَدَ لِـ | سسر | صِهْرٌ |

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com



| اردو | عربي |
|---|---|
| سوار | رَاكِبٌ ج: رُكَّابٌ |
| غصیلہ | غَضْبَانٌ ط غَاضِبٌ ج س |
| قریب آیا | اقْتَرَبَ |
| ضرورت ہے | مُحْتَاجٌ إلى |
| گالی دینا | سَبَابٌ |
| کونہ | زَاوِيَةٌ ج: زَوَايَا |
| گرم کیا | سَخَّنَ |
| گفتگو کی | تَحَدَّثَ مَعَ |
| لیٹ جانا | رَقَدَ |
| میڈیکل کالج | كُلِّيَّةُ الطِّبِّ |
| ہمیشہ | دَائِمًا |
| آزمایا | جَرَّبَ |

| اردو | عربي |
|---|---|
| شوربا | مَرَقٌ |
| فراغت کی وجہ سے | لأَجْلِ الْفَرَاغَةِ |
| قیامت | سَاعَةٌ، قِيَامَةٌ |
| عبرت | عِبْرَةٌ ج: عِبَرٌ |
| کبھی | أَحْيَانًا |
| کھڑا کیا | أَوْقَفَ، أَقَامَ |
| گرمیوں کی چھٹی | عُطْلَةٌ صَيْفِيَّةٌ |
| لفافہ | ظَرْفٌ |
| لیموں کا جوس | عَصِيْرُ اللَّيْمُوْن |
| وزنی | كَثِيْفٌ |
| ہوٹل | فُنْدُقٌ ج: فَنَادِقُ |
| آلو | بَطَاطِسُ |

تمّ بحمد الله

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

# مكتبة البشرى

## المطبوعة

### ملونة مجلدة

| | |
|---|---|
| الصحيح لمسلم | (٧ مجلدات) |
| الموطأ للإمام محمد | (مجلدين) |
| الموطأ للإمام مالك | (٣ مجلدات) |
| الهداية | (٨ مجلدات) |
| مشكاة المصابيح | (٤مجلدات) |
| تفسير الجلالين | (٣مجلدات) |
| مختصر المعاني | (مجلدين) |
| نور الأنوار | (مجلدين) |
| كنز الدقائق | (٣مجلدات) |

| | |
|---|---|
| التبيان في علوم القرآن | تفسير البيضاوي |
| المسند للإمام الأعظم | الحسامي |
| الهدية السعيدية | شرح العقائد |
| القطبي | أصول الشاشي |
| تيسير مصطلح الحديث | نفحة العرب |
| شرح التهذيب | مختصر القدوري |
| تعريب علم الصيغة | نور الإيضاح |
| البلاغة الواضحة | ديوان الحماسة |
| ديوان المتنبي | المقامات الحريرية |
| النحو الواضح (ابتدائيه، ثانويه) | آثار السنن |

### ملونة كرتون مقوي

| | |
|---|---|
| شرح عقود رسم المفتي | السراجي |
| متن العقيدة الطحاوية | الفوز الكبير |
| المرقاة | تلخيص المفتاح |
| زاد الطالبين | دروس البلاغة |
| عوامل النحو | الكافية |
| هداية النحو | تعليم المتعلم |
| إيساغوجي | مبادئ الأصول |
| شرح مائة عامل | مبادئ الفلسفة |
| المعلقات السبع | |

هداية النحو (مع الخلاصة والتمارين)

متن الكافي مع مختصر الشافي

رياض الصالحين (غير ملونة مجلدة)

## ستطبع قريبا بعون الله تعالى

### ملونة مجلدة/ كرتون مقوي

| | |
|---|---|
| الصحيح للبخارى | الجامع للترمذي |
| شرح الجامي | |

**Book in English**

Tafsir-e-Uthmani (Vol. 1, 2, 3)

Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)

Key Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)

Al-Hizb-ul-Azam (Large) (H. Binding)

Al-Hizb-ul-Azam (Small) (Card Cover)

**Other Languages**

Riyad Us Saliheen (Spanish)(H. Binding)

Fazail-e-Aamal (German)(H. Binding)

Muntakhab Ahdees (German) (H. Binding)

**To be published Shortly Insha Allah**

Al-Hizb-ul-Azam(French) (Coloured)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

لسان القرآن